www.KitaboSunnat.com

مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

ظواہر النجابۃ

الصحاح من المشکوٰۃ

مشکوٰۃ شریف

کا اردو ترجمہ

ترتیب و تالیف

مولانا ابو محمد ابراہیم آراوی رحمہ اللہ

شائع کردہ

مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ رجسٹرڈ
کورٹ روڈ ۔ اہلحدیث چوک ۔ کراچی
فون ۲۶۳۵۹۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اشاعت دوم : ۱۹۹۳ء مطابق ۱۴۱۳ھ

مثل نورہ کمشکوٰة فیہا مصباح

للہ الحمد کہ رسالۂ ہٰذا در علم حدیث

از تصنیفات جناب مولانا ابو محمد ابراہیم صاحب آروی

مسمّٰی بہ

طریق النجاة

الجلد — (فی ترجمة) — الاول

الصغریٰ من المشکوٰة

مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

اہلحدیث چوک کورٹ روڈ کراچی

ہاتف : ۲۶۳۵۹۳۵

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین ط۔ اما بعد مخفی نہ رہے کہ بندوں کی ہدایت اور رہ یابی کے لئے تدبیر الٰہی جل جلالہٗ و عم نوالہٗ برابر یوں جاری رہی ہے کہ پیغمبران عظام صلوات اللہ علیہم و علی نبینا و آلہ و اصحابہ اجمعین مبعوث ہوا کئے اور آسمانی کتابیں اور صحیفے اتارے گئے۔ پھر جب پیغمبروں کا سایۂ رحمت اُمت کے سر سے اٹھا تو لوگ ادنیٰ ادنیٰ وجہوں خفیف خفیف شبہوں اور ذرے ذرے وسوسوں سے بھٹکنے لگے۔ ایسے خطرناک مواقع پر رحمتِ الٰہی ہر وقت کے مناسب شریعتوں سے گمراہ بندوں کی دستگیری کرتی رہی۔ یہاں تک کہ دنیا کی عمر تمامی پر آئی اور جناب سرورِ کائنات خلاصۂ موجودات محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ ستودہ صفات پر سلسلۂ نبوت و رسالت ختم ہوا۔ اور آپ کی شریعت غرا اور ملتِ بیضا قیامت تک کے لئے مرضیات باری تعالیٰ کے ظہور کا مظہر قرار پائی۔ چونکہ زمانہ بعثت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیرہ سو برسوں سے بھی زیادہ گذر گیا۔ اس لئے آپ کی پیشین گوئی کے مطابق امت محمدیہ میں سخت ہلچل پڑ گیا اور لوگ بھٹکتے بھٹکتے سیدھی راہ سے کہیں دور جا پڑے اور کتنے فرقے ہوتے گئے اختلاف پھیلتا گیا۔ ہوا و ہوس کا غلبہ ہو گیا شریعت میں تحریف ہونے لگی قرآن مجید متروک ہو گیا۔ حدیث نبوی سے اعراض کیا گیا۔ تب علمائے حقانی نے بھی قرآن و حدیث کا ترجمہ کر دیا کہ عوام کو لاعلمی و نافہمی کا عذر باقی نہ رہے۔ بفضلہ تعالیٰ قرآن مجید کا ترجمہ تو خوب شائع ہوا اور کتب احادیث کے بھی خوب خوب ترجمے ہوئے۔ مگر حدیث کی کوئی ایسی کتاب معلوم نہیں ہوئی جسمیں ضروری مسائل کی فقط صحیح صحیح حدیثیں عام فہم اُردو میں ہوں اور اُن میں کچھ بھی رائے و قیاس کو دخل نہ ہو اور کتاب بھی مختصر ہی ہو۔ اس لئے بندہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاجز امیدوار رحمتِ رب رحیم ابو محمد ابراہیم بن حکیم عبد العلی مرحوم غفرلہٗ ولوالدیہ ساکن آرہ ضلع شاہ آباد نے ۱۳۰۵ھ ہجری میں ایک مختصر کتاب لکھی اور اس میں فقط صحیح بخاری و صحیح مسلم ہی کی حدیثوں کا ترجمہ نہایت سلیس اور بامحاورہ اُردو میں لکھا اور نام اس کتاب کا طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوٰۃ رکھا اور اس کی حدیثیں مشکوٰۃ المصابیح سے اخذ کیں تاکہ تحقیق کرنے والے مشکوٰۃ کے ترجمے اور شروح سے بآسانی اپنی تسکین کرلیں اور کتاب و باب کی ترتیب بھی وہی مشکوٰۃ المصابیح کے طور پر برقرار رکھی۔ اور جس حدیث کا جس قدر مطلب وقت ترجمہ مناسب معلوم ہوا اسی قدر پر اکتفا کیا۔ اور ہر جگہ پوری ہی حدیث کے ضبط مطلب کا التزام نہ رکھا۔ اور جس حدیث کے درمیان کسی دوسری کتاب کی حدیث کا ٹکڑا جوڑنا پڑا وہاں اُس ٹکڑے کو دو قوسوں کے درمیان میں لکھ کر اس دوسری کتاب کا حوالہ بھی لکھدیا۔ اور کہیں ایسا بھی ہوا کہ ایک ہی کتاب کی چند حدیثوں کے ٹکڑے باہم ملا کر آخر میں ایک ہی حوالہ پر اکتفا کیا۔ اور حوالہ اس طرح پر لکھا گیا کہ احادیث متفق علیہ یعنی جو حدیثیں کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم دونوں میں ایک راوی سے مروی ہیں انکی نشان دہی کے لئے (ق) اور فقط صحیح بخاری کے لئے (ب) اور فقط صحیح مسلم کے لئے (م) لکھی۔ اور اس کتاب کو چار جلدوں پر منقسم کیا۔

ہر حدیثوں پر ہندسے لگا دیئے ہیں تاکہ اس رسالہ کی حدیثوں کی تعداد معلوم رہے اور نشان دہی بھی آسان ہو۔

بارِ خدایا تو اس ترجمے کو قبول فرما کر مجھکو اور اپنے سارے بندوں کو اس پر عمل کی توفیق دے اور میری خطا و سہو سے درگذر کر اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط

اپنے برادران دینی سے یہ التجا ہے کہ اس پر عمل کی کوشش کریں اور اس ناچیز کو بھی اپنے دعائے حسن عمل و حُسن خاتمے میں شریک رکھیں اور میری بھول چوک کی اصلاح فرمایا کریں اور اللہ تعالیٰ سے معافی چاہیں۔ فقط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست کتب وابواب طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوٰۃ

مضامین	صفحہ
ایمان کی کتاب	۲
کبیرہ گناہ اور نفاق	۴
خطرے	۵
تقدیر پر ایمان رکھنا	۶
قبر کے عذاب کا ثبوت	۷
قرآن وحدیث کو مضبوط پکڑنا	۷
علم کی کتاب	۹
پاکی کی کتاب	۱۱
وضو توڑنے والی چیزیں	۱۲
پائخانے کے آداب	۱۳
مسواک	۱۳
وضو کا طریقہ	۱۴
غسل	۱۶
جنبی سے ملنا اور اسکے لئے جائز کام	۱۸
پانی کے احکام	۱۸
نجس چیزوں کو پاک کرنا	۱۹
موزوں پر مسح کرنا	۲۱
تیمم	۲۱
مسنون غسل	۲۱
حیض	۲۲
استحاضہ	۲۳
نماز کی کتاب	۲۳
نماز کے اوقات	۲۴
سویرے نماز پڑھنا	۲۵
نماز کے فضائل	۲۷
اذان	۲۸
اذان کی اور مؤذن کے جواب دینے کی فضیلت	۲۹
باب ۵	
مسجد اور نماز کی جگہ	۳۲
ستر ڈھانکنا	۳۴
سترہ	۳۵
نماز کی صفت	۳۶
تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعا کا بیان	۳۹
نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان	۴۰
رکوع	۴۵
سجدے اور انکی فضیلت	۴۷
تشہد	۴۸
درود اور اس کی فضیلت	۴۹
تشہد میں پڑھنے کی دعا	۵۰
نماز کے بعد کا ذکر	۵۲
نماز میں جائز اور ناجائز کام	۵۳
سجدۂ سہو	۵۶
سجدۂ تلاوت	۵۸
وہ اوقات جن میں نماز منع ہے۔	۵۸
جماعت اور اسکی فضیلت	۵۹
صفوں کو برابر کرنے کی تاکید	۶۲
امام اور مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ	۶۴
امامت	۶۵
وہ چیزیں جو امام پر لازم ہیں	۶۶
مقتدی پر امام کی تابعداری اور مسبوق کا حکم	۶۷
دوبار نماز پڑھنے والے کا حکم	۶۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ
سنتیں اور انکی فضیلت	۶۹
رات کی نماز	۷۰
شب کو اُٹھے تو کیا پڑھے	۷۲
قیام شب کی ترغیب	۷۴
عمل میں میانہ روی	۷۵
وتر	۷۷
قنوت	۷۹
رمضان میں قیام	۸۰
چاشت کی نماز	۸۱
نفل نماز	۸۲
سفر کی نماز	۸۳
جمعہ	۸۵
جمعہ کا واجب ہونا	۸۶
صاف ستھرا ہونا اور جمعہ کے لئے سویرے جانا	۸۶
خطبہ اور نماز جمعہ	۸۷
لڑائی کے وقت کی نماز	۹۰

مضامین	صفحہ
عیدین کی نماز	۹۱
قربانی	۹۲
گہن کی نماز	۹۳
استسقاء کی نماز	۹۶
آندھی	۹۷

جنازہ کی کتاب

مضامین	صفحہ
مریض کی عیادت اور مرض کا ثواب	۹۷
موت کی تمنا اور اسکو یاد کرنا	۱۰۴
مرنے والے کے پاس کیا کہے	۱۰۵
مُردوں کو نہلانا اور انکو کفنانا	۱۰۷
جنازہ کے ساتھ چلنا اور اُس پر نماز پڑھنا	۱۰۹

مضامین	صفحہ
مُردوں کو دفن کرنا	۱۱۳
میت پر رونا	۱۱۵
قبروں کی زیارت	۱۱۸
تقریظ جناب مولوی حافظ عبداللہ صاحب غازیپوری اُردو نثر	۱۲۰
تقریظ جناب مولوی محمد عبدالغفار صاحب نشتر مہدانوی منظوم فارسی	۱۲۲
تقریظ جناب مولانا شیخ حسین عرب صاحب عربی نثر	۱۲۴
خاتمہ کتاب	۱۲۶
استفتاء از مولوی محمد عبداللہ صاحب غازیپوری مدرس مدرسہ احمدیہ آرہ	۱۲۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کے سات پارے

(۱۶۸ صفحات پر)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ هُوَ الَّذِيْٓ

مثل اس نمونہ کے ہمنے مطبع ستارۂ ہند (پرائیوٹ) لمیٹڈ کلکتہ میں چھاپے ہیں۔ کاغذ سفید چھپائی دیدہ زیب اور بہت صاف وستھری ہے۔ کور رنگین نہایت خوبصورت سہ رنگ ہے۔

اس کے قبل جو کتابیں اس مطبع نے چھاپی ہیں وہ خدا کے فضل و کرم سے نہایت پسندیدہ نظروں سے دیکھی گئی ہیں۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہیں۔ **ھدیہ**: غیر مجلد عہ۔ بورڈ بائنڈنگ جلد ۱۲ر ہاف چرمی جلد عہ۔ ہر ایک پارہ علیحدہ علیحدہ۔ فی پارہ تین آنہ۔ اسکے علاوہ سولہ سورہ مترجم حنا شدہ۔ پنجسورہ۔ نہایت عمدہ لکھائی چھپائی ہے۔ خاص انتظام اور اہتمام سے چھاپا گیا ہے۔ ہر قسم کے قرآن شریف۔ دعاء کی کتابیں تعویذات۔ خوشنما عیدی۔ بقرعیدی اور شب براتی بھی موجود ہے تاجران کتب کے ساتھ خاص رعایت ہے۔

ملنے کا پتہ

ستارۂ ہند پریس (پرائیوٹ) لمیٹڈ نمبر ۲۔ بنیا پوکھر لین کلکتہ ۱۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کاموں کا اعتبار نیت ہی پر ہے" (ق)

ایمان کی کتاب

۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ کی عبادت اِس طرح پر کرو۔ کہ گویا تم اُسکو دیکھ ہی رہے ہو۔ اگرچہ تم اسکو نہیں دیکھتے ہو لیکن وہ تم کو دیکھ رہا ہے" (م)

۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اِسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ (۱) اِس بات کی گواہی دینی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور محمدؐ خدا کے بندے۔ اور اُس کے رسول ہیں۔ (۲) نماز اچھی طرح ادا کرنی۔ (۳) زکوٰۃ دینی۔ (۴) حج کرنا۔ (۵) رمضان کے روزے رکھنے" (ق)

۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "تم میں سے کوئی بھی مومن نہ ہوگا۔ جب تک کہ میں اسکے باپ اور بیٹے اور سارے آدمیوں سے زیادہ تر اُسکا پیارا نہ ہو لونگا" (ق)

۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے کسی مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے۔ اور ہجرت کرنیوالا وہ ہے جو گناہ چھوڑ دے" (ب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں وہ تینوں ہوں اُس نے ایمان کا مزہ چکھا۔ (۱) خدا اور رسول سب سے زیادہ پیارے ہوں۔ (۲) جسکو چاہے بس اللہ ہی کے واسطے چاہے۔ (۳) جس کو پھر کفر میں مبتلا ہونا ایسا ناپسند ہو جیسا آگ میں ڈالا جانا۔" (ق)

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقرعید کے دن یا عید کے دن عیدگاہ میں عورتوں کے پاس جاکر فرمایا "عورتو! خیرات کرو۔ میں نے تملوگوں کو دوزخ میں مردوں سے زیادہ دیکھا ہے۔ عورتوں نے پوچھا۔ اے رسول اللہ کیوں"؟ فرمایا تملوگ لعنت ملامت! اور شوہرونکی ناشکری بہت کرتی ہو۔ باوجود عقل و دین میں کمی[لہ] ہونے کے بڑے بڑے دور اندیش مردوں کی عقل پر پردہ ڈالنے والی تم جیسی میں نے کسی کو نہیں دیکھا" عورتوں نے پوچھا" اے رسول اللہ ص ہملوگونکی عقل اور دین میں کیا کمی ہے"۔ فرمایا۔ "کیا ایک عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر نہیں ہے"؟ کہا "ہاں"۔ فرمایا۔ "یہ اُن کی عقل کی نقصانی سے ہے۔ اور کیا عورتیں حیض میں نماز روزہ نہیں چھوڑ دیتیں"؟ عرض کیا" ہاں"۔ فرمایا" یہ اُن کے دین کی نقصانی ہے"۔ (ق)

[لہ] یعنی عقل ہی کی کمی سے دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے اور دین کی کمی یہ ہے کہ حیض و نفاس کے وقت نماز روزہ ادا نہیں کرسکتیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" آدمی جو زمانے کو گالی دیتا ہے تو مجھے دکھ دیتا ہے۔ زمانہ تو میں ہی ہوں میرے ہی ہاتھ میں سب کام ہیں۔ میں ہی رات دن کو اُلٹ پلٹ کرتا رہتا ہوں" (ق)

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ایذا کی بات سُن سُنکر صبر کرنیوالا خدا جیسا کوئی نہیں۔ کہ بندے تو خدا کو اولاد والا کہتے ہیں! ور وہ اُسپر آرام پہنچائے جاتا اور روزی دیتا ہی رہتا ہے"۔ (ق)

کبیرہ گناہ اور نفاق

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ اور ماں باپ کی نافرمانی کرنی اور جان مارنی۔ اور جھوٹی گواہی کبیرہ گناہ ہے" (ق)

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہلاک کرنیوالی سات چیزوں سے بچو" لوگوں نے عرض کیا "اے رسول اللہ وہ کون کون ہیں"؟ فرمایا۔ (۱) شرک کرنا۔ (۲) جادو کرنا۔ (۳) ناحق جان مارنی۔ (۴) سود بیاج کھانا۔ (۵) یتیم کا مال ناحق کھانا۔ (۶) جہاد سے بھاگنا۔ (۷) پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانی" (ق)

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جسوقت زانی زنا کرتا ہے مومن نہیں رہتا۔ اور جسوقت چور چوری کرتا ہے مومن نہیں رہتا! ور جسوقت شرابی شراب پیتا ہے مومن نہیں رہتا۔ اور جسوقت لوٹیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوٹتا ہے مومن نہیں رہتا۔ اور جو وقت کوئی غنیمت کے مال میں خیانت کرتا ہے مومن نہیں رہتا۔ تم لوگ اِن سب حرکتوں سے بہت دور رہنا بہت دور رہنا۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "منافق[1] کی نشانیاں تین ہیں۔ اگرچہ وہ روزے رکھتا ہو۔ اور نماز بھی پڑھتا ہو۔ اور اپنے مسلمان ہونے کا دعویٰ دار ہو۔ (۱) جھوٹ بولا کرے۔ (۲) وعدہ خلافی کیا کرے۔ (۳) امانت میں خیانت[2] کیا کرے۔" (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جس میں یہ چار عادتیں ہوں وہ خالص منافق ہے۔ اور جس میں اِن میں کی ایک عادت ہو اس کے چھوڑنے تک اس میں نفاق کی ایک عادت ہے۔ (۱) امانت میں خیانت کیا کرے۔ (۲) جھوٹ بولا کرے۔ (۳) وعدہ خلافی کیا کرے۔ (۴) جھگڑوں میں گالیاں دیا کرے۔" (ق)

خطرے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "میری امت کے دلوں میں جو بُرے خطرے گذرتے ہیں۔ جب تک وہ انکو کرتی نہیں۔ یا کہتی نہیں۔ تب تک اللہ تعالےٰ اُس سے درگذر فرماتا ہے۔" (ق)

---

[1] منافق اصل میں وہ ہے کہ جس کے دل میں تو کفر ہو اور دکھانے کو مسلمانی کا برتاؤ برتے ۱۲ [2] جس چیز کا جو حق ہے اسکو حق بھر نہ ادا کرنا بھی خیانت ہے۔ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"ہر ہر آدمی کے ساتھ شیطان اور فرشتہ مقرر رہتا ہے"۔ صحابہؓ نے عرض کی:"یا رسول اللہ آپکے ساتھ بھی"؟ فرمایا:"ہاں میرے ساتھ بھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرما کر مجھے (شیطان کے مکر سے) محفوظ رکھا ہے اسلئے وہ مجھے بھلائی ہی کا حکم کرتا ہے"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"شیطان آدمی کی ہر ہر رگ میں خون کی طرح پھرتا رہتا ہے"۔ (ق)

تقدیر پر ایمان رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"انسان ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ رہتا ہے۔ پھر چالیس دن تک خون کا تھکا۔ پھر چالیس دن تک گوشت کا لوتھڑا۔ پھر خدا کی طرف سے فرشتہ آکر کے اِسکے عمل اور موت اور روزی اور نیک بختی یا بدبختی لکھ جاتا ہے تب اُس میں روح پھونکی جاتی ہے۔ خدا کی قسم بعض آدمی نیکی کرتے کرتے جنت سے ایک ہی ہاتھ دور رہ جاتا ہے۔ پھر جو کہیں بدنصیب ہوا تو آخر کار جہنمیوں کے عمل کرنے لگتا ہے! ور جہنم میں ڈالدیا جاتا ہے۔ اور بعض آدمی بُرائی کرتے کرتے جہنم سے ایک ہی ہاتھ دور رہ جاتا ہے پھر جو کہیں خوش نصیب ہوا تو آخر کار جنتیوں کے کام کرنے لگتا ہے۔ اور جنت میں داخل کردیا جاتا ہے۔ پس کاموں کا اعتبار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ[1] ہی پر ہے۔" (ق)

رسول[19] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہر ہر شخص کا ٹھکانا دوزخ یا جنت میں لکھا جا چکا ہے۔" لوگوں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ۔ تب تو ہم لوگ اپنے اپنے لکھے پر بھروسا کر بیٹھیں اور عمل کرنا چھوڑ نہ دیں"؟ فرمایا: "عمل کئے جاؤ۔ جو جس کے لئے پیدا کیا جاتا ہے اُس پر وہی کام آسان ہوتا ہے[2]۔" (ق)

قبر کے عذاب کا ثبوت

رسول[20] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "قبر میں مردے کو شام صبح اُس کا ٹھکانا دیکھایا کرتے ہیں۔ اگر مردہ جنتی ہے تو جنت۔ اور جہنمی ہے تو جہنم۔ اور کہدیا کرتے ہیں کہ تو اسکا منتظر رہ۔ قیامت میں تیرا یہی ٹھکانا ہوگا۔" (ق)

رسول[21] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد قبر[3] کے عذاب سے ضرور پناہ مانگا کرتے تھے۔" (ق)

قرآن وحدیث کو مضبوط پکڑنا

رسول[22] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی اسلام میں نئی بات نکالے وہ مردود ہے۔" (ق)

رسول[23] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تین قسم کے لوگوں سے

[1] یعنی جس کام کا اخیر اچھا ہو وہی اچھا ہے اور فقط بیچ کی بھلائی کہیں کام نہیں آتی خاتمہ بخیر ہونا یہی ہے کہ مرتے دم ایمان سلامت رہے خدا سب کا خاتمہ بخیر کرے۔ ۱۲ منہ مدظلہ العالی۔

[2] یعنی دنیا میں اچھا کام جنت کی نشانی اور برا کام دوزخ کی علامت ہے ۱۲ محمد عبداللہ چھپروی

[3] عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الٰہی عذاب قبر سے تیری پناہ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نہایت غصہ ہے۔ (۱) حرم میں گمراہی اور بے ادبی کے کام کرنیوالا۔ (۲) مسلمان ہوکر کافروں کی رسم و عادت برتنے والا۔ (۳) کسی مسلمان کو ناحق جان مارنے کے لئے ڈھونڈنے والا۔" (ب)

[۲۴] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میری سب امت جنت میں جائیگی سوائے منکر[1] کے۔" لوگوں نے پوچھا "منکر کون ہے"؟ فرمایا جس نے میری بات مانی وہی جنتی ہے! اور جس نے میری بات نہ مانی وہی منکر ہے"۔ (م)

[۲۵] تین شخص[2] نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادتوں کا حال دریافت کیا۔ جو کچھ معلوم ہوا اُسکو کم سمجھ کر بولے "کہاں ہم اور کہاں حضرت۔ آپکی تو اگلی پچھلی ساری خطائیں[3] بخش دی گئی ہیں"۔ پھر ایک نے کہا: "میں ہمیشہ رات کو نمازیں پڑھا کرونگا"۔ دوسرے نے کہا: "میں ہمیشہ روزے رکھا کرونگا"۔ تیسرے نے کہا: "میں عورتوں سے علیحدہ رہونگا اور کبھی نکاح نہ کرونگا"۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگئے اور پوچھا "تم ہی لوگ ایسا ایسا کہہ رہے تھے"؟ خبردار میں تملوگوں سے بہت زیادہ خدا سے ڈرتا ہوں اور زیادہ پرہیزگار

---

[1] ای اسناد الامتناع الیهم من الدخول مجاز عن الامتناع عن سنة وهی عصیان الرسول صلی الله علیه وآله وسلم (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۱۴۷، مصر)

[2] یہ تینوں حضرات علی اور عثمان بن مظعون اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم تھے۔ ۱۲

[3] اسکو جاننا چاہیے کہ تمامی انبیاء عموماً اور ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خصوصاً معصوم ہیں۔ پھر بعض احادیث و آیات قرآنی میں خطا یا غفران و مغفرت وغیرہ کی نسبت جو آپکی طرف آئی ہے اس سے ترک اولیٰ یا خطائے اجتہادی وغیرہ (کہ وہ ایک قسم کے صفات حمیدہ میں داخل ہے) مراد ہے۔ الیٰ غیر ذلک ۱۲ محمد عبداللہ چھیروی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ مگر روزے بھی رکھتا ہوں! ور افطار بھی کرتا ہوں۔ اور نماز بھی پڑھتا ہوں! ور سوتا بھی ہوں۔ اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں جس نے میرا طریقہ چھوڑا وہ میرا نہیں۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "آخر زمانہ میں فریبی اور جھوٹے لوگ ایسی (جھوٹی جھوٹی) حدیثیں بیان کرینگے کہ نہ کبھی تم نے سُنی ہونگی اور نہ کبھی تمھارے کسی باپ دادا نے۔ ایسے لوگوں سے بہت بچتے رہنا! ور اُن کو اپنے قریب بھی نہ آنے دینا۔ کہیں وہ تمکو گمراہ نہ کریں۔ اور فتنہ میں نہ ڈالیں۔" (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "آدمی کے جھوٹا ہونے کو یہی بہت ہے کہ جو بات سُنے (بغیر تحقیق کئے ہوئے) بیان کر دے۔" (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو بھلے کام جاری[1] کرے اسکو بھی اُس بھلے کام کرنیوالے کے برابر ہی ثواب ملتا ہے! ور بھلائی کرنیوالے کے ثواب میں کچھ بھی کم نہیں کیا جاتا! ور جو بُرے کام جاری[2] کرتا ہے اُسکو بھی برائی کرنیوالے کے برابر ہی گناہ ہوتا ہے! ور برائی کرنیوالے کے گناہ میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا جاتا۔" (م)

علم کی کتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگونکو میری بات پہنچایا کرو۔ اگرچہ ایک ہی بات سہی۔ اور جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ

[1] یعنی جسکے قول یا فعل وغیرہ کے سبب سے کوئی بھلائی پھیلے ۱۲ [2] جس کے فعل یا قول وغیرہ کے سبب سے برائی پھیلے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باندھتا ہے وہ اپنا ٹھکانا جہنم ٹھہرالے"۔ (ب)

۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جو کوئی یہ کہکر کوئی حدیث بیان کرے کہ میں نے کہا ہے۔ اور وہ جانتا ہو کہ میں نے نہیں کہا ہے۔ تو وہ بھی دو[1] جھوٹوں میں ایک جھوٹا ہے"۔ (م)

۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب آدمی مرجاتا ہے تو اُس کے سب عمل بند ہوجاتے ہیں۔ مگر تین قسم کے عمل البتہ باقی رہ جاتے ہیں۔ (۱) صدقۂ[2] جاریہ (۲) ایسا علم جس سے لوگوں کو نفع پہونچے۔ (۳) اچھی اولاد جو اُسکے واسطے دعاءِ خیر کرے"۔ (م)

۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جس نے کسی مومن کی مصیبت دور کی اللہ تعالیٰ قیامت میں اُسکی مصیبت دور فرمائے گا۔ اور جس نے کسی تنگدست پر اپنا دین[3] آسان کیا تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و دین کی تنگی کو آسان کریگا۔ اور جس نے کسی مسلمان کا عیب ڈھانکا تو خدا بھی اسکے عیب دنیا اور آخرت میں ڈھانکے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے تب تک اللہ تعالیٰ اسکی مدد فرماتا رہتا ہے۔ اور جو شخص علم سیکھنے کے لئے چلا اللہ تعالیٰ اُس پر جنت کی راہ

---

[1] پہلا جھوٹا وہ جس نے جھوٹ باندھا۔ دوسرا جھوٹا یہ جس نے جان بوجھ کر جھوٹ پھیلایا ۱۲
[2] جیسے مسجد۔ سرائے۔ مدرسہ وغیرہ۔ ؎ نہ مرد آنکہ ماندبیں از وے بجائے ÷ پل و مسجد و چاہ و مہمان سرائے ÷ محمد عبداللہ چھپردی ضلع سارن ۱۲
[3] یعنی بالکل یا کچھ معاف کردیا۔ یا ادائیگی کی مہلت زیادہ کردی۔ یا تقاضا کرنے میں سختی نہ کی ۱۲ منہ [4] مثلاً وعظ سے علم دین پڑھنے یا دین کی کتابیں دیکھنے کو وغیرہ وغیرہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسان کر دیتا ہے۔ اور خدا کے جس گھر میں لوگ قرآن پڑھنے یا پڑھانے کو اکٹھا ہوتے ہیں۔ وہاں خدا کی طرف سے ان لوگوں کو تسلی ہوتی رہتی ہے! ور رحمت ڈھانک لیتی ہے! ور فرشتے بھی اُن کو گھیرے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس والوں میں اُن کا ذکر خیر فرماتا ہے! ور جسکے عمل اکارت گئے اُسکا نسب[1] کچھ کام نہیں آئے گا۔" (م)

پاکی کی کتاب

۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جو اچھی طرح وضو کرتا ہے اُسکے گناہ تمام بدن سے یہانتک کہ ناخن کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں"۔ (ق)

۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جب فرض نماز کا وقت آتا ہے۔ اور کوئی مسلمان اچھا وضو کرتا ہے اور عاجزی کے ساتھ نماز پڑھتا ہے اور رکوع[2] (وغیرہ) اچھی طرح ادا کرتا ہے تو (ایسی نماز) اُسکے سارے پہلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے بشرطیکہ گناہ کبیرہ نہ کیا ہو"۔ (م)

۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جب مومن اچھا وضو کر کے ظاہر و باطن ہر طرح سے ٹھیک دو رکعت نماز پڑھتا ہے۔ تو اُس کے لئے جنت واجب ہوتی ہے"۔ (م)

۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "قیامت میں وضو کی برکت

---

[1] بندگی باید پیمبرزادگی منظور نیست ؛ چو کنعان را طبیعت بے ہنر بود ؛ پیمبرزادگی قدرش نیفزود ۱۲ منہ [2] یہ تسمیۃ الکل باسم الجزء ہے یعنی رکوع و سجود وغیرہ نماز کے تمامی ارکان کو اچھی طرح سے ادا کرتا ہے۔ ۱۲ محمد عبد اللہ چھپروی [3] سنت کے موافق ۱۲ [4] دل کو اللہ کی طرف رجوع کر کے گڑگڑاہٹ اور عاجزی کے ساتھ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے میری اُمت کے چاروں ہاتھ پاؤں اور منہ چمکتے ہونگے تو جو اپنی چمک زیادہ کرنا چاہے وہ کرلے[1] - (ق)

رسول[۳۴] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مومن وضو میں جہانتک اپنا بدن دھوتا ہے جنت میں اُس کو وہاں تک زیور پہنائے جاتے ہیں" (م)

رسول[۳۵] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں اپنی امت کو حوض کوثر پر وضو کی روشنی اور چمک سے پہچانوں گا" اور اُن کے لئے وہاں پہلے سے موجود رہوں گا" (م)

وضو توڑنے والی چیزیں

رسول[۳۶] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس کو حدث ہو جائے (وضو ٹوٹ جائے ۱۲) وہ جب تک پھر وضو نہ کرے اُسکی نماز قبول نہیں ہوگی" (ق)

رسول[۳۷] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جسکا پیٹ بولے اور ہوا نکلنے میں شک ہو تو بغیر آواز سُنے اور بو معلوم ہوئے[2] مسجد سے نہ نکلے" (م)

رسول[۳۸] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے روز ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھیں - اور موزوں پر مسح کیا - عمرؓ نے پوچھا "حضور ایسا تو کبھی نہیں کرتے تھے" فرمایا "اے عمر میں نے یہ قصداً کیا ہے" (م)

رسول[۳۹] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ کھا کر کلی کرلی اور فرمایا کہ "اِس میں چکنائی ہے"[3] (ق)

---

[1] یعنی وضو میں ہاتھ پاؤں بڑھا کر دھوئے ۱۲ [2] یعنی جب تک وضو ٹوٹنے کا یقین نہو [3] اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان کو اپنا منہ صاف رکھنا چاہیئے - کوئی چیز کھائے پیئے تو کلی کرلے اگرچہ اسوقت اسکو نماز نہ پڑھنا ہو ۱۲ محمد عبد اللہ چھپروی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پائخانے کے آداب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "پائخانے یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے نہ بیٹھو"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داہنے ہاتھ سے آب دست کرنے کو اور تین سے کم کلوخ لینے کو۔ اور لید اور ہڈی سے طہارت کرنے کو "منع فرمایا ہے"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "پائخانہ جائے تو داہنے ہاتھ سے نہ پیشاب کا مقام چھوئے۔ نہ طہارت کرے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جب پائخانے جاتے تو "اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَائِثِ۔" فرما لیا کرتے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "راہ میں اور مسافروں کے سایہ کی جگہ میں پائخانہ نہ پھرو۔ اِس سے خدا کی پھٹکار ہوتی ہے"۔ (م)

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں اور ایک لڑکا عبد اللہ بن مسعود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک برتن میں پانی اور نیزہ لیجاتا تھا۔ آپ حاجتِ ضروری سے فراغت کر کے پانی سے طہارت کرتے"۔ (ق)

مسواک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اگر مجھکو اپنی اُمت پر مشکل

ل الٰہی خبیثوں سے تیری پناہ ۱۲ منہ ۲ یعنی چھوٹا سا نیزہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتا اور کلوخ وغیرہ توڑ لینے میں بکار آمد ہوتا تھا ۱۲ منہ محمد عبد اللہ چھپروی ۳ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عشاء کو دیر کر کے پڑھنا اور ہر نماز کے وقت مسواک کر لینے کی بڑی فضیلت ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑ جانے کا ڈر نہ ہوتا تو میں عشاء کو دیر کر کے پڑھنے اور ہر نماز کے وقت مسواک کر لینے کا حکم کر دیتا۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے مکان میں تشریف لاتے تو پہلے مسواک کرتے۔ (م)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تہجد کو اُٹھتے تو مسواک کر لیتے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "دس باتیں اسلام کی ہیں۔ (۱) مونچھ تراشنا۔ (۲) داڑھی بڑھانا۔ (۳) مسواک کرنا۔ (۴) ناک میں پانی دینا۔ (۵) ناخن تراشنا۔ (۶) جوڑ جوڑ کو دھونا۔ (۷) بغل کے بال اکھیڑنا[1]۔ (۸) اُسترا لینا[2]۔ (۹) استنجا کرنا۔ دسواں شاید کلی کرنا ہے۔" (م)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں نے خواب دیکھا کہ مسواک کر رہا ہوں اور دو شخص بڑے چھوٹے میرے پاس آئے میں نے اپنی مسواک چھوٹے کو دی تو مجھ سے کہا گیا۔ بڑے[3] کو دو۔ پس میں نے بڑے کو دی۔" (ق)

وضو کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی سو کر اُٹھے تو پہلے ہاتھ دھو لے تب پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالے کیونکہ خبر نہیں کہ نیند میں کہاں کہاں ہاتھ پھرا ہو۔" (ق)

کشی نے عبد اللہ بن زید بن عاصم رضہ سے کہا "مجھے رسول اللہ

---

[1] بغل کے بال مونڈوانے کی جگہ اُکھاڑنا مسنون ہے ۱۲ [2] اس سے عورتوں کو بھی استرا ہی لینا ثابت ہوتا ہے ۱۲ [3] اس حدیث سے بڑے کا بڑا ادب ثابت ہوتا ہے ۱۲

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح وضو کرکے دکھاؤ۔" انھوں نے وضو کا پانی منگایا۔ اور پانی کا برتن جھکا جھکا کرکے تین بار ہاتھ دھویا۔ پھر تین بار برتن میں ہاتھ ڈال[1] کر چلو میں پانی لے کر آدھے آدھے پانی سے کلی کی۔ اور آدھا آدھا ناک میں ڈالا۔ پھر تین بار چلو سے پانی لیکر منہ دھویا[2]۔ پھر اسیطرح پانی لیکر دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو بار دھوئے۔ پھر اسی طرح پانی لیکر سر کا مسح اسطرح کیا کہ دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے گردن تک لے گئے پھر پیچھے سے آگے پھیر لائے[3]۔ پھر ٹخنوں تک دونوں پیر دھوئے اور کہا۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں ہی وضو کرتے تھے۔" (ق)

رسول[56] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فقط ایک[4] ایک بار بھی وضو کیا ہی (ب)

نبی[57] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دو بار وضو کیا۔ (ب)

عثمان[58] رضی اللہ عنہ نے مقاعد[5] میں فرمایا۔ "کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو نہ دکھاؤں"؟ یہ فرما کر تین تین بار وضو کیا۔" (م)

ایک[59] سفر میں بعض لوگوں نے جلدی جلدی وضو کیا۔ کہیں انکی ایڑیاں چمک رہی تھیں وہاں پانی نہیں پہنچا تھا تو آپ نے فرمایا۔ "سوکھی ایڑی والوں

---

[1] محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں لوٹہ۔ بدنہ۔ ٹونٹی دار برتن کم مستعمل تھے۔ وضو کا معمول برتن میں ہاتھ ڈال ڈال کر پانی لینے کا تھا ۱۲ [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلو پانی لیکر ٹھوڑی کے نیچے سے ڈال کر داڑھی کا خلال کر لیتے ۱۲ (سن) حسب استدعا اردار دفتہ غلام رحمن خانصاحب سنولی۔ [3] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانوں کے اندر شہادت کی انگلی سے اور کانوں کے باہر دونوں انگوٹھوں سے مسح کرتے ۱۲ [4] ان روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وضو کے بدن کو ایک ایک بار۔ دو دو بار اور تین تین بار ہر طرح سے دھونا ثابت ہے۔ اور تین تین بار دھونا کامل وضو ہے ۱۲ منہ [5] مقاعد ایک مقام کا نام ہے۔ ۱۲ منہ

www.KitaboSunnat.com

کیلئے جہنم کا عذاب ہے تم لوگ وضو بہت اچھی طرح پورا پورا کیا کرو۔" (م)

[61] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں اپنی پیشانی کے بال اور عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔ (م)

[62] نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تا امکان اپنے ہر کام میں داہنی طرف کو بہت پسند فرماتے طہارت میں کنگھی کرنے میں۔ جوتا پہننے میں۔ (ق)

غسل

[62] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے عورت سے صحبت کی اس پر غسل واجب ہوا۔ اگرچہ انزال نہ ہو" (ق)

[63] اُمِّ سلمہ نے فرمایا "اُمِّ سلیم نے پوچھا "یا رسول اللہ! خدا حق بات سے نہیں شرماتا۔ کیا جب عورت کو احتلام ہو تو وہ بھی نہائے؟" آپ نے فرمایا "ہاں جبکہ پانی دیکھے"۔ اُمِّ سلمہ نے اپنا منہ چھپا کر پوچھا کہ یا رسول اللہ! کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟" آپ نے فرمایا "ہاں ورنہ بچے ماں کے مشابہ کیونکر ہوتے" (ق)

[64] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مرد کا پانی گاڑھا سفید ہوتا ہے اور عورت کا پتلا زرد۔ اسمیں جو غالب ہوا یا بڑھ گیا۔ پس بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے" (م)

[65] بی بی میمونہ فرماتی ہیں "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لئے پانی رکھکر کپڑے سے آڑ کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی گرا کر دونوں ہاتھ دو دو بار دھوئے۔ پھر پانی کو داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر گرا کر شرمگاہ دھویا۔ پھر ہاتھ زمین پر رگڑ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھو لیا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اور منہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے۔ پھر سر پر پانی بہا کر تمام بدن پر بہایا۔ پھر الگ ہو کر دونوں پاؤں دھوئے۔ تب میں نے آپؐ کو ایک کپڑا[1] دیا۔ آپؐ نے نہ[2] لیا۔ اور دونوں ہاتھ کو جھاڑتے[3] ہوئے چلے گئے۔" (ق)

ایک[4] عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ "حیض کے بعد غسل کس طرح کیا جائے"۔ آپؐ نے اُسے غسل کا طور بتا کر فرمایا۔ "پھر ایک ٹکڑا مشک[5] سے بسا ہوا لیکر اس سے خون کا اثر پونچھ لے" (ق)

ام سلمہ[6] رض نے عرض کیا۔ "یارسول اللہ میرے سر کی چوٹیاں بہت کسی ہوئی ہوتی ہیں۔ تو کیا میں غسل جنابت کے لئے اُن سب کو کھولوں"؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ تین لپ پانی سر پہ بہا لینا کافی ہے۔ بشرطیکہ بالوں کی جڑ بھیگ جائے۔ پھر تمام بدن پر پانی بہالے تو پاک ہوجائیگی"۔ (م)

رسول[7] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع چھٹا[8] رمد سے پانچ مد تک پانی سے غسل فرماتے"۔ (ق)

معاذہ کہتی ہیں۔ "عائشہؓ نے فرمایا"۔ ہم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیان میں ایک برتن میں پانی رکھکر نہاتے تھے۔ آپؐ جلد جلد پانی کو لے لے کر نہانے لگتے تو میں کہتی "میرے لئے بھی چھوڑیئے۔ میرے لئے

---

[1] یعنی بدن پونچھنے کے لئے ۱۲ منہ [2] کپڑے سے بدن نہ پونچھا ۱۲ منہ [3] وضو اور غسل کے بعد پانی کپڑے سے نہ پونچھنا بہتر ہے۔ کیونکہ تری دعا رمغفرت کی ہے ۱۲ منہ [4] اس تدبیر سے نطفہ جلد قرار پاتا ہے ۱۲ منہ [5] دونوں ہاتھ ملا کر چلو بنا کر اس سے پانی کو کسی برتن یا چشمہ سے نکالنا ۱۲ منہ [6] روایت مسلم چھاپہ نولکشوری صفحہ ۱۵۰ [7] ایک پیمانہ ہے تیرہ چھٹانک پانی آتا ہے۔ اور ۸۰ روپیہ بھر کا سیر ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی چھوڑ دیئے"۔ معاذؓ نے کہا۔ دونوں (میاں بی بی) جنبی ہوتے"۔ (ق)

جنبی سے ملنا اور اُس کے لئے جائز کام

عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ "مجھے شب کو حاجت غسل ہو جاتی ہے اُس وقت میں کیا کروں"؟ فرمایا وضو کرو اور ذکر کو دھو کر سو رہو"۔[1] (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت کی حالت میں کھانا۔ یا سونا چاہتے تو وضو کر لیا کرتے"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا"۔ جب کوئی اپنی بی بی سے صحبت کے بعد پھر صحبت کرنی چاہے تو درمیان میں وضو کرلے"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اپنی بیویوں[2] سے صحبت کر کے آخر میں ایک بار غسل کرتے"۔ (م)

پانی کے احکام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا"۔ کوئی بندھے پانی میں پیشاب (تالاب و حوض وغیرہ) کر کے پھر اُس میں غسل نہ کرے"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا"۔ جنب[3] بندھے پانی میں غسل نہ کرے"۔ لوگوں نے (اس حدیث کے راوی) ابوہریرہ سے پوچھا"۔ پھر کیونکر نہائے"؟ کہا"۔ اس سے پانی لے کر الگ نہائے"۔ (م)

---

[1] یعنی نماز کے وقت غسل کر لینا۔ نماز کے لئے پہلے ہی سے غسل کر لینا کچھ واجب نہیں ۱۲ مـ
[2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیوں کے نام یہ ہیں۔ خدیجہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام حبیبہؓ۔ ام سلمہ سودہ۔ زینب۔ میمونہ۔ ام المساکین۔ جویریہ۔ صفیہ۔ ۱۲ مرقاۃ [3] جسکو نہانے کی ضرورت ہو۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولؐ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بندھے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کو منع فرمایا ہے۔ (م)

نجس چیزوں کو پاک کرنا

رسولؐ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کتا کسی کے برتن میں منھ ڈالے تو اُس برتن کو سات بار دھو ڈالنا چاہیئے" (ق)

پہلیؐ بار مٹی سے دھوئے" (م)

ایکؐ صحابی گاؤں کے رہنے والے مسجد میں پیشاب کرنے لگے۔ لوگوں نے اُن پر لے دے شروع کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "چھوڑ دو اور پیشاب پر ایک ڈول پانی بہادو۔ خدا نے آسانیؐ کرنے کو بھیجا ہے سختی کرنے کو نہیں بھیجا ہے" (ب)

پھرؐ آپ نے اُن کو بلا کر سمجھا دیا کہ مسجدوں میں پیشاب یا پائخانہ نہیں کرنا چاہیئے یہ فقط اللہ کی یاد اور نماز و قرآن پڑھنے کے لئے ہیں" (ق)

ایکؐ عورت نے پوچھا "یا رسول اللہ کسی کے کپڑے میں حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے"؟ فرمایا "اُس کو کھرچ کر پانی سے دھو ڈالے تب اُس کپڑے کو پہن کر نماز پڑھے" (ق)

یسارؐ کے بیٹے سلیمان نے عائشہؓ سے پوچھا "کسی کے کپڑے میں منی لگ جائے تو کیا کرے"؟ فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے کی منی دھو دیتی اور آپ وہی بھیگا کپڑا پہنے ہوئے نماز کیلئے باہر تشریف لیجاتے۔ (ق)

لہ یعنی کسی سے کوئی حرکت بیجا ہو پڑے تو مسلمانوں کو اس کا روک تھام آسانی کے ساتھ کرنی چاہیئے سختی ہرگز نہ کرنا چاہیئے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہؓ نے فرمایا "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے کی منی کھرچ دیتی تھی[1] اور آپؐ وہی کپڑا پہن کر نماز پڑھ لیتے تھے"۔ (م)

اُم قیسؓ اپنے دودھ پیتے بچے کو جو ابھی کچھ کھانا نہیں کھاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائیں۔ آپؐ نے اِس بچے کو اپنے گود میں بٹھا لیا۔ بچے نے آپؐ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا۔ تو آپؐ نے پانی منگا کر چھڑک[2] دیا۔ اور دھویا نہیں۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جب چمڑا میں دباغت دیا گیا (پکایا) تو پاک ہو گیا"۔ (م)

میمونہؓ کی لونڈی (بریرہؓ) کو صدقہ کی بکری ملی تھی وہ مرگئی کہیں اُدھر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آ نکلے۔ تو آپؐ نے فرمایا "تم لوگ اِس بکری کے چمڑے سے فائدہ کیوں نہیں اُٹھاتے"؟ لوگوں نے عرض کیا "مری ہوئی ہے"۔ آپؐ نے فرمایا "اس بکری کا کھانا البتہ حرام ہے"۔ (م)

سودہؓ[3] نے فرمایا "میری بکری مرگئی تو میں نے اس کے چمڑے کو دباغت دیکر مشک بنائی۔ پھر میں برابر اس میں نبیذ (بھگو) بنا تی رہتی[4] یہاں تک کہ وہ مشک پرانی بھی ہو گئی"۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مسجد میں کتے آیا جایا

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ منی جب گاڑھی ہو تو فقط کھرچ دینا بھی کافی ہے ۱۲ منہ [2] دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر فقط پانی کا چھڑکاؤ کافی ہے۔ اور جب لڑکا کھانے لگے یا لڑکی ہو تو اس کے پیشاب کو دھونا چاہیئے ۱۲ منہ [3] یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی تھیں ۱۲
[4] یعنی کھجور اور پانی ڈالتی رہتی۔ اِسی شے کو نبیذ کہتے ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے تو صحابہؓ مسجد کی کوئی چیز دھوتے دھاتے نہ تھے[1] (ب)

موزوں پر مسح کرنا

۸۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کرنے کی مدت مسافروں کیلئے تین رات تین دن اور مقیم کے لئے ایک رات دن ٹھہرا دی ہے (م)

تیمم

۹۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "ہم تمام لوگوں پر تین چیزوں کے ساتھ ممتاز کئے گئے۔ (۱) ہماری صفیں فرشتوں[2] کی صفوں کی طرح بنائی گئیں۔ (۲) ساری زمین ہمارے لئے مسجد[3] بنائی گئی۔ (۳) جب پانی نہ ملے تو مٹی پاک[4] کرنے والی بنائی گئی۔" (م)

۹۱ عمار بن یاسرؓ کو حاجت غسل ہوگئی۔ انھوں نے غسل کے بدلے خاک ہی میں خوب لوٹ پوٹ کر نماز پڑھ لی۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع کی۔ آپؐ نے فرمایا۔ "تجھکو اتنا ہی کافی تھا کہ تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارتا اور خاک کو پھونک کر اپنے منہ اور پہنچوں تک دونوں ہاتھ پر پھیر لیتا۔" (م)

۹۲ اور آپؐ نے ایسا ہی کرکے دکھا بھی دیا۔ (ب)

مسنون غسل

۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "ہر جوان پر جمعے کا غسل واجب ہے۔" (ق)

---

[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب تک نجاست کا یقین نہ ہو۔ تب تک فقط شبہہ پر طہارت ضرور نہیں ہے ۱۲ منہ [2] یعنی نہایت سیدھی اور ملی ہوئی ۱۲ منہ [3] یعنی ہر جگہ پر نماز درست ہے ۱۲ منہ [4] یعنی پانی نہ ملے تو تیمم کرکے نماز پڑھ لے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عہ ۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسلمانوں پر حق ہے کہ وہ ہفتے میں ایک بار نہائیں اور اپنا سر اور بدن دھوئیں۔ (ق)

حیض

عہ ۹۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "حیض نجاست ہے اس میں عورتوں سے الگ رہو"۔ یہ آیت اتری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "حیض میں مجامعت نہ کرو۔ اور جو چاہو[1] کرو"۔ (م)

عہ ۹۶ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ "میں حائض ہوتی اور موجب فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تہبند باندھ لیتی۔ پھر آپ میرے ساتھ سوتے۔ اور ایسا بھی ہوتا کہ آپ اعتکاف میں مسجد سے سر نکال لیتے۔ اور میں حیض کی حالت میں مسجد کے باہر ہی سے آپ کا سر دھو دیتی۔ (ق)

عہ ۹۷ اور حیض کی حالت میں میں جس جگہ منہ لگا کر پانی پیتی یا ہڈی کا گوشت کھاتی۔ آپؐ بھی اسی جگہ منہ لگا کر پانی پیتے اور اس ہڈی کا گوشت کھاتے"[2] (ق)

عہ ۹۸ اور حیض کی حالت میں آپ میری گود میں ٹھنگ کر قرآن شریف پڑھتے" (م)

عہ ۹۹ اور حیض کی حالت میں آپ مجھ سے بالا بالا مسجد سے چٹائی کھینچ لینے کو فرماتے"۔ (م)

عہ ۱۰۰ میمونہؓ فرماتی ہیں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بڑا کمبل اوڑھ کر نماز پڑھتے تھے۔ وہ کمبل کچھ مجھ پر بھی پڑا ہوتا۔ اور ایسا اتفاق حیض کی حالت میں بھی ہوتا تھا"۔ (ق)

---

[1] جو چاہو کرو۔ کی تفصیل اگلی حدیثوں میں آتی ہے ۱۲ منہ [2] یعنی حائض کا جوٹھا پاک ہے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استحاضہ[1]

ع۱۰۱ ابو حبیش کی بیٹی فاطمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا "مجھے استحاضے کا خون برابر جاری رہتا ہے میں نماز چھوڑ دوں" فرمایا "نہیں۔ یہ تو ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے۔ صحت کے معمول پر حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دیا کر۔ اور پاکی کے دنوں میں ایک بار غسل کرکے (ب) خون دھو کر نماز پڑھ[2] لیا کر۔ (ق)

نماز کی کتاب

ع۱۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر مسلمان گناہ کبیرہ سے بچا رہے تو پانچوں وقت کی نماز اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک۔ درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔" (م)

ع۱۰۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا "اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہایا کرے تو کیا اسکے بدن پر کچھ میل کچیل باقی رہیگا" لوگوں نے عرض کیا "نہیں کچھ باقی نہ رہے گا" فرمایا "نماز پنجگانہ کی یہی مثال ہے اسکے سبب سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔" (ق)

ع۱۰۴ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں "میں نے پوچھا "یا رسول اللہ کون عمل اللہ تعالے کو بہت پسند ہے" فرمایا "نماز وقت[3] پر پڑھنا" پھر پوچھا کہ

---

[1] استحاضہ عورتوں کی اس حالت کو کہتے ہیں جس میں حیض کے معمولی خون سے زیادہ مدت تک خون جاری رہے۔ ۱۲ محمد عبداللہ چھپروی [2] یعنی ایک دفعہ نہا کر انقطاع حیض کے وقت جیساکہ بخاری کی دوسری روایت میں اسکی تصریح موجود ہے ۱۲ مولوی حافظ عبداللہ غازیپوری
[3] ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ نماز اول وقت پڑھنا چاہیے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِس کے بعد کون عمل پسند ہے"۔ فرمایا۔ "ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا" پھر پوچھا کہ اِسکے بعد؟ فرمایا۔ جہاد[1] کرنا"۔ (ق)

رسول[105] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نماز ترک کرنا بندے کو کفر تک پہنچا دینے والا ہے"۔ (م)

نماز کے اوقات

ایک[106] شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے اوقات پوچھے۔ آپ نے فرمایا۔ تو دو[2] روز میرے ساتھ نماز پڑھ" پھر آفتاب ڈھلا تو آپ نے بلال رضی اللہ عنہ سے اذان واقامت کہلا کر ظہر پڑھائی۔ اور آفتاب بلند صاف سفید ہی تھا کہ اذان واقامت کہلا کر عصر پڑھائی۔ اور آفتاب ڈوبتے ہی اذان واقامت کہلا کر مغرب پڑھائی۔ پھر شفق ڈوبتے ہی اذان اور اقامت کہلا کر عشاء پڑھائی۔ پھر صبح صادق ہوتے ہوئے اذان واقامت کہلا کر صبح کی نماز پڑھائی۔ اور دوسرے روز ظہر کو اچھی طرح ٹھنڈی کر کے پڑھائی۔ اور آفتاب بلند ہی تھا۔ مگر پہلے روز سے کم کہ نماز عصر پڑھائی۔ اور مغرب شفق ڈوبنے کے پہلے۔ اور عشاء تہائی رات گئے پڑھائی۔ اور صبح کی نماز صاف ہو جانے کے وقت پڑھا کر سائل سے فرمایا تم لوگوں کی نماز کے اوقات اسی کے درمیان میں ہیں"۔ (م)

---

[1] یہ بات کلیۃً نہیں ہے اور جگہ جہاد کو سب سے بڑا عمل بتایا ہے۔ یہاں جہاد کو آخر میں شاید اس لئے فرمایا ہو کہ جہاد اسی شخص سے انجام پا سکتا ہے کہ جو اپنے نفس پر قابو رکھتا ہو۔ اور جہاد سے بہت آسان آسان عمل کرنے کا عادی ہو۔ جیسے پنجگانہ نماز۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ جس سے یہ نہ ہوا اُس سے جہاد بہ طریق اولےٰ نہ ہو سکے گا ۱۲ سلہ[2] اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی بات کو زبانی کہہ سُنا دینے کی جگہ تا امکان کر دکھا دینے کی کوشش چاہیئے یہی طریقہ مؤثر ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جبرئیل اُترے اور امامت کی۔ میں نے اُن کے پیچھے پانچ وقتوں کی نمازیں پڑھیں[1]"۔ (ق)

[108] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھلنے کے وقت سے ہر چیز کا سایہ اس چیز کے برابر ہونے تک ہے۔ اور عصر کا وقت ظہر کے بعد سے جب تک آفتاب میں زردی نہ آئے۔ اور مغرب کا وقت جبتک شفق نہ چھپے۔ اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے۔ اور صبح کی نماز کا وقت پو پھٹنے سے جب تک آفتاب نہ نکلے"۔ (م)

سویرے نماز پڑھنا

[109] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر ڈھلتے سخت گرمی کے وقت ظہر پڑھاتے اور صحابہؓ گرمی کی شدت سے کپڑوں پر سجدے کرتے۔ اور عصر ایسے وقت پڑھا کرتے کہ بعض مقتدی عصر کی نماز پڑھکر مدینہ طیبہ کے کنارے اپنے مکان پر آتے تب تک آفتاب صاف ہی رہتا حالانکہ بعض کنارہ مدینہ کا چار میل[2] کے قریب تھا۔ (ق)

[110] صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر پڑھ کر اونٹ[3] ذبح کرکے اسکو دس جگہ تقسیم کرکے پکاتے پھر کھاتے جبتک آفتاب باقی ہی رہتا۔ (ق)

[111] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کو دیر کرکے پڑھتے اور عشاء کے پہلے سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنی ناپسند فرماتے۔ اور صبح کی نماز غلس[4] میں شروع کرتے

---

[1] جبرئیل نے بھی نماز کے اوقات زبانی بتا دینے کی جگہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھا کر بتایا ۱۲ منہ
[2] یعنی دو کوس ۱۲
[3] یعنی اسقدر سویرے عصر پڑھتے تھے ۱۲ منہ
[4] غلس آخر رات کے اندھیری کا نام ہے جو صبح کی روشنی کے ساتھ مخلوط ہوتی ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایسے وقت تمام کرتے کہ نمازی اپنے ہمنشیں کو پہچان سکتا! اور ساٹھ آیت سے سو آیت تک (صبح کی نماز میں) پڑھتے"۔ (ق)

[۱۱۲] اور عورتیں صبح کی نماز پڑھکر چادر اوڑھے ہوئے واپس جاتیں تو وہ اندھیرے کے سبب سے پہچانی نہیں جاتیں۔ (ق)

[۱۱۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب ایسے وقت میں تمام کرتے کہ تیر گرنے کی جگہ صاف نظر آتی[۱]۔ (ق)

[۱۱۴] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ منافق کی نماز ہے کہ پہلے تو بیٹھا رہتا ہے۔ جب آفتاب زرد ہوا اور ڈوبنے پر آیا اُس وقت کھڑا ہو کر چار چونچ مارلی اسمیں خدا کو کچھ ایسا ہی ویسا یاد کیا[۲]"۔ (م)

[۱۱۵] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس کی عصر کی نماز کھو گئی گویا اُسکے لوگ اور مال اکارت گئے"۔ (ق)

[۱۱۶] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سحر کھانے اور صبح کی نماز شروع کرنے میں اسقدر فرق ہوتا کہ آدمی پچاس آیت پڑھ سکتا"۔ (ب)

[۱۱۷] ابوذر نے فرمایا "مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ جس زمانے میں امام لوگ نمازوں کو مار ڈالینگے یا دیر کرکے پڑھینگے اسوقت تم کیا کروگے"۔ میں نے عرض کیا "جو حکم ہو" فرمایا "تم اچھے وقت پر نماز پڑھ لیا کرنا۔ پھر اگر انکے ساتھ نماز پایا تو دوبارہ[۳] پڑھ لینا۔ وہ تمھارے لئے نفل ہو جائیگی۔ (م)

---

[۱] یعنی بہت صاف رہتا تھا ۱۲ [۲] یعنی بہت تھوڑا یاد کیا ۱۲ [۳] دوبارہ پڑھ لینا اس لئے ہے کہ امام کی مخالفت نہ ہو جو فتنہ کا باعث ہے۔ اس سے جماعت قائم رکھنے کی سخت تاکید ثابت ہوئی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۱۱۸] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے آفتاب نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پائی اس نے صبح کی نماز[۱] پالی۔ اور جس نے آفتاب ڈوبنے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائی اُس نے عصر[۲] پالی" (ق)

[۱۱۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو عصر اور فجر کی ایک رکعت بھی پائے وہ اس نماز کو پوری کر لے" (ب)

[۱۲۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی اپنی نماز بھول جائے یا نماز کیوقت سو یا رہ جائے تو اسکا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے پڑھ لے" (ق)

نماز کے فضائل

[۱۲۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے فجر اور عصر کی نماز پڑھی وہ ہرگز دوزخ میں نہ جائے گا" (م)

[۱۲۲] اور جنت میں داخل ہوگا" (ق)

[۱۲۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "فجر و عصر کے وقت رات دن کے پہرے دار فرشتے (دنیا میں) اکٹھے ہوجاتے ہیں۔ پھر جب رات کے پہرے دار آسمان پر واپس جاتے ہیں تو اُن سے پروردگار پوچھتا ہے۔ حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہ "تم لوگ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ آئے"؟ فرشتے عرض کرتے ہیں "نماز پڑھتے چھوڑ آئے۔ اور جب ہم لوگ گئے تھے جب بھی ان کو نماز ہی پڑھتے پایا" (ق)

[۱۲۴] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ

---

[۱] باقی کو پوری کر لے ۱۲ [۲] باقی کو پوری کرنے ۱۲ منہ [۳] یعنی خدا کو اُن سے پوچھنے کی کوئی حاجت نہیں۔ وہ سب کچھ جانتا ہے مگر یہ پوچھنا اپنا فضل جتانے اور بندوں کا مرتبہ بڑھانے کیلئے ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ذمے اور حفاظت میں ہو جاتا ہے۔ تو ایسا نہ ہو کہ کسی نمازی کو دکھ دو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے اپنے ذمے والے نمازی کے بارے میں بازپرس کرے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ جس سے اپنے ذمے والے کے بارے میں بازپرس کریگا اُسکو ماخوذ کر کے مُنہ کے بل دوزخ میں جھونک ہی دیگا۔" (م)

۱۲۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر لوگ جان لیں کہ دوپہر ڈھلتے ہی ظہر پڑھ لینے میں کیا ثواب ہے۔ تو ایک سے ایک نمازی (مسجد میں) سویرے آویں۔ اور اگر لوگ جان لیں کہ عشاء اور صبح (مسجد میں) جماعت سے پڑھنے میں کیا ثواب ہے۔ تو ان نمازوں کے لئے وہ گھسک گھسک کر بھی ضرور آئیں۔ اور منافقوں پر ان دونوں نمازوں سے زیادہ اور کوئی نماز بھاری نہیں ہے۔" (ق)

۱۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی۔ گویا اُس نے آدھی رات نماز پڑھی۔ اور جس نے صبح کی بھی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا ساری رات نماز پڑھی۔" (م)

اذان

۱۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ابو محذورہ سے یوں اذان کہلائی۔ فرمایا۔ کہہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

لہ جبکہ لفظ صبح کی نماز پڑھنے والے کا اسقدر ادب و لحاظ ضرور ہے تو پنجگانہ نماز پڑھنے والے کا ادب و لحاظ اسی سے سمجھ لینا چاہیئے اور اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پھر دوبارہ کہے" اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (م)

۱۲۸ بلالؓ حکم کیے گئے کہ اذان کے الفاظ جوڑے جوڑے کہیں اور اقامت طاق طاق نقط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کو دوبار کہیں۔ (ق)

اذان کی اور مؤذن کے جواب دینے کی فضیلت

۱۲۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "قیامت میں سب سے زیادہ بلند گردنیں[1] مؤذنوں کی ہونگی"۔ (م)

۱۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب نماز کیلئے اذان ہوتی ہے تو شیطان گوز کرتا ہوا اتنی دور بھاگتا ہے کہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔ پھر آموجود ہوتا ہے پھر جب اقامت ہونے لگتی ہے بھاگتا ہے۔ پھر آکر نمازی کے دل میں خطرے ڈال ڈال کر بھولی بھولی باتیں یاد دلاتا ہے۔ یہانتک کہ نمازی کو یہ بھی خیال نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں"۔ (ق)

۱۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مؤذن کی آواز جتنے جنات اور آدمی وغیرہ سنتے ہیں وہ سب اسکے لئے قیامت میں گواہی دینگے"۔ ب

۱۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اذان کے الفاظ سنکر کے

[1] بلند گردن سے بلند مرتبہ مراد ہے۔ جیسے لانبے ہاتھ سے سخی مقصود ہے ۱۲ محمد عبد اللہ چھپروی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم لوگ بھی وہی الفاظ کہتے جاؤ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے خدا اُس پر دس رحمتیں اُتارتا ہے"۔ (م)

۱۳۳ پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو تو تمکو میری شفاعت میسر ہوگی۔ وسیلہ جنت کے ایک مقام کا نام ہے وہ خاص ایک ہی بندے کے لئے ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ ایک بندہ۔ میں ہی ہونگا۔ (م)

۱۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو اذان سُنکر یہ دعا پڑھے:- "اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ" قیامت میں وہ میری شفاعت کا مستحق ہو جائیگا۔ (ب)

۱۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو مؤذن کے الفاظ سُنکر وہی الفاظ صدق دل سے خود بھی کہتا جائے فقط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سُنکر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے وہ جنت میں داخل ہوگا"۔ (م)

۱۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو اذان سُنکر یہ دعا پڑھے" اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا۔ اُس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ (م)

۱ے اللہ اس پوری پکار اور نماز قائمہ کے پروردگار محمد صاحب کو وسیلہ اور بزرگی دے اور ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے پہنچا ۱۲ ۲ حالت بدلنا اور زور۔ بس اللہ ہی کی طرف سے ہے ۱۲ ۳ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوائے کوئی پوجنے کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اور محمد خدا کے بندے ہیں اور اسکے رسول ہیں میں اس بات سے راضی ہوں کہ رب میرا اللہ ہے اور محمد صاحب رسول ہیں اور اسلام میرا دین ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر اذان[1] واقامت کے درمیان میں نماز ہے۔ ہر اذان واقامت کے درمیان میں نماز ہے" تیسری بار فرمادیا "جس کا جی چاہے"۔ (م)

باب ۵

۱۳۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تک آسمان کے کنارے صبح صادق کی روشنی پھیل نہ جائے تب تک فقط بلالؓ کی اذان اور صبح کاذب کے سبب سے سحر کھانا موقوف نہ کرو"۔ (م)

۱۳۹ مالکؓ بن حویرث نے فرمایا "ہم اور ہمارے چچا زاد بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے"۔ آپ نے فرمایا "جب تم سفر کرو تو اذان پکارو اور اقامت کہو۔ اور تم دونوں میں جو بڑا ہے نماز پڑھائے"۔ (ب)

۱۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس[2] طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔ اور جب نماز کا وقت آجائے تو ایک شخص اذان پکارے۔ پھر جو تم میں بڑا ہو نماز پڑھائے"۔ (ق)

۱۴۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اقامت سُن کر جب تک مجھے گھر[3] میں سے نکلتے دیکھ نہ لو تب تک (صف میں) اُٹھ کھڑے نہ ہو۔ (ق)

۱۴۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب نماز کھڑی ہو جائے تو اطمینان سے آؤ۔ دوڑتے ہوئے نہ آؤ۔ تم لوگوں کو وقار اور تسکین لازم ہے"

---

[1] اگرچہ مغرب کی اذان واقامت ہو جیسا کہ دوسری روایتوں میں صراحت کے ساتھ موجود ہے

[2] یہ حدیث اِس بات کی دلیل ہے کہ مرد وعورت دونوں کی نمازوں میں فرق نہیں ہے۔ جیسے مرد نماز پڑھتے ہیں ویسے ہی عورتوں کو بھی سب ارکان ادا کرنا چاہیئے۔ مگر جہاں فرق کرنا فرما دیا گیا ہو

[3] آنحضرت صلعم کے حجرۂ مبارک کا دروازہ مسجد میں تھا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر جس قدر نماز پاؤ پڑھ لو۔ اور جو چھوٹ جائے اسکو پوری کر لو"۔ (ق)

مسجد اور نماز کی جگہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" میری اس مسجد (مدینہ طیبہ ۱۲) کی ایک نماز سوائے مسجد حرام کے ہزار نمازوں سے بہتر ہے"۔ (ق) [۱۴۳]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالی کے نزدیک سب جگہوں میں مسجد بڑی پیاری جگہ ہے۔ اور سب جگہوں میں بازار نہایت بُری جگہ ہے"۔ (م) [۱۴۴]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جو خدا کے واسطے مسجد بناتا ہے خدا اُس کے واسطے جنت میں گھر بناتا ہے"۔ (ق) [۱۴۵]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جو جسقدر دُور (مسجد میں ۱۲) سے نماز کو آتا ہے اُسی قدر زیادہ ثواب پاتا ہے۔ اور جو امام کے ساتھ نماز پڑھنے کا انتظار کرتا ہے وہ نماز پڑھکر سو رہنے والے سے زیادہ ثواب پاتا ہے"۔ (ق) [۱۴۶]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" سات شخصوں کو اللہ تعالی ایسے وقت اپنے سائے میں جگہ دیگا جبکہ کہیں سایہ نصیب نہ ہوگا۔ [۱۴۷]

(۱) سردار انصاف ور (۲) وہ جوان جس نے اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں بسر کی (۳) وہ شخص جسکا دل مسجد سے نکلکر پھر لوٹ آتے تک مسجد ہی میں لگا رہے (۴) وہ دو شخص جنھوں نے آپس میں اللہ ہی کیواسطے محبت رکھی اور اللہ ہی کیواسطے اکٹھے ہوئے اور اللہ ہی کے واسطے جدا ہوئے (۵) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرکے رو یا (۶) وہ شخص جسکو عزت دار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوبصورت عورت نے بلایا اور اُس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

(۷) وہ شخص جس نے ایسا چھپا کر صدقہ دیا کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی"۔ ق

۱۴۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "گھر اور بازار کی نماز سے جماعت کی نماز کا ثواب پچیس گونہ بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ ثواب اُسکے لئے ہے جس[1] نے بہت ہی اچھا وضو کیا اور مسجد کو چلا اور اُسکو نماز ہی کے شوق نے گھر سے نکالا ہے۔ تو اب وہ جو جو قدم اٹھاتا ہے درجہ بلند کیا جاتا ہے اور گناہ بھی دور کئے جاتے ہیں۔ پھر جب نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اُسکے لئے یہ دعا کرتے ہیں۔ الٰہی اس پر بخشش فرما۔ الٰہی اس پر مہربانی فرما"۔ اور بندہ جبتک نماز کے انتظار میں رہتا ہے۔ برابر نماز ہی میں رہتا ہے"۔ (ق)

۱۴۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی مسجد میں آئے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ[2] اور جب نکلے تو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ[3] کہے"۔ (ق)

۱۵۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جب کوئی مسجد میں آئے تو بیٹھنے کے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے"۔ (ق)

۱۵۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے دن کو چاشت ہی کیوقت واپس آتے اور پہلے مسجد ہی میں تشریف لاتے۔ وہاں دو رکعت نماز پڑھتے۔ پھر کچھ دیر بیٹھ[4] جاتے"۔ (ق)

---

[1] یعنی یہ ثواب گھر سے وضو کر کے مسجد جانے والوں کے لئے ہے ۱۲ [2] الٰہی میرے لئے اپنے رحمت کے دروازے کھول دے ۱۲ [3] الٰہی میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں
[4] یعنی لوگوں سے ملاقات کرنے کو ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو اِن بدبو درختوں کی چیز (پیاز۔ لہسن وغیرہ) کھائے وہ ہماری[1] مسجد میں نہ آئے۔ اسلئے کہ جس چیز سے آدمی کو ایذا ہوتی ہے اُس چیز سے فرشتوں کو بھی ایذا ہوتی ہے"۔ (ق)

۱۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اُس کو دفن[2] کر دینا یہی اُسکا کفارہ ہے"۔ (ق)

۱۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی شخص نماز میں اپنے سامنے نہ تھوکے۔ کیونکہ جب تک بندہ نماز میں ہوتا ہے خدا سے باتیں کرتا رہتا ہے! اور داہنی طرف بھی نہ تھوکے کیونکہ اُدھر فرشتہ رہتا ہے۔ بائیں طرف یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔ پھر اُسکو دفن[3] کر دے"۔ (ق)

۱۵۵ پھر آپ نے چادر کے کونے میں تھوک کر اسکو مل کر فرمایا کہ "یا یوں کرے"۔

۱۵۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "گھر میں بھی کچھ نمازیں پڑھا[4] کرو۔ اُس کو قبرستان نہ بناؤ"۔ (ق)

ستر ڈھانکنا

۱۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی شخص ایک ہی کپڑا باندھکر نماز نہ پڑھے جبتک کہ اُسکے مونڈھوں پر بھی کچھ کپڑا نہ ہو"۔ (ق)

---

[1] ہماری مسجد سے کچھ مکہ مدینہ ہی کی مسجد مراد نہیں ہے بلکہ سب مسجدونکا یہی حکم ہے کیونکہ سب مسجدیں حضرت ہی کی ہیں ۱۲ عبد اللہ چھیپڑدی [2] یعنی جس طور سے ہو اُسکو مٹا دینا ۱۲ دفن کر دینا اسلئے فرمایا کہ مکہ معظمہ اور مدینہ کی مسجدوں میں بالو کا فرش تھا جو کہ مکہ معظمہ کے صحن میں آج تک موجود ہے اُسپر کوئی تھوک دے تو پھر اسکو اسی بالو سے چھپا دے ۱۲ [3] اگر بالو کا فرش ہو۔ ورنہ پونچھ کر یا دھو کر پاک صاف کر دے ۱۲ [4] یعنی نوافل وغیرہ گھر میں پڑھا کرو۔ جیسے قبرستان میں مردے پڑے رہا کرتے ہیں ویسے ہی گھروں میں بے عمل نہ پڑا رہا کرو ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نقشدار چادر اوڑھ کر نماز پڑھی۔ نماز میں جو نقشوں پر نظر پڑی۔ تو بعد نماز کے فرمایا "اس چادر کو ابوجہم کے پاس لیجاؤ۔ اور انکی کملی لے آؤ۔ اِس نے مجھے نماز میں مشغول کرلیا"۔ (ق)

۱۵۹ مَیں نے نماز میں اِسکے نقشوں[۱] کو دیکھ لیا تو مجھے[۲] فتنہ میں پڑجانے کا ڈر تھا" (ب)

۱۶۰ عائشہؓ نے ایک نقشدار کپڑے کا پردہ اپنے گھر کے کسی طرف لٹکا رکھا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِن سے فرمایا "تم اپنے اِس پردہ کو میرے سامنے سے دور کرو۔ اسکی تصویریں برابر میرے سامنے آتی ہیں"۔ (ب)

۱۶۱ جابرؓ نے ایک تہبند کے دونوں کونوں کو اپنی گردن کی جانب باندھکر نماز پڑھائی اور اُنکے کپڑے تپائی پر رکھے تھے تو کسی نے کہا "تمنے فقط ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی"؟ جابرؓ نے فرمایا "میں نے تم جیسے احمق کو دکھلانے کے لئے ایسا کیا۔ بھلا بتاؤ تو سہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں ہم لوگوں میں سے دو دو کپڑے کس کے پاس تھے"؟ (ب)

سُترہ

۱۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی اپنے آگے کجاوے کے پیچھے کی لکڑی[۳] کے برابر بلند سُترہ رکھکر نماز پڑھے اور کوئی اُس سُترے کے اُدھر سے گذرے تو کچھ پرواہ نہیں"۔ (م)

۱۶۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر کوئی نمازی کے آگے

---

[۱] اِس سے معلوم ہوا کہ ایسی جگہ یا کپڑہ وغیرہ میں نماز پڑھنا جس کے نقش ونگار میں نظر پڑنے سے دل بٹ جائے بُرا ہے ۱۲ [۲] یعنی مبادا دل خدا سے غافل ہوکر نقش ونگار میں پھنسے ۱۲ [۳] جو تقریباً ایک ہاتھ ہوتی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے چلے جانے کا گناہ جان لے تو وہ انتظار میں چالیس تک ٹھہرا رہے۔ مگر اسکے آگے سے کبھی نہ جائے۔ ابو نصر (اس حدیث کے راوی) کہتے ہیں "میں نہیں جانتا کہ چالیس سے کیا مراد ہے۔ ۴۰ دن یا ۴۰ مہینہ یا ۴۰ برس۔ (ق)

۱۶۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی سترہ رکھکر نماز پڑھے اور کوئی درمیان[1] سے جانے لگے تو نمازی اسکو روکے۔ اگر نہ مانے تو زبردستی ہٹائے۔ کیونکہ وہ ضرور شیطان ہے"۔ (ق)

۱۶۵ ابن عباسؓ فرماتے ہیں "میں قریب جوانی کے تھا کہ ایک روز گدھی پر سوار آیا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ[2] میں نماز پڑھا رہے تھے۔ تو میں کچھ صف کے سامنے سے گذر کر گدھی سے اترا اور اسکو چھوڑ دیا کہ وہ چرا کرے۔ اور خود صف میں شامل ہو گیا۔ اسپر مجھکو کسی نے کچھ نہ ٹوکا۔ (ق)

۱۶۶ بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے جنازے کی طرح سوتی رہتی اور میرے دونوں پاؤں حضرت کے قبلے کیطرف ہوتے۔ جب آپ سجدہ کرتے تو میرے پاؤں کو دبا دیتے میں سمیٹ لیتی۔ پھر جب آپ کھڑے ہو جاتے تو میں (سجدہ وغیرہ کے وقت ۱۲) اپنے پاؤں پھیلا دیتی۔ اُن دنوں میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے"۔ (ق)

نماز کی صفت

۱۶۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھکر حضرت کو سلام کیا۔ حضرت نے فرمایا

---

[1] نمازی اور سترے کے درمیان سے ۱۲ [2] مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وعلیک السلام لوٹ جا۔ اور پھر نماز پڑھ۔ تو نے نماز نہیں پڑھی"[له] دو یا تین بار یہی قصہ رہا۔ کہ وہ شخص نماز پڑھکر آیا اور آپ کو سلام کیا اور آپ نے سلام کا جواب دیکر پھر نماز پڑھنے کا حکم کیا۔ تب اُس شخص نے عرض کیا "یا رسول اللہ مجھے سکھا دیجیے" آپ نے فرمایا "جب نماز پڑھنا ہو تو اچھا وضو کرو۔ پھر کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر جسقدر قرآن پڑھنا آسان ہو پڑھ پھر اطمینان سے کھڑا ہو[۲] پھر اطمینان سے سجدہ کر۔ پھر اطمینان سے جلسہ[۳] کر۔ پھر اسی طرح ساری نماز ادا کر" (ق)

۱۶۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کو تکبیر تحریمہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے شروع کرتے اور رکوع میں سر کو نہ اُٹھائے رہتے اور نہ جھکا دیتے بلکہ برابر رکھتے۔ اور جب رکوع سے اُٹھکر سیدھے کھڑے ہو لیتے تب سجدے کو جھکتے۔ پھر سجدہ کر کے اچھی طرح بیٹھ لیتے تب دوسرا سجدہ کرتے۔ اور ہر دو رکعتوں کے بعد اَلتَّحِیَّاتُ پڑھتے۔ اور بایاں پاؤں بچھاتے داہنا کھڑا رکھتے۔ اور شیطان کی بیٹھک کو درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے کو منع فرماتے۔ اور نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرتے۔ (م)

۱۶۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اُٹھاتے۔ اور رکوع میں گھٹنوں کو مضبوط پکڑتے اور پیٹھ برابر رکھتے اور سجدہ میں ہاتھوں کو نہ بچھا دیتے نہ سمیٹے رہتے۔ اور پاؤں کی انگلیوں کو

له یعنی جو نماز جلدی جلدی پڑھی جاتی ہے وہ نماز درست نہیں ہوتی۔ اِس نماز کو پھر پڑھنا چاہیئے ۱۲ [۲] یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں ۱۲ [۳] یعنی دونوں سجدوں کے بعد ۱۲ محمد ضمیر الحق آروی مرحوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبلے کی طرف رکھتے۔ پہلی اَلتَّحِیَّاتُ میں بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور داہنے پاؤں کو کھڑا رکھتے اور آخری اَلتَّحِیَّاتُ میں بائیں پاؤں کو آگے بڑھا دیتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور سُرین پر بیٹھتے۔ (ب)

[۱۷۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اُٹھاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے تو بھی اسی طرح دونوں ہاتھوں[۱] کو مونڈھوں کے برابر اُٹھاتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ فرماتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے۔ (ق)

[۱۷۱] اور تیسری رکعت شروع کرتے ہوئے بھی رفع الیدین کرتے (ق)

[۱۷۲] اور طاق رکعتوں میں بعد دونوں سجدوں کے جلسۂ استراحت کرکے (یعنی اطمینان سے بیٹھکر) اُٹھتے۔ (ب)

[۱۷۳] نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز شروع کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھایا اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ فرمایا۔ پھر اچھی طرح اپنا کپڑا اوڑھ لیا اور داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا۔ پھر جب رکوع کرنے لگے تو ہاتھوں کو کپڑے سے باہر نکالکر رفع الیدین کیا اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر رکوع کیا اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے رفع الیدین کیا اور دونوں ہتھیلیوں کے درمیان میں سجدہ کیا۔ (م)

[۱] یعنی نماز شروع کرتے اور رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور رفع الیدین کرتے۔ اور تیسری رکعت شروع کرتے ہوئے رفع الیدین کرنا بھی ثابت ہے جیسا کہ بعد کے حدیث ۱۷۱ میں آتا ہے ۱۲ [۲] رفع الیدین کرتے وقت ہاتھوں کو کپڑے کے اندر سے باہر نکال لینا چاہیئے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہل بن سعدؓ نے فرمایا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں) لوگ نماز میں داہنی ہتھیلی بائیں ذراع (ہاتھ) پر رکھنے کے لئے حکم کئے جاتے تھے (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شروع کرتے اور رکوع میں جاتے۔ اور سجدے کے لئے جھکتے ہوئے اور سجدے سے سر اٹھاتے اور دوسری رکعت کے لئے اٹھتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ فرماتے اور کھڑے کھڑے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ فرماتے اسی طرح ساری نماز ادا کرتے۔ (ق)

ابو سعید خدریؓ نے نماز پڑھائی تو سجدے سے سر اٹھاتے اور سجدہ کرتے۔ اور دوسری رکعت کے لئے اٹھتے ہوئے تکبیریں بلند آواز سے کہیں اور پھر فرمایا کہ "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یوں ہی سنا ہے" (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نماز میں قیام دراز ہو وہ نماز بہت اچھی ہے"۔ (م)

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعا کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان میں چپکے رہتے تھے تو ابو ہریرہؓ نے پوچھا:۔ یا رسول اللہؐ میرے ماں باپ آپ پر قربان" آپ جو چپکے رہتے ہیں اس وقت کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا "یہ پڑھتا ہوں

اَللّٰھُمَّ[1] بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ

---

[1] اے اللہ مجھ میں اور میرے گناہوں میں پورب اور پچھم کے برابر دوری کر دے الٰہی مجھکو میرے گناہوں سے ایسا پاک وصاف کر دے جیسا سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ الٰہی میرے گناہوں کو برف اور پانی اور اولے سے دھو دے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (ق)

نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان

✓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس[1] نے نماز میں اَلْحَمْدُ کی سورت نہ پڑھی اس کی نماز ہی نہیں" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے کوئی ایسی نماز پڑھی جسمیں سورہ فاتحہ نہ پڑھی اُس کی نماز نکمی ہے۔ نکمی ہے نکمی ہے۔ ناتمام ہے" کسی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (اِس حدیث کے راوی) سے پوچھا کہ امام کے پیچھے اَلْحَمْدُ کیونکر پڑھے؟ کہا "چپکے پڑھے" کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میں نے نماز (یعنی سورہ فاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندوں میں آدھوں آدھ بانٹا ہے۔ اور میرے بندے نے جو مانگا وہ پایا" تو جب بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میرے بندے نے مجھے سراہا"۔ اور جب اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہتا ہے تو فرماتا ہے "میرے بندے نے میری تعریف کی" اور جب مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کہتا ہے تو فرماتا ہے "میرے بندے نے میری بڑائی کی"۔ اور جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کہتا ہے تو فرماتا ہے "یہ میرے اور بندے دونوں کے لئے ہے میرے بندے نے جو مانگا وہ پایا" پھر جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

---

[1] اکیلا پڑھتا ہو یا جماعت کے ساتھ۔ امام ہو یا مقتدی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ط کہتا ہے تو فرماتا ہے "یہ خاص میرے بندے ہی کیلئے ہے اور میرے بندے نے جو مانگا وہ پایا۔" (م)

عا۱۸۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب امام آمین کہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جب امام غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ کہہ لے تو تم لوگ آمین[1] کہو جسکی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے گی اُسکے سارے گناہ بخشے جائیں گے۔" (ق)

عا۱۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تم نماز کو کھڑے ہو تو صفوں کو خوب برابر کر لو۔ پھر ایک آدمی امامت کرے۔ اور جب امام اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ چکے تب تم لوگ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہنا شروع کرو۔ اور جب امام وَلَا الضَّآلِّیۡنَ کہہ چکے تب تم لوگ آمین کہو۔ خدا تمھاری دعا قبول کرے گا پھر جب وہ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر رکوع میں جا چکے اُسکے بعد تم لوگ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر رکوع میں جاؤ۔ کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے رکوع سے سر اُٹھاتا ہے تو امام کا رکوع جسقدر تم سے پہلے ہے اسی قدر اسکا رکوع سے اُٹھنا بھی تم سے پہلے ہے۔ تو امام و مقتدی دونوں کے رکوع کی مقدار برابر ہی ہوئی۔ اور جب امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ[2] کہہ لے تو تم اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ[3] کہو۔ خدا تمھاری تعریف سنتا ہے۔" (ق)

---

[1] یعنی زور سے کہو عن وائل بن حجر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فقال آمین مدّ بھا صوتہ رواہ الترمذی وابوداؤد والدارمی وابن ماجہ (مشکوٰۃ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ الفصل الثانی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جہری نماز میں آہستہ آمین فرمانا کسی حدیث صحیح سے ثابت نہیں ۱۲ منہ [2] اللہ نے تعریف کرنے والے کی تعریف سُنی ۱۲ منہ [3] الٰہی تیرے لئے سب تعریف ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ جب امام قرآن شریف پڑھے تو چپکے سنو۔[1] (م)

۱۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے اور پچھلی دو رکعتوں میں فقط سورۂ فاتحہ پڑھتے۔ اور کبھی کوئی آیت مقتدیوں کو سنا بھی دیتے اور پہلی رکعت دوسری رکعت سے بڑی پڑھتے اور ایسا ہی عصر اور صبح میں کرتے۔ (ق)

۱۸۵ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا "ہم لوگوں کے انداز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں الٓمٓ السجدہ کے برابر پڑھتے" (قرآن شریف) (ق)

۱۸۶ اور ایک روایت میں ہے کہ ہر رکعت میں تیس آیت کے انداز سے پڑھتے اور پچھلی دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کی آدھی کے انداز سے پڑھتے اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پچھلی دو رکعتوں کے برابر کھڑے ہوتے اور عصر کی پچھلی دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کی آدھی کے انداز سے کھڑے رہتے۔ (م)

[1] یعنی سوائے سورۂ فاتحہ کے اس لئے کہ بغیر سورۂ فاتحہ کے کسی کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ جیسا کہ اس حدیث سے صاف ظاہر ہے۔ عن عبادۃ بن الصامت قال کنا خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوٰۃ الفجر فقرأ فثقلت علیہ القراءۃ فلما فرغ قال لعلکم تقرؤن خلف امامکم قلنا نعم یا رسول اللہ قال لا تفعلوا الا بفاتحۃ الکتاب فانہ لا صلوٰۃ لمن لم یقرأ بھا رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی معناہ وفی روایۃ لابی داؤد قال وانا اقول مالی ینازعنی القرآن فلا تقرؤا بشیء من القرآن اذا جھرت الا بام القرآن (مشکوٰۃ باب القراءۃ فی الفصل الثانی) اور اس مضمون کی حدیثیں کہ بغیر فاتحہ کے کسی کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ اور بھی آئی ہیں مگر لوگ اس سے غافل ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر میں سورۃ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ اور سَبِّحِ اسْمَ پڑھتے اور عصر میں اسی کے مثل اور صبح میں اس سے زیادہ پڑھتے (م)

۱۸۸ جبیر رضی اللہ عنہ بن مطعم نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ الطُّورِ پڑھتے سنا۔" (ق)

۱۸۹ ام الفضل رضی اللہ عنہا نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب کی نماز میں وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا پڑھتے سنا" (ق)

۱۹۰ معاذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے عشاء پڑھکر آتے اور پھر اپنے محلے والوں کو عشاء پڑھاتے۔ ایک روز انھوں نے عشاء میں سورۃ بقرہ شروع کردی آخر ایک مقتدی نے جماعت سے الگ ہوکر نماز پڑھ لی لوگ کہنے لگے کیا تو منافق ہوگیا؟ اس نے کہا" واللہ میں منافق نہیں ہوا۔ میں اسکی فریاد حضرت کی حضور میں کرونگا" پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں حاضر ہوا۔ اور معاذ رضی اللہ عنہ کی شکایت کی کہ" یا رسول اللہ ہم لوگ دن بھر کے تھکے ماندے ہوتے ہیں معاذ جو حضور کے پیچھے عشاء پڑھکر اپنے لوگوں کو عشاء پڑھانے لگے تو اس میں سورۃ بقرہ شروع کردی" حضرت صلعم معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف پھر پڑے اور فرمایا۔ تو لوگوں کو فتنے میں ڈالنا چاہتا ہے۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا اور وَالضُّحَىٰ اور وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ اور سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھاکر[۱]" (ق)

براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز عشاء میں

---

[۱] اس سے ثابت ہوتا ہے کہ امام کو مقتدیوں کی رعایت حال ضرور ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ پڑھتے سنا۔ میں نے آپؐ سے زیادہ کسی کو خوش آواز نہیں پایا۔" (ق)

١٩٢ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اور مثل اسکے پڑھتے تھے۔ اور صبح کے بعد کی نماز میں ہلکی پڑھتے۔ (م)

١٩٣ عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی نماز میں وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ[1] پڑھتے سنا (م)

١٩٤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ میں صبح کی نماز پڑھائی تو اُس میں سورہ مُؤْمِنُوْنَ شروع کی جب موسیٰؑ یا عیسیٰؑ کے ذکر کی آیت پر پہنچے تو آپ کو کھانسی شروع ہوئی۔ پس آپ نے رکوع کر دیا (م)

١٩٥ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے روز صبح کی پہلی رکعت میں سورہ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ[2] اور دوسری رکعت میں هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ پڑھا کرتے (ق)

١٩٦ ابو ہریرہؓ نے نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری سورہ مُنٰفِقُوْنَ پڑھ کر فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کی نماز میں ان دونوں سورتوں کو پڑھتے سنا ہے۔" (م)

١٩٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید اور جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ط پڑھتے اور جب عید اور جمعہ ایک روز ہوتا تو دونوں نمازوں میں (کبھی) انہیں دونوں سورتوں کو پڑھ لیتے۔ (م)

---

[1] اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ کی سورت ۱۲ منہ [2] سورہ الٓمّٓ سجدہ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۸ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی دو رکعتوں[1] میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے تھے" (م)

۱۹۹ ابو واقد رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور عید الضحیٰ میں سورہ قٓ اور سورہ قمر پڑھتے" (م)

رکوع

۲۰۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رکوع۔ سجدے۔ قومہ۔ جلسے سب تریب قریب برابر کے ہوتے تھے۔ (ق)

۲۰۱ صحابہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہکر اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہملوگ کہتے "آپ سجدہ کرنا" بھول گئے۔ اور دو سجدوں کے درمیان میں اسقدر دیر تک ٹھہرتے کہ ہملوگ کہتے "آپ (دوسرا سجدہ کرنا) بھول گئے" (م)

۲۰۲ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع اور سجدوں میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي[1] بہت فرمایا کرتے یہ آپ قرآن کا حکم بجالاتے تھے (ق)

۲۰۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ لے تب تم لوگ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو جسکا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے موافق ہو جائیگا۔ اُسکے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے" (ق)

---

[1] یا اللہ اے پروردگار تو پاک ہے اور تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں الٰہی مجھے بخش دے ۲ منہ [2] یعنی جب سورۂ نصر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ "تب سے آپ رکوع اور سجدہ میں یہی دعا پڑھنے لگے ۱۲ منہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے سر اُٹھا کر یہ دعا پڑھتے[1]۔
اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَ مِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ (م)

۲۰۵ اور ایک روایت میں اگلی دعاء کے بعد اسقدر اور بھی ہے۔ اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ[2] (م)

۲۰۶ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اُٹھا کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑھا۔ تو کسی مقتدی نے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ[3] کہا۔ آپ نے بعد نماز کے پوچھا "یہ دعا کس نے پڑھی تھی"؟ رفاعہ نے عرض کی "میں نے" حضرت نے فرمایا "میں نے تیس۳۰ اور کئی فرشتوں کو دیکھا کہ ہر ایک جلدی کر رہا تھا کہ اِس کلمے کو پہلے میں ہی لکھوں" (ب)

۲۰۷ ایک شخص نے ایسی جلدی جلدی نماز پڑھی کہ رکوع سجدے پوری طرح ادا نہ کئے تو حذیفہؓ نے اُسے بلا کر فرمایا "تو نے نماز نہیں پڑھی اگر تو یوں ہی مرا تو اُس دین پر نہ مریگا جو دین اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا ہے۔ (ب)

---

[1] یا الٰہی اے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریف ہے تمام آسمانوں بھر اور زمین بھر۔ اور جس چیز بھر جسکو تو اب چاہے ۱۲ [2] اے تعریف اور بزرگی والے تو ہی بندوں کے سراہنے کے لائق ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ یا اللہ تو جو دے اُسکو کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو تو نہ دے اسکو کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی بے پرواہ کو تجھ سے بے پرواہی فائدہ نہیں دیتی [3] اے پروردگار تو ہی بہت تعریف کے لائق ہے جو ستھری اور بابرکت ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدے اور اُن کی فضیلت

۲۰۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سات ہڈیوں (پیشانی دونوں ہتھیلیاں دونوں گھٹنے اطراف قدم) پر سجدہ کروں اور نماز میں کپڑا اور بال نہ سمیٹوں"۔ (ق)

۲۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اطمینان سے سجدہ کیا کرو۔ اور (سجدے میں) کوئی اپنے ہاتھ کتوں کی طرح نہ بچھائے" (ق)

۲۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے براء بن عازبؓ سے فرمایا کہ سجدے میں دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھ اور کہنیاں زمین سے اُٹھائے رہ" (م)

۲۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں سجدہ کرتے کہ آپ کے ہاتھوں کے نیچے سے بکری کا بچہ نکل جا سکتا۔ (م)

۲۱۲ اور ہاتھوں کو ایسا کشادہ رکھتے کہ بغل کی سفیدی ظاہر ہوتی" (ق)

۲۱۳ ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجُلَّہٗ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ پڑھتے"۔ (م)

۲۱۴ عائشہؓ فرماتی ہیں "میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بچھونے پر نہ پایا تو اِدھر اُدھر ٹٹولنے لگی۔ کہیں میرا ہاتھ آپ کے تلوؤں پر جا پڑا تو آپ کے دونوں پاؤں کھڑے معلوم ہوئے اور آپ یہ فرما رہے تھے اَللّٰھُمَّ

لہ الٰہی میرے سب گناہ بخش دے چھوٹے بڑے پہلے پچھلے ظاہر اور چھپے ہوئے ۱۲ سلہ الٰہی تیرے غضب سے تیری رضامندی کی پناہ اور تیرے عذاب سے تیری عافیت کی پناہ اور تجھ سے تیری پناہ میں تیری تعریف کچھ نہیں کر سکتا پس تو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنے آپ کو سراہا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ" (م)

۲۱۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے نہایت ہی قریب ہوجاتا ہے اسوقت دعا بہت کیا کرو" (م)

۲۱۶ ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رات کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہتا تھا۔ ایک رات میں آپکے وضو کے لئے پانی لایا تو آپنے فرمایا" تو مجھ سے کچھ مانگ" میں نے عرض کی "جنت میں آپکی رفاقت چاہتا ہوں" فرمایا" یا اور کچھ بھی" عرض کی" بس وہی" آپنے فرمایا "تو سجدہ بہت کیا کر" (م)

تشہد (التحیات)

۲۱۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اَلتَّحِيَّاتُ پڑھنے کیواسطے بیٹھتے تو بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور داہنا ہاتھ داہنے گھٹنے پر رکھتے اور ترپن[ل] کی گنتی کی طرح ہاتھ بند کرتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے (م)

۲۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اَلتَّحِيَّاتُ یوں پڑھے۔

اَلتَّحِيَّاتُ[ل۲] لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

ل گنتی والے گنتی کیوقت انگلیاں بند کرتے جاتے ہیں اور ہر ایک انگلی عدد معین کے لئے خاص طور پر مقرر ہے اور اکائیوں اور دہائیوں اور سیکڑے اور ہزار کے لئے جداگانہ صورتیں ٹھیری ہوئی ہیں از انجملہ ترپن کی یہ صورت ہے تین انگلیاں بند اور کلمہ کی انگلی کھڑی اور انگوٹھے کا سر کلمہ کی جڑ میں ۱۲ منہ

ل۲ ساری بندگیاں منھ کی اور بدن کی اور مال کی اللہ ہی کیواسطے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہی اور اللہ کی رحمت۔ اور برکت ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی بھی پوجنے کے لائق نہیں۔ اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صاحب اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پھر جو دعا پسند ہو پڑھے۔ (ق)

درود اور اسکی فضیلت

۲۱۹۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا "یا رسول اللہ خدا نے آپ پر سلام بھیجنے کا طور تو بتا دیا ہے اب یہ فرمائیے کہ آپ پر درود کیونکر بھیجیں"؟ آپ نے فرمایا کہ "یوں کہو۔ اَللّٰهُمَّ[1] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔" (ق) اور مسلم کی روایت میں عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ دونوں جگہ نادارد ہے۔

۲۲۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مجھ پر درود یوں بھیجو۔ اَللّٰهُمَّ[2] صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔" (ق)

۲۲۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔" (م)

---

[1] الٰہی محمد پر اور محمد کی آل و اولاد پر ایسی رحمت بھیج جیسی تو نے ابراہیم پر اور اُن کی آل و اولاد پر رحمت بھیجی۔ بیشک سراہا گیا اور بزرگ تو ہی ہے الٰہی محمد پر اور محمد کی آل اولاد پر ایسی برکت بھیج جیسی تو نے ابراہیم پر اور ان کی آل و اولاد پر برکت نازل کی بیشک تو ہی سراہا گیا اور بزرگ ہے ۱۲ منہ

[2] الٰہی محمد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر ویسی ہی برکت نازل کر جیسی تو نے ابراہیم پر برکت نازل کی بیشک تو سراہا گیا بزرگ ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشہد میں پڑھنے کی دعا

[۲۲۲] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں (سلام پھیرنے کے پہلے) یہ دعا پڑھا کرتے۔ [۱] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ط [۲] کسی نے عرض کیا۔ "کیا ہے جو آپ قرض سے اسقدر پناہ مانگا کرتے ہیں"؟ فرمایا "جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔ (ق)

[۲۲۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی آخری اَلتَّحِيَّاتُ پڑھ چکے تو ان چار چیزوں سے پناہ مانگا کرے (۱) عذاب جہنم (۲) عذاب قبر (۳) فتنۂ حیات وموت (۴) فتنۂ مسیح دجال" (م)

[۲۲۴] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو قرآن کی سورتوں کی طرح لوگوں کو سکھاتے۔ [۳] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ (م)

[۲۲۵] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں (سلام کے پہلے) پڑھنے کے لئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھلائی۔ [۴] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

---

[۱] اے اللہ عذاب قبر سے تیری پناہ اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ اور حیات اور موت کے فتنے سے تیری پناہ ۱۲ منہ [۲] یہ دونوں نفاق کی علامتیں ہیں۔ ۱۲ منہ [۳] اے اللہ عذاب جہنم سے تیری پناہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ اور حیات وموت کے فتنہ سے تیری پناہ ۱۲ منہ [۴] الٰہی میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا اور گناہ بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے۔ اے اللہ تو مجھکو اپنی طرف سے بخشش دے اور مجھ پر رحم فرما بیشک تو بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (ق)

۲۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داہنے بائیں اِس طرح پر سلام پھیرتے کہ صحابہؓ آپؐ کا رخسارِ مبارک دیکھ لیتے (م)

۲۲۷ سُمرہ بن جندبؓ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھکر ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے" (ب)

۲۲۸ عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں "کوئی اپنی نماز میں شیطان کا حصہ نہ ٹھہرائے یعنی بعد نماز کے داہنے ہی طرف سے پھرنا ضروری نہ جانے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بارہا بائیں طرف سے پھرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ (ق)

۲۲۹ براءؓ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز میں آپ کے داہنے ہی طرف رہنے کو میرا جی چاہتا تھا۔ آپ ہملوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔ اور ہم لوگ آپکو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتے تھے۔ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ یَا تَجْمَعُ عِبَادَكَ (م)

۲۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں عورتیں جماعت کے ساتھ فرض نماز پڑھکر سلام پھیرتے ہی چلدیتی تھیں! ور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مرد لوگ جب تک خدا چاہتا بیٹھے رہتے۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھتے تب اور مرد لوگ بھی اُٹھتے۔ (ب)

لہ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ صحابۂ کرامؓ دین میں ہر طرح کے تغیر کو برا جانتے تھے ۱۲ منہ ٹہ اے میرے پروردگار جسدن تو لوگوں کو اُٹھاوے گا یا جمع کریگا اس دن مجھ کو اپنے عذاب سے بچا لیجیو ۱۲ سّہ یعنی کچھ دیر تک ۱۲ منہ سّہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتدیوں کو امام کے اُٹھنے کا انتظار چاہیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کے بعد کا ذکر

۲۳۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پوری ہونے کو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی آواز سے پہچانتا تھا۔" (ق)

۲۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر تین بار استغفر اللہ فرما کر یہ دعا پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ[۱] اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ

۲۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد لَآ[۲] اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پڑھتے۔ (ق)

۲۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھ کر سلام پھیرتے تو بہ آواز بلند فرماتے۔ لَآ[۳] اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہٗ

---

۱ الٰہی تو ہی سلام ہے اور سلامتی تجھی سے ہے اے بزرگی اور بخشش والے تو ہی بابرکت ہے ۱۲

۲ سوائے خدا کے کوئی پوجنے کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے کوئی اُسکا ساجھی نہیں۔ بادشاہی اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ سب پر قادر ہے۔ الٰہی تو جو دے اسکو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو نہ دے اس کا کوئی دینے والا نہیں۔ اور دولتمندوں کو اُن کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی

۳ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی ساجھی نہیں۔ اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں۔ اور وہ سب پر قادر ہے گناہوں سے باز رہنا اور عبادت کی قوت اللہ کی طرف سے ہے۔ ہم اللہ ہی کو پوجتے ہیں ساری نعمتیں اور بزرگیاں اور تعریفیں اسی کو لائق ہیں سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ ہم بندگی خالص اسی کی کرتے ہیں اگرچہ کافرونکو بری معلوم ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ" (م)

۲۳۵ فقرائے مہاجرینؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے "یا رسول اللہ! مالداروں نے تو بڑے بڑے درجے حاصل کئے اور ہمیشہ کی نعمتیں پائیں"۔ آپؐ نے پوچھا یہ کیا؟ عرض کیا "نماز روزے میں تو ہم وہ برابر ہیں۔ مگر وہ لوگ صدقہ دیتے ہیں اور ہم نہیں دے سکتے اور وہ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں کر سکتے" تب آپؐ نے فرمایا "کیا میں تمکو ایسی دعا نہ بتا دوں کہ تم بھی ثواب میں اُن کے برابر ہو جاؤ۔ اور اپنے پچھلوں سے بڑھ جاؤ۔ اور اس دعا کے پڑھنے والوں سے کوئی بڑھ کر نہ نکلے؟ عرض کی "ہاں یا رسول اللہ ضرور فرمائیے" آپؐ نے فرمایا "ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ تینتیس تینتیس بار پڑھ لیا کرو" (ق)

۲۳۶ اور جو شخص آخر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھکر سو پورا کرلے تو اگر سمندر کے جھین برابر بھی گناہ ہوں تو بخشدیئے جائیں" (م)

۲۳۷ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ دس دس بار پڑھنا بھی آیا ہے"

نماز میں جائز اور ناجائز کام

۲۳۸ ایک شخص نماز میں اپنی سجدہ گاہ کی مٹی برابر کرتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا "اگر تجھکو برابر ہی کرنا ہے تو فقط ایک بار برابر کرلے" (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاویہ بن حکم[239] نے فرمایا "میں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ کسی نے چھینکا تو میں نے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہا۔ اس پر لوگ (نماز ہی میں) مجھے گھورنے لگے۔" میں نے کہا۔ "ہائے مصیبت مجھے گھورتے کیوں ہو؟ لوگ اپنی ران پیٹنے لگے۔ تب میں نے سمجھا کہ لوگ مجھے چپ کرنا چاہتے ہیں۔ خیر۔ میں چپکا ہو رہا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے۔ آپ پر میرے باپ ماں قربان میں نے تو اس خوبی سے تعلیم کرنے والا نہ کہیں پہلے دیکھا تھا نہ پھر کبھی دیکھا۔ خدا کی قسم آپ نے نہ مجھے ڈانٹا۔ نہ مارا۔ نہ برا کہا" بس یہ فرما دیا کہ "نماز میں بولنا نہیں چاہیئے اس میں فقط سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور قرآن پڑھا کرتے ہیں۔" میں نے عرض کی "یا رسول اللہ میں ایک کافر شخص تھا تھوڑے ہی دن ابھی گذرے ہیں کہ خدا نے مجھے اسلام نصیب فرمایا ہے۔" (م)

عائشہ[240] نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا "نماز میں ادھر اُدھر دیکھنا کیسا ہے"؟ فرمایا "اس حرکت سے شیطان بندوں کی نماز میں سے اُچک لیتا ہے۔" (ق)

رسول[241] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگ نماز کے اندر کی دعاؤں میں آسمان کی طرف آنکھیں نہ اٹھائیں ورنہ اُن کی آنکھوں کی روشنی اُچک لیجاویگی" (م)

ابو قتادہ[242] رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ "آپ اپنی نواسی اُمامہ رضی اللہ عنہا کو اپنے کاندھے پر لئے نماز پڑھاتے تھے رکوع کے وقت بٹھلا دیتے اور سجدے سے اُٹھتے تو اُٹھا لیتے۔" (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب نماز میں جمائی آئے تو جہانتک ہو سکے منہ بند کرے۔ کیونکہ شیطان (منہ میں) گھس جاتا ہے (م)

۲۴۴ اور "ہا" نہ کہے۔ کیونکہ شیطان یہ حرکت کرا کر ہنستا ہے۔ (ب)

۲۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "رات ایک بڑا سرکش شیطان آیا۔ اور اُس نے چاہا کہ میری نماز خراب کرے۔ بارے خدا نے مجھکو اُس پر غالب کیا۔ میں نے چاہا کہ اُسکو پکڑ کر اسی مسجد کے کسی ستون میں باندھ دوں کہ تم لوگ بھی اسکو دیکھ لو۔ مگر سلیمانؑ کی دعا "رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي" (اے پروردگار مجھے ایسا ملک دے کہ میرے بعد اور کسی کو لائق نہیں ۱۲) تو اس کو ذلیل وخوار کرکے دفع کر دیا۔" (ق)

۲۴۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اگر نماز میں کوئی بات پیش[1] آئے تو مرد سُبْحَانَ اللهِ کہیں اور عورتیں دستک دیں (تالی بجاویں ۱۲)۔"

ابو الدرداء نے فرمایا "ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں فرمایا "أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ[2] پھر تین بار فرمایا أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ[3]۔ پھر یوں ہاتھ لپکایا جیسے آپ کچھ لینا چاہتے ہوں۔ نماز کے بعد لوگوں نے پوچھا "یا رسول اللہ آج آپ سے ایسے ایسے الفاظ نماز میں سُنے گئے جو پہلے کبھی نہیں سنے گئے تھے! اور ہاتھ پھیلا کر کچھ لینے کا ارادہ بھی ظاہر ہوا۔" فرمایا "اللہ کا دشمن شیطان میرے منہ پر آگ ڈالنے کو لایا تھا تو میں نے تین بار أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ کہا۔ پھر[3] أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ التَّامَّةِ کہا۔

[1] مثلاً امام کو یا اور کسی کو کسی بات پر متنبہ کرنا ۱۲ منہ [2] میں اللہ کے ساتھ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ۱۲ منہ [3] خدا کی پھٹکار کے ساتھ تجھ پر میری پھٹکار رہو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر بھی وہ نہ ہٹتا۔ تب میں نے چاہا کہ اسکو پکڑ لوں۔ خدا کی قسم اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا ریاد نہ آتی تو میں اسکو گرفتار ہی کر لیتا تاکہ صبح کو مدینے کے لڑکے اُس سے دل لگیاں کریں"۔ (م)

سجدۂ سہو

[۲۴۸] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو شیطان آکر اسکو ایسا پریشان کر دیتا ہے کہ نمازی کو یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ کتنی رکعتیں پڑھیں ہیں جب ایسا ہو تو نمازی دو سجدے اور کرلے (ق)

[۲۴۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کسی کو نماز میں شک ہو کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار۔ تو پہلے شک کو دور کرلے اور تین ہی رکعت قرار دیکر نماز پوری کرے اور سلام پھیرنے کے پہلے دو سجدے کر لے۔ اگر پانچ رکعتیں ہوگئی ہونگی تو یہ دو سجدے ان کو چھ رکعتیں کر دینگے! اور اگر ٹھیک چار ہی رکعتیں ہوئی ہونگی تو سہو کے یہ دونوں سجدے شیطان کی ناک خاک میں ملا دینگے" (م)

[۲۵۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک بار) ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھ لیں۔ لوگوں نے پوچھا "نماز زیادہ کی گئی ہے"؟ فرمایا یہ کیا"؟ لوگوں نے عرض کی "حضور نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں"۔ تب آپنے بعد سلام کے دو سجدے کرلئے (ق)

[۲۵۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں بھی تم جیسا آدمی ہوں جب بھولا کروں تو یاد دلا دیا کرو۔ اور اگر کسی کو نماز میں شک ہو تو جس پر دل قرار پکڑے[۲]

---

[۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام کو ہر دو رکعت کے بعد بیٹھنا ضروری ہے اگر بھول کر کھڑا ہونے لگے۔ تو اگر سیدھا کھڑے ہونے کے پہلے بیٹھنا یاد آجائے تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھا کھڑا ہوگیا ہے تو پھر نہ بیٹھے اور دو سجدے سہو کے کرلے (ابو داؤد و ابن ماجہ)[۲] مثلاً تین یا چار ہونے میں شک ہو تو تین پر یقین ہے اور چار میں شک ہے تو ایک رکعت اور پڑھ لے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی کو صحیح مان کر نماز پوری کرے پھر سلام پھیر کر دو سجدے کر لے" (ق)

۲۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک دن) ظہر یا عصر کی نماز میں دو ہی رکعت پر سلام پھیر کر اٹھ گئے! اور مسجد میں ایک لکڑی پڑی تھی اس پر ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آپ غصہ میں ہوں۔ جلد باز لوگ[1] تو چلتے ہوئے۔ باقی لوگ کہنے لگے کہ "نماز کم ہو گئی" ؟ ان میں ابو بکرؓ و عمرؓ بھی تھے۔ یہ تو ہیبت سے پوچھ نہ سکے مگر ذوالیدینؓ نے عرض کی "یا رسول اللہ نماز کم کی گئی ہے یا آپ بھول گئے" ؟ آپ نے فرمایا "نہ کم ہوئی نہ میں بھولا"۔ پھر آپ کے پوچھنے پر سب نے کہا: "ہاں ذوالیدینؓ ٹھیک کہتے ہیں"۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے بڑھ کر فقط چھوٹی[2] ہوئی رکعت کو پوری کر لی اور سلام پھیر کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا۔ اور پہلے سجدوں کے برابر یا اس سے دراز دو سجدہ کر کے سلام پھیرا (ق)

۲۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز عصر کی نماز تین ہی رکعت پڑھ کر اپنے حجرے میں تشریف لے گئے۔ ذوالیدینؓ نے وہاں جا کر عرض کی کہ "یا رسول اللہ کیا نماز کم کی گئی ہے" ؟ آپ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے لوگوں کے پاس آئے اور پوچھا۔ یہ شخص سچ کہتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی "ہاں" تب آپ نے فقط باقی ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیرا۔ پھر دو سجدے کئے۔ پھر سلام پھیرا

۲۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز ظہر پڑھاتے تھے کہ درمیان کی التحیات میں بیٹھنا بھول کر کھڑے ہو گئے۔ مقتدی لوگ بھی کھڑے ہو گئے جب

---

[1] یعنی جو لوگ بعد نماز کے ذکر و دعا کیلئے نہیں ٹھہرتے تھے وہ تو چلتے ہوئے ۱۲ منہ
[2] اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ امام یا مقتدی یاد دونوں اگر نماز کی مصلحت کی باتیں کر لیں تو اس سے نماز نہیں ٹوٹتی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نماز پوری کر چکے اور لوگ سلام پھیرنے کے منتظر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر سلام کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔ (ق)

سجدۂ تلاوت

۲۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ نجم میں سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ مسلمان اور مشرک جن اور آدمی سب نے سجدے کئے۔ (ب)

۲۵۶ فقط ایک بڑھے (اُمیہ بن خلف منافق) نے ایک مٹھی کنکریاں یا مٹی اپنی پیشانی کے پاس لیجا کر کہا "مجھے یہی کافی ہے" عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے دیکھا کہ (بدر میں) وہ شخص کافر مارا گیا" (ق)

۲۵۷ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور میں سورۂ نجم پڑھی تو آپ نے سجدہ نہ کیا" (ق)

۲۵۸ ابو ہریرہ فرماتے ہیں اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اور اِقْرَاْ بِاسْمِ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ (م)

۲۵۹ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے کی ایک آیت تلاوت کر کے سجدہ کرتے اور ہم لوگ جو آپ کے پاس ہوتے سب کے سب سجدے کرتے۔ پھر تو ایسی بھیڑ ہوتی کہ سجدے کی جگہ نہیں ملتی" (ق)

۲۶۰ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "سورۂ صٓ کا سجدہ ضروری نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سورۂ صٓ کا سجدہ کرتے دیکھا بھی ہے" (ب)

وہ اوقات جن میں نماز منع ہے

۲۶۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "آفتاب نکلنے کیوقت سے

ان دونوں روایتوں کے جمع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ نجم کا سجدہ واجب نہیں ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پورا نکل آنے تک اور ڈوبنے کے وقت سے پورا ڈوب جانے تک نماز چھوڑ دو اور آفتاب نکلتے اور ڈوبتے وقت نماز کا قصد نہ کرو۔" (ق)

۲۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین وقتوں میں نماز پڑھنے اور مردہ دفن کرنے کو منع فرماتے تھے (۱) آفتاب نکلنے سے بلند ہونے تک (۲) ٹھیک دوپہر سے آفتاب ڈھلنے تک (۳) آفتاب ڈوبنے سے پورا ڈوب جانے تک (م)

۲۶۳ کریب رحمۃ اللہ نے فرمایا "مجھے ابن عباس رض اور مسور بن مخرمہ رض اور عبدالرحمن بن ازہر رض نے عائشہ رض کے یہاں سلام کہکر عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کا مسئلہ پوچھنے کو بھیجا۔ عائشہ رض نے فرمایا "ام سلمہ رض سے پوچھو" میں لوٹ آیا تو اُن لوگوں نے پھر مجھے ام سلمہ رض کے پاس بھیجا۔ انھوں نے جواب دیا کہ "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منع کرتے بھی سنا ہے پھر خود آپ کو پڑھتے بھی دیکھا ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپکے پاس دریافت کے لئے لونڈی بھیجی۔ آپ نے فرمایا "کچھ لوگ عبدالقیس کے میرے پاس آگئے تھے میں اُنکے ساتھ مشغول ہو گیا اور ظہر کی دو رکعتیں رہ گئیں۔ یہ وہی[1] دو رکعتیں ہیں۔"

جماعت اور اس کی فضیلت

۲۶۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اکیلی نماز سے جماعت کی نماز (کا ثواب) ستائیس درجے بڑھ جاتا ہے۔" (ق)

۲۶۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اُس ذات پاک کی قسم جسکے

---

[1] اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ مومن کی معمولی عبادات نماز، وظیفہ وغیرہ معمولی وقت پر اگر ادا نہ ہوسکے تو جب موقع ملے ادا کر لے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ میں میری جان ہے میں نے چاہا کہ کسی کو لکڑی جمع کرنے کا حکم دوں اور کسی کو نماز پڑھانے کو کہوں اور جو شخص جماعت میں حاضر نہ ہوں تو میں خود اُن کے یہاں جاکر اُنکے گھر ونکو جلا ہی دوں۔ اُس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر کسی کو گوشت بھری ہڈی یا بکری کے عمدہ دو[۲] کھر بھی ملنے کی اُمید ہو تو عشاء میں ضرور[۱] حاضر ہو" (ق)

ع۲۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں ایک نابینا شخص نے آکر عرض کی "یارسول اللہ میرے پاس کوئی آدمی نہیں جو مجھے مسجد تک پہنچائے فرمائیے تو میں اپنے گھر ہی نماز پڑھ لیا کروں"؟ پہلے تو آپنے اجازت دی پھر جب وہ چلے تو بلا کر پوچھا "تم اذان سنتے ہو"؟ کہا "ہاں" فرمایا "تو تم مسجد[۲] ہی میں آکر نماز پڑھا کرو" (م)

ع۲۶۷ ابن عمرؓ نے سردی اور ہوا والی رات کو اذان میں آلا[۳] صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ پکارا۔ پھر فرمایا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی اور پانی بوندی کی رات میں مؤذن سے فرماتے کہ اذان میں آلا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ پکار دو۔ (ق)

ع۲۶۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کھانا رکھا جائے اور نماز ہوتی ہو تو پہلے کھانا اطمینان سے کھالے" ابن عمرؓ کے لئے کھانا

---

[۱] اور جماعت سے نماز پڑھنے کا اُس سے کہیں زیادہ فائدہ بیان کر پھر بھی اسکی طرف نہیں لپکتا ہے ۱۲ [۲] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اذان سنکر بلا عذر جماعت سے غیر حاضر رہا اُسکی نماز مقبول نہیں۔ لوگوں نے پوچھا کہ عذر کیا ہے آپنے فرمایا ڈر اور بیماری (ابوداؤد والدار قطنی (مشکوٰۃ ۱۲ منہ [۳] سو نماز اپنے اپنے ڈیروں میں پڑھ لو۔ یہ کلمہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کی جگہ ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنا جاتا۔ اور جماعت ہوتی رہتی اور وہ امام کی قرأت بھی سنتے ہوتے۔ مگر وہ کھانے سے فراغت ہی کرکے نماز میں شریک ہوتے۔ (ق)

۲۶۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ''کھانا حاضر ہوتے ہوئے اور پائخانہ پیشاب روکے ہوئے نماز نہیں ہوتی''۔ (م)

۲۷۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جسوقت نماز ہوتی ہو اسوقت سوائے اُس فرض کے اور کوئی نماز نہیں[1]''۔ (م)

۲۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جب بی بی اپنے شوہر سے مسجد جانے کی اجازت[2] چاہے تو شوہر اُسکو نہ روکے[3]''۔ (م)

۲۷۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جب کوئی عورت مسجد جائے تو خوشبو نہ لگائے''۔ (م)

۲۷۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جو عورت اپنا کپڑا خوشبو سے باسے وہ ہملوگوں کے ساتھ عشا میں حاضر نہ ہو''۔ (م)

۲۷۴۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا ''ہم نے کسی صحابیؓ کو نماز کی جماعت سے غیر حاضر رہتے نہیں دیکھا۔ جماعت سے وہی شخص غیر حاضر رہتا، جو کھلا کھلا منافق ہوتا۔ بیمار بھی دو آدمیوں کے سہارے پر صف میں آ ہی جاتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہملوگوں کو ہدایت کے جو رستے بتائے ہیں اُن میں اذان سُنکر نماز کو مسجد میں بجماعت ادا کرنا بھی ہے''۔ (م)

---

[1] تو جو کوئی پہلے سے نماز پڑھتا ہو۔ اور نماز کی جماعت کھڑی ہو جائے تو بس اُسکی وہ نماز نذارد ہو گئی اس نمازی کو چاہیے کہ فوراً اپنی نماز کو چھوڑ کر جماعت میں شریک ہو جائے ۱۲ منہ [2] یعنی رات کو اور غلس کا بھی یہی حکم ہے ۱۲ منہ (ب) [3] مگر عورتوں کو گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابوداؤد) ۱۲ منہ حافظ مولوی عبداللہ صاحب غازی پوری مرحوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فرمایا ”جس مسلمان کو کل (قیامت میں) خدا سے ملاقات کرنی منظور ہو۔ وہ پانچوں نمازیں مسجد ہی میں جماعت سے ادا کرے اِس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمھارے نبیؐ کو جو ہدایت کا طریقہ تعلیم فرمایا ہے اُس میں یہ بھی ہے۔ اگر تملوگوں نے اِس پیچھے رہنے والے کی طرح اپنے اپنے گھر وںمیں نمازیں پڑھا کیں تو بیشک تم نے اپنے نبی کا طریقہ چھوڑا۔ اور جب نبی کا طریقہ چھوڑا تو بیشک گمراہ ہوئے۔ اور جو شخص بہت اچھا[1] وضو کرکے مسجد کو جاتا ہے اللہ اُس کے ہر ہر قدم پر نیکی لکھتا ہے اور اُس کا درجہ بلند کرتا ہے اور گناہ معاف فرماتا ہے“۔ (م)

صفوں کو برابر کرنے کی تاکید

نعمان بن بشیرؓ نے فرمایا ”جب تک ہملوگ بے سمجھ تھے اُسوقت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں کو تیر کی طرح برابر کردیا کرتے تھے ایک دن آپؐ تشریف لائے اور نماز شروع کرنی چاہی کہ ایک شخص کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا دیکھ لیا تو فرمایا ”اے خدا کے بندو! تملوگ اپنی صفوں کو خوب برابر کرلیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تملوگوںمیں ضرور پھوٹ ڈالدیگا“ (م)

انسؓ فرماتے ہیں ”نماز جماعت کے لئے اقامت کہی گئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہملوگونکی طرف رخ کرکے فرمایا ”اپنی صفونکو سیدھی کرلو اور آپس میں خوب مل کر کھڑے ہوا کرو۔ میں تملو اپنے پیچھے سے بھی

[1] یہ ثواب اُسی کے لئے ہے جو گھر سے باوضو نماز کے لئے مسجد جاتا ہے ۱۲ منہ [2] صحابہؓ نے فرمایا کہ ہملوگ اپنے مونڈھوں کو اپنے ساتھیوں کے مونڈھوں سے اور قدموں کو اپنے ساتھیوں کے قدموں سے نماز میں خوب ہی چپٹا کر کھڑے ہوتے تھے (بخاری باب الزاق المنکب بالمنکب والقدم بالقدم ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھتا ہوں"(ب)

[278] رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "اپنی صفوں کو برابر کر لو۔ بغیر اسکے نماز پوری نہیں ہوتی۔" (ق)

[279] ابو مسعودؓ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نماز کیوقت ہملوگوں کے مونڈھے پکڑ پکڑ کر صف برابر کرتے اور فرماتے "برابر رہا کرو آگے پیچھے نہ ہوا کرو۔ ورنہ تمھارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائیگی! ور صف میں مجھ سے قریب عاقل بالغ لوگ کھڑے ہوں۔ پھر انکے بعد مراہق[1] لوگ پھر لڑکے کھڑے ہوں" ابو مسعودؓ نے فرمایا "تملوگ اِن دنوں بہت آگے پیچھے کھڑے[2] ہونے لگے" (م)

[280] رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے لوگوں کو نماز میں پیچھے رہتے دیکھا تو فرمایا "آگے رہا کرو اور میری اقتدا کرو۔ اور تم سے پچھلے تمھاری اقتدا کریں بعضے لوگ ہمیشہ پیچھے رہا کرتے ہیں۔ یہانتک کہ اللہ تعالیٰ بھی انکو پیچھے ہی ڈالدیگا (م)

[281] جابرؓ نے فرمایا "ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تشریف لائے تو ہملوگو نکو الگ الگ اپنے اپنے حلقوں میں بیٹھے دیکھ کر فرمایا۔ "میں تملوگوں کو علیحدہ علیحدہ کیوں دیکھتا ہوں"؟ پھر تشریف لائے تو فرمایا "تملوگ ایسی صفیں کیوں نہیں درست کرتے جیسی صفیں فرشتے اللہ کے نزدیک درست رکھتے ہیں"؟ صحابہؓ نے عرض کی "فرشتے کیونکر اللہ کے نزدیک صفیں درست کرتے ہیں"؟ فرمایا "پہلے اگلی صفوں کو بھر لیا کرتے ہیں۔

---

[1] جو لڑکا قریب جوان ہونے کے ہے ۱۲ منہ [2] اسی لئے نا اتفاقی بھی پھیلی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خوب[1] مل کر کھڑے ہوتے ہیں"۔ (م)

۲۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مردوں کی صفوں میں پہلی صف بہتر ہے اور پچھلی بری۔ اور عورتوں کی صفوں میں پچھلی بہتر ہے اور پہلی بری" (م)

امام اور مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ

۲۸۳ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں رات کو اپنی خالہ میمونہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے گھر تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (تہجد کی) نماز پڑھنے لگے تو میں بھی آپ کے بائیں طرف آ کھڑا ہوا۔ آپ نے اپنی پشت کی جانب سے میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے داہنی[2] طرف کھڑا کر لیا"۔ (ق)

۲۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور جابر رضی اللہ عنہ آ کر آپ کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے۔ آپ نے انکو اپنے داہنی طرف کر لیا۔ پھر جبار بن صخر آ کر آپ کے بائیں طرف کھڑے ہو گئے تو آپ نے دونوں کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پیچھے[3] ہٹا دیا"۔ (م)

۲۸۵ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں اور میرے بھائی نے اپنے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ اور میری ماں (اکیلی) ہم دونوں بھائیوں کے پیچھے[4] کھڑی ہوئیں" (م)

۲۸۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انس رضی اللہ عنہ اور ان کی ماں یا خالہ کیساتھ

---

[1] نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتدیوں کی طرف متوجہ ہو کر تین بار فرمایا" صفوں کو خوب ٹھیک کرو۔ واللہ صفوں کو خوب ہی ٹھیک کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈال دیگا"۔ تو میں (نعمان بن بشیر) صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیکھتا تھا کہ وہ نماز میں اپنے مونڈھے کو اپنے ساتھیوں کے مونڈھوں سے اور اپنے گھٹنے اپنے ساتھیوں کے گھٹنوں سے اور اپنے ٹخنے اپنے ساتھیوں کے ٹخنوں سے خوب ہی چمٹائے رہتے تھے (ابو داؤد) ۱۲ منہ [2] یعنی اکیلا مقتدی امام کے داہنی طرف کھڑا ہو ۱۲ منہ [3] یعنی جب دو مقتدی کھڑے ہوں تو امام کے پیچھے ہی کھڑے ہوا کریں ۱۲ منہ [4] یعنی عورت ایک بھی ہو تو امام کے پیچھے ہی کھڑی ہو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھی تو انس رضؓ کو اپنی داہنی طرف کھڑا کیا اور اُن کی ماں یا خالہ کو پیچھے[1] (م)

[۲۸۷] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع میں تھے کہ ابو بکرہ رضؓ صف کے باہر سے رکوع میں شامل ہو کر صف میں داخل ہوئے۔ نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر کی گئی تو فرمایا "خدا تیری طاعت کی حرص کو اور زیادہ کرے۔ پھر ایسا نہ کرنا۔" (ب)

امامت

[۲۸۸] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "امام وہ ہو جو قرآن خوب جانتا ہو۔ اگر قرآن دانی میں سب برابر ہوں تو جو حدیث زیادہ جانتا ہو۔ اگر اسمیں برابر ہوں تو جس کا سن زیادہ ہو۔ اور کوئی کسی کی حکومت کی جگہ میں خود امام نہ بنے۔ اور نہ کسی کے گھر جاکے گھر والے کی گدی[2] پر بیٹھے۔ مگر باجازت درست ہے" (م)

[۲۸۹] عمرو بن سلمہ رضؓ نے فرمایا "ہم سواروں کی گذرگاہ (گھاٹ) پر رہتے تھے۔ جو سوار آتے ہم اُن سے پوچھا کرتے کہ اِن دنوں لوگ کس حالت میں ہیں یہ شخص (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا کہتا ہے۔ لوگ جواب دیتے۔ محمد صاحب اللہ کے رسول ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں" اور کہتے ہیں کہ "اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے"۔ میں اُن آیتوں کو سُن سُن کر خوب ہی یاد کر لیا کرتا۔ لوگ کہتے تھے "ابھی محمد کو اُنکی قوم کے ساتھ چھوڑ دو۔ اگر یہ اپنی قوم پر غالب آئے تو ضرور سچے نبی ہیں"۔ پھر جب مکہ فتح ہوا تو ہر قوم کے (جوق جوق) لوگ اسلام لانے میں جلدی کرنے لگے۔ میری قوم میں میرے باپ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

[1] کیونکہ عورت کو ہر حال میں مردوں کے پیچھے ہی رہنا چاہیئے ۱۲ منہ [2] اہلِ مکان کے خاص بیٹھنے کی جگہ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حضور میں حاضر ہوئے اور اسلام لائے پھر واپس آکر کہنے لگے "خدا کی قسم میں اللہ کے سچے نبی کے پاس سے چلا آتا ہوں اُنھوں نے فرمایا ہے" اِس اِسطرح سے فلاں[1] فلاں وقتوں میں نمازیں پڑھا کرنا۔ اور نماز کے وقت تم میں سے ایک شخص اذان پکارا کرے۔ پھر جسکو زیادہ قرآن یاد ہو وہی امامت کرے" چونکہ میں (عمرو بن سلمہ) سواروں سے قرآن سیکھ لیا کرتا تھا اس لئے مجھی کو سب سے زیادہ قرآن یاد تھا۔ اسلئے اُن لوگوں نے مجھی کو اپنا امام بنایا۔ اس وقت میں قریب چھ[1] یا سات برس کا ہونگا۔ اور میرا ستر کُھل کُھل جاتا تھا تو محلے کی ایک عورت نے کہا "تم لوگ اپنے امام کے چوتڑ کیوں نہیں چھپاتے" تب لوگوں نے کپڑا خریدا اور مجھے کرتا بنوا دیا۔ پھر تو میں نہایت ہی خوش ہوا۔ (ب)

٢٩٠ عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا "جب اگلے مہاجر لوگ مدینۂ طیبہ میں آئے تو ابو حذیفہؓ کے غلام[2] سالم امامت کرتے تھے حالانکہ ان لوگوں میں عمرؓ اور ابو سلمہؓ بن عبدالاسد بھی موجود تھے"۔ (ب)

وہ چیزیں جو امام پر لازم ہیں

٢٩١ انسؓ نے فرمایا "میں نے کسی امام کے پیچھے ایسی ہلکی اور ایسی پوری نماز نہیں پڑھی جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پڑھی۔ اور جب آپ نماز میں لڑکے کے رونے کی آواز سنتے تو اپنی نماز اور بھی ہلکی کر دیتے کہ کہیں اس کی ماں گھبرا نہ جائے"۔ (ق)

---

[1] پنجگانہ نماز ١٢ [1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نابالغ لڑکے کے پیچھے نماز فرض درست ہے

[2] اس حدیث سے صاف ظاہر ہوا کہ غلام کے پیچھے آزاد لوگوں کی نماز بلا کراہت جائز ہے۔ یعنی افضل کے ہوتے ہوئے ارذل کی امامت درست ہے ١٢ مولوی وصیت علی صاحب مرحوم نگینوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "امام کو ہلکی نماز پڑھانی چاہیئے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کوئی بیمار۔ کوئی کمزور۔ کوئی بوڑھا ہوتا ہے۔ اور اگر اکیلے پڑھے توجسقدر لانبی چاہے پڑھے" (ق)

۲۹۳ ابو مسعودؓ نے فرمایا "ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی "یارسول اللہ خدا کی قسم فلاں شخص کی لمبی لمبی قرأت کے ڈر سے میں صبح کی نماز میں پیچھے رہ جایا کرتا ہوں"۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر خفا ہوئے کہ میں نے وعظ میں آپ کی ایسی خفگی اور کبھی نہ دیکھی تھی۔ اور فرمایا "تم لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو لوگوں کو دینی کام سے نفرت دلاتے ہیں۔ جسکو نماز پڑھانی ہو وہ ہلکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کوئی کمزور۔ کوئی بوڑھا۔ کوئی حاجتمند بھی ہوتا ہے"۔ (ق)

۲۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "نماز پڑھانے والے اگر اچھی طرح نماز پڑھائیں گے تو بہتر ہے۔ اور اگر بری طرح پڑھائیں گے تو تمکو ثواب[1] ہے اور ان پر وبال" (ب)

مقتدی پر امام کی تابعداری اور مسبوق[2] کا حکم

۲۹۵ براء بن عازبؓ نے فرمایا "ہملوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو جب تک آپ رکوع کے بعد اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ لیتے تب تک کوئی اپنی پیٹھ نہ جھکاتا تھا"۔ (ق)

---

[1] یعنی اگر امام خلاف سنت طور سے بھی نماز پڑھا دے تو مقتدیوں کی نماز ہو جاتی ہے اور نماز کے نقصان کا وبال امام پر پڑتا ہے ۱۲ [2] مسبوق وہ ہے کہ جو جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد جماعت میں شریک ہو ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "امام کے پہلے کوئی کام نہ کرو۔ جب امام پورا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ چکے تب تم اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا شروع کرو اور جب وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہہ لے تب اٰمِیْنَ کہو۔ اور جب رکوع میں جا چکے تب رکوع کرو۔ اور جب سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ لے تب اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو" (ق)

۲۹۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ بہت بیمار ہوئے اور بلالؓ نماز کی اطلاع کرنے کو آئے تو آپ نے فرمایا "ابو بکرؓ نماز پڑھائیں۔ تب اُن دنوں وہی نماز پڑھانے لگے۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری کو ہلکی پاکر ناطاقتی کی وجہ سے دو آدمی (علیؓ و عباسؓ) کے کاندھوں پر پورا زور دیکر ایسا لڑکھڑاتے ہوئے مسجد میں آئے کہ آپ کے دونوں پاؤں لکیر کھینچتے جاتے تھے۔ ابو بکر صدیقؓ نماز پڑھا رہے تھے آپ کی آہٹ پائی تو پیچھے ہٹ آنا چاہا۔ آپ انکو اشارے سے منع کر کے خود اُن کے بائیں طرف بیٹھ کر امامت فرمانے لگے۔ ابو بکر صدیقؓ کھڑے رہے اور حضرتؐ بیٹھ کر نماز پڑھانے لگے۔ ابو بکر صدیقؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتدا کرتے تھے اور لوگ ابو بکر صدیقؓ کی" (ق)

۲۹۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص (رکوع و سجدہ میں) امام کے پہلے سر اُٹھا لیتا ہے۔ کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اُس کے سر کو گدھے کا سا نہ کر دے"؟ (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوبارہ نماز پڑھنے والے کا حکم

۲۹۹ معاذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ کر اپنے لوگوں کو آکر نماز پڑھایا کرتے تھے (ق)

سنتیں اور اُن کی فضیلت

۳۰۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے رات دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں اُس کے لئے جنت میں گھر بنایا گیا"۔ (م)

۳۰۱ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ ظہر کے پہلے دو رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں اور مغرب وعشاء کے بعد آپ کے گھر میں دو دو رکعتیں پڑھیں" اور میری بہن حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پو پھٹتے ہلکی[1] دو رکعتیں پڑھتے"۔ (ق)

۳۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعے کے بعد بغیر اپنے گھر آئے ہوئے نماز نہ پڑھتے۔ پھر جب گھر پر تشریف لاتے تو دو رکعت پڑھتے (ق)

۳۰۳ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں ظہر کے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے۔ پھر باہر جاکر امامت کرتے۔ پھر گھر میں آکر دو رکعتیں پڑھتے اور مغرب پڑھا کر گھر میں آتے اور دو رکعتیں پڑھتے پھر عشاء پڑھا کر میرے یہاں تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے اور رات کو (سو اُٹھکر) وتر سمیت نو رکعتیں پڑھتے اور بڑی رات تک کھڑے کھڑے پڑھتے رہتے اور بڑی رات تک بیٹھے بیٹھے جب کھڑے ہو کر

---

[1] فجر کی سنت ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے تو رکوع سجدہ بھی ویسا ہی کرتے۔ اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھ ہی کر رکوع سجدہ بھی کرتے اور پو پھٹتے دو رکعتیں (فجر کی سنت) پڑھتے" (م)

۳۰۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی دو رکعت سنت کی پابندی سب سنتوں سے زیادہ فرماتے۔ (ق)

۳۰۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "صبح کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا بھر کی چیزوں سے بہتر ہیں" (م)

۳۰۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مغرب کے قبل دو رکعت پڑھو۔ مغرب کے قبل دو رکعت پڑھو۔ تیسری بار میں یہ بھی فرمادیا "جو چاہے" تاکہ لوگ اسکو ضروری نہ ٹھہرالیں" (ق)

۳۰۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جسکو جمعے کے بعد نماز پڑھنی ہو اسکو چار رکعت پڑھنی چاہیئے" (م)

۳۰۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو جمعے کی نماز پڑھے وہ بعد جمعے کے بھی چار رکعتیں پڑھے" (م)

راتؔ کی نماز

۳۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء اور صبح کی نماز کے درمیان میں گیارہ رکعتیں پڑھتے اور دو دو رکعتوں پر سلام پھیرتے جاتے۔ اور ایک رکعت وتر پڑھتے اور ہر ہر سجدے میں پچاس آیت پڑھنے کے برابر دیر کرتے۔ پھر جب مؤذن صبح کی اذان دے لیتا تو ہلکی دو رکعتیں (فجر کی سنت) پڑھ کر

سلہ تہجد کی نماز ۱۲ منہ www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داہنی کروٹ لیٹ رہتے جب مؤذن آپ سے اقامت کہنے کی اجازت لینے کو آتا تو (فجر کی فرض پڑھانے کے لئے) باہر تشریف لاتے (ق)

۳۱۰ عائشہؓ نے فرمایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنت پڑھکر مجھ سے باتیں کیا کرتے۔ اور جب میں سوئی ہوتی تو آپ لیٹ رہتے۔" (م)

۳۱۱ اور (عائشہ رضی) فرمایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز (تہجد ۱۲) کبھی سات رکعت کبھی نو رکعت کبھی گیارہ رکعت پڑھتے" (ب)

۳۱۲ اور (عائشہ رضی) فرمایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کے لئے اٹھتے تو پہلی دو رکعت ہلکی پڑھتے" (م)

۳۱۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب کوئی رات کو اٹھے تو پہلی دو رکعت ہلکی پڑھے" (م)

۳۱۴ ابن عباسؓ نے فرمایا" میں ایک رات میمونہ خالہؓ کے یہاں رہ گیا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اہل (میمونہؓ) سے تھوڑی دیر باتیں کیں۔ پھر سو رہے۔ تہائی رات رہے اٹھے اور آسمان کو دیکھ کر اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ[1] آخر سورہ تک پڑھی۔ پھر مشک کھول کر پیالے میں پانی ڈھال کر ایسا وضو کیا کہ وضو تو پورا ہو گیا مگر پانی بہت نہ گرا۔ پھر نماز پڑھنے لگے۔ میں بھی وضو کر کے آپ کے بائیں طرف جا کھڑا ہوا۔ آپ نے میرا کان پکڑ کے اپنے داہنی طرف کر لیا۔ جب آپ نے تیرہ رکعتیں پڑھ لیں تب داہنی کروٹ

[1] ام المومنین ۱۲ سلے ۲۷ ترجمہ ۱۲ ۔ بیشک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے میں اور رات دن کی الٹ پھیر میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسا سوئے کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے آکر نماز کی خبر دی تو آپ نے بغیر تازہ وضو کئے[1] اُسی پہلے وضو سے نماز پڑھائی۔ اور آپ کی دعاء میں یہ الفاظ تھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا"[2] (ق)

۳۱۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ ایک رات حضرت کے یہاں رہ گئے تو دیکھا کہ سو اُٹھ کر پہلے آپ نے مسواک کی اور وضو میں اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ آخر سورہ تک پڑھتے گئے۔ پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور قیام۔ رکوع۔ سجود۔ سب دراز کئے۔ پھر ایسا سوئے کہ خراٹے لینے لگے۔ اسی طرح تین بار میں چھ رکعتیں پڑھیں۔ ہر بار مسواک کرتے وضو کرتے اور ان آیتوں کو پڑھتے جاتے۔ پھر تین رکعتیں وتر پڑھیں۔ (م)

۳۱۶ زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا "ایک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کو دیکھتا رہا۔ آپ نے پہلے ہلکی دو رکعتیں پڑھیں پھر لمبی سے لمبی دو رکعتیں (تہجد ۱۲) پڑھیں۔ پھر اس سے ہلکی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر اُس سے بھی ہلکی دو رکعتیں پڑھیں پھر اُس سے بھی ہلکی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر اُس سے بھی اور ہلکی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر (ایک رکعت) وتر پڑھی اسطرح پر کل تیرہ

---

[1] اِس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو سونے سے نہیں ٹوٹتا تھا ۱۲ منہ [2] الٰہی میرے دل میں روشنی دے اور میری بینائی میں روشنی دے اور میری سماعت میں روشنی دے اور میرے داہنی طرف روشنی دے اور میرے بائیں طرف روشنی دے اور میرے اوپر روشنی دے اور میرے نیچے روشنی دے اور آگے روشنی دے اور پیچھے روشنی دے اور میرے لئے روشنی برقرار رکھ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکعتیں پڑھیں"۔ (م)

۲۱۷ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر شریف زیادہ ہوئی اور بدن بھاری ہو گیا تو آپ کی نمازیں اکثر بیٹھ کر ہونے لگیں (ق)

۲۱۸ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں جیسی برابر برابر دو دو سورتیں ملا ملا کر پڑھتے تھے میں ان کو خوب جانتا ہوں پھر اس حدیث کے راوی نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے جمع کئے ہوئے قرآن کے موافق اول مفصلات[۱] سے بیس سورتیں بیان کیں۔ ان کے آخر میں سورہ الدخان اور عم یتساءلون تھیں" (ق)

شب کو اٹھے تو کیا پڑھے

۲۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص رات کو سو اٹھ کر یہ دعا پڑھے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

---

[۱] یعنی اول شروع مفصلات سورۂ حجرات سے آخر قرآن تک ہے۔ مگر ابوداؤد کی روایت یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو سورتیں پڑھتے۔ ایک رکعت میں سورۂ الرحمٰن اور سورۂ النجم۔ ایک رکعت میں۔ اقتربت الساعۃ والحاقۃ ایک رکعت میں۔ والطور والذاریات ایک رکعت میں۔ اذا وقعت الواقعۃ و ن ایک رکعت میں۔ سأل سائل والنازعات ایک رکعت میں۔ ویل للمطففین و عبس ایک رکعت میں۔ المدثر۔ والمزمل ایک رکعت میں۔ ہل اتی ولا اقسم بیوم القیٰمۃ ایک رکعت میں۔ عم یتساءلون۔ والمرسلات ایک رکعت میں۔ الدخان۔ واذا الشمس کورت ۱۲ منہ [۲] ترجمہ سوائے خدا کے کوئی پوجنے کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پاکی خدا کو ہے اور بڑائیاں خدا کو ہے اور سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اور حالت بدلنی اور عبادت کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے ۱۲ منہ مد ظلہ العالی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہے"۔[1] یا فرمایا "پھر جو کچھ دعا کرے تو اسکی دعا قبول ہو گی۔ اور اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اسکی نماز بھی قبول ہو گی"۔ (ب)

قیام شب کی ترغیب

۲۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی سوتا ہے تو شیطان اُس کے سر کی گُدی پر تین گرہیں دیتا ہے کہ "رات بہت باقی ہے ابھی اور سُو" جب سونے والا اُٹھکر خدا کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھُل جاتی ہے۔ اور جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھُل جاتی ہے اور جب نماز پڑھنے لگتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر تو خوش خوش صبح کرتا ہے۔ ورنہ نہایت تنگ دل اور سست اُٹھتا ہے"۔ (ق)

۲۲۱ مغیرہ رض نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کی نماز میں اسقدر کھڑے رہے کہ آپکے دونوں پاؤں پھول گئے کسی نے کہا "آپ اسقدر محنت کیوں کر رہے ہیں۔ آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف ہی ہیں"۔ فرمایا "کیا میں شکر گذار بندہ بننے کی کوشش نہ کروں"؟ (ق)

۲۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ صبح تک سو یا رہ جاتا ہے نماز کو بھی نہیں اُٹھتا۔ آپنے فرمایا "اُسکے کان میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے"۔ (ق)

۲۲۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر تہائی رات رہے اللہ تعالیٰ دنیا کے آسمان پر اتر کر صبح تک فرمایا کرتا ہے "کوئی ہے جو مجھکو پکارے کہ میں اُس کی پکار سنوں؟ کوئی ہے جو مجھ سے کچھ مانگے کہ میں اُسکو دوں؟

[1] الٰہی مجھے بخش دے ۱۲ منہ مدظلہ العالی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی ہے جو مجھ سے بخشش چاہے کہ میں اُسے بخشدوں"؟ (ق)

۳۲۴ پھر اللہ تعالیٰ اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر فرماتا ہے "ایسا شخص جو کہ نہ مفلس[1] ہے نہ ظالم اُسکو کون قرض دیگا"۔ (م)

۳۲۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر رات میں ایک ایسی مقبول ساعت ہوتی ہے کہ مسلمان اُس ساعت میں دین اور دنیا کی بھلائی کے لئے جو دعاء کرتا ہے قبول ہی ہوتی ہے"۔ (م)

۳۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ کو داؤد کی طرح کی نماز روزہ نہایت پسند ہے۔ اِن کا معمول یہ تھا کہ آدھی رات سوتے اور تہائی رات نماز پڑھتے۔ پھر چھٹا حصہ رات باقی رہے سو رہتے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے"۔ (ق)

۳۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول رات میں (عشاء پڑھکر) سو رہتے اور آخر رات کو اُٹھتے۔ اگر آپکو خواہش ہوتی تو اپنی بی بی سے صحبت کرتے اور سو رہتے۔ پھر اگر اذان کے وقت جنبی ہوتے تو جلد جلد نہا لیتے نہیں تو فقط وضو کرکے دو رکعتیں پڑھتے۔ (ق)

۳۲۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ عبداللہ بن عمرؓ تم فلاں شخص کی طرح نہ کرنا کہ وہ پہلے تہجد پڑھا کرتا تھا۔ پھر چھوڑ دیا[2]۔" (ق)

عمل میں میانہ روی

۳۲۹ انسؓ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض مہینے میں اتنے

---

[1] مفلس ورظالم کی نفی اسلئے کردی کہ انہیں دو وجہوں سے آدمی قرض دینے سے ڈرتا ہے ۱۲ منہ
[2] اللہ تعالیٰ کو وہ عمل نہایت پسند ہے جو ہمیشہ ہوا کرے اگرچہ تھوڑا ہی ہو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنوں تک روزے نہ رکھتے جیسے آپ اِس مہینے میں اب روزے نہ رکھینگے اور کبھی روزے اسقدر رکھتے کہ گویا آپ اس مہینہ میں اب افطار نہ کرینگے۔ اور اگر تم آپؐ کو رات میں نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو نماز بھی پڑھتے دیکھتے اور اگر سوتا دیکھنا چاہتے تو سوتا[1] بھی دیکھ لیتے۔" (ق)

۲۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ وہی عمل ہے جو ہمیشہ ہوا کرے۔ اگرچہ تھوڑا ہی ہو"۔ (ق)

۲۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "عمل اتنا ہی کرو جتنا نباہ سکو کیونکہ اللہ بدلہ دینے سے نہیں تھکے گا تم البتہ تھک[2] جاؤ گے"۔ (ق)

۲۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "نماز اسی وقت تک پڑھنی چاہیئے جب تک دل لگے! اور جب سستی آجائے تو نمازی بیٹھ جائے" (ق)

۲۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی (نماز میں) اونگھنے لگے تو سو جائے۔ یہانتک کہ نیند جاتی رہے۔ ہو سکتا ہے کہ نیند میں بخشش چاہنے کی جگہ اپنے آپ کو کوسنے لگے"۔ (ق)

۲۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "دین آسان ہے جو کوئی دین کو سخت طور پر اختیار کرتا ہے آخر خود ہی ہار جاتا ہے۔ میانہ روی اختیار کرو اور اللہ کی نزدیکی چاہو۔ اور خوش رہو اور صبح و شام اور آخر رات میں اللہ سے مدد مانگو"۔ (ب)

۲۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "رات کو سو جانے کے سبب سے

[1] غرض ہر ماہ میں خوب روزے بھی رکھتے اور خوب افطار بھی کرتے اور رات میں خوب سوتے بھی اور خوب نماز بھی پڑھتے۔ جو کام کرتے پورا کرتے ۱۲ منہ [2] تو نباہ ہی کے لائق نیکی اختیار کرو تاکہ ہمیشہ ثواب پاؤ۔ ۱۲ مدظلہ العالی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جس کی سب یا تھوڑی معمولی[1] عبادت رہ جائے اور اُس کو صبح و ظہر کی نماز کے درمیان میں ادا کرے تو گویا اُس نے رات ہی کو ادا کیا" (م)

٣٣٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر نہ ہو سکے تو بیٹھکر۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو لیٹے ہی لیٹے کروٹ ہو کر پڑھو" (ب)

٣٣٧ عمران بن حصین رضؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھکر نماز پڑھنے کا حال پوچھا" فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والا اچھا ہے۔ بیٹھ کر کے نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر کے نماز پڑھنے والے کا آدھا ثواب ہے اور لیٹ کر پڑھنے والے کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب" (ب)

٣٣٨ عبداللہ بن عمرو رضؓ نے فرمایا "ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آپ بیٹھکر نماز پڑھ رہے ہیں میں نے اپنا ہاتھ آپ کے مبارک سر پر رکھدیا۔ آپ نے فرمایا "عبداللہ بن عمرو! یہ کیا" میں نے عرض کی "یا رسول اللہ! میں نے سنا ہے کہ آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا آدھا ثواب فرماتے ہیں تب آپ کیوں بیٹھکر پڑھ رہے ہیں"؟ فرمایا "ہاں سچ ہے مگر میں تمھارے جیسا نہیں ہوں" (م)

وتر

٣٣٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ پھر جب صبح ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ لے یہ سب کو وتر کر دیگی" (ق)

[1] یہ سنت و نفل میں ہے اور فرض نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا ضرور ہے اور جو عذر کیوجہ سے کھڑا نہ ہو سکے تو وہ جس طرح پڑھے گا اس کو کھڑے ہو کر پڑھنے کا ثواب ملے گا ۱۲ منہ [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھتے (ت) ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" وتر آخر رات میں ایک رکعت ہے" (م)

۳۴۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے۔ ان میں پانچ رکعتیں وتر پڑھتے اور سوائے آخری التحیات کے بیچ میں نہیں بیٹھتے۔ (ق)

۳۴۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" تم اپنی رات کی نماز میں وتر کو آخر نماز کرو" (م)

۳۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" وتر کو جھٹ پٹ صبح سے پہلے ادا کرلو"۔ (م)

۳۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جسکو یہ ڈر ہو کہ اخیر رات میں نہ اُٹھوں گا وہ اول ہی رات میں وتر پڑھ لے اور جسکو آخر رات میں اُٹھنے کی اُمید ہو وہ آخر ہی رات میں پڑھے کہ یہ وقت فرشتوں کی حاضری کا ہے اور افضل وقت ہے"۔ (م)

۳۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر اول رات درمیان رات آخر رات ہر وقتوں میں پڑھی ہے اور سحر تک آپکی وتر ختم ہو گئی ہے (ق)

۳۴۶ ابوہریرہؓ فرماتے ہیں" مجھکو میرے پیارے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تین باتوں کی وصیت کی (۱) ہر ماہ میں تین تین روزے رکھا کروں (۲) دو رکعتیں نماز چاشت پڑھ لیا کروں (۳) وتر پڑھ کر سویا کروں" (ق)

۳۴۷ جب ابن عباسؓ کو امیر المومنین معاویہؓ کے ایک ہی رکعت وتر پڑھنے کی خبر پہنچی تو فرمایا" اچھا کرتے ہیں وہ بڑے سمجھدار ہیں"۔ اور ایک

؎ یعنی پانچ رکعتیں ایک نیت میں پڑھتیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اُن پر اعتراض[1] نہ کرو۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اُٹھائے ہوئے ہیں" (ب)

قنوت

۳۲۸ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی کے لئے بددعا۔ یا دعائے خیر کرنی ہوتی تو رکوع کے بعد قنوت[2] پڑھتے۔ اکثر بلند آواز سے یہ قنوت پڑھتے سَمِعَ[3] اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اَنْجِ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ وَسَلَمَۃَ بْنَ ھِشَامٍ وَعَیَّاشَ ابْنَ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ اَللّٰھُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَکَ عَلٰی مُضَرَ وَاجْعَلْھَا سِنِیْنَ کَسِنِیْ یُوْسُفَ" اور کسی نماز میں بعض قبائل عرب پر بددعا یوں کرتے اَللّٰھُمَّ[4] الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا یہانتک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔ لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْھِمْ اَوْ یُعَذِّبَھُمْ فَاِنَّھُمْ ظَالِمُوْنَ ۔ ترجمہ:۔ آپ کو کچھ اختیار نہیں۔ خدایا۔ یا ان کو توبہ نصیب

---

[1] یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ صحابہ ایک دوسرے کا ادب اور حفظ مرتب بہت کرتے تھے ۱۲ منہ

[2] دعاء قنوت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا "مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند کلمے سکھائے ہیں۔ میں ان کو وتر کی قنوت میں پڑھا کرتا ہوں وہ کلمے یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ" (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ) مشکوٰۃ ۱۲ منہ

[3] اللہ نے سرا ہنے والے کا کہنا سنا۔ اے ہمارے رب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ الٰہی ولید کے بیٹے ولید کو۔ اور ہشام کے بیٹے سلمہ کو اور ابی ربیعہ کے بیٹے عیاش کو نجات دی۔ الٰہی قبیلہ مضر کو خوب ہی روند ڈال۔ اور ان میں قریب کے زمانے کے برابر (سات برس سخت) قحط ڈال ۱۲ منہ

[4] الٰہی فلاں اور فلاں پر تیری پھٹکار ہو۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے یا اُن پر عذاب کرے کہ وہ ظالم ہیں[1]۔ (ق)

۳۴۹ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قنوت قبل رکوع کے پڑھتے تھے۔ آپ نے ایک بار ستر حافظوں کو کہیں بھیجا تھا۔ کافروں نے اُن سب کو شہید کر ڈالا۔ تو آپ نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور اسمیں اُن کافروں پر بد دعا کرتے رہے"۔ (ق)

رمضان میں قیام

۳۵۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں چٹائی کا حجرہ بنایا تھا اسمیں چند راتیں نماز[2] پڑھا کئے۔ رفتہ رفتہ بہت سے لوگ اقتدا کرنے لگے۔ لوگوں نے ایک رات آپکی آواز نہ سنی تو یہ سمجھکر کہ آپ سو گئے ہونگے کھنکھارنے لگے تاکہ آپ باہر تشریف لائیں۔ تو آپ نے فرمایا "تمھاری حرص دیکھکر مجھے یہ ڈر ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے۔ اگر فرض ہو جائے گی تو تم سے انجام نہ ہو سکے گی۔ تم لوگ یہ نماز (تراویح) اپنے گھروں ہی میں پڑھ لیا کرو۔ فرضوں کے سوا سب نمازیں گھر ہی میں افضل ہیں"۔ (ق)

۳۵۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیام رمضان کے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم پر تاکیدی حکم تو نہیں فرماتے تھے مگر رغبت بہت دلاتے۔ فرماتے "جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کی رات میں نمازیں[3] پڑھیں اُس کے

---

[1] حق تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ جو چاہے وہ کرے۔ اگرچہ کافر تمھارے دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہے انکو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے اپنی طرف سے بد دعا نہ کر ۱۲ مولانا عبدالقادرؒ (پارہ چار۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۳) [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز (تہجد۔ تراویح وتر) رمضان ہو یا اور کوئی مہینہ کل تیرہ رکعت سے زیادہ پڑھنا ثابت نہیں ہے ۱۲ منہ [3] عشاء کے بعد اول ہی رات میں پڑھے۔ یا سو اُٹھکر پڑھے۔ مگر پچھلے کو پڑھنا بہتر ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پچھلے گناہ معاف کیے گئے۔ پھر آپ نے انتقال فرمایا! ور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت اور عمر رضی اللہ عنہ کی شروع خلافت تک یہی حال رہا (کہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں قیام رمضان کیا کیے) (م)

۳۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسجد میں نماز پڑھنے والا نماز میں کچھ گھر کا حصہ بھی لگا رکھے۔ اللہ تعالیٰ نماز کی بدولت گھروں میں خیر و برکت اتارتا ہے"۔ (م)

۳۵۳ عمر رضی اللہ عنہ ایک رات مسجد میں آئے تو دیکھا کہ ہر شخص اپنی اپنی نماز جدا جدا پڑھ رہا ہے اور بعض کے ساتھ چند مقتدی بھی ہیں تو فرمایا "اگر میں ان سب لوگوں کے لئے ایک امام مقرر کر دیتا تو خوب ہوتا"۔ چنانچہ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو امام مقرر کر دیا۔ دوسری رات جو تشریف لائے تو سب کو ایک جماعت سے پڑھتے دیکھ کر (خوش ہوئے اور) فرمایا "یہ کیا اچھی بدعت[1] ہے۔ مگر اخیر رات کے نمازی اول رات کے نمازی سے بہتر ہیں"۔ (ب)

چاشت کی نماز

۳۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ام ہانی رضی اللہ عنہا (علی رضی اللہ عنہ کی بہن) کے مکان پر غسل فرمایا اور نہایت ہی ہلکی ہلکی آٹھ رکعتیں پڑھیں۔ مگر رکوع سجدے پورے پورے کیے۔ یہ نماز چاشت[2] کے وقت پڑھی۔ (ق)

۳۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت[3] کی نماز چار رکعت پڑھتے

[1] یہاں بدعت سے لغوی بدعت مراد ہے نہ بدعت اصطلاحی کیونکہ یہ نماز جماعت کے ساتھ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں پڑھی گئی ہے اسلئے بدعت اصطلاحی ہو ہی نہیں سکتی ۱۲ منہ [2] چاشت وہ وقت ہے جبکہ آفتاب بلند ہو جائے اور خوب گرمی پڑے ۱۲ منہ [3] عائشہ رضی اللہ عنہا آٹھ رکعتیں نماز چاشت پڑھا کرتیں اور فرماتیں کہ اگر میری خاطر سے میرے ماں باپ بھی جلا دیئے جاتے تب بھی اس نماز کو نہ چھوڑتی (مشکوٰۃ) ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ اور جسقدر خدا چاہتا زیادہ بھی پڑھتے۔ (م)

۳۵۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر روز بدن کے ہر ہر جوڑ کے بدلے صدقہ لازم ہے۔ سُبْحَانَ اللہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَللہُ اَکْبَرُ کہنا اور بھلی بات بتانی۔ اور بری بات سے روکنا۔ یہ سب صدقہ ہے اور اگر ان سب کے بدلے کوئی چاشت کی فقط دو رکعت بھی پڑھ لے تو کافی ہے۔" (م)

نفل نماز

۳۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز صبح کی نماز کے وقت بلالؓ سے پوچھا "بلالؓ! تو نے اسلام میں ایسا عمل کونسا کیا ہے جس پر خدا کی مہربانی کی زیادہ امید کی جا سکتی ہے؟ کیونکہ میں تیرے جوتوں کی آواز جنت میں اپنے آگے آگے سنتا تھا"۔ بلالؓ نے عرض کی یا رسول اللہ رات ہو یا دن جب میں کوئی طہارت (غسل۔ وضو۔ تیمم) کرتا ہوں تو جسقدر نصیب ہوتا ہے نماز بھی پڑھ لیا کرتا ہوں"۔ (ق)

۳۵۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہؓ کو ہر کام کیلئے استخارہ کرنا قرآن کی سورتوں کی طرح بڑے اہتمام سے سکھاتے۔ فرماتے "جب کوئی کام کرنا چاہو تو سوائے فرض کے دو رکعتیں نماز پڑھکر یہ دعا[1] پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ

[1] الٰہی میں تیری دانست سے اپنی خیریت چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں۔ بیشک تو قادر ہے اور میں مجبور ہوں۔ اور تو دانا ہے میں نادان ہوں اور تو بڑا غیب داں ہے الٰہی اگر تیری دانست میں یہ کام (مثلاً نکاح یا سفر وغیرہ) میرے دین اور دنیا اور انجام کار کے حق میں بہتر ہو تو اسکو میرے لئے مہیا اور آسان کر دے اور میرے لئے اس میں برکت دے اور اگر تیری دانست میں یہ کام (مثلاً نکاح یا سفر وغیرہ) میرے دین اور زندگانی کے حق میں برا ہو۔ اور اسکا انجام اچھا نہ ہو۔ تو اسکو مجھ سے اور مجھکو اس سے باز رکھ اور میری بھلائی جہاں ہو اسکو میرے لئے مہیا کر۔ اور مجھے اس سے خوش کر ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ" (ب)

سفر کی نماز

۲۵۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حج کو تشریف لے جاتے ہوئے) مدینۂ طیبہ میں ظہر کی نماز پوری چار رکعتیں پڑھیں۔ اور ذوالحلیفہ[لہ] میں عصر کی نماز دو[۲] رکعتیں پڑھیں۔ (ق)

۲۶۰ یعلی بن امیہؓ نے عمرؓ سے کہا "اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ اگر تمکو کافروں کے فتنہ و فساد کا ڈر ہو تب نماز قصر کرو۔" اور اب تو امن وامان ہے۔ عمرؓ نے

لہ ایک مقام کا نام ہے جو مدینہ طیبہ سے تین کوس مکہ معظمہ کی جانب ہے ۱۲ منہ ۲ یعنی اپنی شہر سے نکل جانے کے بعد نمازیں قصر شروع کیا ۱۲ منہ

صلوٰۃ التسبیح :- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا عباسؓ سے فرمایا۔ "اے میرے چچا کیا میں آپ کو ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر آپ اس پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے پہلے پچھلے پرانے نئے غلطی سے اور جان کر کئے ہوئے چھوٹے بڑے۔ چھپے کھلے ہر طرح کے گناہ بخشدے۔ آپ چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں الحمد کی سورہ پڑھکر قیام میں سبحان اللہ۔ والحمد للہ۔ ولا الہ الا اللہ۔ واللہ اکبر پندرہ بار پڑھیں۔ پھر رکوع میں دس بار۔ قومے میں دس بار سجدے میں دس بار۔ دوسرے سجدے میں دس بار بعد دوسرے سجدے کے بیٹھکر پڑھیں تو یہ پچھتر بار ہوئے اسیطرح ہر رکعت میں پڑھیں۔ اگر آپ سے ہوسکے تو یہ نماز روزانہ پڑھیں ورنہ ہر جمعہ کو۔ ورنہ ہر برس۔ اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو عمر بھر میں ایک بار پڑھیں (ابوداؤد وغیرہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ مجھے بھی تمھاری ہی طرح تعجب تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہ اللہ نے تم لوگوں پر صدقہ کیا ہے اللہ کا صدقہ قبول کرو۔"

۲۶۱ انسؓ نے فرمایا: "ہملوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ طیبہ سے مکہ معظمہ گئے تو واپس آنے تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ظہر عصر عشاء) برابر دو [1] دو ہی رکعتیں پڑھا کئے اور وہاں (مکہ معظمہ) ہملوگ دس روز ٹھہرے تھے" (ق)

۲۶۲ ابن عباسؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں انیس ۱۹ روز ٹھہرے اور برابر دو دو رکعتیں پڑھا کئے۔ تو ہملوگ انیس ۱۹ روز تک کے قیام میں (ظہر عصر عشاء) دو رکعتیں پڑھتے ہیں اور اس سے زیادہ ٹھہرتے ہیں تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں۔" (ب)

۲۶۳ حفص بن عاصم نے فرمایا "مکے کی راہ میں ابن عمرؓ ظہر کی دو ۲ رکعتیں نماز پڑھا کر اپنی قیام گاہ میں آ بیٹھے پھر لوگوں کو کھڑے دیکھکر پوچھا "یہ لوگ کھڑے کیا کرتے ہیں"؟ میں نے کہا "ظہر کی سنت پڑھتے ہیں" عبداللہ ابن عمرؓ نے فرمایا "مجھے سنت ہی پڑھنا ہوتا تو اپنے فرضوں ہی کو پورا کیوں نہ پڑھتا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ رہا ہوں یہ حضرات دو رکعت فرضوں سے زیادہ اور کچھ نہ پڑھتے تھے۔" (ق)

۲۶۴ ✓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں بر سر راہ ہوتے تو ظہر اور عصر کو

---

[1] یعنی چار رکعت والی فرض کو دو دو رکعتیں پڑھا کئے۔ اور فجر اور مغرب میں قصر نہیں کیا ۱۲ منہ

[2] چلتے مسافر کو اختیار ہے چاہے ظہر کیوقت ظہر کے ساتھ ہی عصر بھی پڑھ لے! و مغرب کے ساتھ ہی عشا بھی پڑھ لے (اسکو جمع تقدیم کہتے ہیں) اور چاہے ظہر اٹھا رکھے اور عصر کے وقت پہلے ظہر پڑھ کر ساتھ ہی عصر پڑھ لے۔ ایسے ہی مغرب اٹھا رکھے اور عشاء کے وقت پہلے مغرب پڑھ کر ساتھ ہی عشا پڑھ لے اس کو جمع تاخیر کہتے ہیں) ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکٹھے اور مغرب اور عشاء کو اکٹھے پڑھتے۔ (ب)

۳۶۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں سوائے فرضوں کے رات کی ساری نمازیں جس رخ[1] سواری جاتی اسی رخ سواری ہی پر اشاروں[2] سے پڑھتے جاتے۔ (ب)

۳۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ میں (چار رکعت والی فرضوں کو) دو دو رکعتیں پڑھیں۔ آپکے بعد ابو بکرؓ نے۔ پھر اُن کے بعد عمرؓ نے بھی یونہی کیا۔ اور عثمانؓ نے بھی اپنی شروع خلافت میں دو دو ہی پڑھا کئے۔ پھر چار رکعتیں پڑھنے لگے۔ ابن عمرؓ جب امام کے ساتھ پڑھتے[3] چار رکعت پڑھتے اور جب اکیلے پڑھتے تو دو ہی رکعت پڑھتے۔ (ق)

۳۶۷ عائشہؓ نے فرمایا کہ نماز پہلے دو رکعت فرض کی گئی۔ پھر ہجرت کے بعد چار رکعت فرض کر دی گئی۔ اور سفر کی نماز پہلے فرض پر برقرار رہی۔ زہری نے عروہ سے پوچھا کہ پھر عائشہؓ سفر میں چار رکعت کیوں پڑھا کرتی تھیں؟ کہا "عثمانؓ کی طرح یہ بھی تاویل کرتی تھیں" (ق)

۳۶۸ ابن عباسؓ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے نمازیں حضر[4] میں چار رکعتیں اور سفر میں دو۔ اور لڑائی میں ایک فرض کی ہیں۔ (م)

جمعہ

۳۶۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سارے دنوں میں جمعے کا دن

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کرتے اور راہ میں فرض کے سوا اور کوئی نماز پڑھنا چاہتے تو سواری کا رخ قبلہ کی طرف کر کے تحریمہ باندھ لیتے۔ پھر جس رخ جانا ہوتا اس رخ ہو جاتے ۱۲ منہ (ابو داؤد) [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اشارہ سے نماز پڑھتے تو سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکتے (ابو داؤد) ۱۲ منہ [3] اسلئے امام کی متابعت مقتدی پر ضرور ہے ۱۲ منہ [4] یعنی جب اقامت کی حالت میں ۱۲ منہ مدظلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افضل ہے۔ آدم علیہ السلام اُسی دن پیدا ہوئے۔ اسی دن جنت میں داخل ہوئے اُسی دن جنت سے رخصت ہوئے قیامت بھی اسی دن ہوگی۔" (م)

[۳۷۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جمعے کے دن میں ایک ساعت ایسی ہے کہ مسلمان اُس ساعت میں جو دعا کرے قبول ہی ہو۔" (ق)

جمعہ کا واجب ہونا

[۳۷۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر فرمایا کرتے۔ "لوگ جمعے کی نماز ترک کرنے سے باز آئیں ورنہ اللہ تعالیٰ اُنکے دلوں پر ایسی مہر کر دیگا کہ پھر وہ غافلوں میں ہو جائیں گے۔" (م)

[۳۷۲] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعے کی نماز میں پیچھے رہ جانے والوں سے فرمایا۔ "میں نے یہ چاہا تھا کہ کسی کو کہوں کہ جمعہ پڑھائے[1] اور جو جو آدمی جمعے میں حاضر نہ ہوں اُن کے گھروں کو جلا دوں"۔ (م)

صاف ستھرا ہونا اور جمعہ کے لئے سویرے جانا

[۳۷۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جمعے کے روز نہائے اور خوب صاف ستھرا ہو۔ اور عطر تیل لگا کر جمعہ پڑھنے کے لئے آئے اور کسی دو شخصوں کو چیر کر نہ بیٹھے۔ اور جسقدر نصیب ہو نماز پڑھکر چپ بیٹھا خطبہ سُنتا رہے تو اس کے گناہ اگلے جمعہ تک کے معاف ہو جاتے ہیں" (ب)

[۳۷۴] اور تین روز زائد کے بھی" (م)

[۳۷۵] اور جس نے خطبے کے وقت کنکری چھو چھا[2] کی اُسنے بھی لغو حرکت کی (م)

---

[1] جمعہ کے قبل کی سنت کا یہی اندازہ ہے کہ جتنا ہو سکے پڑھے دو یا چار رکعت کی قید نہیں ۱۲ منہ

[2] خطبہ (وعظ) یعنی ایسا دل لگا کر سنے کہ کسی چیز کو چھوئے تک نہیں۔ اور کسی سے کوئی کچھ اچھی بات بھی نہ کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جمعے کے روز فرشتے مسجد کے دروازے پر آنیوالوں کو درجے بدرجے لکھا کرتے ہیں۔ جو پہلے آیا گویا کہ اُسنے اونٹ قربانی چڑھائی۔ اُس کے بعد آنے والے نے گائے۔ اسکے بعد آنے والے نے دنبہ۔ بھیڑا۔ اِسکے بعد آنیوالے نے مرغی۔ اُسکے بعد آنیوالے نے گویا انڈا چڑھایا پھر جب امام خطبہ (وعظ) شروع کردیتا ہی تب وہ فرشتے بھی اپنا رجسٹر بند کرکے خطبہ (وعظ) سننے لگتے ہیں" (ق)

۳۷۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر تو نے جمعہ کے خطبے میں اپنے ہمنشین سے چپ رہنے کو کہا تو یہ بھی بیہودہ حرکت کی" (ق)

۳۷۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی اپنے بھائی مسلمان کو اٹھا کر اُسکی جگہ پر خود نہ بیٹھے (جمعہ ہو یا اور کوئی دن) (ق)

۳۷۹ بلکہ یہ کہے "جگہ کشادہ کرو"۔ (م)

خطبہ اور نماز جمعہ

۳۸۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر ڈھلتے ہی جمعہ پڑھتے۔ (ب)

۳۸۱ سہل بن سعد رضی نے کہا "ہملوگ (صحابہ) جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے" (ق)

۳۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی کے ایام میں سویرے اور سخت گرمی

۱؎ غرض بالکل چپ چاپ ہمہ تن گوش ہو کر دل لگا کر وعظ سنتا رہے۔ نہ کوئی چیز چھوئے نہ کوئی بات کرے۔ اگرچہ بھلی ہی بات کیوں نہ ہو۔ مگر وہ بھی نہ کرے ۱۲ منہ ۲؎ کسی نے اس حدیث کے راوی نافع رح سے پوچھا کہ کسی کو اس کی جگہ سے اُٹھا کر وہاں خود بیٹھنا خاص کر جمعہ میں منع ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ نہیں جمعہ ہو یا اور کوئی دن ۱۲ منہ ۳؎ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نماز جمعہ دوپہر ڈھلنے کے بعد ہونی چاہیئے۔ خطبہ قبل بھی ہو جائے تو درست ہے ۴؎ دوپہر کو کھانے کے بعد کچھ دیر لیٹ کر آرام کرنا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ٹھنڈی کر کے جمعہ کی نماز پڑھتے۔ (ب)

۳۸۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ کے زمانے میں جمعے کیلئے ایک ہی اذان امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد ہوا کرتی تھی جب عثمانؓ کا دور دورہ ہوا اور لوگ بڑھ گئے تو انھوں نے ایک اذان[1] اور (جواب پہلے پکاری جاتی ہے) زوراء[2] پر کہلائی۔ (ب)

۳۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعے کے روز (نماز کے پہلے) دو وعظ فرماتے اور درمیان میں بیٹھ جاتے خطبہ میں قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت[3] کرتے اور نماز اور وعظ اوسط درجے میں فرماتے نہ بہت دراز نہ بہت مختصر(ا)

۳۸۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" نماز دراز اور وعظ مختصر[4] دانائی کی نشانی ہے اسلئے نماز کو لمبی پڑھو۔ اور وعظ مختصر کہو۔ اور بعضے بیان[5] تو جادو ہی ہوتے ہیں۔ (م)

۳۸۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں وعظ فرمانے میں سرخ اور آواز بلند[6] ہو جاتی تھی! ور آپکے چہرۂ مبارک سے ایسا نمایاں ہوتا کہ گویا آپ

---

[1] اِس سے معلوم ہوا کہ عثمانؓ نے یہ اذان جو اب پہلے ہوا کرتی ہے ایک خاص مصلحت و ضرورت کی نظر سے بازار میں کہلائی تھی۔ تو اب بے ضرورت مسجد ہی میں اس اذان کے کہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور اصل میں تھی وہی ایک اذان ہے ۱۲ منہ [2] ایک مقام کا نام ہے جو مدینۂ طیبہ کے بازار میں واقع ہے۔ [3] اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ خطبہ قوم کی زبان میں پڑھنا چاہیئے تاکہ خطبہ میں جو نصیحت کی جائے قوم اسکو سمجھے ۱۲ [4] مجھ کو ابتدائے شعور سے وعظ کہتے کہتے پچاس برس کی عمر میں یہی تجربہ ہوا کہ وعظ میں طول طویل تقریر وعظ کے مقصود کو بیکار کر کے وعظ کو محض ایک قصہ بنا دیتی ہے۔ وعظ جہاں تک مختصر اور جامع لفظوں میں اور پورے زور کے ساتھ بیان کیا جائے موثر ہوتا ہے ۱۲ ۱۳۱۷ سنہ ہجری [5] یعنی بعض مضامین جو وعظ خطبوں میں بیان کئے جاتے ہیں اُن کا اثر دلوں پر جادو کے مانند بہت ہی قوی ہوتا ہے ۱۲ محمد عبداللہ چھپروی [6] یعنی بڑے جوش اور پورے زور کے ساتھ وعظ فرماتے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو کسی مخالف لشکر سے ڈرا رہے ہیں کہ وہ تم پر صبح کو آپہنچا اور شام کو آپہنچا۔ اور فرماتے۔ "میں اور قیامت اِن دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہوں" اور شہادت اور بیچ کی انگلیاں قریب کرکے دکھاتے[1] (م)

[۳۸۷] اُمِّ ہشام رضی اللہ عنہا نے کہا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جمعہ کو منبر پر (وعظ) میں سورۂ ق پڑھا کرتے یہانتک کہ مجھے سورۂ ق وعظ ہی میں سنتے سنتے یاد ہو گئی" (م)

[۳۸۸] عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ باندھے ہوئے (اس کے دونوں طرف پیٹھ پر پڑے ہوئے) جمعہ کے دن خطبہ پڑھا رہے تھے۔ (م)

[۳۸۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبے میں فرمایا "جب کوئی امام کے خطبہ پڑھنے کے وقت میں آئے تو ہلکی دو رکعتیں[2] پڑھ لے تب بیٹھے"۔

[۳۹۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے امام کے ساتھ ایک رکعت[3] نماز پائی۔ اُس نے نماز پائی" (ق)

---

[1] یعنی جتنا ان دونوں انگلیوں میں فاصلہ ہے اُتنا ہی میرے اور قیامت آنے میں فاصلہ ہے یعنی بہت ہی کم۔ غرض قیامت بہت قریب ہے ۱۲ منہ [2] مسجد میں جاکر بغیر دو رکعتیں پڑھے ہوئے بیٹھنا نہ چاہیئے۔ البتہ اگر خطبہ ہورہا ہو تو ہلکی پڑھے ۱۲ منہ [3] ہر ایک نماز کا یہی حکم ہے۔ جمعہ ہو یا اور کوئی نماز امام کے سلام کے بعد جس قدر باقی رہ گئی ہے اس کو ادا کرے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۱ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر وعظ فرماتے۔ پھر بیٹھ جاتے۔ پھر کھڑے ہو کر فرماتے۔ اگر کوئی تجھکو خبر دے کہ آپ بیٹھکر وعظ فرماتے تھے تو بیشک وہ جھوٹا ہے۔ واللہ میں نے آپ کے ساتھ دو ہزار نمازوں سے زیادہ پڑھی ہیں"۔ (م)

۳۹۲ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ عبدالرحمن بن ام الحکم مسجد میں بیٹھے بیٹھے وعظ کہہ رہے ہیں۔ تو کہا کہ اس خبیث کو دیکھو تو یہ بیٹھا بیٹھا وعظ کہہ رہا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کھڑے ہو کر وعظ فرمانا قرآن شریف سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا "(م)

لڑائی کی نماز

۱۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کے اطراف کی ایک لڑائی میں یوں نماز پڑھائی کہ ایک جماعت حضرت صلعم کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک

لہ وعظ کا اصل طور یہی ہے کہ کھڑے ہو کر بیان کیا جائے۔ واعظین جو عموماً بیٹھ کر وعظ فرماتے ہیں یہ خلاف سنت ہے کھڑے ہو کر وعظ بیان کرنے میں نظر کے مقابل میں فضا رہنے سے خوب خوب مضامین خیال پڑتے رہتے ہیں اور پورا جوش مناسب اداؤں سے ظاہر کیا جا سکتا ہے بیٹھ کر بیان کرنے میں یہ باتیں ناممکن ہیں۔ وعظ کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ پیٹ بھرا ہوا نہ ہو۔ خواجہ سلیمان دارانی فرماتے ہیں کہ اگر دین یا دنیا کے کسی کام میں مشغول ہونا چاہو تو اس کام سے فارغ ہو چکنے تک کچھ نہ کھاؤ۔ کیونکہ کھانا عقل کو کھو دیتا ہے اور کھانا سارے بدن کے لئے فتنہ ہے ۱۲ منہ ۲ہ پھر اور اتیج دینے والوں نے اسی سے اخذ کیا ہے کہ ایک قسم کے بیان تمام ہو جانے کے بعد دم لینے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔ اس سے سامعین کو لطف انتظار بھی حاصل ہو جاتا ہے ۱۲ منہ ۳ہ ان نمازوں سے نماز جمعہ مراد نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ طیبہ میں دس برس کے اندر قریب پانچ سو جمعے کے تو پڑے ہی تھے بلکہ مراد نماز پنجگانہ ہے اور اصل غرض اظہار کثرت صحبت ہے ۱۲ منہ ۴ہ ترجمہ :۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتے یا تماشہ ہوتے دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت دشمن کے مقابلے میں لڑتی رہی حضرت نے اپنے ساتھیوں کیساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر یہ جماعت دشمن کے مقابلے میں جا کھڑی ہوئی اور وہ جماعت جو لڑ رہی تھی آپ کے پیچھے آگئی۔ تب آپ نے اُن کے ساتھ بھی ایک رکعت پڑھی اور سلام پھیرا[1]۔ اور اس جماعت نے ایک رکعت اور پڑھ لی اور فرمادیا کہ "اگر خوف زیادہ ہو تو پیادہ سوار جسطرح اور جس رُخ ہوسکے نماز پڑھ لو۔ (ب)

عیدین کی نماز

۳۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید و بقرعید کے روز عیدگاہ جاتے اور پہلا کام جو آپ وہاں کرتے وہ نماز ہی ہوتا۔ لوگ اپنی اپنی صفوں میں بیٹھے ہی ہوتے کہ آپ اُن کی طرف متوجہ ہوکر وعظ فرماتے اسمیں نصیحت[2] وصیت کرتے اور حکم فرماتے اور کسی کو کہیں بھیجنا ہوتا تو اُسکی روانگی کا حکم دیتے یا اور کچھ حکم کرنا ہوتا تو حکم کرتے تب آتے۔ (ق)

پھر عورتوں[3] کی جماعت کی طرف آکر اُن کو نصیحت کرتے اور دین کے احکام بتاتے اور عذاب و ثواب یاد دلاتے اور صدقہ کرنے کی رغبت دلاتے پھر تو عورتیں اپنے اپنے کانوں اور گلوں کے زیور اُتار اُتار کر بلالؓ کے حوالے کرتی جاتیں تب آپؐ اور بلالؓ مکان پر لوٹتے۔ (ق)

---

[1] یعنی آپؐ نے ان کے ساتھ بھی اور ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیرا ۱۲ منہ [2] قوم کی زبان میں اسی دلیل سے خطبہ (اردو) میں پڑھنا فقط درست ہی نہیں بلکہ اُردو زبان والی جماعت میں خطبہ اُردو زبان ہی میں بیان کرنا ضرور ہے۔ ورنہ غیر زبان میں جس کو وعظ سننے والے نہیں سمجھ سکتے اس میں نصیحت وصیت حکم احکام عذاب و ثواب بیان کرنا۔ صدقہ کرنے کی رغبت دلانا سب محض بیکار ہوجائے ۱۲ منہ

[3] عیدین کی نماز عورتوں پر ویسی ہی ضروری ہے جیسی مُردوں پر۔ علماء کو اس پر بہت زور دینا چاہیئے۔ مگر اس امر کا ضرور لحاظ رہے کہ عورتیں بن ٹھن کر مردوں کے مجمع میں ہرگز نہ جائیں بلکہ الگ تھلگ پردہ اور عصمت کے ساتھ دین کے احکام ادا کریں۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۶ ام عطیہ رضہ نے فرمایا "ہملوگونکو حکم ہوا کہ حیض والیوں اور پردہ نشینوں کو بھی عید و بقرعید کے روز عیدگاہ بھیجیں تاکہ سب عورتیں مسلمانونکی جماعت اور دعا میں شریک ہوں۔ اور حیض والیاں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں کسی عورت نے عرض کی "یارسول اللہ بعض عورتوں کے پاس چادر نہیں ہوتی" فرمایا "اُس کی ساتھن اپنی چادر اُڑھالے" (ق)

قربانی[1]

۳۹۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو دنبے بدھیے سینگدار قربانی کیے (ق) اُن کے پہلو پر پاؤں رکھکر بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہکر اپنے ہاتھ سے ذبح کیا

۳۹۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگدار دنبہ جسکے ہاتھ پاؤں سینہ پیٹ منہ آنکھ کے حلقے سیاہ تھے طلب فرماکر چھری پتھر پر تیز کرکے دنبے کو پچھاڑا۔ اور بِسْمِ اللّٰهِ[2] اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ فرماکر قربانی کی۔ (م)

---

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو وسعت رہتے ہوئے قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے ۱۲ بلوغ المرام۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "چار عیب قربانی کے جانوروں میں ناجائز ہیں۔ کانا۔ سخت بیمار۔ ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔ بڈھا دبلا جس کی ہڈی میں مغز نہ ہو ۱۲ (بلوغ المرام) اور قربانی کا چرسہ صدقہ کردے اور قصاب کو اجرت علیحدہ دے ۱۲ منہ اور صحابہ رضہ فرماتے ہیں کہ ہملوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنی طرف اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک ہی جانور (خصی وغیرہ) قربانی کیا کرتے اسی میں کھاتے کھلاتے یہانتک کہ لوگوں نے شیخی شروع کی۔ پھر جو نوبت پہنچی وہ دیکھتے ہی ہو ۱۲ (منتقی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کا چرسہ بیچنے کو منع فرمایا ہے (الترغیب والترہیب) ۱۲ منہ

[2] اللہ کے نام کے ساتھ قربانی کرتا ہوں۔ یا اللہ اس قربانی کو محمد و آل محمد اور امت محمد کی طرف سے قبول فرما ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٩٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مُسنّہ[1] جانور قربانی کرو۔ مجبوری میں دنبہ یا بھیڑے کا جزعہ[2] ذبح کرو۔" (م)

٤٠٠ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدگاہ میں قربانی کرتے۔ (ب)

٤٠١ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "گائے اور اونٹ سات آدمی کی طرف سے درست ہے"۔ (م)

٤٠٢ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بقرعید کے مہینہ کا اول عشرہ شروع ہو تو جسکو قربانی کرنا ہو وہ بال اور ناخن نہ بنائے" (م)

٤٠٣ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی دن ایسا نہیں ہے جسکی نیکی اللہ تعالیٰ کو اُس دس دن (عشرہ بقرعید) کی نیکیوں سے زیادہ پسند ہو۔ لوگوں نے عرض کی "یا رسول اللہ جہاد بھی نہیں"؟ فرمایا "ہاں جہاد بھی نہیں۔ مگر وہ جہاد کرنیوالا جو جان و مال سے خدا کی راہ میں نکلا۔ اور ان میں سے کچھ بھی لیکر واپس نہ ہوا۔ (یہ سب وہیں چھوڑ مرا)" (ب)

٤٠٤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقرعید کے دن وعظ فرما کر قربانی کی اور فرمایا "جس نے بقرعید کی نماز کے پہلے ذبح کیا اُسکو دوسرا جانور ذبح کرنا چاہیئے اور جس نے نہیں ذبح کیا ہے وہ اب بسم اللہ کہکر ذبح کرے"۔ (ق)

گہن کی نماز

٤٠٥ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گہن لگا تو آپ نے

---

[1] مُسنّہ وہ گائے بکری ہے جو دانت والے ہوں ۱۲ منہ [2] ایک گھر والے کی طرف سے گھر بھر میں ایک جانور اگرچہ بکری ہو قربانی کرنی کافی ہے ۱۲ منہ [3] جزعہ چھ مہینہ کا بچہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِدھر اُدھر اَلصَّلوٰۃُ جَامِعَۃٌ [1] پکار وا دیا۔ پھر دو رکعت نماز میں چار رکوع اور چار سجدے کیئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی کوئی رکوع سجدہ اس سے زیادہ لانبا نہیں کیا" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گہن کی نماز میں قرآن پاک بلند آواز سے پڑھا۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گہن کی نماز کو جماعت کیساتھ ادا کیا اور اُس میں سورۂ بقرہ کے انداز سے قرآن شریف پڑھا۔ پھر بڑا لانبا رکوع کیا۔ پھر بہت دیر تک کھڑے رہے مگر پہلے سے کم۔ پھر بڑا لانبا رکوع کیا مگر پہلے سے کم۔ پھر قیام فرمایا مگر پہلے سے کم پھر لانبا رکوع کیا مگر پہلے سے کم۔ پھر رکوع سے سر اُٹھایا۔ پھر سجدے کر کے نماز سے [2] فارغ ہوئے۔ جبتک آفتاب بھی صاف ہوگیا۔ پھر فرمایا "سورج اور چاند بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔ کسی کے مرنے جینے [3] سے اِن میں گہن نہیں لگتا۔ اللہ تعالیٰ اسکے ساتھ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ جب ایسا ہوا کرے تو خدا کو یاد کیا کرو۔ اور اُسکو پکارا کرو۔ اُس کی بڑائیاں کیا کرو۔ نماز پڑھا کرو۔ صدقہ خیرات دیا کرو۔ اور بخشش چاہا کرو" لوگوں نے عرض کی "یارسول اللہ ہمنے آپکو نماز میں آگے بڑھ کر کچھ لیتے اور پیچھے ہٹتے ہوئے بھی دیکھا یہ کیا تھا"؟ فرمایا "جب میں آگے بڑھا تھا اُسوقت میرے سامنے جنت تھی میں نے چاہا کہ اسمیں سے

[1] یعنی نماز اکٹھا کرنیوالی ہے یعنی تم لوگ نماز کے لئے اکٹھا ہو جاؤ ۱۲ محمد عبداللہ جھیر دی [2] اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ گہن کی نماز عورتوں کو بھی پڑھنا چاہیئے۔ اور یہ نماز بہت لمبی اور جماعت سے پڑھی جائے ۱۲ منہ [3] لوگ سمجھتے تھے کہ جب کوئی بڑا آدمی مرتا ہے تو گہن لگتا ہے آپنے اُس کا رد کر دیا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگور کا ایک خوشہ توڑ لوں۔ اگر میں توڑ لیتا تو تم لوگ قیامت تک کھایا کرتے[1]۔
پھر جہنم سامنے آئی یہں سے ایسی کریہہ منظر ہولناک کبھی کوئی چیز نہیں دیکھی۔
میں نے جہنم میں عورتیں بہت دیکھیں"، صحابہؓ نے اسکی وجہ پوچھی۔ فرمایا
"عورتیں شوہروں کی ناشکری اور احسان فراموشی بہت کرتی ہیں۔ اگر تم اُنکے
ساتھ ہمیشہ احسان کیا کرو۔ پھر جہاں ایک بات اُن کی مرضی کے خلاف ہوئی
تو یہی کہہ بیٹھتی ہیں کہ "میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ابراہیمؑ کے انتقال کے روز
سورج گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھیں اور
اُس میں چھ رکوع کئے۔ (م)

اور کبھی آپؐ نے دو رکعت میں آٹھ رکوع بھی کئے ہیں۔ (م)

عبدالرحمن بن عمرہؓ نے کہا "میں مدینہ میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ سورج گہن
لگا۔ میں نے تیر پھینک کر کہا۔ "واللہ میں دیکھوں گا کہ اس میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کیا پیش آیا"۔ جب میں خدمت شریف میں حاضر
ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آپؐ نماز میں کھڑے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے
اور "سُبْحَانَ اللهِ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ - اَللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ"
فرما رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ آفتاب صاف ہو گیا
تب آپؐ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ادا کیں"۔ (م)

---

[1] یعنی اس میں ایسی برکت ہوتی ہے کہ کبھی نہیں گھٹتا۔ جیسا جنت میں ہوگا ۱۲ منہ
[2] یعنی سورج گہن کی نماز میں ۱۲ منہ [3] یعنی دو رکعتوں میں دو سورتیں پڑھیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استسقاء کی نماز

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ پانی مانگنے کے لئے عیدگاہ تشریف لے گئے وہاں جماعت سے باآواز بلند دو رکعتیں نماز پڑھیں اور قبلے کی طرف رخ کئے ہوئے اپنی چادر الٹ[1] پلٹ لی اور دعا کی۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء میں دعاء کے لئے ہاتھ بہت دراز فرماتے۔ یہانتک کہ بغل کی سفیدی نظر آجاتی (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مینہ برستا دیکھتے تو فرماتے "اَللّٰھُمَّ[2] صَیِّبًا نَافِعًا" (ب)

انس کہتے ہیں کہ ایک بار ہم لوگوں پر پانی برسنے لگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہمارے ساتھ تھے تو آپؐ نے اپنے کپڑے اتار دیئے یہانتک کہ آپؐ بھینگ گئے صحابہؓ نے عرض کی "یارسول اللہ یہ کیا؟" فرمایا "یہ پانی پروردگار کی طرف سے ابھی چلا آرہا ہے" (م)

انس[3]ؓ نے فرمایا "جب قحط پڑتا تو عمرؓ فرماتے "یا اللہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے پانی مانگ کر سیراب ہوا کرتے تھے۔ اب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا (عباسؓ) کو وسیلہ کرتے ہیں تو ہم کو سیراب کر" پھر تو مینھ کی جھڑی لگ جاتی" (ب)

---

[1] نیچے کی چادر اوپر اور اوپر کی چادر نیچے۔ داہنی طرف کی چادر بائیں جانب اور بائیں جانب کی چادر داہنی طرف کرنی ۱۲ منہ [2] الٰہی خوب نفع دینے والا مینہ برسا ۱۲ منہ [3] اس روایت سے ثابت ہوا کہ صحابہؓ افضل اموات (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھی وسیلہ نہیں گردانتے تھے۔ ہاں زندوں میں خاص شخص کو وسیلہ گردانتے تھے ۱۲ منہ [4] پانی مانگنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آندھی

جب آندھی آتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے "اَللّٰھُمَّ[1] اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ" اور جب آندھی وغیرہ آتی تو آپکے چہرہ مبارک کا رنگ فق ہو جاتا (گھبراہٹ میں) اندر سے باہر اور باہر[2] سے اندر آتے جاتے کبھی پیچھے ہٹتے۔ جب مینھ برستا تب آپکا خوف دور ہوتا (ایک بار) عائشہ رضؓ نے ایسی گھبراہٹ اور ہیبت کی وجہ پوچھی "فرمایا عائشہ رضؓ مجھے ڈر ہوتا ہے کہ شاید کہیں یہ بدلی بھی ویسی ہی بدلی نہ ہو جسکو دیکھ کر عاد کی قوم نے کہا تھا" یہ بدلی ہمیشہ برسے گی۔ مگر اُس بدلی میں اُن پر اللہ کا عذاب تھا۔ (ق)

جنازہ کی کتاب

مریض کی عیادت اور مرض کا ثواب

۲۱۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بھوکے کو کھلاؤ۔ اور بیمار پرسی کرو۔ اور قیدی کو رہا کراؤ" (ب)

۲۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسلمان کے حقوق مسلمان پر چھ ہیں۔ ملاقات کے وقت سلام کرنا۔ بلائے تو جانا۔ خیر خواہی چاہے تو

---

[1] الٰہی میں تجھ سے اِس ہوا کی بھلائی اور اس کے سبب کی بھلائی اور جسکی طرف یہ ہوا بھیجی گئی ہے اسکی بھلائی چاہتا ہوں اور میں اِس ہوا کی برائی اور اسکے سبب کی برائی جسکی طرف یہ ہوا بھیجی گئی ہے اُسکی برائی سے پناہ مانگتا ہوں ۱۲ منہ مدظلہ العالی [2] یعنی آپ کو سخت اضطراب اور تردد ہوتا ۱۲ منہ محمد عبداللہ چھپروی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کی خیر[1] خواہی کرنا۔ چھینک کر اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہے تو یَرحَمُکَ اللّٰہُ کہنا بیمار پرسی کرنی۔ جنازے کے ساتھ جانا۔" (م)

(۱۱۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ کو سات کام کا حکم فرمایا۔ اور سات کام سے روکا۔ بیمار پرسی کرنی۔ جنازے کے ساتھ جانا۔ چھینک کر کے اَلحَمدُ لِلّٰہِ کہنے والے کا جواب دینا۔ سلام کا جواب دینا۔ بلانیوالے کے یہاں جانا۔ قسم کھانے والے کی قسم کو سچا کرنا۔ مظلوم کی مدد کرنا۔ ان سات باتونکا حکم فرمایا۔ اور سونے کی انگوٹھی۔ ریشمی کپڑا۔ اطلس[2]۔ لاہی[3]۔ سرخ ریشمی فرش اور زین پوش۔ قسّی[4] کپڑا۔ چاندی کا برتن[5]۔ ان سات چیزونکا استعمال منع فرمایا (ق)

(۱۲۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کو جاتا ہے تو لوٹنے تک جنت کی میوہ[6] خوری میں رہتا ہے" (م)

(۱۲۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالیٰ قیامت میں فرمائیگا۔ اے آدمی میں بیمار ہو گیا تھا تو نے میری بیمار پرسی کیوں نہ کی؟ (بندہ) یارب تو پروردگار سارے جہان کا ہے۔ میں تیری بیمار پرسی کیونکر کرتا"؟ (اللہ تعالیٰ) تجھ کو خبر نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا۔ اور تو نے اُسکی بیمار پرسی نہ کی؟ تو نے یہ نہیں جانا کہ اگر تو اُسکی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اسی کے پاس پاتا؟ اے آدمی میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے نہ کھلایا؟

---

[1] مثلاً کسی بات میں صلاح لے تو دیانتداری سے صلاح دینا ۱۲ منہ [2] کسی ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے۔ جو ریشم اور کتان سے مصر کی طرف بنا جاتا ہے ۱۲ منہ [5] چاندی سونے کا برتن کا استعمال مرد عورت دونوں کو منع ہے ۱۲ منہ [3] باریک ریشمی کپڑا۔ ۱۲ منہ [4] گاڑھا ریشمی کپڑا۔ ۱۲ منہ [6] یعنی بیمار پرسی کے زمانہ تک کی برکت سے اس لائق ہو جاتا ہے کہ اسکو بیمار پرسی کے صلے میں جنت کی میوہ خوری کی اجازت ہو۔ ۱۲ منہ مدظلہٗ العالی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بندہ) اے میرے رب تو تمام جہان کا رب ہے میں تجھکو کیونکر کھلاتا؟

(اللہ تعالیٰ) تو نے یہ نہیں جانا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو تم نے اُسے نہ کھلایا؟ کیا تو نے یہ نہ جانا کہ اگر تو اُس کو کھلاتا تو اس کو یہاں[1] میرے پاس پاتا۔ اے آدمی میں نے تجھ سے پانی مانگا تو نے مجھے پانی نہ پلایا؟

(بندہ) اے میرے رب تو تمام جہان کا پروردگار ہے میں تجکو کیونکر پانی پلاتا؟

(اللہ تعالیٰ) میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا۔ تو نے نہ پلایا۔ کیا تو نے یہ نہ جانا کہ اگر تو اُسکو پانی پلاتا تو اُسکو میرے پاس پاتا؟" (م)

کوئی[2] بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس پر اپنا داہنا ہاتھ پھیرتے اور فرماتے "اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا" (ق)

جب کسی کو بدن کے درد یا زخم وغیرہ کی شکایت ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انگلی سے اشارہ کرکے فرماتے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا" (ق)

---

[1] یعنی اسکا ثواب ۱۲ منہ [2] اس کی بیماری کو دور کر اے لوگوں کے رب اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے اور شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے تو ایسی شفا دے کہ پھر بیماری باقی نہ رہے ۱۲ منہ عفی عنہ [3] اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں۔ یہ ہماری زمین کی مٹی کسی کے لعاب دہن کی ملی ہوئی ہے ہم یہ تدبیر کرتے ہیں تاکہ ہمارا بیمار ہمارے رب کے حکم سے شفا دے شفا پاوے۔ لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلی میں اپنا لعاب دہن مبارک لگا کر اُسکو خاک آلودہ کرکے درد یا زخم وغیرہ پر پھیرتے اور فرماتے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ واللہ اعلم بالصواب ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۴۲۴] عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا " جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوتے تو اپنے آپ پر معوذات (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر دم کرتے اور تمام بدن پر ہاتھ پھیرتے۔ اور جس بیماری میں آپ نے انتقال فرمایا اُس میں میں معوذات پڑھ کر آپکو دم کیا کرتی اور آپکا ہاتھ آپ کے مبارک بدن پر) پھیر دیا کرتی۔" (ق)

[۴۲۵] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کا کوئی شخص بیمار پڑتا تو آپ اُس پر معوذات پڑھکر دم کر دیا کرتے (م)

[۴۲۶] عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا " میرے کہیں درد پیدا ہوا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا درد پر ہاتھ رکھکر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ[1] مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ کہو میں نے یہ دعا پڑھی تو خدا نے مجھے صحت دی" (م)

[۴۲۷] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن و حسین کی حفاظت کیلئے یہ دعا فرمایا کرتے اُعِیْذُ[2] بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ " اور فرماتے " تم دونوں کے باپ (ابراہیم علیہ السلام) اسمٰعیل اور اسحٰق کے لئے یوں ہی کیا کرتے تھے۔" (ب)

[۴۲۸] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسکو مصیبتوں میں مبتلا رکھتا ہے۔" (ب)

---

[1] اللہ کی عزت و عظمت کے ذریعہ اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جسے اپنے اندر پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔
[2] میں تم دونوں کو اللہ کے پورے کلموں کے ساتھ شیطان کی ہر بدی سے اور ہر زہریلے اور مار ڈالنے والے جانوروں سے اور ہر آنکھ نظر لگانے والی سے پناہ دیتا ہوں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۲۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسلمان کو جو کچھ رنج۔ دکھ فکر۔ غم اور ایذا پہنچتی ہے۔ یہانتک کہ اگر کانٹا بھی گڑ جاتا ہے تو گناہ بخشے جاتے ہیں۔" (ق)

۴۳۰ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ اُسوقت آپکو بخار تھا میں نے آپ کا بدن چھوکر کے عرض کیا "یارسول اللہ آپ کو تو سخت بخار ہے" آپ نے فرمایا "ہاں مجھے تم لوگوں کے دو آدمیوں کے برابر بخار آتا ہے"۔ میں نے عرض کی "چونکہ آپ کے لئے دونا ثواب ہے۔ شاید اسلئے دوگنی تکلیف بھی ہے؟ فرمایا "ہاں" پھر فرمایا "جس مسلمان پر کوئی مصیبت بیماری وغیرہ آتی ہے تو اللہ تعالےٰ اُس کے گناہ یوں دور کرتا ہے جیسے کہ درخت پتا جھاڑتا ہے۔ (ق)

۴۳۱ عائشہؓ نے فرمایا "میں نے بیماری کی سختی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کسی پر نہیں دیکھی" (ق)

لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اُس کے گناہوں کی سزا جلد دنیا ہی میں کر گزرتا ہے اور جب کسی کی برائی چاہتا ہے تو اس کے گناہوں کی سزا اُٹھا رکھتا ہے تاکہ قیامت میں پوری سزا کرے۔ اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے جب کسی قوم کو پیار کرتا ہے تو اُسکو آفتوں میں مبتلا رکھتا ہے۔ جو آفتوں پر راضی رہا اس سے خدا راضی رہا۔ اور جو خفا ہوا اُس سے خدا خفا ہوا (ت مش) اور فرمایا کسی بندے کے لئے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مرتبہ ٹھہر چکتا ہے اور بندہ اپنی نیکیوں کے سبب اس مرتبہ تک نہیں پہنچ سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن اور مال اور اولاد میں آفتیں اُتارتا ہے اور بندے کو اُن آفتوں پر صبر کی توفیق دیتا ہے۔ یہانتک کہ اس کے لئے جو مرتبہ ٹھہرا چکا ہے اس مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے۔ (ابوداؤد مش)

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسلمان کی مثل کھیتی کی نرم ٹہنی کی سی ہے کہ ہوا اُسکو ہمیشہ ایک بار جھکا دیتی ہے اور ایک بار سیدھی کر دیتی ہے ایسے ہی مرتے دم تک مومن کا حال رہتا ہے (کہ اُس کو ایک آفت سے نجات ہوتی ہے تو اُس پر دوسری آفت ٹوٹ پڑتی ہے) اور منافق کی مثل صنوبر کے مضبوط درخت کی سی ہے کہ یا تو ہلتا ہی نہیں۔ اور کہیں ہلا تو اُکھڑ ہی گیا" (ق)

۴۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمّ سائبؓ کے پاس آئے۔ اُن کو کانپتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ "کیوں کانپ رہی ہو"؟ کہنے لگیں "تپ آتی ہے خدا اِس میں برکت نہ دے"۔ فرمایا۔ تپ کو گالی نہ دو۔ یہ آدمی کا گناہ ایسا دور کرتی ہے کہ جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کا میل دور کر دیتی ہے" (م)

۴۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب آدمی بیمار پڑ جاتا ہے یا سفر کرتا ہے تو اُس کے عمل اسی کے برابر[ل] لکھے جاتے ہیں جو صحت اور اقامت کی حالت میں کرتا تھا"۔ (ت)

۴۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "شہید پانچ ہیں (۱) طاعون سے مرنے والا (۲) پیٹ[ل] کی بیماری میں مرنیوالا (۳) ڈوب کر مرنیوالا۔ (۵) خدا کی راہ میں مارا جانیوالا" (ب)

۴۳۶ عائشہؓ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کا حال پوچھا۔ آپ نے فرمایا "یہ خدا کا عذاب ہے جس پر چاہتا ہے

ل یعنی بیماری اور سفر کی وجہ سے برے یا بھلے جس قدر اعمال کم ہو جاتے ہیں اُس کمی سے بھی عذاب و ثواب میں کمی نہیں ہوتی ۱۲ منہ ل مثلاً دست وقے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نازل کرتا ہے! ور خدا نے اُس کو مومنوں کے لئے رحمت بنایا۔ جو کوئی طاعون کی جگہ ڈٹا رہے اور اللہ سے ثواب کا اُمیدوار ہو اور یقین رکھے کہ اللہ نے جو کچھ لکھ رکھا ہے وہی ہوگا اسکو شہید کے برابر ثواب ہوگا" (ب)

۴۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " طاعون عذاب الٰہی ہے تم سے پہلے لوگوں پر نازل ہوا کرتا تھا۔ جہاں یہ بیماری ہو۔ نہ وہاں جاؤ۔ اور نہ وہاں سے بھاگو" (ق)

۴۲۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" میں جس بندے کی دونوں پیاری چیزوں (آنکھوں) کو لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اسکو جنت دونگا" (ب)

۴۲۹ ایک یہودی غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا بیمار ہوا تو آپ اُسکو دیکھنے تشریف لے گئے اور اسکے سرہانے بیٹھ کر فرمایا "مسلمان ہو جا" اُس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا۔ باپ نے کہا کہ ابوالقاسم[1] کی بات مان لے" بس وہ مسلمان ہو گیا۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے (خوش خوش) یہ کہتے ہوئے لوٹے :۔ الحمد للہ کہ خدا نے اِس کو جہنم سے نجات دی" (ب)

۴۳۰ عطاء بن ابی رباح نے کہا " مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمکو جنتی عورت دکھاؤں؟ میں نے کہا کہ "ہاں دکھائیے"۔ فرمایا "یہی کالی عورت ہے۔ اسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر

[1] یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ کی کنیت تھی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو کر عرض کی تھی "یا رسول اللہ مجھے مرگی آتی ہے اُسوقت میں ننگی ہوجاتی ہوں۔ آپ میرے لئے اللہ سے دعا کریں" فرمایا "ہوسکے تو صبر کر تجھے جنت ملیگی۔ اور اگر چاہے تو میں اللہ سے تیری صحت کی دعا کردوں" اُس نے عرض کی "میں تو صبر ہی کرونگی۔ مگر آپ اسقدر دعا البتہ کردیں کہ میں ننگی نہ ہوجایا کروں" آپ نے دعا کردی" (ق)

موت کی تمنا اور اسکو یاد کرنا

۲۴۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے۔ نیکوکار تو اس واسطے کہ شاید اور نیکی کرے۔ اور بدکار اسلئے کہ شاید توبہ کرے" (ب)

۲۴۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی شخص مصیبت کے سبب سے موت نہ مانگے۔ اگر موت مانگنا ہی ہو تو یہ کہے "الٰہی میری زندگی جب تک میرے حق میں بہتر ہو تب ہی تک مجھے زندہ رکھ۔ اور جب میرے حق میں موت بہتر ہو مجھے اٹھا لے" (ق)

۲۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص خدا کی ملاقات چاہتا ہے خدا بھی اُسکی ملاقات چاہتا ہے۔ اور جو خدا کی ملاقات پسند نہیں کرتا ہے خدا بھی اسکی ملاقات پسند نہیں کرتا ہے تو عائشہؓ یا کسی اور بی بی نے عرض کی "ہم لوگ تو موت کو ناپسند ہی کرتے ہیں"۔ آپ نے فرمایا "یہ نہیں" غرض یہ ہے کہ مسلمان کی جب موت آتی ہے تو اُسکو اللہ کے راضی ہونے اور بندے کو نوازنے کی خوشخبری دی جاتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر تو اُس وقت مومن کو موت سے زیادہ کوئی چیز نہیں بھاتی۔ تب وہ خدا سے ملنا چاہتا ہے اور خدا بھی اس سے ملنا چاہتا ہے! اور جب کافر کی موت آتی ہے تو اُس کو اللہ کے عذاب اور سزا کی خوشخبری دی جاتی ہے پھر تو اسکو موت سے زیادہ کوئی چیز بُری نہیں لگتی۔ اور خدا سے ملنا پسند نہیں کرتا۔" (ق)

۲۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن عمرؓ کے دونوں مونڈھے پکڑ کر فرمایا "عبداللہ! دنیا میں مسافرانہ گذر کر۔ بلکہ راہ گیر کی طرح رہ"۔ ابن عمرؓ کہا کرتے تھے" شام کرو تو صبح[1] کے منتظر نہ رہو۔ اور صبح کرو تو شام کا انتظار نہ کرو۔ اور تندرستی سے بیماری کے لئے اور زندگی سے موت کے لئے جسقدر بنے کر دھر لو"۔ (ب)

۲۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی موت سے تین روز بیشتر فرمایا۔ "جو کوئی مرے وہ اللہ کے ساتھ نیک[2] گمان رکھے" (م)

مرنے والے کے پاس کیا کہے

۲۴۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اپنے مُردوں کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ[3] سکھاؤ" (م)

۲۴۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" بیمار یا مُردے کے پاس آؤ تو بھلی ہی بات بولا کرو تمھاری باتوں پر فرشتے آمین کہتے ہیں" (م)

---

[1] زندہ رہنے کی اُمید نہ رکھو ۱۲ [2] یعنی خدا کے لطف وکرم کا اُمیدوار رہے ۱۲ منہ
[3] یعنی مرنے والے کے نزدیک بیٹھکر کلمۂ توحید پڑھو ۱۲ مولوی عبداللہ چھپردی سلمہٗ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۴۴۸] اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جس مسلمان پر مصیبت آئے اور وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ[1] یا اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا کہے تو اللہ تعالیٰ اُسکو اِس سے اچھا بدل عطا فرماویگا۔ جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ مرے تو میں نے خیال کیا کہ بھلا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے اچھا کون مسلمان ہے جو اب مجھے مِل سکے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کرنیوالوں میں پہلے شخص یہی تھے۔ مگر میں نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہہ لیا[2] تو اللہ تعالیٰ نے بھی ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے بدلے خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرا شوہر بنا دیا۔" (م)

[۴۴۹] ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں پتھرا گئی تھیں۔ آپ نے انکی آنکھوں کو بند کر کے فرمایا۔ "جب روح قبض کی جاتی ہے تو بینائی بھی جاتی رہتی ہے۔ تب لوگ چلّا پڑے۔ آپ نے فرمایا" اپنے لئے دعائے خیر ہی کرو۔ تمھاری باتوں پر فرشتے آمین کہتے ہیں"۔ پھر فرمایا۔ "الٰہی ابو سلمہ کو بخش دے۔ اور اُن کا درجہ ہدایت پانیوالوں میں کر۔ اور کسی کو اُن کے باقی لوگونکا سرپرست بنا دے۔ اور اے رب العالمین ہم لوگوں کو اور اُن کو بخش دے اور اُن کی قبر کشادہ اور روشن کر۔" (م)

[1] بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے۔ الٰہی مجھے میری مصیبت کے سبب سے ثواب دے اور مجھے اچھا بدلا دے۔ [2] یعنی ابو سلمہ کا انتقال کرنا سمجھ کر۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۰ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوا تو آپ یمن کی چادر سے ڈھانک دیئے گئے۔ (ق)

مُردوں کو نہلانا اور کفنانا

۴۵۱ اُمِ عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا "ہملوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو نہلا رہے تھے آپؐ نے فرمایا "تین یا پانچ بار پانی اور بیر کی پتی سے غسل دو۔ اور اگر ضرورت دیکھو تو اس سے بھی زیادہ نہلاؤ۔ اور داہنی طرف اور وضو کی جگہوں سے نہلانا شروع کرو۔ اور آخر پانی میں کافور ملاؤ" غسل کے بعد لوگوں نے آپکو خبر دی تو آپنے اپنا تہبند دے کر فرمایا "اس تہبند کو اُس کے سارے بدن سے لپٹا دو" اور ہملوگوں نے اُن کے بالوں کی تین چوٹیاں گوندھ کر پیچھے ڈالدیں"۔ (ق)

۴۵۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمن کے سفید سوتی تین کپڑوں میں کفنائے گئے۔ اُن میں کرتا اور عمامہ نہ تھا۔ (ق)

۴۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی اپنے بھائی کو کفنائے تو اچھا[۱] کفن دے"۔ (م)

۴۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی ایک محرم[۲] شخص کو اُن کی اونٹنی نے گرا کر ایسا کچل دیا کہ وہ مرگئے۔ تو آپنے فرمایا کہ "اُس کو پانی اور بیر کی پتی سے نہلاؤ۔ اور دو کپڑوں میں کفناؤ۔ اور اُسکو خوشبو نہ لگاؤ۔ اور نہ اُس کا سر ڈھانکو۔ یہ شخص قیامت میں احرام ہی کی حالت میں لبیک

[۱] یعنی پورا اور پاک صاف سفید کفن دے۔ دھویا ہوا اور نیا کپڑا دونوں برابر ہے اور بہت قیمتی کفن دینا منع ہے ۱۲ [۲] حج کا احرام باندھے ہوئے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتا ہوا اپنی قبر سے اُٹھایا جائے گا۔" (ق)

۴۵۵ عبدالرحمٰن بن عوف ایک دن روزہ دار تھے۔ جب اُن کے پاس افطاری آئی تو کہا "مصعبؓ بن عمیرؓ شہید ہوئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے۔ وہ ایسی چھوٹی چادر میں کفنائے گئے جس سے اُن کا اگر سر چھپایا جاتا تو اُن کے پاؤں کھل جاتے۔ اور اگر پاؤں چھپائے جاتے تو سر کھل جاتا۔ اور حمزہؓ شہید ہوئے وہ بھی مجھ سے کہیں بہتر تھے (اُن کے کفن کی بھی یہی حالت[1] گذری) اور ہم پر دنیا پھیلائی گئی اور خوب ہی پھیلائی گئی۔ یا یہ کہا کہ دنیا کی چیزیں دی گئیں جسقدر دی گئیں یعنی بہت بکثرت دی گئیں ہمکو بڑا ڈر ہے کہ کہیں ہماری نیکیوں نے جلدی نہ کی ہو۔" یہ فرما کر اسقدر روئے کہ کھانا چھوڑ دیا۔ (ب)

۴۵۶ عبداللہ بن ابی (منافق) کی لاش قبر میں رکھی جانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اس کی لاش قبر سے نکلوا کر اپنے گھٹنوں پر رکھی اور اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن دیا۔ اور

---

[1] حارثہ ابن مضرب رضہ کہتے ہیں کہ میں خبابؓ کے پاس گیا۔ انھوں نے سات جگہ اپنے بدن داغوائے تھے۔ وہ فرماتے تھے کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موت کی تمنا کرنے کی مناہی نہ سنے ہوتا تو ضرور مرنے کی تمنا کرتا (آہ) ایک وہ زمانہ تھا کہ میں اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایسا پاتا تھا کہ میں ایک درم کا بھی مالک نہ تھا اور آج میرا وہ زمانہ ہے کہ میرے گھر کے گوشہ میں چالیس ہزار درم پڑے ہیں۔ پھر خبابؓ کی کفن لائی گئی وہ اس کو دیکھکر رونے لگے اور فرمایا۔ مگر حمزہ کو جو کفن میسر ہوئی وہ فقط ایک ایسی چھوٹی چادر تھی کہ جب اس سے ان کا سر ڈھانکا جاتا تھا تو پیر کھل جاتے اور پیر ڈھانکے جاتے تو سر کھل جاتا۔ آخر سر ہی ڈھانک دیا گیا۔ اور پاؤں پر گھانس (اذخر کی) ڈال دی گئی ۱۲ منہ (مش باب تمنی الموت)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنا کرتا پہنا دیا۔ اُس نے (آپؐ کے چچا) عباسؓ کو کرتا[1] پہنایا تھا (ق)

جنازے کے ساتھ چلنا اور اس پر نماز پڑھنا

۴۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جنازے کو جلد جلد لے چلو۔ کیونکہ اگر مُردہ نیک ہے تو اسکے لئے آگے بہتری ہے تم جلد اسکی طرف پہنچا دو۔ اور اگر مردہ بد ہے تو وہ بلا ہے اپنی گردن پر سے جلد اُسکو پھینکو (ق)

۴۵۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب لوگ مردے کو اپنی گردنوں پر اُٹھائے چلتے ہیں تو مردہ کہتا ہے "مجھے جلدی آگے بڑھاؤ" اور بد مُردہ کہتا ہے "ہائے مصیبت مجھے کہاں لئے جاتے ہو" اِس آواز کو انسان کے سوائے سب سنتے ہیں اگر کہیں آدمی سُن پائے تو بیہوش ہو جائے" (ب)

۴۵۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص ایمان کی بات جان کر اور ثواب کے لئے مسلمان کے جنازے کے ساتھ جاتا ہے اور جنازے کی نماز پڑھ کر دفن تک ساتھ رہتا ہے وہ دو قیراط ثواب لیکر لوٹتا ہے اور ہر قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔ اور جو فقط جنازے کی نماز پڑھ کر دفن سے پہلے ہی لوٹ آتا ہے وہ ایک ہی قیراط ثواب پاتا ہے"۔ (ق)

---

[1] قید بدر میں عباس کے بدن مبارک پر کپڑا نہ تھا۔ اور نہ کسی مومن کا کپڑا اُن کے بدن پر بسبب دراز قد ہونے کے آتا تھا۔ تب عبد اللہ بن ابی نے اپنا کرتا پہنایا۔ اُس کے معاوضہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کرتا اسے پہنایا۔ تاکہ احسان باقی نہ رہے یا حسب استدعا عبد اللہ بن ابی کے آپ نے ایسا کیا ۱۲ مولانا شیخ حسین صاحب انصاری یمنی۔ اس واقعہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان مندی اور حسن اخلاق سے عبرت حاصل کرنا چاہیئے کہ آپ کافر منافق کے ساتھ بھی اسکے مرجانے کے بعد کیسا لطف برتتے تھے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۶۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ کو نجاشی[1] کے انتقال کی خبر انکے مرنے ہی کے روز فرمائی۔ اور صحابہ کے ساتھ مصلے پر تشریف لائے اور صف باندھ کر (نجاشی کے غائب[2] جنازے کی) نماز پڑھی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔ (ق)

۶۶۱ زید بن ارقمؓ جنازے کی نماز میں چار تکبیریں کہا کرتے۔ ایک بار پانچ تکبیریں کہیں۔ لوگوں نے پوچھا تو فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ تکبیریں بھی کہتے تھے"۔ (ن)

۶۶۲ ابن عباسؓ نے جنازے[3] کی نماز میں سورۂ فاتحہ[4] پڑھکر فرمایا "یہ میں[5] نے اسلئے پڑھی تاکہ تم لوگ جان جاؤ کہ یہی طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے"۔ (ب)

۶۶۳ عوف بن مالک نے فرمایا "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک جنازے کی نماز میں یہ دعا پڑھی[6] "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ

---

[1] نجاشی حبشہ کے بادشاہ کا لقب ہے نام اُن کا اَصحَمہ تھا ۱۲ منہ [2] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ غائب مردہ پر بھی نماز جنازہ پڑھنا درست ہے مگر اس کا التزام یا اس کا حکم ثابت نہیں ہے ۱۲ منہ [3] نماز جنازہ اس ترتیب سے ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور دوسری کے بعد درود شریف اور تینوں تکبیروں کے بعد میت کے لئے دعا۔ باخلاص ۱۲ منہ مولانا حسین عرب انصاری یمنی [4] سورۂ فاتحہ آواز بلند کیا۔ کما فی النسائی ۱۲ منہ شیخ حسین عرب انصاری یمنی [5] باواز بلند ۱۲ شیخ حسین عرب انصاری یمنی [6] الٰہی اس کے گناہ بخش دے اور اس پر مہربانی فرما۔ اور اسکو آرام دے اور اسکی تقصیرات معاف فرما۔ اور اسکی اچھی مہمانی کر۔ اور اسکی قبر کشادہ کر۔ اور اسکو پانی اور برف اور اولے سے دھو۔ اور اسکو گناہوں سے ایسا پاک کر جیسا تو نے سفید کپڑے کا میل صاف کیا ہے اسکو اس گھر سے اچھا گھر دے اور اسکے لوگوں سے اچھے لوگ دے۔ اور اسکے جوڑے سے اچھا جوڑا دے۔ اور اس کو جنت میں داخل کر۔ اور عذاب قبر اور عذاب دوزخ سے پناہ دے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ" اسوقت مجھے تمنا ہوئی کہ "کاش یہ مردہ میں ہی ہوتا۔" (م)

۶۶۴ جب سعد بن وقاصؓ کا انتقال ہوا تو عائشہؓ نے فرمایا " اُن کا جنازہ مسجد میں رکھو تاکہ میں[1] بھی اُن پر نماز پڑھوں" اِس پر لوگوں نے انکار کیا تو عائشہؓ نے فرمایا "خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیضاء کے دو بیٹے سہیل اور اُس کے بھائی (سہل) کے جنازے کی نماز مسجد ہی میں پڑھی ہے"۔ (م)

۶۶۵ سمرہؓ بن جندبؓ نے فرمایا " ایک عورت نفاس کی حالت میں مرگئی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اُس پر جنازے کی نماز پڑھی تو آپ نماز کے لئے میت کی ناف کے مقابل کھڑے ہوئے"۔ (ق)

۶۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر پر گذرے جس میں مردہ رات کو دفن ہوا تھا "پوچھا" یہ کب دفن ہوا" ؟ لوگوں نے عرض کی "آج کی رات" فرمایا مجھے کیوں نہ خبر کی" ؟ لوگوں نے عرض کی۔ اندھیری رات تھی

[1] اس حدیث سے ثابت ہے کہ جنازہ کی نماز عورتیں بھی پڑھیں ۱۲ منہ [2] اس حدیث سے صاف ثابت ہوا کہ جنازے کو مسجد میں رکھ کر اس پر نماز پڑھنا بلا کراہت درست ہے بلکہ سنت ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو جگانا بُرا معلوم ہوا۔ تب آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس مدفون[1] مردے پر نماز پڑھی" (ق)

۲۶۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس مسلمان کے جنازے کی نماز چالیس موحدین پڑھیں تو خدا اُس مردے کے حق میں اُنکی سفارش[2] قبول فرماتا ہے"

۲۶۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس مسلمان کے جنازے پر سو مسلمان اللہ سے اُس کی بخشائش چاہیں تو خدا اُن کی سفارش قبول ہی فرماتا ہے۔ (م)

۲۶۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ گذرا لوگوں نے اس کی خوبیاں بیان کیں "آپ نے فرمایا" واجب ہوئی"۔ پھر ایک دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اسکی برائیاں بیان کیں۔ پھر آپ نے فرمایا "واجب ہوئی"؟ عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی "حضرت! کیا چیز واجب ہوئی؟ آپ نے فرمایا "تم لوگوں نے پہلے مُردے کی بھلائیاں بیان کیں۔ تو اُسکے واسطے جنت واجب ہوئی۔ اور دوسرے کی برائیاں بیان کیں۔ اُسکے لئے جہنم واجب ہوئی۔ تملوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو" (ق)

۲۷۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس مسلمان کی خوبی پر چار مسلمان گواہی دیں خدا اُسکو جنت میں داخل فرمائے گا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے

---

[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مردے پر کئی بار نماز پڑھنا جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ مُردے پر دفن کے بعد بھی نماز جائز ہے۔ لوگ اس سے ناواقف ہیں ۱۲ مولوی وصیت علی نگینوی رحمہ اللہ

[2] جنازہ کی نماز مردہ کے لئے اللہ سے اِس کے مغفرت کی سفارش کرنا ہے تو دعا کرنیوالا دعا پڑھتے وقت اسکے معنی خیال کر کے اللہ تعالیٰ سے سفارش کرے۔ بغیر سمجھے بوجھے کیا سفارش ہوگی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کی" اور اگر تین ہی شخص گواہی دیں"؟ فرمایا "اور تین بھی" پھر پوچھا "اور دو" فرمایا "دو بھی" پھر صحابہ نے ایک کی گواہی کا حال نہ پوچھا (ب)

۱۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مُردوں کو بُرا نہ کہو۔ وہ اپنے کیے کو پہنچ چکے" (ب)

۱۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ اُحد میں دو دو شہیدوں کو ایک ایک کپڑے میں دفن کیا۔ اُن میں جو قرآن زیادہ جانتا تھا اُس کو لحد میں بھی آگے[1] رکھا۔ اور فرمایا "میں قیامت میں اُن لوگوں کا گواہ ہونگا۔ اور اُن لوگوں کو خون سمیت دفن کرو" اور آپ نے اُن پر نماز جنازے کی بھی نہیں پڑھی اور نہ وہ غسل دیئے گئے (ب)

۱۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ابن دحداح کے جنازے سے واپسی کے وقت بے زین کا گھوڑا لایا گیا حضرت اُس پر سوار ہوئے اور صحابہ آپ کے گرداگرد پیادہ پا چلے (م)

مُردوں کو دفن کرنا

۱۳۶ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض موت میں فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح میرے لئے بھی بغلی قبر کھودنا (اُس میں) کچی اینٹیں کھڑی کرنا" (م)

۱۳۷ سفیان تمار نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کو اونٹ کی کوہان کی طرح دیکھا" (ب)

[1] یعنی جیسا زندگی میں قرآن جاننے والا امام ہوا کرتا تھا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ[۴۷۵] نے ابو الہیاج اسدیؒ سے فرمایا "کیا میں تمکو اُس کام پر نہ بھیجوں جس پر مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا؟ وہ یہ ہے کہ جہاں مورت پاؤں مٹا ڈالوں اور جہاں بلند قبر دیکھوں برابر کر دوں" (م)

رسول[۴۷۶] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پر گچ کرنے اور اس پر کچھ عمارت بنانے اور اُس پر بیٹھنے اور اُس طرف رخ کرکے نماز پڑھنے سے منع فرمایا (م)

رسول[۴۷۷] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "قبر پر بیٹھنے سے تو یہ بہتر ہے کہ انسان انگارے پر اسقدر بیٹھے کہ اس کا کپڑا جل کر کے چمڑے تک آگ پہنچ جائے" (م)

انسؓ[۴۷۸] نے فرمایا "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کے دفن میں حاضر ہوا۔ دیکھا کہ آپؐ قبر کے پاس بیٹھے ہیں اور آنسو جاری ہیں۔ اور فرماتے ہیں "تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ جس نے آج کی رات اپنی عورت سے صحبت نہ کی ہو"؟ ابو طلحہؓ[۱] (ایک اجنبی مرد) نے عرض کی "ہاں میں ہوں" فرمایا تو ہی قبر میں اتر۔ بس وہی اُترے" (ب)

عمرو[۴۷۹] بن العاص رضؓ نے موت کی حالت میں اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ "میں مرجاؤں تو میرے ساتھ نہ کوئی رونے والی جائے اور نہ آگ[۲] جائے

---

[۱] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ محرم موجود رہتے غیر محرم کا اجنبی عورت کو قبر میں رکھنا درست ہے۔
[۲] جاہلیت کے زمانہ میں دستور تھا کہ مردے کے ساتھ رونے والیاں اور آگ بھی لیجایا کرتے تھے۔ اُس کو عمروؓ نے پہلے ہی روک دیا۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ جہاں بھی جو رواج خلاف شرع ہو اُسکے بارے میں مسلمانوں کو وصیت کرنا چاہیئے ۱۲ منہ مدظلہٗ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے۔ اور بعد دفن کے تم لوگ مجھ پر مٹی ڈال کر اسقدر ٹھہرنا کہ اونٹ ذبح کر کے اُس کا گوشت تقسیم کیا جا سکے۔ تاکہ میں تملوگوں کے سبب سے بہ اطمینان اپنے رب کے فرشتوں کو تسکین دہ جواب[1] دوں" (م)

میت پر رونا

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا" ہملوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (آپ کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے رضاعی باپ ابوسیف لوہار کے یہاں گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا۔ اسکے بعد پھر ہملوگ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ اسوقت وہ جانکنی میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو پڑے۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی" یارسول اللہ"؟ آپ بھی روتے ہیں۔ فرمایا۔ ابن عوف! آنسو رحمت ہے۔ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر رو پڑے اور فرمایا" آنکھیں آنسو بہاتی ہیں اور دل غم کرتا ہے مگر ہم باتیں وہی کرتے ہیں جس سے خدا راضی ہو۔ اور اے ابراہیم رضی اللہ عنہ ہم تیری جدائی میں بہت غمگین ہیں" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کو عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو بیہوش پاکر فرمایا" یہ تو مر گئے۔ صحابہ نے عرض کی

---

[1] یعنی مَنْ رَبُّكَ مَا دِيْنُكَ - مَا هٰذَا الَّذِيْ بعث فيكم کا جواب ربی اللہ و دینی الاسلام و هو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم لوگوں کے سہارے پر بہ اطمینان دوں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پھر حضرت رونے لگے۔ آپؐ کا رونا تھا کہ اور لوگ بھی رو پڑے۔ تب آپ نے فرمایا سنو! اللہ تعالےٰ فقط آنسوؤں سے رونے یا غمگین ہونے سے عذاب نہیں کرتا۔ اور زبان کی طرف اشارہ کرکے فرمایا "مگر اسکے سبب سے عذاب[1] کرتا ہے یا رحم[2] فرماتا ہے، اور رونے سے مردے[3] پر عذاب ہوتا ہے۔" (ق)

۴۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو منہ پیٹے اور گریبان چاک کرے اور بیان کرکے روئے وہ مجھ سے نہیں" (ق)

۴۸۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میری اُمت جاہلیت کی چار باتیں نہ چھوڑے گی (۱) حسب[4] کے ساتھ فخر کرنا (۲) نسب میں طعن کرنا (۳) ستاروں[5] سے پانی مانگنا (۴) نوحہ کرنا۔ اگر بیان کرکے رونے والی توبہ کرکے نہ مری ہوگی تو قیامت میں القطرہ[6] اور خارش کا کرتا پہنے ہوئے اُٹھائی جائیگی" (م)

۴۸۴ ایک عورت قبر پر روتی تھی۔ اُس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "خدا سے ڈر اور صبر کر"۔ اُس نے کہا "چلو ہٹو۔ میری جیسی مصیبت پڑتی تو معلوم ہوتا"۔ اُس نے حضرت کو پہچانا نہیں۔ جب

---

[1] اگر بے صبری کی باتیں کیں اور نوحہ کیا تو عذاب کرتا ہے ۱۲ منہ [2] صبر اختیار کیا راضی برضا رہا تو مہربانی فرماتا ہے ۱۲ منہ [3] ہر شخص کو چاہیئے کہ اپنے اوپر نہ رونے کی وصیت کر جائے۔ جیسا کہ حدیث شریف صفحہ ۱۲۴ نمبر ۴۷۴ میں گذرا ۱۲ منہ [4] حسب عزت و آبرو کی خصلتوں کو کہتے ہیں۔ جیسے شجاعت فصاحت سخاوت وغیرہ۔ یا بزرگوں کی اولاد میں ہونا ۱۲ مد ظلہ

[5] یعنی فلاں ستارہ فلانی منزل میں آویگا تو مینھ برسے گا۔ یا نچھتر پانی برساتا ہے ۱۲ منہ

[6] ایک بودار سیاہ روغن ہے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے بتا دیا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے" تب وہ آپ کے مکان پر حاضر ہوئی۔ دروازہ پر کوئی دربان نہ تھا۔ اور عرض کی "میں نے حضور کو نہیں پہچانا تھا"۔ آپ نے فرمایا "صبر وہی ہے جو شروع مصیبت میں ہو"۔ (ق)

۲۸۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس مسلمان کے تین لڑکے مرتے ہیں وہ سوائے پل[1] صراط پر گذرنے کے آگ میں نہیں جائیگا"۔ (ق)

۲۸۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار[2] کی عورتوں سے فرمایا کہ "جس عورت کے تین لڑکے (نابالغ) (ق) مریں اور وہ ثواب کی اُمید پر صبر کرے خدا اُسکو جنت میں داخل کریگا"۔ کسی نے پوچھا "یا رسول اللہ اور دو مریں تب بھی؟ فرمایا "ہاں تب بھی" (م)

۲۸۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں جس بندے کے کسی پیارے کو مار ڈالتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو اُس کا بدلہ میرے پاس جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے"۔ (ب)

۲۸۸ اُم سلمہ رضہ نے فرمایا "جب (میرے شوہر) ابوسلمہ رضہ مر گئے تو میں نے ٹھان لیا کہ یہ پردیسی ہیں اور پردیس میں مرے ہیں اُن پر ایسا رونا روُونگی کہ یادگار رہ جائیگا۔ پھر رونے کا سامان کیا۔ ایک دوسری عورت بھی میرے ساتھ رونے کو موجود ہوگئی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا "خدا نے اِس گھر سے شیطان کو نکالا ہے تو پھر

---

[1] پل صراط جہنم کے اوپر ہوگی ۱۲ منہ [2] اسلئے کہ دنیا کی ساری چیزیں اسکے صبر کے صلے سے کم ہیں تو سوائے جنت کے اور کچھ بدلہ نہیں ہو سکتا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُسکو داخل کرنا چاہتی ہے"؟ بس میں رونے سے باز آئی اور پھر کبھی نہ روئی"۔ (م)

۴۸۹ جب کہ علیؓ کے پوتے حسنؒ نے انتقال کیا تو اُن کی بی بی اُن کی قبر پر خیمہ کھڑا کر کے برس روز تک رہیں۔ آخر کو جب خیمہ اکھاڑ کر لوٹیں تو آواز آئی کہ "کیا اُنھوں نے جو کھویا تھا وہ پالیا"؟ دوسری آواز آئی کہ "نہیں بلکہ نا اُمید ہو کر لوٹ گئے"۔ (ب)

۴۹۰ عبد اللہ بن رواحہؓ کو غشی ہوئی تو اُن کی بہن عمرہؓ اُن کی بڑائیاں بیان کر کر کے رونے لگیں۔ جب اُن کو ہوش ہوا تو کہنے لگے جو جو تم مجھ کو کہتی تھیں وہ مجھ کو طعن سے کہا جاتا تھا کہ تو ایسا ہی ہے تو ایسا ہی ہے۔ پھر تو انتقال کے وقت کوئی نہ رویا۔ (ب)

قبروں کی زیارت

۴۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں نے پہلے تمکو قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا۔ اب زیارت کیا کرو۔ اور تین روز سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کو بھی منع کیا تھا۔ اب جتنے دن چاہو رکھو۔ اور نبیذ مشک ہی میں پینے کو کہا تھا۔ اب جس برتن میں چاہو پیو۔ اور نشے والی چیز نہ پیو"۔ (م)

۴۹۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ماں کی قبر کی زیارت کی تو رونے لگے اور آپ کے گرد اگرد والے بھی روئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا "میں نے اپنی ماں کی بخشایش کے لئے اجازت چاہی تو مجھے اجازت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوئی۔ پھر میں نے اُن کی زیارت کے لئے اجازت مانگی تو بارے اجازت مل گئی۔ اب تم لوگ قبروں کی زیارت کیا کرو۔ یہ موت کو خوب یاد دلاتی ہے"

۴۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان میں جانیوالوں کو یہ دعاء سکھلا دیتے "اَلسَّلَامُ[1] عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَالُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ" (م)

۴۹۴ جب بی بی عائشہؓ کی باری ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر رات کو بقیع[2] میں جا کر فرماتے "اَلسَّلَامُ[3] عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاَتَاکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ" (م)

---

[1] تم پر سلامتی ہووے قبرستان کے مومنوں اور مسلمانوں۔ اور ہم بھی خدا چاہے تو تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ سے اپنے اور تمھارے لئے عافیت چاہتے ہیں ۱۲ منہ

[2] مدینہ طیبہ کے ایک قبرستان کا نام ہے ۱۲ منہ [3] تم پر سلامتی ہووے مومنو! اور جس چیز کا تمکو وعدہ دیا جاتا تھا (یعنی ثواب یا عذاب کا) وہ چیز پاس آگئی قیامت تک اور اور تمکو ڈھیل دی گئی ہے۔ اور ہم بھی خدا چاہے تو تم سے ملنے والے ہیں۔ الٰہی بقیع غرقد (مدینے کے ایک قبرستان کا نام ہے) والوں کو بخشدے ۱۲ منہ مدظلہ۔

www.KitaboSunnat.com

تقریظ عالم باعمل فاضل اجل حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب محدث غازیپوری رحمۃ اللہ علیہ

خدا رحم کرے نہایت افسوس کا مقام ہے کہ جب زمانے کی عبرت انگیز حالتوں پر نظر پڑتی ہے تو بے اختیار رونا آتا ہے۔ قرب قیامت کا یقین تو اسی وقت سے حاصل ہے کہ آیۂ کریمہ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ آسمان سے نازل ہوئی۔ اس کو تیرہ سو برس کا زمانہ گذر چکا۔ اب ہمکو اس موقعہ پر پہنچکر بے ساختہ یہ کہنا پڑے گا کہ وہ وقت موعود گویا سر پر آپہنچا۔ مُفسدوں کا سر اُٹھانا انتظام اسلام کا زیروزبر ہوجانا محتاج بیان نہیں۔ خبر صادق مصدوق علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ہمارے لئے ایک سچی پیشین گوئی ہے مصداق اِنَّ الدِّیْنَ بَدَأَ غَرِیْبًا وَسَیَعُوْدُ کَمَا بَدَأَ نمونۂ قیامت کا دکھارہا ہے۔ ملحدین کا یہ ارادہ کہ اسلام کا نام صفحۂ روزگار سے مٹادیں۔ معاندین کا یہ عزم کہ اپنے ناپاک منھ سے اللہ کی روشنی کو بجھادیں۔ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ بیچارے غرباء مسلمین دشمنانِ دین کے پنجۂ عذاب میں گرفتار اپنے مراسم دینی کے ادا کرنے میں مجبور ہیں۔ مساجد میں اللہ کی یاد سے محروم ہیں۔ شرک وبدعات کا شیوع جہالت کا ظہور فسق وفجور کی گرم بازاری جان ایمان پر نزع طاری ہے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے زمانۂ پرآشوب میں دین متین کی اشاعت اور بندگان خدا کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت ایک امر دشوار ہے بمنونہ تکلیف مالا یطاق ہے۔ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِيْ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيْدٍ۔ اِس سے انکار نہیں کہ دُنیا اللہ کے خاص بندوں سے خالی نہیں! ابتدائے اسلام سے آج تک ہمیشہ ایک گروہ اِس دین پاک کا حامی اور مددگار رہا۔ اور جب تک اللہ چاہے گا رہے گا۔ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِيْ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ عَلٰى ذَالِكَ۔ چونکہ اِس دیارِ ہند میں اکثر شائقانِ دین بوجہ ناواقفیتِ علمِ عربی کتاب وسنت کے ملاحظے سے محروم اور احکام فرائض وواجبات کی تحقیقات سے بے بہرہ تھے لہٰذا جامع فضل وکمال حامی دینِ متین جناب مولانا ابو محمد ابراھیم صاحب آروی سلمۂ اللہ القوی نے یہ کتاب موسوم بہ طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوٰۃ" تصنیف فرمائی۔ اور مشکوٰۃ کی انہیں حدیثوں کا ترجمہ جو باسنادِ امام بخاری ومسلم رحمہما اللہ تعالیٰ مروی ہیں اُردو زبان میں بامحاورہ بے رعایت ترجمۂ لفظی تحریر فرماکر شائع کیا۔ مسلمانوں کو دینداروں کو مژدہ جنکو اپنی زبان خاص میں صحیح حدیثوں پر عبور منظور تھا۔ یہ اچھا طریقِ نجات ہاتھ لگا۔ عمل بالحدیث کا ذریعہ اِس سے بڑھکر اور کیا ہوگا۔ اب ہم اپنے پروردگار سے سچے دل سے دعا کرتے ہیں کہ جو مصنف سلمہٗ کا مقصد اصلی اس کتاب کی تالیف سے ہے اسکو جلد پورا کرے۔ گمراہونکو اِس کے ذریعے سے ہدایت کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاہلوں کو سمجھ دے۔ طالبان حق کو سیدھی راہ بتائے۔ یا اللہ تمام مسلمانوں کو حسن عمل کی توفیق عطا فرما۔ اور خاتمہ بالخیر کر۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اٰمِیْنَ ۔ اٰمِیْنَ ۔ ثُمَّ اٰمِیْنَ

تقریظ جناب مستغنی عن الالقاب مولوی عبدالغفار صاحب نشتر مہدانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

اے مشغلۂ خواہ نور تقویٰ
بر ظلمت رائے تنگ کن جا

گر مجتہد و امام وقت ست
لَاقُوَّۃَ لِلْعِبَادِ اِلَّا

بگزر ز در فلان بہمان
بشکن پیمان رسم آبا

گر مجتہد و امام وقت ست
باضبط رواج خاندانہا

در ملت خاتم النبوت
یک مرکز حق بود نہ صدہا

انصاف کہ امت محمد
باغیر نبیؐ کند تولّا

صد حیف کہ پیرو رسالت
از رائے کسے کند مداوا

در موقع اختلاف امت
از خلف خبر کند نہ پروا

این مسلک کعبۂ رضا نیست
حَاشَا لِلّٰہِ ثُمَّ حَاشَا

این شارع قبلۂ ہدا نیست
اِیَّاکَ وَھٰذِہِ الْمَطَایَا

زینہار بکار دین نباشی
مغرور دفاتر فتاویٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفتاء

جب فرض کی اقامت (تکبیر) ہو تو اس فرض کے سوا اور کوئی نماز سنت خواہ نفل پڑھنی درست ہے یا نہیں؟

جواب

جب فرض کی اقامت (تکبیر) ہو تو اس فرض کے سوا اور کوئی نماز سنت خواہ نفل پڑھنی درست نہیں۔ عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ رواہ مسلم واصحاب السنن وابن خزیمۃ وابن حبانؒ (ترجمہ) "ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو اس فرض کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہے"۔ اس حدیث کو مسلم وابو داؤد وترمذی ونسائی وابن ماجہ وابن خزیمہ وابن حبان نے روایت کی ہے (مشکوٰۃ شریف مطبوعہ فاروقی دہلی صفحہ ۸۸ وفتح الباری مطبوعہ دہلی جلد۱ صفحہ ۳۶۸) کتبہ محمد عبد اللہ الغازیفوری

استفتاء

مسلمان کو کافر کہنا کیسا ہے؟

جواب

مسلمان کو کافر کہنا ناجائز اور گناہ ہے۔ عن ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ البخاری (ترجمہ) جو شخص کسی کو فاسق یا کافر کہے تو اگر وہ شخص جسکو فاسق یا کافر کہا ہے۔ فاسق یا کافر نہ ہو تو خود کہنے والے ہی پر یہ بات لوٹ پڑتی ہے یعنی کہنے والا خود ہی فاسق یا کافر ہو جاتا ہے۔ اِس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۰۳)

(کتبہ محمد عبد اللہ غازیفوری)

اہلحدیث ٹرسٹ رجسٹرڈ، اہلحدیث چوک کورٹ روڈ کراچی فون ۲۶۳۵۹۳۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثل نورہ کمشکوٰة فیہا مصباح

للہ الحمد کہ رسالۂ ہذا در علم حدیث

از تصنیفات جناب مولانا ابو محمد ابراہیم صاحب آروی

مسمٰی بہ

طریق النجاة

الجلد —— (فی ترجمة) —— الثانی

الصفی من المشکوٰة

مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

اہلحدیث چوک کورٹ روڈ کراچی

ہاتف: ۲۶۳۵۹۳۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست کتاب وابواب

طریق النجاۃ فی ترجمہ الصحاح من المشکوٰۃ

حصہ دوم

فہرست مضامین	صفحہ	فہرست مضامین	صفحہ
زکوٰۃ کی کتاب	۲	روزے کے پاک کرنے کا بیان	۲۵
اس چیز کا بیان جس میں زکوٰۃ دینا واجب ہے۔	۳	مسافر کے روزے کا بیان	۲۶
صدقۂ فطر کا بیان	۴	قضا کا بیان	۲۷
اُس شخص کا بیان جسکو صدقہ فطر لینا حلال نہیں ہے	۵	نفلی روزے کا بیان	۲۷
کس کے سوال کرنا ناجائز ہے اور کس کے لئے جائز ہے	۶	شب قدر کا بیان	۳۱
خرچ کرنے کی خوبی اور بخیلی کی برائیاں	۹	اعتکاف کا بیان	۳۲
صدقہ کی فضیلت کا بیان	۱۴	قرآن کی فضیلت کا بیان	۳۳
بہتر صدقے کا بیان	۱۸	قرآن کی تلاوت کا بیان	۳۷
عورت کو اپنے خاوند کے مال سے صدقہ دینے کا بیان	۲۰	دعاؤں کی کتاب	۴۱
صدقہ کے پھیر نہ لینے کا بیان	۲۱	اللہ عزوجل کے ذکر کا بیان	۴۳
روزے کی کتاب	۲۲	اللہ تعالیٰ کے ناموں کی کتاب	۴۷
چاند دیکھنے کا بیان	۲۳	سبحان اللہ۔ والحمد للہ۔ لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کے ثواب کا بیان	۴۸
		استغفار اور توبہ کا بیان	۵۰
		صبح اور شام اور سونے کے وقت کی دعاؤں کا بیان	۵۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
مختلف وقتوں کی دعاؤں کا بیان	۵۵	قربانی کا بیان	۶
پناہ مانگنے کا بیان	۵۷	سر منڈانے کا بیان	۶۶
جامع دعاؤں کا بیان	۵۹	بقرعید کے دن خطبہ پڑھنے اور رمی جمار کرنے اور رخصت کے طواف کا بیان	۶۷
حج کی کتاب	۶۰	محرم سے بچنے کی چیزوں کا بیان	۶۸
احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا بیان	۶۲	محرم کے شکار سے بچنے کا بیان	۶۹
مکے میں جانے اور طواف کرنے کا بیان	۶۳	حج سے روکے جانے اور حج کے فوت ہونے کا بیان	۶۹
عرفات پر ٹھہرنے کا بیان	۶۴	مکے کے حرم کا (خدا اس کا نگہبان ہے) بیان	۷۰
عرفات اور مزدلفہ سے لوٹنے کا بیان	۶۵	مدینے کے حرم کا (خدا اس کا نگہبان ہے) بیان	۷۱
کنکری پھینکنے کا بیان	۶۵		
قربانی کا بیان	۶۵		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زکوٰۃ کی کتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن کی طرف روانہ کیا تو فرمایا کہ "اہل کتاب کو یہ ہدایت کرنا کہ اللہ کے سوائے کوئی پوجنے کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ جب وہ لوگ اسکو مان لیں تو یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ وقتوں کی نمازیں بھی فرض کی ہیں۔ جب اسکو بھی قبول کرلیں تب یہ سمجھانا کہ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ بھی فرض کیا ہے کہ امیروں سے لیکر اُن کو غریبوں کو دی جائے جب اسکو بھی منظور کرلیں تو خبردار! زکوٰۃ میں نفیس اور عمدہ عمدہ مال چن چن کر کبھی طلب نہ کرنا۔ اور مظلوم کی فریاد سے بہت بچنا[1]۔ مظلوم کی فریاد اور اللہ کے بیچ میں کچھ آڑ نہیں[2] ہے۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جو شخص سونے چاندی کا حق[3] نہیں ادا کرتا۔ قیامت کے دن جو پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ جنت یا جہنم میں جانے تک اُس سونے اور چاندی کو آگ کی تختی بنا کر

---

[1] بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن — اجابت از درِ حق بہر استقبال می آید
دیدی کہ خون ناحق پروانہ شمع را — چنداں امان نہ داد کہ شب را سحر کند

[2] مظلوم کی فریاد بے روک ٹوک فوراً خدا تک پہنچ جاتی ہے ۱۲ [3] اسکی زکوٰۃ نہیں دیتا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کے پہلو اور پیشانی اور پیٹھ داغا کرینگے۔ (م)

رسول[۳] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "خدا جسکو مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ نہ دے تو قیامت میں اُسکا مال نہایت پرانے زہریلے سانپ کے شکل کا بنا کر مال والے کے گلے میں طوق کی طرح ڈالا جائیگا اور وہ سانپ اُس کے منھ کی دونوں باچھیں پکڑ کر ڈسا کریگا اور کہا کریگا "میں تیرا مال ہوں۔ میں تیرا خزانہ ہوں" (ب)

رسول[۴] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی صدقہ لاتا تو آپ اُس کے لئے دعا فرماتے "الٰہی اِس پر مہربانی کر" (ق)

رسول[۵] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکو ہم تحصیلدار بنائیں اور وہ کوئی چیز سوئی کے برابر بھی چھپا رکھے تو یہ خیانت ہے۔ اور وہ شخص قیامت میں مع اُس خیانت کی چیز کے حاضر کیا جائیگا۔ (م)

رسول[۶] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انتقال کے بعد ابوبکر صدیق خلیفہ (بادشاہ) ہوئے اور عرب کے بعض قبیلوں نے زکوٰۃ دینا بند کر دیا۔ تو ابوبکر صدیق اُن سے جہاد کرنے کو آمادہ ہوگئے عمرؓ نے عرض کی "ابوبکر! آپ اُن سے کیونکر جہاد کرینگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا ہے کہ مجھکو لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم ہوا ہے۔ یہانتک کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے لگے۔ پھر جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا۔ اُس نے اپنی جان و مال مجھ سے بچا لیا۔ ہاں اسلام[۱] کا حق البتہ باقی رہیگا۔ اُسکا

---

[۱] یعنی جس نے کسی کو مار ڈالا ہے یا خود مرتد ہو گیا ہے۔ یا کسی بی بی والے نے زنا کیا تو ایسا شخص اسلام کے حق سے البتہ مارا جائے گا۔ ۱۲ مولوی وصیت علی مرحوم نگینوی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حساب خدا پر ہے"۔ ابوبکر صدیق رضؓ نے فرمایا" واللہ جس نے نماز اور زکوٰۃ میں کچھ بھی فرق کیا[1] میں اُس سے ضرور جہاد کرونگا۔ اسلئے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے خدا کی قسم اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ حضرت کے زمانے سے کم دینگے تو اُن سے ضرور جہاد کرونگا"۔ (پہلے تو حضرت عمرؓ کو اس میں خلاف تھا) پھر فرمانے لگے کہ" میں نے بھی سمجھ لیا کہ بیشک اللہ نے جہاد کیلئے ابوبکرؓ کا دل کھولدیا ہے۔ بیشک یہ بات حق ہے کہ جو زکوٰۃ ادا کرنے میں تھوڑی کمی بھی کرے اِس سے ضرور جہاد کرنا چاہیئے"۔ (ق)

اُس چیز کا بیان جس میں زکوٰۃ دینا واجب ہے

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" پانچ وسق[2] سے کم خرمے میں اور دو سو درم[3] سے کم چاندی میں اور پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے" (ق)
رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جو کھیت یا بارش یا ندی کے پانی سے سیراب ہو جائے یا زمین ہی تر ہو۔ اُس کی پیداوار میں دسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے اور جو کھیت یا باغ پانی کھینچکر بٹایا جائے اسکی زکوٰۃ پیداوار کا بیسواں حصہ ہے"۔ (ب)

صدقہ فطر کا بیان

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقۂ فطر میں ایک صاع خرما۔ یا

---

[1] یعنی نماز پڑھی اور زکوٰۃ نہ دی یا زکوٰۃ کا انکار ہی کیا ۱۲ مولوی وصیت علی صاحب نگینوی مرحوم
[2] پانچ وسق کے تین سو صاع ہوتے ہیں اور چار مُد کا ایک صاع اور ایک مد میں پختہ تیرہ چھٹانک پانی آتا ہے اور پختہ سیر اسی روپیہ سکہ انگریزی کا ہوتا ہے ۱۲ منہ
[3] دو سو درم کے تین سو تیس ماشہ جس کو ۵۲ تولے اور ساڑھ روپے سکہ انگریزی ہوتے ہیں ۱۲ منہ

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو یا اور کوئی غلہ یا پنیر یا مویز دینا غلام مرد اور آزاد مرد اور عورت لڑکے اور جوان ہر مسلمان پر فرض کیا! ور عید گاہ جانے کے پہلے اس صدقہ کو ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ (ق)

اُس شخص کا بیان جس کو صدقہ لینا حلال نہیں

عن[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں تشریف لیجاتے تھے راہ میں چھوہارا پڑا ہوا دیکھکر فرمایا "اگر مجھے ڈر نہ ہوتا کہ یہ کہیں صدقہ کا نہ ہو تو میں اسکو کھا لیتا۔" (ق)

عن[11] حسن بن علی رضی نے صدقے کے خرموں میں سے ایک خرما لیکر اپنے منہ میں ڈال لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کخ کخ[2] (تاکہ وہ نکال پھینکیں) تو نہیں جانتا کہ ہملوگ صدقہ نہیں کھاتے (ق)

عن[12] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ صدقے لوگوں کے میل ہیں میرے اور میری اولاد کے واسطے حلال نہیں۔" (م)

عن[13] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی شخص کھانے کی چیز لاتا تو آپؐ دریافت فرماتے کہ یہ ہدیہ ہے یا صدقہ۔ اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو صحابہؓ سے فرماتے کہ "تم کھاؤ" اور خود نہ کھاتے اور اگر ہدیہ ہوتا تو خود بھی صحابہؓ کے ساتھ نوش فرماتے (ق)

عن[14] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی کے یہاں تشریف لے گئے

لہ[1] سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے متواضع تھے ۱۲ منہ مدظلہ .ع.ح

لہ[2] یعنی چھی چھی ۱۲ محمد عبداللہ غازیپوری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں ہانڈی میں گوشت پک رہا تھا۔ وہ آپ کے لیئے روٹی اور کوئی سالن لائیں تو آپؐ نے فرمایا "میں نے ہانڈی میں گوشت دیکھا تھا؟ لوگوں نے عرض کی" ہاں یا رسول اللہ۔ مگر وہ گوشت بریرہؓ[1] کو صدقہ کا ملا تھا! آپ نے فرمایا" وہ اُس کے لئے صدقہ ہے ہمارے لئے ہدیہ ہے" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت شریف یہ تھی کہ لوگوں کا تحفہ قبول فرماتے اور اس کا بدلہ بھی دیا کرتے۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی مجھے بکری کی (اگلی ران یا کھری (ب) کے لئے بھی بلائے تو میں قبول ہی کروں۔ اور اگر کوئی مجھے بکری کی اگلی ران (یا کھری (ب) بھی بھیجے تو میں ضرور قبول کروں"۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسکین وہ نہیں ہے جو در بدر مارا پھرے اور ایک خرما دو خرما اسکو دور و دفع کر دے بلکہ مسکین وہ ہے کہ نہ اسکے پاس اتنا مال ہو کہ جس سے وہ بے پروا رہے اور نہ کوئی اس کی محتاجی کو جانتا ہو کہ صدقہ دے اور نہ لوگوں سے وہ مانگتا پھرے"۔ www.KitaboSunnat.com

اس امر کا بیان کہ کس کیلئے سوال ناجائز ہے اور کس کے لئے جائز ہے

قبیصہؓ نے فرمایا "میں ایک شخص کے دین کا ضامن تھا

[1] یہ بی بی عائشہؓ کی باندی تھیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کے ادا کے سامان کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضور میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا "ٹھہر زکوٰۃ کا مال آئے تو تجھے دلوا دوں" پھر فرمایا "اے قبیصہ! سوال کرنا تین شخصوں کے سوا اور کسی کو حلال نہیں! ایک وہ شخص جو کسی کے دین کا ضامن ہوا اُسکو فقط ادائے دین تک سوال کرنا درست ہے۔ دوسرا وہ شخص جس کا مال تباہ ہو گیا ہو اُس کو اپنی گذران کا سامان کر لینے تک سوال کرنا درست ہے تیسرا وہ شخص جسکو ایسے فاقے کی نوبت پہنچے کہ یہ اُسکی قوم کے تین عقلمند اُس کے فاقے پر گواہی دیں۔ اسکو اپنی گذران کے سامان کر لینے تک سوال کرنا درست ہے۔ اور کسی کو سوال کرنا اے قبیصہ! حرام ہے۔ وہ سائل حرام کھاتا ہے (م)

۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص مال جمع کرنے کو مانگتا ہے وہ آگ کا انگارہ مانگتا ہے۔ اب اِسکو اختیار ہے چاہے کم مانگے یا زیادہ مانگے" (م)

۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی ہمیشہ سوال کیا کرتا ہے وہ قیامت میں اِس صورت سے آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کی ایک بوٹی بھی نہ ہو گی" (ق)

۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "چمٹ کر سوال نہ کیا کرو خدا کی قسم اگر کوئی مجھ سے سوال کرے اور میں اسکو مجبور ہو کر ناخوشی سے دوں تو اُس سائل کے لئے برکت نہ ہو گی" (م)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی شخص اپنی پیٹھ پر لکڑی کے گٹھے باندھ لا کر اُسکو بیچے اور اللہ اسکی آبرو سلامت رکھے تو یہ اُسکے حق میں اُس سے کہیں بہتر ہے کہ لوگوں سے بھیک مانگے لوگ اُسے دیں یا نہ دیں"۔ (ب)

۲۳ حکیم بن حزام رضؓ نے فرمایا۔ "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ نے جواب دیا۔ میں نے پھر سوال کیا۔ آپنے پھر جواب دیا اور فرمایا" اے حکیم! یہ مال سبز میٹھا ہے اسکو جو شخص بے پروائی کے ساتھ حاصل کرتا ہے اس میں برکت ہوتی ہے۔ اور جو کوئی لالچ کے ساتھ حاصل کرتا ہے اس میں برکت نہیں ہوتی۔ لالچی کی ایسی مثال ہے جیسے کوئی کھاتا جائے اور اس کا پیٹ نہ بھرے۔ اور اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے" میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! خدا کی قسم آپکے بعد میں عمر بھر کبھی کسی سے کچھ نہ لونگا"۔ (ق)

۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر صدقے اور سوال سے بچنے کے بیان میں فرمایا "اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اور اونچا ہاتھ دینے والا ہے اور نیچا ہاتھ مانگنے والا ہے"۔ (ق)

۲۵ انصاریوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگا آپؐ نے ان کو دیا پھر مانگا۔ پھر دیا۔ یہانتک کہ حضرت کے پاس کچھ نہ رہا۔ تب آپنے فرمایا "میرے پاس جو کچھ مال ہوگا میں اسکو تم سے ہرگز نہ روکوں گا۔

لہ یعنی بھیک مانگنے کی ذلت سے خدا اسکو بچا دے ۱۲ مولوی عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جو شخص سوال سے بچتا ہے خدا بھی اُسکو بچائے ہی رہتا ہے۔ اور جو شخص قناعت کرتا ہے اللہ بھی اسکو بے پرواہ کر دیتا ہے! اور جو بے پروا رہنا چاہتا ہے اور جو صبر اختیار کرتا ہے خدا بھی اُسکو بے پروا اور صبردار کر دیتا ہے اور کسی کو کوئی دولت صبر سے زیادہ بہتر اور کشادہ تر نہیں دی گئی۔" (ق)

[24] عمر رضؓ نے فرمایا "مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی چیز دی تو میں نے عرض کی مجھ سے زیادہ حاجت مند کو دیجیئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم اسے لے لو۔ چاہو خود رکھو یا صدقہ کرو۔ جو مال بغیر خواہش و طلب کے ملے اُسکو لے لیا کرو۔ اور ایسا نہ ہو تو اُس کے پیچھے نہ لگا کرو"۔ (ق)

خرچ کرنیکی خوبی اور بخیلی کی بُرائی کا بیان

[27] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی ہو تو مجھے یہی اچھا معلوم ہو کہ تین رات گزرنے کے پہلے کسی کا باقی ادا کرنے سے جو بچ جائے اُس میں سے میرے پاس کچھ نہ رہے"۔ (ب)

[28] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہمیشہ ہر صبح کو دو فرشتے اُترا کرتے ہیں۔ ایک کہتا ہے 'الٰہی خرچ کرنیوالے[1] کو اور دے۔ اور دوسرا کہتا ہے "الٰہی! بخیل[2] کو تباہ کر"۔ (ق)

[1] سخی کا بول بالا ۱۲ منہ [2] بخیل کا منہ کالا ۱۲ منہ مدظلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۲۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماء[۱] سے فرمایا "خرچ کیا کر۔ اور گِنا[۲] نہ کر۔ ورنہ خدا بھی تجھ کو گن گن ہی کر دیگا۔ اور روکا نہ کر۔ ورنہ خدا بھی تجھ سے روکے گا۔ اور جہانتک ہوسکے دیئے جا۔" (ق)

[۳۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے آدمی! جو تیری حاجت سے بچ رہے اُسے خرچ کر ڈالا کر۔ یہ تیرے حق میں بہتر ہے! اور رکھ چھوڑنا تیرے لئے بُرا ہے۔ ہاں ضرورت کے لائق بچا رکھنے پر کچھ ملامت نہیں ہے! اور پہلے اسکو دے جس کا نفقہ[۳] تیرے ذمے ہے" (م)

[۳۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بخیل وسخی کی مثل ایسی ہے جیسے دو شخص لوہے کی دو زرہیں پہنے ہوں اور اُن کے دونوں ہاتھ اُن کے سینے اور گردن سے جکڑے ہوں۔ تو سخی جب صدقہ کرتا ہے تب اُسکی زرہ کھیل جاتی ہے۔ اور بخیل جب صدقے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ اور تنگ ہو جاتی ہے۔ اور اُس کی ہر ہر کڑیاں اپنی اپنی جگہوں پر اور بھی جکڑ جاتی ہیں۔" (ق)

[۳۲] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم نہ کرو ظلم سے قیامت میں طرح طرح کی اندھیریاں ہونگی۔ اور بخل نہ کرو۔ تمھارے پہلوں کو بخل ہی نے ہلاک کر چھوڑا ہے۔ بخل ہی کے سبب سے خونریزی بھی کی اور حرام

---

[۱] اسماء ابوبکر رض کی بیٹی اور حضرت کی سالی ہیں ۱۲ منہ مدظلہٗ [۲] یعنی گِنا نہ کرو کہ کتنا دوں اور کیا دوں۔ یا گن گن کے رکھا نہ کر ۱۲ مولوی وصیت علی مرحوم [۳] جیسے بیوی بچے ماں باپ خادم وغیرہ ۱۲ منہ مدظلہٗ [۴] یعنی مال کی لالچ سے خونریزی اور حرام کے مرتکب ہوئے ۱۲ مولوی عبد العزیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو حلال بھی جاتا"(م)

۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" صدقہ دو کیونکہ ایک زمانہ ایسا بھی آیا چاہتا ہے کہ لوگ صدقہ کے لئے پھرینگے اور کوئی لینے والا نہ ملیگا۔ سب یہی کہینگے کہ" اگر تم کل لاتے تو ہم لے لیتے۔ آج تو ہمیں کچھ حاجت[1] نہ رہی" ق

۳۴ ایک شخص[2] نے پوچھا" یارسول اللہ! کس قسم کے صدقے کا بڑا ثواب ہے؟" آپ نے فرمایا" جب کہ تم بھلے چنگے ہو۔ اور تمکو مال جمع کرنے کی حرص ہو۔ اور محتاجی کا بھی ڈر ہو۔ دولت کی خواہش بھی ہو۔ اسی قسم کا صدقہ اللہ کو بہت پسند ہے! اور صدقہ دینے میں اتنی دیر نہ کرو کہ جب جان نکلنے لگے تو کہنے لگو کہ" اتنا اُس کو۔ اتنا اسکو" حالانکہ وہ حق دوسرے کا ہو چکا" (ق)

۳۵ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبے کے سایہ میں بیٹھے تھے اور میں آپہنچا۔ آپ مجھے دیکھکر فرمانے لگے" کعبہ کے رب کی قسم وہ لوگ نہایت ٹوٹے میں ہیں" میں نے عرض کی" یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان وہ لوگ کون ہیں"؟ آپ نے فرمایا" مالدار! لیکن وہ مالدار جو ادھر اُدھر آگے پیچھے داہنے بائیں خرچ ہی کیا کرتے ہیں۔ وہ البتہ ٹوٹے میں نہیں ہیں۔ مگر ایسے بہت کم ہیں"۔ (ق)

۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" ایک شخص[3] گھر سے صدقہ دینے کی نیت سے نکلا اور چور کو دیدیا۔ صبح کو لوگ کہنے لگے کہ رات کسی نے چور کو صدقہ دیا۔ اُس شخص نے کہا" الٰہی تیرا شکر ہے میرا صدقہ

---

[1] یہ امام مہدی کے زمانے کا حال بیان فرمایا۔ جیسا کہ علامات قیامت کے بیان میں مذکور ہے ۱۲ مولوی عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی سلمہ [2] یعنی خواب میں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چور کو ملا"؟ پھر صدقہ دینے کی نیت سے نکلا تو وہ زانیہ کے ہاتھ میں پڑا لوگ صبح کو کہنے لگے آج کی رات کسی نے زانیہ کو صدقہ دیا۔ اس نے کہا" الٰہی شکر میرا صدقہ زانیہ کو ملا"؟ پھر صدقہ دینے کے لئے نکلا تو وہ مالدار کے ہاتھ میں جا پہنچا۔ پھر صبح کو لوگ کہنے لگے" رات کسی نے مالدار کو صدقہ دیا۔ پھر اُس نے کہا۔ الٰہی تیرا شکر میرا صدقہ مالدار کو ملا؟ تب اُسکو بشارت ہوئی کہ تیرا (سب صدقہ قبول ہوا اِس لئے کہ) جو صدقہ چور کو ملا تو ہو سکتا ہے کہ وہ چوری سے باز رہے۔ اور جو زانیہ کے ہاتھ لگا تو کیا عجب ہے کہ وہ زنا سے بچے۔ اور جو مالدار کو ہاتھ آیا تو اسکو عبرت ہو سکتی ہے کہ وہ خود بھی خدا کی راہ میں خرچ کرنے لگے" (ق)

ایک۲۴ شخص کسی میدان میں جا رہا تھا کہ بادل سے ایک آواز سنی (بادل فلاں کا کھیت سیراب کر"۔ بادل اُدھر جھکا اور خوب برسا۔ اور تمام کھیت لبالب کر دیا۔ وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ کدال لئے کھیت میں پانی اِدھر اُدھر کر رہا ہے نام پوچھا تو اس نے وہی نام بتایا جو بادل سے سُنا تھا۔ کھیت والے نے نام پوچھنے کی وجہ پوچھی تو اُس نے بتا کر پوچھا کہ تم اپنی کھیتی میں کیا کرتے ہو"؟ اس نے کہا کہ میں اسکے پیداوار کی ایک تہائی صدقہ کر دیا کرتا ہوں۔ اور ایک تہائی میں مَیں اور میرے عیال[1] کھاتے ہیں۔ اور ایک تہائی کھیت کی آبادی میں لگا دیتا ہوں۔ (م)

رسُول۲۵ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" بنی اسرائیل میں تین شخص تھے

---

[1] یعنی جن کا خرچ میرے متعلق ہے ۱۲ منہ مدظلہٗ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوڑھی۔ گنجا۔ اندھا تینوں کی آزمایش کے لئے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا۔ فرشتے نے کوڑھی سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے"؟ کوڑھی نے عرض کی۔ رنگ اور چمڑا اچھا ہو جائے اور گندگی دور ہو جائے" فرشتے نے اُس کا بدن چھو دیا اور اس کی ساری تمنائیں پوری ہو گئیں۔ پھر پوچھا کہ تجھ کو کونسا مال چاہیئے؟ اُس نے کہا:" اونٹ یا گائے (یہاں راوی کو شک ہے مگر گنجے اور کوڑھی میں سے ایک نے گائے اور دوسرے نے اونٹنی چاہی) فرشتے نے اُسکو ایسی گابھن اونٹنی یا گائے دی جو قریب ہی میں جننے والی تھی۔ پھر گنجے کے پاس جاکر اسکی خواہش بھی پوچھی۔ اس نے اپنے بال کے اچھا ہونے اور گنج دور ہونے کی آرزو کی اسکو بھی چھو دیا وہ بھی بھلا چنگا ہو گیا۔ پھر پوچھا" تجھ کو کون مال چاہیئے؟" اُس نے کہا گائے۔ اُس کو گائے گابھن دیکر برکت کی دعا بھی کی پھر اندھے کے پاس آکر اُس کی خواہش بھی پوچھی۔ اس نے کہا آنکھیں کھل جائیں تو میں بھی لوگوں کو دیکھتا بھالتا" فرشتے نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا۔ بس آنکھیں کھل گئیں۔ پھر پوچھا" تجھے کون مال چاہیئے؟" اُس نے کہا بکری! اُسے گابھن بکری دی۔ پھر ہر شخص کے اونٹ گائے اور بکری سے ایک ایک جنگل بھر گیا (چندے کے بعد) اُسی فرشتے نے اپنی اسی صورت و ہیئت میں کوڑھی سے آکر کہا۔ میں مسافر ہوں میرے سفر کا سامان جاتا رہا ہے۔ اب سوائے خدا کے اور تمھاری مہربانی کے اور کوئی آسرا نہیں ہے۔ میں تم سے اسی اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام پر راہ خرچ مانگتا ہوں جس نے تمکو اچھا بدن اور اچھا چمڑا۔ اور اونٹنی دی"۔ کوڑھی نے کہا "میرے ذمے خود بہتوں کے حق ہیں" تب فرشتے نے کہا میں تجھے پہچانتا بھی ہوں۔ کیا تو کوڑھی نہ تھا کہ لوگ تجھ سے نفرت کرتے تھے اور فقیر نہ تھا کہ خدا نے تجھے مالدار کر دیا؟" اُس نے کہا کہ یہ مال تو میرے اگلوں سے چلا آتا ہے"۔ فرشتے نے کہا کہ اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے پہلے ہی جیسا کر دے"۔ پھر اسی صورت میں گنجے سے وہی تقریر کی! ور گنجے نے بھی ویسا ہی جواب دیا۔ فرشتے نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے پہلے ہی جیسا کر دے۔ پھر اندھے سے بھی اسی طرح پر سوال کیا۔ اندھے نے کہا "بیشک میں اندھا تھا۔ خدا نے مجھے بینا کیا۔ آج جتنا چاہو لے لو۔ اور جتنا چاہو چھوڑ دو۔ قسم خدا کی میں اللہ کے واسطے کچھ نہ لونگا۔ فرشتے نے کہا۔ تو اپنا مال رکھ۔ میں نے سب کو جانچ لیا۔ فقط تجھ سے تو خدا[۱] راضی ہوا۔ اور اُن دونوں سے ناراض ہو گیا"۔ (ق)

صدقے کی فضیلت کا بیان

۳۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص اپنی پاک کمائی میں سے چھوہارے برابر صدقہ کرتا ہے! ور اللہ تعالیٰ پاک ہی کو قبول

---

۱ کیونکہ تو نے اپنا دن یاد رکھا اور خدا کا شکر کیا اور خدا کے نام پر دینے کیلئے تیار ہو گیا ۱۲ منہ ۲ کیونکہ ان دونوں نے ناشکری کی اور اپنا برا وقت بھول گئے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس صدقے کو اپنے داہنے ہاتھ سے قبول فرما کر صدقے والے کے لئے اسطرح پالتا ہے جیسے کوئی اپنا بچھڑا پالتا ہے۔ یہانتک کہ وہ چھوہارے برابر صدقہ پہاڑ برابر ہوتا ہے"۔ (ق)

رسول[1] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "صدقہ دینا مال کو کم نہیں کرتا اور جو شخص قصور معاف کرتا ہے خدا اُس کی عزت کو اور زیادہ کرتا جاتا ہے اور جو اللہ کے واسطے عاجزی کرتا ہے خدا اُس کا مرتبہ بہت بلند کرتا ہے"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کرتا ہے وہ جنت کے ہر دروازے سے بلایا جائیگا۔ جنت میں بہت سے دروازے ہیں۔ نمازی باب الصلوٰۃ سے بلائے جائینگے اور مجاہد باب الجہاد سے اور صدقہ دینے والے باب الصدقہ سے اور روزہ دار باب الریان سے۔ ابوبکرؓ نے عرض کی "ان سب دروازوں سے بلائے جانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ بہرکیف کوئی ایسا بھی ہے جو ان سب دروازوں سے بلایا جائے" آپ نے فرمایا۔ "ہاں ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ تم انھیں میں سے ہو"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ آج روزہ دار کون ہے"؟ ابوبکرؓ نے عرض کی "میں ہوں"۔ پھر پوچھا آج جنازے کے ساتھ کون گیا ہے"؟ ابوبکرؓ نے عرض کی "میں"۔ پھر پوچھا۔ آج مسکین کو کس نے

[1] زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را ٭ چوں باغبان ببرد بیشتر دہد انگور ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھلایا ہے"؟ ابوبکرؓ نے عرض کی "میں نے" پھر پوچھا آج بیمار پرسی کس نے کی ہے"؟ ابوبکرؓ نے عرض کی "میں نے"۔ تب آپ نے فرمایا۔ جس میں یہ باتیں اکٹھی ہوں گی وہ ضرور جنت میں جائیگا"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اے مسلمان عورتو! کوئی کسی ہمسائے کے تحفے کو حقیر و ناچیز نہ جانے اگرچہ بکری کی کھر ہو۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی اچھے کام کو چھوٹا کام نہ سمجھو۔ اگرچہ اپنے مسلمان بھائی سے ہنس مکھ ملنا ہی ہو"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "ہر مسلمان کو صدقہ کرنیکا حکم ہے"۔ لوگوں نے عرض کی۔ اگر کوئی کچھ نہ پائے"؟ فرمایا "کمائے اور اس سے اپنے اور دوسروں کو نفع پہنچائے"۔ پھر عرض کی اگر یہ بھی نہ ہو سکے یا نہ کرے"؟ فرمایا حاجتمند غمگین کی مدد کرے۔ پھر عرض کی اگر یہ بھی نہ کرے"؟ فرمایا تو بھلی بات بتائے۔ پھر عرض کی "اگر یہ بھی نہ کرے"؟ فرمایا کہ اپنی برائی سے لوگوں کو بچائے یہ بھی صدقہ ہی ہے"(ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی کو اپنے ہر ہر جوڑ کے بدلے ہر روز صدقہ دینا لازم ہے۔ دو شخصوں میں انصاف کر دینا صدقہ ہے کسی کا مدد کرنا کسی کو اس کی سواری پر سوار کر دینا۔ یا کسی کا اسباب اس کی سواری پر لاد دینا بھی صدقہ ہے۔ اور اچھی بات بھی صدقہ ہے۔ اور نمازی نماز کے لئے جو جو قدم اٹھاتا ہے صدقہ ہے۔ اور راہ سے

لہ مراز خیر تو امید نیست بد مرسان ۱۲ منہ ۲ہ پھر جو شخص اپنی چیز سے کسی کو نفع پہنچائیگا وہ بدرجہ اولیٰ صدقہ ہوگا ۱۲ منہ مدظلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دینا بھی صدقہ ہے"۔ (ق)

[۴۷] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر آدمی کے بدن میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں تو جس نے تین سو ساٹھ نیکیاں کیں۔ جیسے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہا راہ سے پتھر۔ کانٹا۔ ہڈی (وغیرہ) ہٹا دی۔ یا کسی کو اچھی بات سکھائی بُری باتوں سے روکا۔ وہ شخص اُس روز دوزخ سے آزاد چلتا پھرتا ہے"۔ (م)

[۴۸] اور اپنی بی بی سے صحبت کرنا بھی صدقہ ہے"۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! اپنی خواہش پوری کرنے میں صدقے کا ثواب کیسا؟" آپؐ نے فرمایا۔ اگر وہ اسی خواہش کو حرام طور سے پوری کرتا تو گنہگار ہوتا نہ"؟ تو جب اُس نے حلال طور پر کام نکالا تو ثواب کا کام کیا۔ (م)

[۴۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مسلمان جو درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے۔ اور اس میں سے چرند یا پرند کھا لیتے ہیں۔ یہ بھی اُس کے لئے صدقہ ہے"۔ (ق)

"[۵۰] اور جو چوری جاتا ہے وہ بھی صدقہ ہے"۔ (م)

[۵۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ایک فاحشہ عورت نے ایک کتے کو پیاس سے مرتے دیکھ کر اپنا موزہ اتارا اور اوڑھنی باندھ کر کتے کے لئے پانی کھینچا۔ پس خدا نے اس کو بخش دیا۔ کسی نے پوچھا کہ جانوروں کے ساتھ سلوک کرنے میں بھی ثواب ہے"؟ آپؐ نے فرمایا کہ ہر جاندار کے ساتھ سلوک کرنے میں ثواب ہے"۔ (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ایک عورت نے ایک بلّی باندھ رکھی۔ یہانتک کہ وہ بلّی بھوک سے مرگئی۔ نہ اسکو کھانا دیا اور نہ اُسکو چھوڑ ہی دیا کہ خود کچھ کھالیتی۔ پس خدا نے اُس عورت کی سخت سزا کی (ق)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی نے مسلمانوں کی راہ سے راحت رسانی[1] کے نظر سے درخت کی ایک ٹہنی ہٹا دی تھی۔ پس وہ شخص جنّت نصیب ہوا۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جنت میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ یہ مرتبہ اسکو اس سبب سے حاصل ہوا ہے کہ اُس نے کہیں راہ سے ایک ایسے درخت کو اکھاڑ پھینکا تھا جس سے کہ راہیوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ (م)

بہتر صدقے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو آسودگی[2] کے ساتھ صدقہ ہو پہلے اسکو دے جس کا خرچ تجھ پر واجب ہے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی مسلمان اپنے گھر والوں کو ثواب کی اُمید پر کچھ دیتا ہے تو اسکو صدقے کا ثواب ہوتا ہے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو جو مال خدا کی راہ میں

---

[1] یعنی یہ تھوڑی راحت رسانی کے سبب سے بخشا گیا ۱۲ منہ [2] صدقہ وہ بہتر ہے کہ انسان اپنے اہل وعیال کے لائق بچا کر دے۔ اہل وعیال کو بھوکا رکھ کر صدقہ کرنا اچھا نہیں۔ اور جو صدقہ کرے دل غنی رکھے۔ یعنی کچھ پرواہ نہ کرے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خرچ کرے۔ اور جو کسی کی گردن چھوڑانے میں خرچ کرے اور جو مسکین کو دے اور جو اپنے گھر والوں کو دے اُن سب میں اس مال کا زیادہ ثواب ہے جسکو تو نے اپنے گھر والوں کو دیا۔" (م)

رسُولؐ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سب خرچوں میں وہ خرچ بہتر ہے جو بال بچوں کی ذات میں اُٹھے۔ اور اس جانور میں خرچ ہو جسکو جہاد کے لئے پالا ہے اور جو راہ خدا کے ساتھیوں کی ذات میں خرچ ہو۔

اُم سلمہؓ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر میں ابو سلمہؓ کے لڑکوں کو جو میرے ہی (پیٹ کے پیدا) ہیں کچھ دوں تو مجھے ثواب ہو گا؟ آپؐ نے فرمایا۔ "ہاں ثواب ہو گا۔" (ق)

رسُولؐ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قرابت[1] مند کو دینے کا دُہرا ثواب ہے (۱) قرابت کا ثواب (۲) صدقے کا ثواب"۔ (ق)

حارثؓ کی بیٹی میمونہؓ نے ایک لونڈی آزاد کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تو نے وہ لونڈی اپنے ماموں کو دیدی ہوتی تو تجھے بڑا ہی ثواب ہوتا۔" (ق)

عائشہؓ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں میں تحفہ کس کو دوں؟ فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ قریب[2] ہو۔" (ب)

ابو ذرؓ فرماتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب

---

[1] کیونکہ اپنے قرابت مندوں کو دینے کا دوگونہ ثواب ہے۔ اللہ اکبر! اپنے اور بیگانے کے ساتھ سلوک کرنے کا ثواب آزادگی سے بھی زیادہ ہے ۱۲ منہ مدظلہٗ، [2] اس حدیث سے ہمسایہ کا حق کچھ معلوم ہوا۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو شوربا پکائے تو پانی زیادہ ڈال اور اپنے پڑوسیوں کا بہت خیال رکھ" (م)

مدینہ طیبہ میں ابو طلحہؓ انصاریوں میں سب سے زیادہ مالدار تھے ان کا بہت پیارا مال بیرحا نام ایک باغ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لیجاکر اُسکا لطیف پانی پیا کرتے جب یہ آیت اتری لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ" تو ابو طلحہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی "یا رسول اللہ! اللہ یوں فرماتا ہے اور میرے پاس بیرحا سے زیادہ پیارا اور کوئی مال نہیں ہے میں نے اسکو اللہ کے واسطے صدقہ کیا جہاں اللہ کو پسند ہو آپ خرچ کیجئے" آپ نے فرمایا "اخاہ! یہ مال تو بڑے ہی فائدے کا ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ تم اسکو اپنے قرابت مندوں میں تقسیم کردو" پس ابو طلحہؓ نے اسے اپنے قرابت مندوں اور چچا زاد لوگوں کو دیدیا" (ق)

عورت کو اپنے خاوند کے مال سے صدقہ دینے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی عورت اپنے گھر کی چیز اندازے[1] سے کسی کو دیتی ہے تو اسکو دینے کا ثواب ملتا ہے۔ اور اُس کے خزانچی کو بھی ویسا[2] ہی ثواب ہوتا ہے۔ اور کوئی کسی کے ثواب کو کم نہیں کرتا" (ق)

[1] یعنی ایسا خرچ نہیں کرتی جو اُس کے مرد کو ناگوار ہو ۱۲ منہ [2] یعنی سبکو برابری کا ثواب ملتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جب کوئی عورت اپنے مرد کی کمائی بے اطلاع[1] خرچ کرتی ہے تو اسکو مرد کا آدھا ثواب ملتا ہے (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان امانتدار خزانچی اپنے مالک کے حکم کے بموجب کسی کو خوش ہوکر پورا پورا دیتا ہے تو وہ بھی ایک صدقہ کرنیوالوں میں سے ہے"۔ (ق)

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میری ماں ناگہانی مرگئی اور میں خیال کرتا ہوں کہ اگر وہ بولنے کا وقت پاتی تو کچھ صدقہ کرجاتی۔ کیا اُسکی طرف سے صدقہ کرنے سے اُسکو ثواب ہوگا"؟ آپ نے فرمایا: "ہاں[2] ضرور ثواب ہوگا"۔ (ق)

صدقے کے پھیر نہ لینے کا بیان

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "میں نے ایک شخص کو خدا کی راہ میں گھوڑا دیا اُسنے خراب کیا۔ تو میں نے چاہا کہ سستا مل جائیگا اُسے خریدوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ نہ لو۔ اپنے صدقہ کو نہ لوٹاؤ۔ اگرچہ ایک ہی درہم[3] کو ملے۔ صدقہ دینے والا گویا کتا ہے کہ اپنی قے کو آپ کھاتا ہے"۔ (ق)

ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے

---

[1] بشرطیکہ بیجا خرچ نہ کرے ورنہ گنہگار ہوگی ۱۲ منہ مدظلہ [2] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مالی صدقہ کا ثواب مُردوں کو پہنچتا ہے ۱۲ مدظلہ [3] ایک درہم چونے پانچ آنے کے قریب ہوتا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقے کے طور پر دی تھی۔ اور اب میری ماں مرگئی؟ اِس لونڈی کے بارے میں کیا حکم ہوتا ہے"؟ آپ نے فرمایا۔ "تجھے پورا ثواب بھی ملا اور میراث کے ذریعے سے تیری لونڈی بھی تجھے واپس ملی" پھر پوچھا "میری ماں پر ایک مہینے کے روزے ہیں میں اِس کی طرف سے روزے رکھ لوں؟ فرمایا" ہاں رکھ لے"۔ پھر پوچھا۔ اُس نے کبھی حج نہیں کیا تھا میں اسکی طرف سے حج کر لوں"؟ فرمایا" ہاں کر لے" (ق)

روزے کی کتاب

رسُول[۱] اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا" جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں! اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں! اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں"۔ (ق)

رسُول[۲] اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں آٹھ دروازے ہیں اُن میں سے ایک کا نام ریّان ہے اِس دروازے سے فقط روزہ دار ہی لوگ داخل ہوں گے" (ق)

رسُول[۳] اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے اللہ کا حکم مان کر ثواب کی غرض سے رکھے اُس کے اگلے گناہ بخشے گئے اور جس نے رمضان کی راتوں میں اللہ کا حکم مان کر کے ثواب کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیام[1] کیا۔ اس کے اگلے گناہ بخشے گئے! ور جس نے شب قدر میں اللہ کا حکم مان کر ثواب کے لئے قیام کیا اُس کے پہلے گناہ بخشے گئے"۔ (ق)

رسول[2] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی کی ہر ہر نیکیاں دس گونہ سے سات سو گونہ تک بڑھائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ سوائے روزہ کے۔ اِس لئے کہ روزہ خاص میرے ہی لئے ہے میں خود ہی اُس کا بدلہ دونگا۔ کیونکہ بندہ اپنی خواہش کو اور کھانے پینے کو میرے ہی لئے چھوڑتا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی پروردگار کے ملاقات کے وقت! ور روزہ دار کے مُنھ کی بُو اللہ تعالیٰ کو مشک سے بھی زیادہ پسند ہے۔ اور روزہ ڈھال[2] ہے۔ جب کوئی روزے سے ہو تو فحش نہ بکے۔ اور بیہودہ باتیں نہ کرے۔ اگر کوئی اس کو گالی بھی دے یا لڑے بھی تو وہ یہی کہکر صبر کرے کہ میں روزہ دار ہوں

چاند دیکھنے کا بیان

رسول[3] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تک چاند (رمضان کا) نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو۔ اور جب تک چاند (شوال کا) نہ دیکھ لو افطار نہ کرو اور اگر بدلی یا غبار سے چاند نظر نہ آوے تو تیس دن پورے کر لو"۔ (ق)

رسول[4] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص رمضان کے

---

[1] یعنی نماز پڑھی ۱۲ منہ [2] یعنی جیسے ڈھال دشمن کے ہتھیار روکتی ہے ویسے ہی روزہ بھی گناہوں سے باز رکھتا ہے۔ ۱۲ منہ مولوی وصیت علی صاحب [3] روزہ اور افطار کے لئے ہر ہر شخص کو چاند دیکھ لینا ضروری نہیں ہے بلکہ اوروں کی قابل اطمینان روایت کافی ہے

www.KitaboSunnat.com

ایک یا دو دن پہلے سے[1] روزہ نہ رکھے مگر جسکے معمولی روزے کا دن ہو اس کو جائز ہے"۔ (ق)

باب[2] ۶

رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سحری کھایا کرو سحری کھانے میں برکت ہے (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہملوگوں کے اور اہل کتاب کے روزوں میں یہی سحری کا فرق ہے" (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تک لوگ افطاری کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے اچھے رہیں گے" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب رات ادھر (پورب) سے آوے اور دن اُدھر (پچھم) سے جاوے! ور آفتاب ڈوب جائے تو روزہ دار افطار کرے"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر افطار کے روزے پر روزہ رکھنے کو منع فرمایا۔ تب ایک شخص نے پوچھا "یارسول اللہ! آپ تو ایسا کرتے ہیں۔ آپنے فرمایا۔ مجھ سا کون ہے؟ میں اِس طرح پر رات بسر کرتا ہوں کہ میرا پروردگار مجھے کھلا پلا دیا کرتا ہے"۔ (ق)

ابو عطیہ رضہ نے فرمایا میں اور مسروق رضہ نے بی بی عائشہ کے یہاں جاکر

---

[1] یعنی رمضان کے استقبال کے لئے یا شک کے دن میں روزہ نہ رکھے ۱۲ مولوی وصیت علی

[2] اس باب میں روزے کے متفرق مسائل ہیں ۱۲ منہ [3] یعنی برابر روزہ رکھنا اور رات کو بھی افطار نہ کرنا۔ ۱۲ منہ مولوی عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی سلمہٗ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: "اے ام المومنین! دو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب ہیں ان میں سے افطار اور نماز میں ایک صاحب جلدی کرتے ہیں۔ اور دوسرے صاحب دیر کرتے ہیں"۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ افطار اور نماز میں کون جلدی[1] کرتا ہے؟ "ہم نے عرض کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ"۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے! اور دوسرے صاحب ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ ہیں"۔ (م)

روزے کے پاک کرنے کا بیان

رسول[1] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص روزہ رکھکر بری بات بولنا اور برا کام کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو فقط اس کے کھانا پانی چھوڑنے کی کچھ حاجت نہیں ہے"۔ (ب)

رسول[2] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی صبح ہو جانے کے بعد غسل جنابت کرتے اور روزہ رکھتے۔ اور یہ غسل جنابت احتلام کے سبب کا نہ ہوتا"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں سینگھی لگائی۔ (ق)

رسول[3] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے روزے میں بھول کر کے کھا پی لیا وہ اپنا روزہ پورا کرے اسکو خدا نے کھلایا پلایا ہے"۔ (ق)

---

[1] یعنی اول وقت نماز پڑھتے ہیں اور آفتاب ڈوبتے ہی افطار کرتے ہیں ۱۲ منہ مولوی عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی سلمہ [2] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر روزہ دار کو غسل کی حاجت ہو۔ اور صبح صادق ہو جانے پر نہائے تو اس سے اُسکے روزے میں کچھ خلل نہیں آتا۔ ۱۲ مولوی وصیت علی رح
[3] یعنی بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں جاتا ہے ۱۲ منہ مولوی وصیت علی صاحب رحمۃ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص نے عرض کی "یارسول اللہ! میں تباہ ہوا"۔ آپ نے پوچھا "ایں کیا ہوا"؟ اس نے عرض کی "میں نے روزے کی حالت میں اپنی بی بی سے صحبت کرلی"۔ آپ نے فرمایا کہ "تو غلام آزاد کر سکتا ہے"؟ اس نے عرض کی "نہیں"۔ فرمایا "لگاتار دو مہینہ روزے رکھ سکتا ہے"؟ کہا "نہیں" فرمایا "ساٹھ مسکین کھلا سکتا ہے"؟ کہا "نہیں" فرمایا "بیٹھا رہ" اور آپ بھی ٹھہرے رہے۔ اتنے میں ایک گون[1] (تنگی) چھوہارہ آیا۔ آپ نے فرمایا سائل کہاں ہے۔ اس نے کہا "میں ہوں"۔ فرمایا "اسے لے اور صدقہ کر" اس نے عرض کی کہ "یا رسول اللہ" اپنے سے زیادہ حاجتمند کو نہ دوں؟ واللہ تمام مدینے میں مجھ سے زیادہ کوئی گھر محتاج نہیں ہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسقدر ہنسے کہ دندان مبارک کھل گئے اور فرمایا "جا اپنے ہی گھر والوں کو کھلا"۔ (ق)

مسافر کے روزے کا بیان

حمزہ بن عمرو اسلمیؓ بہت روزے رکھا کرتے تھے۔ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا "سفر میں روزے رکھوں"؟ آپ نے فرمایا "رکھ یا نہ رکھ" (ق)

ابن عباسؓ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان شریف میں مدینے سے مکہ معظمہ کو تشریف لے چلے تو عسفان[2] تک روزہ دار تشریف

---

[1] حدیث میں اس جگہ لفظ عرق واقع ہے۔ اور عرق اس تنگی کو کہتے ہیں جس میں پندرہ صاع خرما آتا ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی نکلا کہ پندرہ صاع ساٹھ مسکین کا کھانا ہے ۱۲ مولوی عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی سلمہٗ [2] ایک مقام کا نام ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے گئے پھر پانی منگایا اور لوگوں کو دکھا کر (عصر کے وقت) (م) پانی پی کر روزہ توڑ دیا۔ پھر مکہ معظمہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا۔ ابن عباسؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور افطار بھی کیا۔ تو جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے"۔ (ق)

قضا کا بیان

۹۰ عائشہؓ کے ذمے رمضان کے جو روزے باقی ہوتے وہ شعبان سے پہلے اُن روزوں کی قضا نہیں رکھ سکتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ مشغول رہنے کے باعث سے وقت نہیں ملتا تھا"۔ (ق)

۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا شوہر حاضر ہو تو اسکو بغیر اجازت شوہر کے روزہ رکھنا[1] حلال نہیں"۔ (م)

۹۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس میت پر رمضان کے روزے باقی ہوں اُس کا ولی اسکی طرف سے روزے رکھ لے"۔ (ق)

نفلی روزے کا بیان

۹۳ عائشہؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اتنے روزے رکھتے کہ ہم لوگ کہتے اب آپؐ افطار نہ کرینگے"۔ اور کبھی اسقدر افطار کرتے کہ ہم لوگ کہتے اب آپؐ روزے نہ رکھینگے"۔ اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے

---

[1] یعنی نفل کا روزہ۔ اللہ اکبر اس حدیث سے کس قدر خاطرداشت شوہر کی ثابت ہوئی مولوی وصیت علی صاحب رحمہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی رمضان کے سوا پورا مہینہ بھر روزے رکھے ہوں۔ اور نہ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے دیکھا" (ق)

۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ رمضان کے بعد سب روزوں میں افضل روزہ محرم کا روزہ ہے اور فرض نمازوں کے بعد افضل نماز رات[1] کی نماز ہے"۔ (م)

۹۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی اس روزے کا حکم فرمایا۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ؟ اس دن کی تو یہود و نصاریٰ تعظیم کرتے ہیں"؟ آپؐ نے فرمایا۔ اگر میں اگلے برس جیتا رہا تو (محرم کی) نویں تاریخ کو روزہ رکھوں گا"۔ (م)

۹۶ عمرؓ نے پوچھا "یا رسول اللہ! ہمیشہ روزہ رکھنے والے کیسے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا "نہ روزہ دار ہیں نہ افطار کرنیوالے[2]" پوچھا۔ "دو دن روزہ رکھنے والے اور ایک دن افطار کرنے والے کیسے ہیں؟ فرمایا۔ اتنی قوت بھی کسی کو ہوتی ہے"؟ پھر پوچھا "جو ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے"؟ فرمایا "یہ داؤد کا روزہ ہے"۔ پھر پوچھا جو ایک دن روزہ رکھے اور دو دن افطار کرے"؟ فرمایا "میں بہت خوش ہوتا جو مجھے اتنی ہی قوت دیجاتی" پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر ماہ میں تین تین روزے اور رمضان کے روزے یہی ہمیشہ روزہ رکھنا ہے اور عرفے کے روزے کے بدلے اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ ایک برس

---

[1] یعنی تہجد ۱۲ منہ مدظلہٗ [2] روزہ تو اس لئے نہ ہوا کہ ناجائز طور پر رکھا۔ اور افطار نہ ہونا تو ظاہر ہے ۱۲ منہ مدظلہٗ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے اور ایک برس پچھلے کے گناہ معاف کر دے۔ اور عاشورے کا روزہ اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ ایک برس پہلے کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے" (م)

۹۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لوگوں نے دو شنبے کے روزے کا حال پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا میں اسی دن پیدا ہوا۔ اور اسی دن سے مجھ پر قرآن اُترنا شروع ہوا" (م)

۹۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینے میں تین روزے رکھتے اور اس میں کسی خاص تاریخ کی قید نہ ہوتی (م)

۹۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے رمضان کے روزے رکھکر پھر شش عید کے روزے بھی رکھے۔ تو گویا اسنے ہمیشہ[1] روزے رکھے" (م)

۱۰۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ عید اور بقرعید کے دن روزہ نہیں" (م)

۱۰۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" ایام تشریق[2] کھانے پینے اور خدا کو یاد کرنے کے دِن ہیں" (م)

۱۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" کوئی شخص فقط جمعے کو روزہ نہ رکھے۔ ہاں اُس کے آگے یا پیچھے بھی روزہ رکھ لے تو درست ہے" (ق) اور اگر جمعہ معمولی روزے کی تاریخ کو پڑجائے تب فقط جمعے کا روزہ بھی درست ہے" (م)

۱۰۳ رسول اللہ صلی اللہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جو کوئی خدا کیواسطے ایک روزہ رکھیگا

---

[1] اِس لئے کہ تیس روزے رمضان کے اور چھ روزے شش عید کے جملہ چھتیس روزے ہوئے اور نیکیاں دس گونہ بڑھتی ہیں۔ تو اِس حساب سے چھتیس[۳۶] دہائیوں کے تین سو ساٹھ روزے ہوئے۔ اور سال بھی اتنے ہی دنوں کا ہوتا ہے ۱۲ مولوی وصیت علی صاحب رح۔

[2] گیارھویں۔ بارھویں۔ تیرھویں ذی الحجہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا اُس کو دوزخ سے ستر برس کی راہ دور کر دے گا۔" (ق)

عبداللہؓ بن عمروؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مجھے معلوم ہوا ہے کہ تو برابر روزے رکھا کرتا ہے اور تمام رات قیام کیا کرتا ہے" اُنھوں نے عرض کی "ہاں" یارسول اللہ" آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ روزے بھی رکھ اور افطار بھی کیا کر۔ اور رات کو قیام بھی کر۔ اور سو بھی رہا کر۔ تجھ پر تیرے بدن کا بھی حق ہے اور آنکھ کا بھی حق ہے۔ اور بی بی کا بھی حق ہے۔ اور جو لوگ ملاقات کو آئیں اُن کا بھی حق ہے۔ جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اُس کا روزہ کچھ نہیں۔ ہر مہینے میں تین روزے رکھنا یہی گویا ہمیشہ روزے رکھنا ہے۔ اور قرآن پاک ایک ایک مہینہ میں ختم کیا کر۔" انھوں نے عرض کی "میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔" آپؐ نے فرمایا "بہتر روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ ایک دن روزہ ایک دن افطار۔ تو بھی ایسا ہی کیا کر۔ اور سات رات میں قرآن شریف ختم کر۔ بس اس سے زیادہ نہیں۔" (ق)

باب ۳

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز مجھ سے پوچھا کہ کچھ کھانے کو ہے؟" میں نے عرض کی "نہیں"۔ آپؐ نے فرمایا۔ "تو میں اب روزہ ہی رکھ لیتا ہوں"۔ پھر آپ میرے یہاں دوسرے دن

لہ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نفل روزے کی نیت دن چڑھے بھی درست ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریف لائے تو میں نے عرض کی "یا رسول اللہ! مالیدہ تحفہ[1] آیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا دکھاؤ! میں تو صبح سے روزہ دار تھا۔" یہ فرما کر کھا بھی لیا[2]"۔ (م)

۱۰۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُم سلیم کے یہاں تشریف لے گئے وہ آپکے لئے گھی خرما لائیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ اِن کو رکھو میں روزہ دار ہوں۔ پھر آپؐ نے اسی مکان کے ایک گوشہ میں کھڑے ہو کر نفل پڑھی اور ام سلیم اور اُن کے گھر والوں کے لئے دعائے خیر کی۔ (ب)

۱۰۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کسی روزہ دار کی دعوت ہو تو وہ کہدے "میں روزہ دار ہوں"۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی کسی کی دعوت کرے تو اسکو قبول کرے۔ پھر اگر روزہ دار ہو تو دعائے خیر کرے اور روزہ نہ ہو تو کھا ہی لے"۔ (م)

شب قدر کا بیان

۱۰۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "رمضان کی آخر دہائی کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کرو"۔ (ب)

۱۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسقدر رمضان کے آخر عشرے میں عبادت میں کوشش کرتے اتنی اور کبھی نہیں کرتے۔ (م)

---

[1] لفظ حدیث حَیْسٌ ہے مثل مالیدے کے ہوتا ہے۔ کھجور اور گھی اور قروت کا بنتا ہے اور دہی یا چھاچھ کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں اُسکا پانی ٹپک جاتا ہے وہی قروت ہے ۱۲ مولوی عبدالغفار چھپروی رح [2] اِس حدیث سے ثابت ہوا کہ نفل روزے کا پورا کرنا ضرور نہیں ہے۔ ۱۲ منہ مولوی وصیت علی صاحب رح۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب[11] رمضان کی آخر دہائی آتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کمر کس[1] لیتے اور رات کو خود بھی جاگتے اور گھر والونکو بھی جگاتے۔

اعتکاف کا بیان

رسول[1] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال فرماتے تک برابر رمضان کے آخر عشرے میں اعتکاف کیا کیے۔ پھر آپ کے بعد آپؐ کی بیبیاں اعتکاف کرتی رہیں۔ (ق)

رسول[2] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو فائدہ پہنچانے میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں سخاوت اور بھی زیادہ تر کرتے۔ رمضان کی ہر رات کو جبرئیلؑ آپؐ کی ملاقات کو تشریف لاتے اور آپؐ انکو قرآن سُناتے اسوقت آپ کی داد و دہش آندھی سے بھی زیادہ تیز ہو جاتی (ق)

رسول[3] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر سال ایک بار قرآن سُنایا جاتا تھا جس سال آپ کا انتقال ہوا اُس سال آپؐ کو دو[2] مرتبہ سُنایا گیا اور آپؐ ہر سال دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ انتقال کے سال آپؐ نے بیس[3] دن اعتکاف کیا۔ (ب)

عائشہ[4] رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف میں اپنا

---

[1] یہ کنایہ ہے مطلب یہ ہے کہ عبادت میں زیادہ محنت و کوشش فرماتے ۱۲ مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی سلمہٗ [2] یعنی جبرئیلؑ ہر رمضان میں ایک ختم آپکے سامنے کرتے اور انتقال کے سال دو ختم کیا ۱۲ مولوی عبدالعزیز صاحب رحیم آبادی سلمہٗ [3] اِس حدیث میں اس بات کی تنبیہ ہے کہ امت کو لازم ہے کہ آخر عمر میں نیکیاں زیادہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا سامان اچھی طرح درست کرے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر (مبارک) مسجد کے اندر سے میری طرف جھکاتے ہیں آپکے بالوں میں کنگھی کر دیتی اور آپؐ اپنے مکان میں سوائے حاجت ضروری انسانی[۱] کے کبھی نہیں تشریف لاتے۔" (ق)

عمرؓ[۱۱۵] نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا "کفر کی حالت میں میں نے مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ "نذر پوری[۲] کر لو"۔ (ق)

قرآن کی فضیلت کی کتاب

رسول[۱۱۶] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص قرآن سیکھے اور سکھاوے وہ سب سے بہتر ہے"۔ (ب)

رسول[۱۱۷] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو صبح کو مسجد میں جا کر کے قرآن کی دو آیتیں پڑھتا یا پڑھاتا ہے یہ اسکے حق میں مفت کی دو عمدہ عمدہ اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ اور تین آیتیں تین اونٹنیوں[۳] سے اور چار چار سے اسی طرح جہانتک زیادہ ہوں"۔ (م)

رسول[۱۱۸] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "تین آیتیں قرآن شریف کی نماز میں اس سے کہیں بہتر ہیں کہ کوئی اپنے گھر آکر تین اونٹنیاں گابھن موٹی تازی مفت میں پاوے"۔ (م)

---

[۱] یعنی پخانہ پیشاب ۱۲ منہ [۲] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اعتکاف کے لئے روزہ شرط نہیں ہے اور مسلمانوں کو حالت کفر کی نذر پوری کرنی بھی ضروری ہے ۱۲ منہ [۳] اونٹ کی مثال اسواسطے فرمائی کہ عرب کے نزدیک سب مال سے زیادہ اونٹ ہی پسند ہے ۱۲ منہ مدظلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ[119] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن پاک خوب پڑھنے والا لکھنے والے بزرگ نیکوکار فرشتوں کے ساتھ ہے۔ اور جو قرآن کو مشکل[1] سے اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اُسکو دوہرا ثواب ہے"۔ (ق)

رسول اللہ[120] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" رشک کے قابل دو ہی شخص ہیں۔ ایک وہ شخص جسکو خدا قرآن نصیب کرے اور وہ رات کو اور دن کو نمازمیں پڑھا کرے۔ دوسرے وہ شخص جس کو خدا مال دے اور وہ اس میں سے رات دن (کارخیر) میں خرچ کیا کرے"۔ (ق)

رسول اللہ[121] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن پڑھنے والے اور اسپر عمل کرنیوالے مسلمان کی ایسی مثل ہے جیسے ترنج[2]۔ کہ بو اور مزہ دونوں بہتر اور جو مسلمان قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثل ہے جیسے چھوہارا کہ بو ندارد مگر مزہ میٹھا! اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا۔ ایسی ہے جیسے اندرائن کا پھل۔ کہ بو بھی خراب اور مزہ بھی کڑوا۔ اور اُس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ریحان[3] کہ بو تو اچھی اور مزہ کڑوا"۔ (ق)

رسول اللہ[122] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالی اس قرآن سے بعض قوم کا مرتبہ بلند کرتا ہے اور بعض قوموں کو ذلیل" (م)

رسول اللہ[123] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" تم لوگ اپنے گھروں کو قبرستان[4] نہ بناؤ شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے جہاں سورہ بقر پڑھی جاتی ہے" (م)

---

[1] یعنی سوء حافظہ کے باعث بھول جایا کرتا ہے یا زبان ہی اُس کی نہیں چلتی ۱۲ منہ [2] ایک قسم کا میٹھا خوشبودار لیموں ہے ۱۲ منہ [3] ایک قسم کی خوشبودار اور کڑوی گھاس ہوتی ہے ۱۲ منہ [4] یعنی قبرستان کی طرح اپنے گھروں کو ذکر الہی اور عبادت سے خالی نہ رکھو ۱۲ مولوی عبدالعزیز صاحب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو۔ جو قرآن پڑھا کریگا۔ یا پڑھایا کریگا۔ قرآن اُسکے لئے اللہ سے شفاعت کریگا۔ سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران پڑھا کرو۔ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن ابر کے دو ٹکڑے یا چھتر یا چڑیوں کے دو جھنڈ کے شکل میں آوینگی۔ اور اپنے پڑھنے والے کو قیامت کے صدموں سے بچائیں گی۔ اور خوب ہی اُن کی سفارش کرینگی۔ سورۂ بقرہ پڑھا کرو۔ اِس کے پڑھنے میں برکت ہے اور چھوڑنے میں حسرت۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ اِسکو بُرے لوگ نہیں پا سکتے۔" (م)

۱۲۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" قیامت میں قرآن اور اُسکے پڑھنے والے جو اُسپر عمل بھی کرتے تھے حاضر کئے جائینگے۔ سب سے آگے سورۂ بقرہ اور آل عمران اس طرح پر آئیں گی جیسے ابر کے دو ٹکڑے یا سیاہ چتر۔ اور اس کے بیچ میں چمک اور روشنی ہو گی۔ یا جیسے چڑیوں کے دو جھنڈ۔ اور اپنے پڑھنے والوں کی خوب ہی شفاعت کرینگی۔" (م)

۱۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جو کوئی سورہ بقرہ کے آخر کی دو آیتیں[لہ] رات کو پڑھ لے تو اس کے لئے یہ کافی ہو جائینگی۔" (ق)

۱۲۷ اُبَیّ بن کعبؓ نے فرمایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اَبَا مُنذِرؓ[سلہ] ! کیا تم جانتے ہو کہ قرآن شریف کی بہت بہتر آیت کون سی تمکو یاد ہے"؟ میں نے عرض کی" اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" تب آپؐ نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا" اَبَا مُنذِرؓ ! تجکو علم مبارک ہو۔" (م)

لہ یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سورہ تک ۱۲ سلہ اَبَا مُنذِرؓ ابی بن کعب کی کنیت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"جو کوئی اول سورہ کہف کی دس آیتیں یاد رکھے تو دجال کے فتنے سے محفوظ رہے"۔ (م)

ایک صحابی ہر قرأت کے بعد قُل ھُوَاللّٰہُ پڑھ کر رکعت ختم کرتے تھے۔ لوگوں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی "آپ نے فرمایا"اُن سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتے ہیں"۔ لوگوں نے پوچھا۔ انھوں نے کہا۔ اِس سورہ میں اللہ کی صفات مذکور ہیں مجھے اسکو پڑھتے بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اُن سے خبر کردو کہ اللہ بھی اُن کو بہت چاہتا ہے"۔ (ق)

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی "یا رسول اللہ! مجھے قُل ھُوَاللّٰہُ سے بہت محبت ہے"۔ آپ نے فرمایا اُسکی محبت تجھے جنت میں لیجائے گی"۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔"آج کی رات عجب آیتیں اتاری گئی ہیں ایسی آیتیں تو کبھی دیکھی ہی نہیں گئیں یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ"۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات کو جب بچھونے پر آتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے اُس میں پھونکتے پھر اس میں قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے پھر دونوں ہاتھ تمام بدن پر جہاں تک پہنچ سکتا پھیرتے سر اور منہ اور آگے کے دھڑ

لہ جسے پناہ مانگتے ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہاتھ پھیرنا شروع کرتے اسی طرح تین بار کرتے"۔ (ق)

قرآن کی تلاوت کا بیان

۱۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "قرآن کی خبرگیری کرو۔ خدا کی قسم جیسے اونٹ رسی توڑا کر نکل بھاگتا ہے۔ یہ قرآن اُس سے بھی جلد ترسینوں سے نکل جاتا ہے"۔ (ق)

۱۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ کہنا کہ "میں فلاں فلاں آیت بھول گیا"۔ بُری بات ہے۔ یوں کہنا چاہیئے کہ میں فلاں فلاں آیت بھلادیا گیا" (ق)

۱۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "قرآن جی لگنے تک پڑھو۔ جب جی نہ لگے نہ پڑھو"

۱۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کے الفاظ کھینچ کھینچ کر تلاوت کرتے مثلاً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں اللہ اور رحمٰن اور رحیم پر مد کھینچتے۔ (ب)

۱۳۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کسی آواز پر اس قدر کان نہیں لگاتا جس قدر نبی کی قرآن خوانی پر کان لگاتا ہے"۔ (ق)

۱۳۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم سے نہیں ہے" (ب)

۱۳۹ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے۔ اسوقت مجھ سے فرمایا "تو مجھے قرآن سنا"۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں اور آپ کو قرآن سناؤں؟ آپ پر تو قرآن اُترا ہی ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ نے فرمایا۔ "ہاں مجھے دوسرے سے قرآن سننا اچھا معلوم ہوتا ہے"۔ تب میں نے سورۂ نساء شروع کی۔ جب فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ؕ تک پہنچا۔ آپؐ نے فرمایا۔ "اب بس" پھر جو میں نے آپؐ کی طرف دیکھا تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھا۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابی بن کعبؓ سے فرمایا۔ "اللہ نے مجھے فرمایا ہے کہ میں تمکو قرآن سناؤں۔ ابیؓ نے پوچھا۔ "کیا اللہ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے"؟ فرمایا۔ "ہاں تمہارا نام لیکر فرمایا ہے"۔ ابیؓ نے عرض کی: "میں بھی اللہ رب العالمین کے یہاں یاد کیا گیا"؟ فرمایا۔ ہاں۔ پھر تو ابیؓ (مارے خوشی کے) رونے لگے۔ (ق)

باب ۵

۱۴۱ ابن مسعودؓ نے فرمایا۔ "میں نے ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف طور سے قرآن پڑھتے سنا تو اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پکڑ لایا اور حال بیان کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر ناخوشی دیکھی۔ آپؐ نے فرمایا تم دونوں اچھا پڑھتے ہو۔ اختلاف نہ کیا کرو۔ اگلوں نے پہلے اختلاف ہی شروع کیا تھا جس کا انجام یہ ہوا کہ آخر ہلاک کیئے گئے"۔ (ب)

۱۴۲ اُبی بن کعبؓ نے فرمایا۔ "میں مسجد نبوی میں تھا کہ ایک شخص نے نماز میں قرآن میری یاد کے خلاف طور سے پڑھا۔ پھر دوسرا شخص آیا اُس نے اور ہی طور سے پڑھا۔ جب نماز پڑھ چکے تو ہم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس حاضر ہوئے اور میں نے عرض حال کی آپ نے اُن دونوں سے پڑھوا کر سنا اور دونوں کی تعریف کی۔ تب تو میرے دل میں کفر کی حالت سے بھی زیادہ تکذیب پیدا ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری یہ حالت ملاحظہ فرما کر میرے سینے کو ایسا مارا کہ میں پسینے پسینے ہو گیا۔ اور ڈر کا یہ حال تھا کہ جیسے خدا کو دیکھ ہی تو رہا ہوں۔ پھر فرمایا" اے اُبی! پہلے قرآن مجھ پر ایک ہی طرح سے اُترا تھا۔ تو میں نے اپنی امت پر آسانی چاہی تب دوبارہ دوسری طرح پر اترا۔ پھر میں نے تیسری بار آسانی چاہی تو سات قرأت تک نوبت پہنچی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی ارشاد ہوا کہ تم اپنی ہر بار آسانی چاہنے کے بدلے جو چاہو وہ مانگو" میں نے عرض کی" الٰہی میری امت کو بخش دے (پھر دوسری دعا بھی یہی کی کہ) الٰہی میری اُمت کو بخش دے اور تیسری دعا کو ایسے دن کے لئے اُٹھا رکھا جسدن ساری مخلوق ابراہیم تک میری طرف جھکے گی"۔ (م)

۱۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جبرئیل نے مجھے ایک طریقہ پر قرآن پڑھایا۔ تو میں برابر دوسرے دوسرے طور پر بھی چاہتا رہا۔ یہانتک کہ سات طور تک نوبت پہنچی"۔ ابن شہابؒ فرماتے ہیں مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ اِن سات قرأت میں حلال وحرام میں کہیں اختلاف نہیں ہے"۔ (ق)

۱۴۴ زیدؓ بن ثابتؓ نے فرمایا" ابو بکرؓ نے اہلِ یمامہ کے قتل کے زمانے میں عمرؓ کے روبرو مجھ سے فرمایا: عمرؓ مجھ سے کہتے ہیں کہ" یمامہ کی لڑائی میں حافظ لوگ بہت شہید ہو گئے۔ مجھے ڈر ہے کہ اب جو حافظ قرآن رہ گئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہیں وہ بھی لڑائیوں میں شہید نہ ہوجائیں۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہو پڑا تو قرآن تو گم ہی ہوجائیگا۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ اُس پر عمرؓ نے کہا۔ اسے عمرؓ! ایسے کام کیونکر کروگے جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا"۔ عمرؓ نے کہا۔ واللہ اسی میں خیر ہے۔ عمرؓ نے اس میں اسقدر اصرار کیا کہ آخر خدا نے قرآن جمع کرنے کی مصلحت میرے دل پر بھی کھولدی تو اسے زید! تم جوان اور دانا آدمی ہو۔ ہمکو تم پر ہر طرح اعتبار ہے تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں وحی لکھا کرتے تھے۔ اب تم ہی قرآن تلاش کرکے اکٹھا کرو"۔ زیدؓ کہتے ہیں "خدا کی قسم اگر ابوبکر پہاڑ ہٹا دینے کا حکم دیتے تو مجھ پر قرآن جمع کرنے کے برابر بھاری نہ ہوتا"۔ میں نے عرض کی "آپ لوگ ایسا کام کیوں کرتے ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا"۔ ابوبکرؓ نے فرمایا۔ واللہ اسی میں خیر ہے"۔ اور ابوبکرؓ برابر اصرار کرتے رہے۔ آخر خدا نے قرآن جمع کرنے کی مصلحت میرے دل پر بھی کھولدی۔ پھر میں نے کھجور کے پتوں اور سفید پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے قرآن تلاش کرکے جمع کرنا شروع کیا۔ سورہ توبہ کی آخر آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ آخر سورہ تک مجھکو ابی خزیمہؓ ہی سے ملی۔ انکے سوا اور کسی کے پاس لکھی نہ تھی یہ اوراق جن میں قرآن غیر مرتب تھا صدیق کے پاس تا حیات رہے پھر عمرؓ کے پاس رہے۔ پھر عمرؓ کی بیٹی بی بی حفصہؓ کے پاس رہے"۔ (ب)

حذیفہ[۳۵] بن یمانؓ فتح ارمینہ وآذربیجان میں جو اہل عراق پر ہوئی قرآن

[۱] سبحان اللہ صحابہؓ دین میں نئے کام کرنے سے کس قدر ڈرتے تھے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی قرأت میں اختلافات سن سنکر سخت گھبرائے تو عثمانؓ سے آکر عرض کی یا امیر المومنین اِس اُمت کی جلد خبر لیجیے ورنہ قرآن میں بھی یہود ونصاریٰ کی کتابوں کی طرح اختلافات پیدا ہو جائیں گے۔ تب عثمانؓ نے حفصہؓ کے پاس کے اوراق قرآنی غیر مرتبہ منگا بھیجے۔ پھر زید بن ثابتؓ وعبداللہ بن زبیرؓ وسعید بن العاصؓ وعبداللہ بن الحارثؓ بن ہشام چار شخصوں نے کئی[۱] نسخے اُس غیر مرتب قرآن سے نقل کیے اور عثمانؓ نے تینوں قریشی[۲] صاحبوں سے فرمادیا کہ جب تم میں اور زید بن ثابتؓ میں کچھ اختلاف ہو تو قریش ہی کی زبان کے موافق لکھنا قرآن اُنھیں کی زبان میں اترا ہے۔ ایسا ہی کیا گیا۔ پھر جب قرآن لکھے گئے تو عثمانؓ نے حفصہؓ کے وہ اوراق واپس کر دیے۔ اور اِس مرتب قرآن کو چند شہروں میں روانہ کر دیا۔ اور حکم دیا کہ اِس قرآن کے سوا اور جو صحیفے ملیں سب جلا دیئے جائیں۔ (ب)

دعاؤں کی کتاب

رسول[۳] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر نبی کی ایک دعا، اللہ تعالیٰ ضرور ہی قبول فرماتا ہے سب نبیوں نے اپنی اپنی دعا دنیا ہی میں کر لی۔ اور

---

[۱] جس میں زید بن ثابتؓ نے قرآن جمع کیا تھا ۱۲ منہ [۲] مشہور قول یہ ہے کہ پانچ قرآن لکھے گئے چار تو ادھر اُدھر روانہ کیے گئے اور ایک مدینہ طیبہ میں رکھا گیا۔ اور دانی نے کہا کہ اکثر علماء کے نزدیک چار قرآن لکھے گئے ایک ایک کوفہ بصرہ اور شام کی طرف بھیجا گیا۔ اور ایک کو عثمانؓ نے اپنے پاس رکھ لیا۔ اور ابو حاتم نے کہا سات نسخے لکھے گئے۔ ایک ایک مکہ شام یمن بحرین بصرہ کوفہ کی طرف روانہ کیا اور ایک مدینہ میں رکھ لیا ۱۲ (قسطلانی جلد ۷ صفحہ ۵۰۱) [۳] عبداللہ بن زبیر اور سعید بن العاص اور عبداللہ بن الحارث بن ہشام یہ تینوں صاحب قریشی ہیں۔ اور زید بن ثابت انصاری ہیں ۱۲ منہ محمد عبداللہ غازی پوری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اپنی ضرور قبول ہونیوالی دعاء رکھ چھوڑی ہے۔ قیامت میں اپنی امت کی شفاعت کرونگا جس نے دنیا میں شرک نہ کیا ہوگا اُس کے حق میں میری یہ دعاء ضرور قبول ہوگی" (ق)

رسول ﷺ (ع ۱۴۷) اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "الٰہی میری تجھ سے ایک عرض ہے قبول فرما میں نے جس مسلمان کو ایذا دی ہو۔ یا بُرا کہا ہو۔ یا کوڑے مارے ہوں یا کسی پر لعنت کی ہو تو اُسکو اُس مسلمان کے حق میں قیامت کے دن رحمت و مغفرت و تقرب کا سبب کر دے" (ق)

رسول (ع ۱۴۸) اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی یوں دعاء نہ کرے کہ الٰہی اگر تو چاہے تو مجھے بخشدے۔ اگر تو چاہے تو مجھ پر رحمت کر۔ اگر تو چاہے تو مجھے روزی دے بلکہ یقین و رغبت کے ساتھ دعاء مانگے۔ وہ جو چاہتا ہے وہی تو کرتا ہی ہے۔ اُس پر کوئی جبر کرنیوالا تو ہے ہی نہیں" (ق)

رسول (ع ۱۴۹) اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آدمی کی دعائیں تاوقتیکہ گناہ یا ناتا توڑنے کے لئے نہ ہوں قبول ہی ہوتی ہیں۔ مگر قبول ہونے کے لئے جلدی نہ کرے۔ پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی نہ کرے کیا؟ آپ نے فرمایا۔ یوں نہ کہے کہ میں نے دعائیں بہت کیں مگر قبول نہ ہوئیں۔ یہ سمجھکر چھوڑ دے ایسا نہ کرے"۔ (م)

رسول (ع ۱۵۰) اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان کی غائبانہ دعاء مسلمان کے حق میں قبول ہوا کرتی ہے۔ فرشتہ مقرر ہے جب وہ دعاء کرتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے "الٰہی اس کی دعاء قبول کر اور وہی نعمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کو بھی دے۔ (م)

۱۵۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اپنی جان یا اولاد یا مال کو نہ کوسو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ قبول کی ساعت ہو اور تمہارا کوسا قبول ہو جائے" (م)

اللہ عزوجل کے ذکر کا بیان

۱۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب لوگ خدا کا ذکر کرتے ہیں فرشتے انکو گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانک لیتی ہے۔ اور طمانینت اترتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے نزدیک والوں میں فرماتا ہے"۔ (م)

۱۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کی یاد کرنیوالے اور نہ یاد کرنے والے کی مثل زندہ اور مُردہ کی سی ہے"۔ (ق)

۱۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندے میرے ساتھ جیسا گمان رکھتے ہیں میں بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتا ہوں اور بندہ جب مجھے یاد کرتا ہے تو میں اسکے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر بندہ مجھکو اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اُس کو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر بندہ مجھکو مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسکو اُس کے مجمع سے اچھے مجمع میں یاد کرتا ہوں"۔ (ق)

۱۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'جو کوئی نیکی کرتا ہے اسکو میں دس گونہ بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب دیتا ہوں' اور جو گناہ کرتا ہے اُس کی سزا اسی گناہ کے برابر ہے۔ یا میں معاف ہی کردوں اور جو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں اُس سے ایک ہاتھ قریب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتا ہوں! اور جو میری طرف ایک ہاتھ جھکتا ہے میں اُس کی طرف چار ہاتھ سے بھی زیادہ جھکتا ہوں۔ اور جو میرے پاس چلکر آتا ہے میں اُس کے پاس دوڑکر آتا ہوں۔ اور جو میرے پاس زمین بھر گناہ لیکر آتا ہے بشرطیکہ اُن میں شرک نہ ہو۔ تو اُس سے زمین برابر بخشش کے ساتھ ملتا ہوں" (م)

[۱۵۶] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے" جسنے میرے دوست سے دشمنی رکھی میں اسکو اپنی لڑائی کی اطلاع دیتا ہوں۔ اور میرے بندے کا فرضوں سے میری نزدیکی حاصل کرنا جس قدر مجھ کو محبوب ہے اسقدر اور کسی نیکیوں سے نزدیکی حاصل کرنا محبوب نہیں! ور میرا بندہ فرضوں کے ساتھ نفلی عبادتوں کو بھی ادا کرتے کرتے اسقدر میری نزدیکی حاصل کرتا ہے کہ پھر میں اسکو چاہنے لگتا ہوں۔ یہانتک کہ میں اُسکی سماعت[۱] ہو جاتا ہوں جس سے وہ سُنتا ہے اور اُس کی بینائی ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اُس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اُس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ پھر تو اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں ضرور اسے دے ہی دیتا ہوں میں جس کام کو کیا چاہتا ہوں مجھے اُس میں کچھ تردد نہیں ہوتا۔ مگر جب کسی مومن کی جان قبض کرتا ہوں تو وہ ناخوش ہوتا ہے اور مجھے بھی اُس کی ناخوشی پسند نہیں! اُسوقت البتہ مجھے

---

[۱] مسائل صفات میں سلف کا مذہب یہ ہے کہ صفات اپنے ظاہر معنی پر جاری کیجائیں سفیان ثوری نے فرمایا امرہا علی ظاہرہا اور معنی اسکے یہ ہیں کہ اس میں کوئی تاویل نہ کیجائے اور نہ اس میں زیادہ غور کیا جائے جو ظاہر معنی سمجھے جاتے ہیں وہ اپنے حال پر بلا تشبیہ و تمثیل رکھے جائیں ۱۲ مولانا شیخ حسین عرب انصاری یمنی مدظلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تردد ہوتا ہے لیکن موت[1] سے چارہ بھی نہیں"۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بہت فرشتے ہیں کہ اللہ کے ذکر کرنیوالوں کو راستوں میں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ جب کسی قوم کو خدا کا ذکر کرتے پاتے ہیں تو اور فرشتوں کو بھی پکارتے ہیں کہ جلد آؤ اپنی مراد حاصل کرو۔ فرشتے دنیا کے آسمان تک اپنے پروں سے اُس قوم کو ڈھانک لیتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اُن فرشتوں سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ خوب جانتا ہے "میرے بندے کیا کہتے ہیں"۔؟

فرشتے عرض کرتے ہیں۔ "تیری پاکی۔ بڑائی وغیرہ بیان کرتے ہیں"۔

(اللہ تعالیٰ) "کیا میرے بندوں نے مجھے دیکھا ہے"؟

(فرشتے) "نہیں واللہ نہیں دیکھا ہے"۔

(اللہ تعالیٰ) "بھلا اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو اُن کا کیا حال ہو"؟

(فرشتے) "تب تو تیری بندگی اور حمد وثنا میں اور بھی کوشش کریں"۔

(اللہ تعالیٰ) "میرے بندے کچھ مجھ سے مانگتے بھی ہیں"؟

(فرشتے) "ہاں جنت مانگتے ہیں"؟

(اللہ تعالیٰ) "کیا اُنھوں نے جنت دیکھی ہے"؟

(فرشتے) "نہیں واللہ نہیں دیکھی ہے"؟

(اللہ تعالیٰ) "بھلا اگر کہیں اُسے دیکھ لیں تو کیا حال ہو"؟

(فرشتے) "پھر تو اُن کی حرص اور طلب اور رغبت میں اور بھی جوش وخروش ہو"

[1] کیونکہ ازل میں موت قرار پاچکی ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ تعالیٰ) "میرے بندے کسی چیز سے پناہ بھی مانگتے ہیں"؟

(فرشتے) "دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں"۔

(اللہ تعالیٰ) "کیا اُنھوں نے دوزخ دیکھی ہے"؟

(فرشتے) "نہیں واللہ نہیں دیکھی ہے"۔

(اللہ تعالیٰ) "اگر اُسے دیکھ پائیں تو کیا حال ہو"؟

(فرشتے) "تو اور بھی بھاگ کھڑے ہوں اور ڈر بڑھ جائے"۔

(اللہ تعالیٰ) "فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اِن سب کے سب کو بخشتا"۔[1]

(کوئی فرشتہ) "یا اللہ! اِس جماعت میں فلاں شخص تو کسی اور کام کو چلا تھا"

(اللہ تعالیٰ) وہ بندے میرے ایسے ہیں کہ اُن کا ہمنشین بھی بے نصیب نہیں کیا جائے گا"۔ (ب)

حنظلہ رضؓ[2] نے فرمایا: "ابوبکر رضؓ نے میرا حال مجھ سے پوچھا میں نے کہا "حنظلہ رضؓ تو منافق ہوگیا ہے۔ اُنھوں نے فرمایا سبحان اللہ یہ کیسی بات کہی۔ "جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں دوزخ اور جنت کا ذکر سنتا ہوں اُسوقت یہ حال ہوجاتا ہے کہ گویا اُن دونوں کو آنکھوں سے دیکھ ہی تو رہا ہوں۔ اور جب بی بی بچوں اور کاروبار میں مشغول ہوجاتا ہوں تو پھر بہت باتیں بھول جاتا ہوں"۔ ابوبکر رضؓ نے فرمایا: "واللہ میرا بھی یہی حال ہے"۔ پھر ہم دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! حنظلہ تو منافق ہوگیا"۔ آپؐ نے فرمایا

[1] می بذیرند بداں را بطفیلِ نیکاں ؛ رشتہ واپس نہ دہد ہر کہ گہری گیرد ۔ ع بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہ کیا"؟ میں نے اپنا حال عرض کیا۔ آپؐ نے قسم کھا کر فرمایا: "اگر تم لوگ برابر اُسی حال میں رہو جس حال میں میرے پاس رہتے ہو۔ اور خدا کا ذکر کرتے رہو۔ تب تو فرشتے تمہارے بچھونے اور تمہاری راہوں میں تم سے مصافحہ کریں۔ مگر اے حنظلہ! یہ حال کبھی کبھی ہوا کرتا ہے۔ آپؐ نے اس کلمہ کو تین بار فرمایا۔" (م)

مسجد[۲۱] میں کچھ لوگ حلقے کے طور سے بیٹھے تھے۔ معاویہؓ نے اُن سے فرمایا۔ قسم تو کھاؤ کہ تم لوگ اسی لئے بیٹھے ہو۔ اُنھوں نے کہا: "واللہ ہم لوگ اسی لئے بیٹھے ہیں۔ معاویہؓ نے فرمایا: "میں نے تمکو جھوٹا سمجھ کر تم سے قسم نہیں کھلوائی ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کے حلقے کو دیکھکر یوں ہی قسم دے کر پوچھا تھا۔ اور اُنھوں نے بھی یہی کہا تھا کہ "واللہ ہم لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے مسلمان ہونے پر اُس کا شکر کر رہے ہیں"۔ تب آپؐ نے فرمایا: "میں نے بدگمانی کے سبب سے تمکو قسم نہیں دی بلکہ جبرئیلؑ نے مجھے خبر دی ہے کہ اِسوقت اللہ تعالےٰ فرشتوں میں لوگوں کے ساتھ فخر کر رہا ہے۔ اِس لئے مجھ کو نہایت تعجب ہوا۔ اور تمہیں قسم دیکر پوچھا۔ (م)

اللہ تعالےٰ کے ناموں کی کتاب

رسول[۲۲] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے وہ جنت میں جائے"۔ (ق)

سبحان اللہ والحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کے ثواب کا بیان

۱۶۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "چار کلام بہت ہی بہتر اور اللہ کے بڑے ہی پیارے ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ان میں کسی کے ساتھ شروع کرنے میں کچھ حرج نہیں ہے"۔ (م)

۱۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے ہر روز ایک سَو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا اس کے سارے گناہ معاف ہوئے اگرچہ دریا کے جھاگ برابر کیوں نہ ہوں"۔ (ق)

۱۶۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی شام اور صبح سَو بار

لہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَكِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیُ الْمُتَعَالِیُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیُ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیُ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ الترمذی والبیہقی ۔ ۱۲ (م)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے قیامت میں اُس کے برابر اور کسی کی نیکیاں نہ ہونگی۔ سوا اُس شخص کے جس نے یہی الفاظ اسی قدر یا زیادہ پڑھے ہوں" (ق)

۱۶۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر نہایت ہلکے ہیں اور ترازوئے عمل میں بھاری ہیں۔ اور اللہ کے بڑے پیارے ہیں وہ یہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" (ق)

۱۶۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی سَو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے اُسکے لئے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور اسکے ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں"۔ (م)

۱۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز صبح کو اپنی بی بی حضرت جویریہؓ کے پاس سے باہر تشریف لے گئے۔ وہ اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر تھیں کہ آپؐ چاشت پڑھ کر لوٹ آئے۔ اور بی بی جویریہؓ وہیں اپنی جگہ پر برابر بیٹھی تھیں تو آپؐ نے فرمایا "میں نے چار کلمے تین بار پڑھے ہیں۔ اگر تمھارے صبح سے اس وقت تک کے وظیفے کے ساتھ تولے جائیں تو برابر ہوں۔ وہ کلمے یہ ہیں۔ [1] سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِہٖ" (م)

۱۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص دن بھر میں سَو بار [2] لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ

[1] میں اللہ کی مخلوقات کے برابر اور اس کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے ہموزن اور اُس روشنائی کے برابر جس سے اسکے سارے کلمے لکھے جاتے ہیں۔ اُس کی پاکی اور تعریف بیان کرتا ہوں۔ ۱۲ منہ

[2] اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی ساجھی نہیں اسی کا ملک ہے اُسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ پڑھے اُس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہو اور اسکے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں اور اُسکے سو گناہ معاف ہوں۔ اور تمام دن شیطان سے محفوظ رہے۔ اور قیامت میں اُس شخص سے زیادہ نیکیاں فقط اسی شخص کی ہونگی جس نے یہی کلمے اُس سے زیادہ پڑھے ہونگے (ق)

استغفار اور توبہ کا بیان

ع ۱۶۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "واللہ میں ہر روز ستر بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت[1] چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ (ب)

ع ۱۶۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اے لوگو توبہ کرتے رہو میں بھی دن بھر میں سَو بار توبہ کرتا ہوں" (م)

ع ۱۷۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور تم پر بھی آپس میں ظلم کرنا حرام کیا ہے تم لوگ ظلم نہ کیا کرو۔ اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو مگر جسکو میں ہدایت کروں۔ تو تم مجھ سے ہدایت چاہو۔ میں تم کو ہدایت کرونگا۔ اے میرے بندو۔ تم سب بھوکے ہو مگر جسکو میں روزی دوں تو تم مجھ سے روزی مانگو میں تمکو روزی دونگا۔ اے میرے بندو تم سب ننگے ہو مگر جسکو میں کپڑے پہناؤں۔ تو تم مجھی سے کپڑے مانگو میں تمکو کپڑے پہناؤں گا اے میرے بندو۔ تم سب رات دن گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہ بخشتا ہوں۔ تو تم مجھی سے بخشایش چاہو۔ میں تم کو بخشدونگا۔ اے میرے

[1] اللہ تعالیٰ کی کیسی بڑی شان ہے کہ پیغمبر صاحب بھی باوجود معصوم ہونے کے اس سے استغفار اور توبہ کیا کرتے تھے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندو تم لوگ مجکو نہ کچھ نقصان پہنچا سکتے ہو۔ نہ کچھ نفع۔ اے میرے بندو۔ اگر تمھارے سب اگلے اور سب پچھلے اور سب آدمی اور سب جن نہایت ہی متقی پرہیزگار ہوجائیں تو بھی میرے ملک میں زیادتی کچھ نہ ہوگی! ورا اگر یہ سب کے سب ایکبارگی نہایت ہی گنہگار ہوجائیں تب بھی میرے ملک میں کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اے میرے بندو۔ اگر یہ سب کے سب ایک میدان میں اکٹھے ہوکر مجھ سے ہر مطلب سوال کریں اور میں سب کے سوال کو پورا کردوں تو بھی میرے خزانے میں اسیقدر کمی ہوگی جسقدر سمندر میں سوئی ڈبو لینے سے سمندر کا پانی کم ہو[1]۔ اے میرے بندو۔ میں تمھارے ہر ہر کاموں کو گن گن کر رکھتا ہوں تمکو اُن کا بدلا پورا پورا دونگا۔ تو جسکو بھلائی نصیب ہو وُہ اللہ کا شکر کرے اور جو محروم رہے وہ اپنے ہی کو ملامت کرے"۔ (م)

[۱۷۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن کے گنہگار توبہ کرلیں پچھم سے آفتاب نکلنے تک اللہ تعالیٰ یوں ہی توبہ قبول فرمائے گا"۔ (م)

[۱۷۲] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب بندہ اپنے گناہوں کا اقرار کرکے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول ہی فرماتا ہے"۔ (ق)

[۱۷۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب بندے اپنے گناہ پر پچھتا کر توبہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُس سوار سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کی سواری مع کھانا پانی کے کسی خطرناک جنگل میں بھاگ جائے اور بیچارہ سوار

[1] غرض کچھ بھی کمی نہ ہوگی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناامید ہو کر کسی درخت کے تلے سو جائے اور ایک بارگی وہ سواری اُس کے پاس آ کھڑی ہو۔ اور سوار اُس کی لگام پکڑ کر خوشی میں مست ہو کر یوں کہنے لگے کہ یا اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں۔ کمال خوشی سے الٹی بات بول جائے۔" (م)

۱۷۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ایک شخص نے کہا" واللہ خدا فلاں کو ہرگز نہ بخشے گا۔" اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یہ کون قسم کھانیوالا ہے کہ میں فلاں کو نہ بخشونگا" لے میں نے اسی کو بخشا اور تیرے ہی عمل کو اکارت کر دیئے۔" (م)

۱۷۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے اَللّٰهُمَّ[1] اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ جو کوئی اِسکو یقین کے ساتھ دن کو کہے اور اتفاقاً اُسی روز شام سے پہلے مرجائے تو جنتی ہوگا۔ اور جو رات کو یقین کے ساتھ کہے اور صبح سے پہلے ہی مرجائے تو جنتی ہوگا۔" (ب)

باب ۶

۱۷۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات

---

[1] الٰہی میرا پروردگار تو ہی ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت بھر تیرے عہد پر قائم ہوں۔ اور تیرے وعدوں کا یقین رکھتا ہوں اور میں اپنے عمل کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری نعمتوں کا احسان جو مجھ پر ہیں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ مجھے بخشدے کیونکہ گناہ بخشنے والا تو ہی ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تقدیر کر چکا تب ایک کتاب لکھی جو عرش پر اللہ کے پاس ہے اُس کتاب میں یہ لکھا ہے کہ میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے اپنی سو رحمتوں میں سے ایک ہی رحمت دنیا بھر میں تمام جنات اور آدمیوں اور جانوروں پر تقسیم کی ہے۔ لوگ اسی ایک رحمت کے سبب سے آپس میں کیسی کیسی دلسوزی کرتے رہتے ہیں۔ یہانتک کہ وحشی جانور بھی اپنے بچونکو کس کس لطف و محبت سے پالتے ہیں۔ اور ننانوے رحمتیں قیامت کے لئے اٹھا رکھی ہیں۔ اُس دن وہ ننانوے رحمتیں اپنے بندوں پر بخشش فرمائے گا۔" (ق)

بلکہ دنیا والی ایک رحمت کو بھی ننانوے میں ملا کر پوری سو کر لیگا۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر مومن اللہ کے سارے عذابوں کو جان لے تو کسی مومن کو بہشت ملنے کی امید نہ رہے اور اگر کافر اللہ تعالیٰ کی ساری رحمتوں کو جان لے تو کسی کافر کو بہشت سے مایوسی نہ ہو۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کسی شخص کو عمل اُسکا نہ تو جنت میں لیجائیگا نہ جہنم سے بچائیگا اور نہ مجکو۔ یہ نعمت فقط اللہ کی مہربانی ہی پر ہے۔" (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھ رکھی ہیں جو نیکی کا فقط ارادہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کیلئے پوری نیکی کا ثواب لکھ لیتا ہے اور جو نیکی کر بھی لی تو دس گونہ سے سات سو گونہ تک ثواب لکھ لیتا ہے اور جس نے گناہ کا فقط ارادہ کیا اور گناہ نہ کیا تو اُس کے لئے بھی پوری نیکی کا ثواب لکھ لیتا ہے۔ اور جو گناہ کر بھی لیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ایک کا ایک ہی لکھ لیتا ہے۔" (ق)

صبح اور شام اور سوتے وقت کی دعاؤں کا بیان

۱۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام ہوتی تو یہ دعاء پڑھتے اَمْسَیْنَا[۱]
وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ
وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ اور صبح کو اَمْسَیْنَا
وَاَمْسٰی کی جگہ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (صبح کی ہمنے اور صبح کی ۱۲) کہکر پوری یہی دعاء پڑھتے۔" (م)

۱۸۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کو
تشریف لاتے تو وہ اپنا ہاتھ داہنے رخسارہ مبارک کے تلے رکھ کر آرام
فرماتے پھر یہ دعاء پڑھتے۔ اَللّٰھُمَّ[۲] بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی اور جب سوکر اٹھتے
تو فرماتے اَلْحَمْدُ[۳] لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ (ق)

---

[۱] ہم نے شام کی اور ملک نے خدا ہی کے لئے شام کی اور ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور سوائے اللہ کے کوئی معبود لائق پوجنے کے نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے ساری خوبیاں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
یا اللہ میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس رات میں ہونیوالی چیزوں کی بھلائی چاہتا ہوں۔ اور تجھ سے اس رات کی برائی اور اس رات میں ہونے والی چیزوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ الٰہی میں تجھ سے کاہلی اور بڑھاپے اور شیخی اور دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں ۱۲

[۲] الٰہی تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جیتا ہوں ۱۲ منہ

[۳] ساری خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جسنے مجھے مرنے کے بعد جلایا اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عہ۱۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی اپنے بستر پر آئے تو بستر کو تہبند کے کونہ سے اور ایک روایت میں ہے کہ اپنے کپڑے کے گوشہ سے تین بار جھاڑے یہ نہیں معلوم اسپر کیا ہو۔ پھر داہنے کروٹ سوئے اور یہ کہے۔ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ" ط (ق)

فاطمہ۱۸۵ رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی خادم طلب کیا۔ آپ نے فرمایا "نماز (فرض) کے وقت اور سونے کے وقت ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لیا کرو۔ یہ خادم سے بہتر ہے"۔ (م)

مختلف وقتوں کی دعاؤں کا بیان

رسول۱۸۶ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی اپنی بی بی سے صحبت کرنی چاہے تو یہ دعا پڑھ لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ اس صحبت سے اولاد نصیب تو اسکو شیطان کبھی نقصان نہ پہنچائے گا"۔ (ق)

رسول۱۸۷ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رنج وغم کے وقت یہ فرماتے تھے۔

لہ اے اللہ میں نے تیرے نام پر اپنی کروٹ بستر پر رکھی اور تیری ہی مدد سے میں اس کو اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان قبض کرنے تو اس پر رحم فرمائیے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اسکو ان برائیوں سے بچائے جس سے اپنے اچھے بندوں کو بچاتا ہے ۱۲ منہ ۲ لہ بسم اللہ اے اللہ ہمکو شیطان سے بچا۔ اور جو اولاد کو تو ہمیں نصیب فرمائیگا اس سے بھی شیطان کو دور رکھ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰہَ[1] اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔[2] (ق)

رسول اللہ[185] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب مرغ کی بانگ سنو۔ تو اللہ سے اُس کا فضل چاہا کرو۔ وہ فرشتے کو دیکھکر بولتا ہے۔ اور جب گدھے کی آواز سنو تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ[3] کہو۔ وہ شیطان کو دیکھکر چیختا ہے۔ (ق)

رسول اللہ[186] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے وقت جب اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہکر یہ پڑھتے۔ سُبْحَانَ[4] الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ لَنَا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ

---

[1] جو شخص کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو۔ یا سنگین مقدمے میں ماخوذ ہو۔ یا اور کوئی بلا میں گرفتار ہو۔ اُسوقت کے لئے یہ دعا نہایت ہی مفید ہے مجرب ہے ۱۲ منہ مولوی وصیت علی صاحب مرحوم مدرس مدرسہ احمدیہ آرہ شریف [2] سوائے اللہ بزرگ بردبار کے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بڑے عرش کے پروردگار کے کوئی معبود نہیں ۱۲ منہ [3] شیطان مردود سے خدا کی پناہ ۱۲ منہ [4] وہ ذات بڑی پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارا فرمانبردار کردیا۔ اور ہمیں اتنی طاقت نہ تھی اور ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! تو ہم پر یہ سفر آسان کردے اور اس کی دوری کم کردے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں نگہبان ہے اور گھر کا خبر گیر ہے الٰہی! سفر کی مشقت سے اور اپنے اہل و مال کو لوٹ کر بری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۱۲ منہ [5] ہم سفر سے سلامتی کے ساتھ پھرنے والے ہیں۔ اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ بندگی کرنیوالے ہیں۔ اور اللہ کی تعریف کرنے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ۔ اور جب گھر کو لوٹتے تو بھی یہی پڑھتے اور اتنا اور زیادہ فرماتے "اٰئِبُوْنَ[1] تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔" (م)

۱۹۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کرتے تو یہ فرماتے۔ اَللّٰھُمَّ[2] اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ" (م)

۱۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی کہیں سفر میں اتر کر کے یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ[3] بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ کوچ کرنے تک ہر طرح کی آفتوں سے بچا رہے"۔ (م)

۱۹۱ ایک شخص نے عرض کی "یا رسول اللہ! رات مجھے بچھو نے کاٹ لیا آپ نے فرمایا۔ اگر شام کو تو اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ کہہ لیتا تو تجھ پر یہ آفت ہرگز نہ آتی"۔ (م)

۱۹۲ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ہم لوگ جب بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے" (ب)

پناہ مانگنے کا بیان

۱۹۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعائیں پڑھا کرتے

---

[1] ہم سفر سے سلامتی کے ساتھ پھرنے والے ہیں اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ بندگی کرنے والے ہیں اللہ کی۔ تعریف کرنے والے ہیں اللہ کی ۱۲ منہ [2] الٰہی! میں سفر کی محنت اور مشقت سے اور بری حالت کے ساتھ واپس ہونے سے اور زیادتی کے بعد نقصانی سے اور مظلوم کی آہ سے اور لوٹ کر اپنے اہل و مال کو بری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں [3] میں اللہ کے پورے کلموں کے ساتھ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ[1] اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ" (ق)

اَللّٰهُمَّ[2] اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ" (ق)

۱۹۶ع اَللّٰهُمَّ[3] اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ" (م)

اَللّٰهُمَّ[4] اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (م)

---

[1] یا اللہ! میں فکر اور غم اور مجبوری اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں ۱۲ منہ [2] الٰہی! میں سستی اور بڑھاپے اور قرض اور گناہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں یا اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور فتنۂ امیری اور فتنۂ فقیری کی برائی سے اور فتنۂ مسیح دجال کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہوں کو برف کے پانی اور اولے سے دھو دے۔ اور میرے دل کو ایسا پاک وصاف کردے جیسے سفید کپڑا کو میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اسقدر دوری کردے جسقدر پورب اور پچھم میں دوری ہے۔ ۱۲ منہ

[3] اے اللہ تیری نعمتوں کے جاتے رہنے سے اور تیرے دیئے ہوئے چین کے بدل جانے سے اور عذاب ناگہانی سے اور تیرے تمام غصوں سے تیری پناہ ۱۲ منہ [4] الٰہی! میرے کئے ہوئے کاموں اور نہیں کئے ہوئے کاموں کی برائی سے تیری پناہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۸ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِىْ اَنْتَ الْحَىُّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔ (ق)

جامع دعاؤں کا بیان

۱۹۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعاء پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ خَطِيْئَتِىْ وَجَهْلِىْ وَاِسْرَافِىْ فِىْٓ اَمْرِىْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ جِدِّىْ وَهَزْلِىْ وَخَطَاىَ وَعَمَدِىْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِىْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ق)

۲۰۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعاء پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى'' (م)

جب کوئی اسلام لاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو نماز سکھاتے پھر یہ دعاء پڑھنے کو فرماتے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ

لہ یا اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھی پر بھروسا کیا۔ اور تیرے ہی طرف رجوع کی اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔ الٰہی! تیری عزت کی پناہ۔ سوائے تیرے کوئی پوجنے کے لائق نہیں اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے۔ ایسا زندہ تو ہی ہے جو کبھی نہ مرے۔ باقی جن اور آدمی سب مرتے ہیں ۱۲ منہ لہ یا اللہ میرے گناہ اور میری نادانی اور میری زیادتی اور وہ گناہ جسکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب کو بخشدے۔ الٰہی! میرے قصداً اور ہنسی اور نادانستگی۔ اور جان کرکے ہوئی یہ سب خطائیں میرے پاس ہیں۔ تو ان سب کو بخشدے۔ الٰہی! میرے اگلے اور پچھلے گناہ اور چھپکر اور کھلکر کئے ہوئے گناہ اور وہ گناہ جسکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب کو بخشدے۔ تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے ۱۲ منہ لہ اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ منہ لہ الٰہی! تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور نفس کی حفاظت اور بے پروائی چاہتا ہوں ۱۲ منہ لہ الٰہی مجھے بخشدے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت کر اور آرام دے اور روزی دے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي" (م)

۲۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا اکثر فرماتے "اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا[۱]

فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" (ق)

۲۰۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مسلمان کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ اسکو نہایت لاغر چوزے کی طرح دیکھکر پوچھا۔ تو نے اللہ تعالیٰ سے کچھ دعا، تو نہیں کی تھی؟ اُس نے کہا" ہاں میں یہ کہا کرتا تھا" یا اللہ! مجھ پر آخرت میں جو کچھ عذاب کرنا ہو دنیا ہی میں کر لے۔ آپ نے فرمایا" سبحان اللہ تو اللہ کا عذاب نہیں سہہ سکتا؟ یوں کیوں نہ کہا۔ اَللّٰھُمَّ[۲] اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" پھر جب اُس بیمار نے یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے بھی اُسکو اچھا ہی کر دیا۔ (م)

حج کی کتاب

۲۰۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ" سب سے بہتر کونسا عمل ہے"؟ فرمایا" اللہ و رسول پر ایمان لانا۔ پھر پوچھا گیا؟ اسکے بعد"؟ فرمایا" جہاد کرنا۔ پھر پوچھا گیا۔ اِسکے بعد"؟ فرمایا" مقبول حج" (ق)

۲۰۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے واسطے حج کیا اور اس نے (احرام کی حالت میں نہ اپنی بی بی کے ساتھ صحبت کی اور نہ کوئی فسق کیا۔ تو وہ ایسا پاک و صاف لوٹتا ہے جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا" (ق)

---

[۱] الٰہی مجھے دنیا میں بھلائی نصیب کر اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب کر! اور دوزخ کے عذاب سے بچا ۱۲ [۲] الٰہی! مجھے دنیا میں بھلائی نصیب کر اور آخرت میں بھلائی نصیب کر! اور عذاب دوزخ سے بچا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور مقبول حج کا ثواب بس جنت ہی ہے۔" (ق)

۲۰۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "رمضان شریف میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔" (ق)

۲۰۸ حج کے دنوں میں ایک عورت نے اپنے بچے کو اٹھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھا کر پوچھا کہ کیا اِسکے لئے بھی حج ہے؟ آپ نے فرمایا "ہاں اور ثواب اس کا تیرے لئے ہے۔" (م)

۲۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک عورت نے حجۃ الوداع میں پوچھا کہ میرے ایسے بوڑھے باپ پر حج فرض ہو چکا۔ جو سواری پر بھی نہیں بیٹھ سکتا میں اُس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا۔ "ہاں کر لے" (ق)

۲۱۰ کسی نے کہا یارسول اللہ! میری بہن نے حج کی نذر مانی تھی اور وہ مر گئی"۔ آپ نے فرمایا کہ اگر اُس پر دَین ہوتا تو اُسکو ادا کرتا یا نہیں" اُس نے کہا "ہاں ادا کرتا"۔ فرمایا تو پھر خدا کا دَین زیادہ تر ادا کے لائق ہے"۔ (ق)

۲۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی مرد اجنبی نامحرم عورت کے ساتھ تنہا نہ رہے اور نہ کوئی عورت بغیر محرم کے سفر کرے۔ ایک شخص نے کہا "یارسول اللہ! میرا نام فلاں فلاں لڑائیوں میں جانے کو لکھا گیا ہے اور میری بی بی حج کیلئے نکلی ہے۔ آپ نے فرمایا تو جا اور اپنی بی بی کیساتھ حج کر"۔ (ق)

لہ عمرہ یہ ہے کہ احرام باندھ کر طواف و سعی کرے۔ پھر سر منڈائے یا بال کترائے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے جہاد کی اجازت چاہی تو آپؐ نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج ہے۔" (ق)

۲۱۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت بغیر محرم کے ایک رات دن کا سفر بھی نہ کرے (ق)

۲۱۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرے کے احرام باندھنے کے لئے یہ جگہیں مقرر فرمائی ہیں کہ مدینہ والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں شام والے جُحفہ سے نجد والے قرن المنازل سے یمن والے یلملم سے۔ یہ میقات[1] اُن شہر والوں کے اور ادھر ہو کر گذرنیوالوں کے احرام باندھنے کے ہیں۔ اور جو میقات سے مکے کی جانب رہنے والے ہیں وہ اپنی جگہ سے احرام باندھیں یہانتک کہ مکے والے مکے ہی سے احرام باندھیں"۔ (ق)

۲۱۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے اور سوائے اس عمرہ کے جو حج کے ساتھ کیا سارے عمرے ذلقعدہ میں کئے۔ (ق)

احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا بیان

۲۱۶ عائشہ فرماتی ہیں "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام کیلئے احرام سے پہلے اور احرام سے نکلنے کے لئے خانۂ کعبہ کے طواف سے پہلے مشک آمیز خوشبو لگاتی تھی۔ گویا میں اُس خوشبوئی کی چمک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں اور یہ چمک آپؐ کے احرام

[1] احرام باندھنے کی جگہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حالت میں باقی رہتی تھی"۔ (ق)

۲۱۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام میں اپنے بالوں کو جمائے[1] ہوئے باآواز بلند اسقدر الفاظ فرماتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ[2] لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ (ق)

۲۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں پہلے فقط عمرے کا احرام باندھا تھا۔ پھر حج کا احرام باندھ لیا۔ (ق)

مکے میں جانے اور طواف کرنے کا بیان

۲۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ میں بلندی[3] کی طرف سے داخل ہوتے اور وہاں سے پستی کی طرف سے رخصت ہوتے۔ (ق)

۲۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کو تشریف لائے تو مکہ معظمہ میں آکر پہلے پہل وضو کر کے خانۂ کعبہ کا طواف کیا۔ پھر ابوبکرؓ۔ پھر عثمانؓ حج کو آتے گئے تو انھوں نے بھی پہلے پہل طواف ہی کیا۔ (ق)

۲۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج یا عمرہ کے طواف میں تین بار تیز چلتے اور

---

[1] گوند یا شہد یا تخم خطمی وغیرہ سے۔ ۱۲ منہ مجمع البحار

[2] الٰہی! میں تیری خدمت میں حاضر ہوں۔ میں تیری خدمت میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں تیری خدمت میں حاضر ہوں سب تعریف اور نعمت اور ملک تیری ہی لئے ہے تیرا کوئی شریک نہیں ۱۲

[3] یعنی کداء کی طرف سے چونکہ معظمہ میں معلیٰ کے قریب ایک اونچی پہاڑی تھی جسکا نام حجون بھی ہے اوپر چڑھنا بہت دشواری سے ہوتا تھا۔ معاویہؓ نے پہلے اس کو سہل کیا۔ پھر عبدالملک خلیفہ اموی نے پھر مہدی خلیفہ عباسی نے پھر ۸۱۱ھ میں کچھ حصہ اسکا اور سہل کیا گیا اور ۸۲۰ھ میں سلطان مصر الملک المؤید کے عہد میں بالکل سہل کر دیا گیا اور منی اور معظمہ کے ایک قدیم قبرستان کا نام ہے (فتح الباری چھاپہ دہلی صفحہ ۹۶ جلد دوم (محمد عبداللہ غازیپوری) [4] یعنی کدا کی طرف سے کدی بھی مکہ معظمہ میں ایک پہاڑی ہے باب شبیکہ کے پاس شامیوں کے شعب کے قریب تعیقعان پہاڑ کی طرف اور یہ باب شبیکہ ساتویں قرن میں بنا ہے (فتح الباری صفحہ ۹۶ جلد دوم) محمد عبداللہ غازیپوری ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چار بار معمولی چال چلتے۔ پھر دو پھیر دو رکعت نماز پڑھ کر صفا و مروہ کے درمیان میں آمد رفت کرتے۔ (ق)

۲۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ میں تشریف لائے تو حجر اسود کو بوسہ دیکر اپنی داہنی طرف سے طواف شروع کیا۔ (م)

۲۲۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ اور انکسی دار چھڑی آپکے ہاتھ میں تھی اسی سے آپ حجر اسود کو چھوتے تھے (ق)

۲۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر اسی کو چوم لیتے تھے۔ (م)

۲۲۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ جب حجر اسود کے پاس پہنچتے اسوقت جو چیز ہاتھ میں ہوتی اس سے حجر اسود کی طرف اشارہ کرتے اور اللہ اکبر فرماتے۔ (ب)

عرفات پر ٹھہرنے کا بیان

۲۲۶ عرفات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی صحابہ لبیک پکارتے اور کوئی اللہ اکبر فرماتے۔ کوئی کسی پر اعتراض نہیں کرتا تھا۔ (ق)

۲۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے اِس جگہ قربانی کی اور سارا منیٰ[۱] قربانی کرنے کی جگہ ہے اپنی اپنی قیام گاہ پر قربانی کر لیا کرو۔ اور میں اُس جگہ ٹھہرا اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور میں یہاں ٹھہرا۔ اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے"۔ (م)

۲۲۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" ایسا کوئی روز نہیں ہے جس میں

---

[۱] یعنی منیٰ میں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرفہ کے روز سے زیادہ لوگ جہنم سے آزاد کئے جائیں اور اس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت ہی نزدیک ہوتا ہے اور فرشتوں کے روبرو فخر کر کے پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا چاہتے ہیں؟ یعنی جو چاہتے ہیں وہ دونگا" (م)

عرفات اور مزدلفہ سے لوٹنے کا بیان

۲۲۹ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب و عشاء دونوں نمازیں دو اقامت کہکر ایک ساتھ پڑھیں اور کسی کے بعد نفل نہیں پڑھی"۔ (ب)

۲۳۰ ابن عباسؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ کی رات ہی کو مجھے بھی اپنی ضعیف اہل بیت (عورتوں اور لڑکوں کے ساتھ منیٰ کو روانہ کر دیا تھا۔ (ق)

کنکری پھینکنے کا بیان

۲۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوٹی چھوٹی کنکریوں سے رمی جمار کرتے (م) بقرعید کے روز آفتاب نکلنے کے بعد اور باقی روزوں میں آفتاب ڈھلنے کے بعد (رمی جمار کرتے) (ق)

قربانی کا بیان

۲۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے روز عائشہ کی طرف سے گائے قربانی کی (م)

۲۳۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج میں اپنی بیبیوں کی طرف سے گائے قربانی کی۔ (م)

۱؎ یعنی عرفات میں ۱۲ منہ ۲؎ یعنی مزدلفہ میں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرفہ کے روز سے زیادہ لوگ جہنم سے آزاد کیے جائیں اور اس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت ہی نزدیک ہوتا ہے اور فرشتوں کے روبرو فخر کر کے پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا چاہتے ہیں؟ یعنی جو چاہتے ہیں وہ دونگا" (م)

عرفات اور مزدلفہ سے لوٹنے کا بیان

۲۲۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب وعشاء دونوں نمازیں دو اقامت کہکر ایک ساتھ پڑھیں اور کسی کے بعد نفل نہیں پڑھی"۔ (ب)

۲۳۰۔ ابن عباسؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ کی رات ہی کو مجھے بھی اپنی ضعیف اہل بیت (عورتوں اور لڑکوں کے ساتھ منیٰ کو روانہ کردیا تھا۔ (ق)

کنکری پھینکنے کا بیان

۲۳۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوٹی چھوٹی کنکریوں سے رمی جمار کرتے (م) بقرعید کے روز آفتاب نکلنے کے بعد اور باقی روزوں میں آفتاب ڈھلنے کے بعد (رمی جمار کرتے) (ق)

قربانی کا بیان

۲۳۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے روز عائشہ کی طرف سے گائے قربانی کی (م)

۲۳۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج میں اپنی بیبیوں کی طرف سے گائے قربانی کی۔ (م)

لہ یعنی عرفات میں ۱۲ منہ ۔ ۲ہ یعنی مزدلفہ میں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۵ جابرؓ نے فرمایا۔ حدیبیہ کے سال ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ ایک ایک اونٹ اور گائے سات سات آدمیوں کی طرف سے قربانی کی (م)

۲۳۶ علیؓ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجکو اپنے اونٹوں کی خبرگیری کا حکم فرمایا اور اُن کے گوشت اور کھال اور جھول صدقہ کر دینے کو فرمایا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ اِن میں سے قصاب کی مزدوری نہ دینا ہم اُسکو اپنے پاس سے دینگے" (ق)

سر منڈانے کا بیان

۲۳۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اکثر اصحابؓ نے حجۃ الوداع میں اپنے سر منڈائے[1] اور بعضوں نے بال کتروائے (ق)

۲۳۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "الٰہی سر منڈانے والوں پر رحم فرما" صحابہؓ نے عرض کی "یا رسول اللہ اور بال کترنے والوں پر؟" آپ نے فرمایا "الٰہی سر منڈانیوالوں پر رحم فرما" صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ اور کترنیوالوں پر"؟ آپؐ نے فرمایا "اور کترنیوالوں پر بھی"۔ (ق)

۲۳۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے لوٹتے وقت منیٰ میں آکر رمی جمار کرکے قیام گاہ پر تشریف لائے اور قربانی کی اور سر کا داہنا طرف منڈا کر کے ابوطلحہؓ کو بلا کر دیا۔ پھر بایاں طرف منڈا کر ابوطلحہؓ کو دیکر فرمایا "اِن بالوں کو لوگوں میں تقسیم کر دو" (ق)

باب ۲

۲۴۰ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں ٹھہرے تاکہ لوگ

[1] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ احرام کھولنے کے وقت سر منڈانا افضل ہے ۱۲ منہ مولوی وحید علی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ دریافت کریں۔ تو ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے لاعلمی سے قربانی کے پہلے سر منڈا لیا"۔ آپ نے فرمایا "اب قربانی کرلے اس میں کچھ حرج نہیں ہے" دوسرے نے کہا میں نے بے خبری سے رمی جمار کے پہلے قربانی کرلی۔ آپ نے فرمایا اب رمی جمار کرلے اسمیں کچھ حرج نہیں" نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جس چیز کا آگے پیچھے[1] ہوجانا بیان کیا گیا سب کے جواب میں آپ یہی فرماتے گئے کہ اب کرلے اور اسمیں کوئی حرج نہیں"۔ (ق)

۲۴۱ اور مسلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ کسی نے کہا "میں نے رمی جمار کے پہلے سر منڈا لیا"۔ آپ نے فرمایا۔ اب رمی جمار کرلے اس میں کچھ حرج نہیں کسی نے پوچھا؟ "میں نے رمی جمار کے پہلے طواف کعبہ کرلیا" آپ نے فرمایا کہ اب رمی جمار کرلے اس میں کچھ حرج نہیں" (م)

بقرعید کے دن خطبہ پڑھنے اور ایام تشریق میں رمی جمار کرنے اور رخصت کے طواف کا بیان

۲۴۲ عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی "مجھے منیٰ کی راتوں کو حاجیوں کے پانی پلانے کے لئے مکہ معظمہ میں شب گذارنے کی اجازت ہو" آپ نے انکو اجازت دی۔ (ق)

۲۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص سوائے حائضہ کے حج کرکے بغیر طواف الوداع کئے مکہ معظمہ سے رخصت نہ ہو۔ اور نہ طواف

[1] اور رمی اور ذبح و طواف میں آگے پیچھے ہونا البعض روایت میں .... لاعلم ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رخصت کے وقت کرے" (ق)

محرم کے بچنے کی چیزوں کا بیان

۲۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "محرم[1] شخص کرتا۔ عمامہ۔ پائجامہ یاراں کوٹ خف (موزہ) نہ پہنے! اور جسکے پاس جوتہ نہ ہو وہ اپنے خف[2] کو ٹخنے کے نیچے تک کاٹ کر پہنے۔ اور زعفران یا ورس[3] لگا ہوا کپڑہ بھی نہ پہنے" (ق)

۲۴۵ اور جسکو تہبند نہ ملے وہ پائجامہ پہنے" (ق)

۲۴۶ اور محرمہ عورت اپنے منہ پر نقاب[4] نہ ڈالے اور نہ دستانہ پہنے"۔ (ب)

۲۴۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام میں بھی سر دھویا۔ (ق)

۲۴۸ اور سینگھی بھی لگائی۔ (ق)

۲۴۹ ایک دیہاتی جبہ پہنے ہوئے زعفران دار خوشبو لگائے ہوئے آکر کہنے لگا "یارسول اللہ میں نے عمرہ کے لئے احرام باندھا ہے اور میں ایسے کپڑے پہنے ہوئے ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ خوشبوئے کو تین بار دھو ڈال اور جبہ کو اتار دے اور جو حج میں کرتا ہے وہ سب کر" (ق)

۲۵۰ ام الحصین رض نے فرمایا۔ میں نے اسامہ اور بلال کو دیکھا کہ ایک شخص ان میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ کی نکیل تھامے ہے اور دوسرا شخص آپ پر دھوپ سے بچانے کے لئے کپڑے کا

---

[1] احرام کرنے والا ۱۲ منہ [2] چرمی موزہ ۱۲ منہ [3] ورس ایک گھاس ہے جو کہ صرف یمن میں ہوتی ہے اس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں ۱۲ منہ محمد عبداللہ غازی پوری [4] مگر جب اجنبی مرد سامنے آجائیں تو اپنا منہ ڈھانک لے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سایہ[1] کئے ہوئے ہے۔ یہانتک کہ آپؐ نے رمی جمار سے فراغت کی۔ (م)

۲۵۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں قبل داخل ہونے مکہ معظمہ کے کعبؓ کو دیکھا کہ ہانڈی کے نیچے آگ سلگاتے ہیں اور سر کی جوئیں ہیں کہ اُنکے منہ پر جھڑ رہی ہیں آپؐ نے پوچھا کہ کیا تجھے یہ ایذا دیتی ہیں؟ کعبؓ نے کہا "ہاں" آپؐ نے فرمایا سر منڈا ڈال اور آدھا صاع (دو دو مد) کھانا چھ مسکینوں کو دے یا تین روزے رکھ یا ایک جانور قربانی کر" (ق)

محرم کے شکار سے بچنے کا بیان

۲۵۲ صعبؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوایا ودان (یہ دونوں مقام کے نام ہیں) میں گورخر بھیجا۔ آپؐ نے اسکو واپس فرمایا۔ پھر صعبؓ کو ناخوش پاکر فرمایا "چونکہ ہملوگ محرم ہیں اسلئے واپس کیا" (ق)

۲۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "پانچ جانوروں کو حرم میں یا احرام کی حالت میں مار ڈالنا درست ہے۔ چوہا۔ کوا۔ چیل۔ بچھو۔ کٹہا کتا" (ق)

حج سے روکے جانے اور حج کے فوت ہونے کا بیان

۲۵۴ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار قریش نے مکہ معظمہ میں جانے سے روکا تو آپ نے اپنا سر منڈالیا اور اپنی عورتوں سے صحبت بھی کی اور ہدی بھی قربانی کر ڈالی۔ پھر سال آیندہ عمرہ لائے۔ (ب)

---

[1] یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ دھوپ سے بچاؤ کے لئے چھتری لگانا درست ہے۔ اسی طرح یہ بات ہجرت کی حدیث سے بھی ثابت ہے کہ جب آپ حضرت ابوبکر کے ساتھ قبا میں پہنچے اور انصار لوگ جمع ہوئے اور آپ پر دھوپ آگئی تو ابوبکر نے دھوپ سے بچاؤ کے لئے آپ پر اپنی چادر کا سایہ کر دیا تھا (بخاری شریف مع فتح الباری چھاپہ دہلی صفحہ ۴۷۵ ج ۲) محمد عبداللہ غازی پوری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیرؓ کی بیٹی ضباعہ سے پوچھا کیا تیرا ارادہ حج کا ہے؟ انھوں نے کہا "واللہ میں تو بیمار ہوں" آپ نے فرمایا حج کر اور یہ شرط[1] کرلے کہ یا اللہ مجھے تو جہاں روک دیگا میں وہیں سے احرام توڑ دونگی (ق)

مکے کے حرم کا (خدا اُس کا نگہبان ہے) بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا:"اب ہجرت (مکہ سے) فرض نہیں ہے مگر جہاد اور نیت باقی ہے! اور جب تم لوگ جہاد کے لئے بلائے جاؤ تو فوراً نکلو! اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شہر مکہ کو آسمان و زمین کی پیدائش ہی کے روز سے حرمت والا بنایا ہے اور یہ شہر قیامت تک عزت و حرمت والا رہے گا۔ اور میرے پہلے یہاں کسی کو لڑنا حلال نہ تھا! ور میرے لئے بھی فقط دن کی ایک ہی ساعت کے واسطے لڑنا حلال کیا گیا تھا پھر بھی یہاں لڑنا قیامت تک حرام ہی ہوا۔ نہ یہاں کا کانٹا کاٹا جائے۔ نہ یہاں سے شکار ہنکایا جائے۔ نہ یہاں کی پڑی چیز اُٹھائی جائے مگر جس کو یہ منظور ہو۔ میں اس چیز کی تحقیقات کرکے مالک کو دیدوں گا۔ البتہ اسکو اُٹھا لینا درست ہے! ور نہ سوائے اذخر گھانس کے اور کوئی گھانس کاٹی جائے۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے روز سیاہ عمامہ باندھے ہوئے بغیر احرام کے مکہ معظمہ میں داخل ہوئے (م)

---

[1] آدمی جو نیکی کرسکے اسکو ناتمام رہ جانے کے شبہہ پر چھوڑ نہ بیٹھے بلکہ تمام کرنے کی نیت کرلے اگر تمام ہوسکنے میں شبہہ ہو تو اللہ سے یہی شرط کرلے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۸ عائشہ رض فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لشکر مکہ معظمہ کو خراب کریگا جب وہ میدان میں پہونچے گا تو وہ سب کے سب شروع لشکر سے آخر تک دھنسا دیئے جائینگے میں نے عرض کی کہ "یارسول اللہ سب کے سب کیوں دھنسا دیئے جائینگے۔ اسمیں بازاری لوگ بھی تو ہونگے اور ایسے لوگ بھی تو ہونگے جو اُن کے ساتھ نہ ہونگے" آپ نے فرمایا کہ دھنسائے تو سب کے سب ضرور جائینگے مگر اپنی اپنی نیتوں کے موافق اُٹھائے جائیں گے"۔ (ق)

مدینے کے حرم کا (خدا اُس کا نگہبان ہے) بیان

۲۵۹ علی رض نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوائے قرآن شریف کے اور اُن احکام کے جو اس کتاب میں ہیں اور کچھ بھی نہیں لکھا

۲۶۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مدینہ طیبہ عیر سے ثور تک (پہاڑوں کے نام ہیں) حرم ہے۔ یہاں جو شخص کوئی بدعت نکالے یا بدعتی کو جگہ دے اُسپر خدا کے فرشتوں کی سب لوگوں کی لعنت نہ اس کا فرض قبول ہو نہ نفل۔ سب مسلمانوں کا فرض برابر ہے۔ یہاں تک کہ کوئی ادنیٰ مسلمان بھی کسی کا ذمہ دار ہو جائے تو سب مسلمانوں کو اسکی نگاہداشت کرنی لازم ہے تو جو کسی مسلمان کی عہد شکنی کرے اُسپر بھی خدا کے فرشتوں کی سارے آدمیوں کی لعنت نہ اُس کا فرض قبول ہو۔ نہ نفل اور جو شخص اپنے آقا کے سوا دوسرے کو اپنا آقا مشہور کرے اُس پر بھی خدا کے فرشتوں کی اور تمام آدمیوں کی لعنت۔ نہ اُسکا فرض قبول ہو۔ نہ نفل۔ اور جو کوئی اپنے آپ کو اصلی باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا۔ یا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے مالک کے سوا دوسرے کو اپنا مالک کہے اُس پر بھی خدا کے فرشتوں کی اور سارے آدمیوں کی لعنت۔ نہ اُس کا فرض قبول ہو نہ نفل" (ق)

۲۶۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں مدینہ کا کانٹا کاٹنے اور شکار مارنے کو حرام کرتا ہوں! اور فرمایا کہ اگر لوگ سمجھیں تو مدینہ لوگونکے حق میں بہت بہتر ہے اور جو کوئی مدینہ سے ناراض ہو کر نکل جائیگا تو اللہ تعالیٰ اسکے بدلے نیک شخص کو وہاں لائیگا۔ اور جو کوئی مدینہ کی سختی بھوک بلا پر صبر کر کے وہاں ثابت قدم رہیگا میں اُس کے لئے قیامت میں ضرور گواہی دونگا اور اُسکی شفاعت کرونگا۔" (م)

۲۶۱ صحابہ جب کوئی نیا پھل دیکھتے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لاتے۔ آپؐ اُسکو لیکر فرماتے "الٰہی ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمارے مدینہ میں برکت دے اور ہمارے صاع[۱] میں برکت دے اور ہمارے مد[۲] میں برکت دے۔ الٰہی ابراہیمؑ تیرے بندے اور تیرے دوست اور تیرے نبی تھے! اور میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں! ابراہیمؑ نے تجھ سے مکہ کے لئے دعاء کی۔ میں تجھ سے مدینہ کے لئے انکی دعاء کے برابر اور اسیقدر اور بھی برکت کی دعاء کرتا ہوں" پھر آپؐ اپنے چھوٹے بچے کو بلا کر وہ پھل دیدیتے۔ (م)

۲۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ابراہیمؑ نے مکہ کو حرمت والا بنایا اور مکہ حرمت والا ہو گیا اور میں نے مدینہ کو حرمت والا بنایا۔ یہاں بھی نہ

---

[۱] صاع چار مُد کا ہوتا ہے ۱۲ منہ [۲] مُد وہ پیمانہ ہے جس میں تیرہ چھٹانک پانی آتا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لڑائی کے لئے ہتھیار اُٹھایا جائے اور نہ درخت کی پتیاں جھاڑی جائیں مگر فقط جانوروں کے لئے پتیاں جھاڑنی البتہ درست ہے۔ (م)

۲۶۳ سعدؓ نے ایک غلام کو درخت کاٹتے یا اس کی پتیاں جھاڑتے دیکھ کر اُسکے پاس کی چیزیں چھین لیں۔ جب اُس کا مالک مانگنے کو آیا تو سعدؓ نے فرمایا کہ معاذ اللہ جس چیز کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دلوا دیا[1] بھلا میں اسکو کیوں واپس کروں"۔ غرض واپس دینے سے انکار کیا۔ (م)

۲۶۴ عائشہ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینے میں تشریف آوری کے بعد ابو بکرؓ اور بلالؓ بخار میں مبتلا ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے اِس کی خبر کی آپؐ نے یہ دعا کی "الٰہی ہملوگو نکے دلوں میں مدینہ کی محبت بھی مکہ کی محبت کی طرح سے ڈالدے بلکہ اُس سے بھی زیادہ اور مدینہ کی آب وہوا کبھی درست کر دے! اور یہاں کے صاع و مد میں برکت دے اور یہاں کی بیماری کو جحفہ[2] میں پھینکدے" (ق)

۲۶۵ پھر آپؐ نے خواب دیکھا کہ ایک کالی عورت پریشان بال مدینہ سے نکلکر جحفہ میں ٹھہری تو آپؐ نے یہ تعبیر فرمائی کہ مدینہ کی وبا جحفہ میں نکالی گئی (ب)

۲۶۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب یمن فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے سب لوگوں کے ساتھ یمن کو جائیگی۔ اور حالانکہ وہ سمجھے تو مدینہ ہی اسکے حق میں بہتر ہے پھر شام فتح ہوگا۔ وہاں بھی ایک قوم اسی طرح جائیگی مگر

---

[1] اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ کے حرم کا درخت کاٹنے والے یا درخت کی پتیاں جھاڑنیوالے کی چیزیں جو شخص چھین لے وہ چیزیں اُسی چھین نیوالے کی ہو جاتی ہے ۱۲ منہ

[2] مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ کے درمیان میں ایک مقام ہے ۱۲ منہ مولوی عبداللہ مدرسہ احمدیہ آرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ سمجھے تو مدینہ ہی میں رہنا اسکے حق میں بھی بہتر ہے۔ پھر عراق فتح ہوگا وہاں بھی ایک قوم اسی طرح جائیگی مگر وہ سمجھے تو مدینہ ہی اس کے لئے بہتر ہے"۔ (ق)

۲۶۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے ایسے مقام میں قیام کا حکم ہوا ہے جو مقام سب مقاموں کو کھا جانیوالا ہے اسکو لوگ یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے یہ آدمی کو ایسا پاک و صاف کر دیتا ہے جیسا لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کو صاف کر دیتی ہے"۔ (ق)

۲۶۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تاوقتیکہ مدینہ اپنے شریروں کو اس طرح دور نہ کر لیگا جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر لیتی ہے تب تک قیامت نہ ہوگی"۔ (م)

۲۶۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " مدینے کی راہوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے وہاں نہ طاعون ہوگا نہ دجال کا گذر ہوگا"۔ (ق)

۲۷۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" مکے اور مدینہ کے سوا ہر ہر جگہ دجال جائیگا۔ اور یہاں ہر ہر راہوں پر فرشتے صف باندھے ہوئے نگہبانی کرینگے۔ دجال مدینے سے باہر ایک کھاری زمین میں اُترے گا۔ پھر مدینہ اپنے سب لوگوں سمیت تین بار خوب ہی ہلیگا تو سب کافر اور سب منافق اس میں سے نکل کر بھاگیں گے"۔ (ق)

۲۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مدینہ والوں کے ساتھ مکر وفریب کریگا خدا اُس کو ایسا مٹا دیگا جیسا نمک پانی میں"۔ (ق)

لہ یعنی سب پر عظمت کرنیوالا ہے ۱۲ مولوی وصیت علی صاحب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس لوٹتے ہوئے مدینے کی دیواروں کو دیکھتے تو مدینے کی محبت سے سواری کو خوب تیز چلاتے تھے۔ (ب)

تمت

قد سمعت هذا المؤلف المبارك في الاحاديث الصحيحة من اوله الى اخره فضائل المدينة المنورة من مؤلفات مولانا واخينا في الله المولوي ابي محمد ابراهيم بن عبد العلي اعلى الله قدره ورفع ذكره آمين۔ مورخه ۱۶۔ صفر سنه ۱۳۰۵ هجري كتبه الحقير حسين بن محسن الانصاري اليماني عفي عنه۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشاعت باردوم ۱۹۹۳ء

مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

بللہ الحمد کہ رسالہ ہٰذا در علم حدیث

از تصنیفات جناب مولانا ابو محمد ابراہیم صاحب آراوی

مسمّٰے بہ

طریق النجاۃ

الجلد — فی ترجمۃ — الثالث

الصّفیٰ من المشکوٰۃ

مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

اہلحدیث چوک کورٹ روڈ کراچی

ہاتف : ۲۶۳۵۹۳۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین جلد ثالث کتاب و ابواب طریق النجات فی ترجمۃ الصحاح من المشکوٰۃ

کتاب و ابواب	صفحہ
باب الکسب وطلب الحلال کمائی اور پاک روزی کی تلاش کا بیان	۲
باب المساھلۃ فی المعاملۃ معاملہ میں نرمی کرنا	۵
باب الخیار سودا کے واپسی کا بیان	۶
باب الربوا سود بیاج	۶
باب المنھی عنھا من البیوع ان بیعوں کا بیان جو منع ہے۔	۸
باب باب	۱۱
باب السلم والرھن بیع سلم اور گرو رکھنا	۱۱
باب الاحتکار احتکار	۱۲
باب الافلاس والانظار افلاس اور معاملہ میں مہلت کے دینے کا بیان	۱۳
باب الشرکت والوکالت تجارت میں شرکت اور وکالت	۱۴
باب الغصب والعاریۃ غصب اور مانگے لینا	۱۵
باب الشفعہ شفعہ	۱۷
باب المساقات والمزارعۃ پانی بٹانا اور کھیتی کرنا	۱۷
باب الاجارۃ مزدوری	۱۸

کتاب و ابواب	صفحہ
باب احیاء الموات والشرب زمین آباد کرنا اور پانی بٹانا	۲۰
باب العطا عطاء	۲۱
باب باب	۲۱
باب اللقطہ پڑی چیز	۲۲
باب الفرائض فرائض	۲۳
باب الوصایا وصیتیں	۲۴
کتاب النکاح نکاح	۲۵
باب النظر الی المخطوبۃ جس سے نکاح کرنا اس کو نکاح کے پہلے ہی دیکھ لینا۔	۲۶
باب الولی والاستیذان ولی اور نکاح کی اجازت لینے کا بیان	۲۹
اعلان النکاح والخطبۃ والشرائط نکاح کے مشہور کرنے اور اس میں خطبہ اور شرط کا بیان	۲۹
باب المحرمات جن عورتوں سے نکاح حلال نہیں	۳۰
باب المباشرت مجامعت	۳۲
باب باب	۳۴
باب الصداق دین مہر	۳۴

کتاب و ابواب	صفحہ
باب الولیمہ ولیمہ کا بیان	۳۵
باب القسم بی بیوں میں برابری	۳۷
باب عشرۃ النساء وما لکل واحد من الحقوق عورتوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا اور ہر ایک کے حقوق۔	۳۹
باب الخلع والطلاق خلع اور طلاق	۴۲
باب المطلقہ ثلثا تین طلاق والی عورتیں	۴۳
باب اللعان لعان	۴۴
باب العدۃ عدۃ	۴۵
باب النفقات وحق المملوک نفقہ اور لونڈی غلام کے حق۔	۴۷
باب بلوغ الصغیر لڑکے کا بالغ ہونا	۴۹
کتاب العتق غلام آزاد کرنا	
باب شری القریب والعتق فی المرض ناتے والے کو خریدنا اور مرض الموت میں آزاد کرنا	۵۰
کتاب الایمان والنذور قسمیں اور نذریں	۵۱
باب فی النذور نذریں	۵۳
باب القصاص برابری کا بدلہ	۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وابواب	صفحہ
باب الدیات خون بہا	۵۶
باب ما لا یضمن من الجنایات جن جرموں کا تاوان نہیں ہے ان کا بیان	۵۷
باب القسامہ قسامہ	۶۰
باب قتل اهل الردة والسعاة بالفساد مرتدوں اور مرشدوں کا قتل	۶۱
باب الحدود حدود	۶۱
باب قطع السرقہ چوروں کا ہاتھ کاٹنا	۶۳
باب الشفاعة فی الحدود خدا کے حد میں سفارش	۶۳
باب حد الخمر شراب خواری کی حد	۶۴
باب ما لا یدعی علی المحدود جس پر حد جاری ہو جائے اس کو کوسنا۔	۶۵
باب التعزیر تعزیر	۶۵
باب بیان الخمر ووعید شاربها شراب اور شرابی کی سزا	۶۶

کتاب وابواب	صفحہ
کتاب الامارة والقضا امارت اور قضا	۶۷
باب ما علی الولاة من التیسیر سرداروں پر آسانی کرنے کا حکم	۷۰
باب العمل فی القضاء والخوف منه فیصلہ کیونکر کرے اور فیصلہ کرنے سے ڈرنا	۷۱
باب رزق الولاة وهدایاهم والیوں کی تنخواہیں اور ان کے ہدیے	۷۱
باب الاقضیة والشهادات مقدمے اور گواہیاں	۷۲
باب الجهاد جہاد	۷۳
باب آداب السفر سفر کے آداب	۷۳
باب الکتاب الی الکفار ودعائهم الی الاسلام کافروں کو خط لکھنا اور ان کو اسلام کی طرف بلانا۔	۷۶
کتاب الصید والذبائح شکار اور ذبیحے	۷۷
باب ذکر الکلب کتے کا بیان	۷۹
باب ما یحل اکله وما یحرم وہ چیزیں جن کا کھانا حلال ہے اور جن کا کھانا حرام	۸۰

کتاب وابواب	صفحہ
باب العقیقہ عقیقہ	۸۲
کتاب الاطعمہ کھانے	۸۲
باب الضیافة مہمانی	۸۹
باب الاشربة پینے کی چیزیں	۹۰
باب النقیع نبیذ	۹۲
باب تغطیة الاوانی وغیرها باسن وغیرہ ڈھانکنا	۹۲
کتاب اللباس پوشاک	۹۳
باب الخاتم انگوٹھی	۹۸
باب النعال جوتیاں	۹۹
باب الترجل کنگھی کرنا	۱۰۰
باب التصاویر تصویریں	۱۰۲
تقریظ تقریظ	۱۰۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسماءؓ[1] سے فرمایا "خرچ کیا کر۔ اور گنا[2] نہ کر۔ ورنہ خدا بھی تجھ کو گن گن ہی کر دیگا۔ اور روکا نہ کر۔ ورنہ خدا بھی تجھ سے روکے گا۔ اور جہاں تک ہو سکے دیئے جا"۔ (ق)

۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے آدمی! جو تیری حاجت سے بچ رہے اُسے خرچ کر ڈالا کر۔ یہ تیرے حق میں بہتر ہے! اور رکھ چھوڑنا تیرے لئے بُرا ہے۔ ہاں ضرورت کے لائق بچا رکھنے پر کچھ ملامت نہیں ہے! اور پہلے اسکو دے جس کا نفقہ[3] تیرے ذمے ہے" (م)

۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بخیل و سخی کی مثل ایسی ہے جیسے دو شخص لوہے کی دو زرہیں پہنے ہوں اور اُن کے دونوں ہاتھ اُن کے سینے اور گردن سے جکڑے ہوں۔ تو سخی جب صدقہ کرتا ہے تب اُسکی زرہ پھیل جاتی ہے۔ اور بخیل جب صدقے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ اور تنگ ہو جاتی ہے۔ اور اُس کی ہر ہر کڑیاں اپنی اپنی جگہوں پر اور بھی جکڑ جاتی ہیں"۔ (ق)

۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم نہ کرو ظلم سے قیامت میں طرح طرح کی اندھیریاں ہونگی! اور بخل نہ کرو۔ تمھارے پہلوں کو بخل ہی نے ہلاک کر چھوڑا ہے۔ بخل ہی کے سبب سے[4] خونریزی بھی کی اور حرام

[1] اسماء ابو بکرؓ کی بیٹی اور حضرت کی سالی ہیں ۱۲ منہ مدظلہ [2] یعنی گِنا نہ کرو کہ کتنا دوں اور کیا دوں۔ یا گن گن کے رکھا نہ کر ۱۲ مولوی وصیت علی مرحوم [3] جیسے بیوی بچے ماں باپ خادم وغیرہ ۱۲ منہ مدظلہ [4] یعنی مال کی لالچ سے خونریزی اور حرام کے مرتکب ہوئے ۱۲ مولوی عبد العزیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب البیوع

باب الکسب وطلب الحلال

کمائی اور پاک روزی تلاش کرنے کا بیان

۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے ہاتھوں کی کمائی سے بہتر کبھی کسی نے کوئی کھانا نہیں کھایا۔ اور اللہ کے نبی داؤدؑ اپنے ہاتھوں ہی کی کمائی کھایا کرتے تھے۔ (ب)

۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک ہی چیز قبول فرماتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں کو وہی فرماتا ہے جو رسولوں کو فرمایا کہ اے رسول حلال کھاؤ اور اچھے کام کرو۔ اور مومنوں کو بھی یہی فرمایا ہے کہ اے مومنو حلال روزی کھاؤ اور اچھے کام کرو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ایک شخص دور و دراز کا سفر کرتا ہے پراگندہ بال اور غبار آلودہ ہوتا ہے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا اٹھا کر "اے میرے رب! اے میرے رب پکارتا ہے مگر اسکا کھانا حرام اور کپڑا حرام اور وہ خود بھی حرام سے پلا ہے تو بھلا ایسے شخص کی دعا کیونکر قبول ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ایک زمانہ ایسا آنیوالا ہے کہ لوگ مال حاصل کرنے میں حلال و حرام کی کچھ پرواہ نہ کرینگے۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" حلال کھلا کھلا ہے اور حرام بھی کھلا کھلا ہے۔ ان دونوں کے درمیان میں شک و شبہہ کی چیزیں ہیں جن کو بہت لوگ نہیں جانتے۔ تو جو شبہہ کی چیزوں سے بچا اُسنے اپنے دین و آبرو کو پاک و صاف رکھا۔ اور جو شبہہ میں پھنسا وہ حرام میں مبتلا ہوا جیسے وہ چرواہا جو سرکاری رونده[1] کے گرد مویشی چراتا ہے بہت جلد اُس کے جانور رونده میں بھی چرنے لگیں گے۔ سنو ہر بادشاہوں کے لئے رونده ہوا کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا رونده اُس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں۔ خبردار رہو کہ آدمی کے بدن میں ایک ایسا ٹکڑہ ہے کہ جس کے ٹھیک رہنے سے سارا بدن ٹھیک رہتا ہے۔ اور جس کے خراب ہونے سے سارا بدن خراب ہو جاتا ہے۔ سُن رکھو وہ ٹکڑہ دل ہے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" کُتّے اور بلّی کی قیمت اور کسبی کی خرچی اور سینگھی کھینچنے والے کی کمائی پلید[1] ہے۔ (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خون نکالنے کی اُجرت اور کُتّے اور بلّی کی قیمت (م) اور کسبی کی خرچی کو منع فرمایا ہے اور سود کھانیوالے اور کھلانے والے اور گودنا گودانے والی اور گودوانے والی اور مورت

---

[1] یعنی خاص سرکاری چراگاہ ۱۲ منہ سلمہ کتے اور بلی اور کسبی کی خرچی میں پلید کے معنی حرام کے ہیں اور سینگھی کھینچنے والے کی اُجرت میں پلید بمعنی مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگی کھینچنے والے کو اجرت دی ہے ۱۲ منہ شیخ حسین عرب مدظلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنانے والے پر لعنت کی ہے۔(ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ میں فرمایا "اللہ اور رسول نے شراب اور مُردار اور سور اور مورت کا بیچنا حرام کیا" کسی نے پوچھا "کہ یارسول اللہ اور مُردار کی چربی جسکو لوگ کشتیوں اور چمڑوں میں لگاتے ہیں اور چراغ میں جلاتے ہیں"؟ فرمایا "وہ بھی حرام ہے۔ یہود پر خدا کی پھٹکار جب اللہ نے ان پر مُردار کی چربی حرام کی تو انھوں نے اُن چربیوں کو پگھلا کر بیچا اور اُس کی قیمت کھائی"[1] (ق)

ابو طیبہ رضی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سینگھی لگائی تو آپ نے اُسکو ایک صاع (چار مد[2]) خرما دلوادیا اور اُس کے مالکوں سے فرما دیا کہ اُس کا زر مقررہ[3] کم کر دیں (ق)

ابو بکر نے اپنے غلام کے ذمہ مقرر کر دیا تھا کہ مجھے اسقدر کما کما کر دیا کر بس وہی اُن کے کھانے کا خرچ تھا۔ ایک روز وہ غلام کچھ لایا تو ابو بکر رضی نے اسے کھالیا۔ تب غلام نے کہا۔ "آپ جانتے ہیں یہ کیسا مال تھا؟" ابو بکر رضی نے پوچھا کہ کیسا تھا؟ بولا "میں جب کافر تھا تب ایک شخص کو میں نے غیب کی خبریں بتائی تھیں اور مجھے یہ فن خوب آتا بھی نہ تھا۔ آج اُس نے مجھے اُس وقت کی باقی یہ مزدوری دی ہے"۔ ابو بکر رضی نے حلق میں ہاتھ ڈالکر جو کچھ کھایا تھا سب قے کر دیا۔(ب)

---

[1] اِس سے معلوم ہوا کہ حرام چیز ایسے حیلے سے حلال نہیں ہوتی ۱۲ منہ [2] مد وہ پیمانہ ہے جس میں تیرہ چھٹانک پانی آتا ہے ۱۲ منہ [3] جسقدر اس کے ذمہ کما کر دینا مقرر کر دیا ہے اب اس سے کم لیا کریں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب المساهلة فی المعاملة

معاملہ کی نرمی کرنا

۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جو بیچنے اور خریدنے اور تقاضا کرنے میں نرمی کرے خدا اُس پر نرمی کرے"۔ (ب)

۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اگلی اُمت میں ایک شخص کی جان نکالنے کے لئے فرشتے آئے۔ مُردہ سے پوچھا گیا کہ تو نے کوئی نیکی بھی کی ہے؟" اُس نے کہا میں تو نہیں جانتا"۔ کہا "سوچ"۔ تب اُس نے کہا کہ میں دنیا میں لوگوں کے ہاتھ بیچ کھوچ کرتا تھا اور ان پر قیمت کے تقاضا کرنے میں نرمی کرتا۔ آسودہ لوگوں کو مہلت دیتا اور تنگدست کو معاف کر دیا کرتا اسی پر خدا نے اُسے بخشدیا۔ (ق)

۱۲ اور فرمایا "معاف کرنیکے لائق میں تجھ سے زیادہ ہوں۔ اے فرشتو میرے بندے سے درگذر کرو۔ (م)

۱۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "قسموں سے سودے تو بک جاتے ہیں۔ پر برکت بھی جاتی ہی رہتی ہے"۔ (ق)

۱۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ تین شخصوں سے باتیں نہ کریگا اور نہ اُن کی طرف نگاہ کرم فرمائیگا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کریگا۔ بلکہ ان پر دردناک عذاب کریگا"۔ ابوذر رضی نے عرض کیا کہ "یہ لوگ تو بڑے ہی گھاٹے اور ٹوٹے میں ہیں یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں؟" فرمایا (شرع کی حد سے زیادہ) لٹکا ہوا کپڑا پہننے والے اور جھوٹی قسمیں کھا کر سودا بیچنے والے (م)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب الخیار

سودا کے واپسی کے اختیار کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بیچنے والا اور خریدار اُن میں سے جب تک کوئی جدا نہ ہو دونوں کو واپسی کا اختیار رہے۔ اگر دونوں نے راستی سے معاملہ کیا اور سودا اور قیمت کا حال ٹھیک ٹھیک ظاہر کر دیا تو اُن کی خرید و فروخت میں برکت دیگا۔ اور اگر کسی نے عیب چھپا رکھا۔ یا کوئی بات جھوٹ کہی تو بس اُسکے معاملہ کی برکت نکل گئی۔ (ق)

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی "میں سودا کے خریدنے میں ٹھگا جاتا ہوں" آپ نے فرمایا "جب تم سودا خریدو تو یہ کہہ لیا کرو "ٹھگنا مت"[1] جب سے وہ شخص یہی کہہ لیا کرتا۔ (ق)

باب الربوا

سود کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیاج لینے والے دینے والے۔ لکھنے والے اور اُس کے گواہوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا۔ "یہ سب برابر ہیں" (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سونے کو سونے سے چاندی کو چاندی سے گیہوں کو گیہوں سے جَو کو جَو سے چھوہارے کو چھوہارے سے نمک کو نمک سے برابر کا برابر ہاتھوں ہاتھ بیچنا چاہیئے۔ اور جب یہ جنسیں مختلف ہوں تب جس طرح چاہو خرید و فروخت کرو۔ مگر ہاتھوں ہاتھ (م)

[1] ایسے شخص کو یہ لفظ کہہ لینے سے سودے میں عیب ظاہر ہو تو واپس کر دینے کا حق حاصل رہتا ہے ۱۲ منہ مولوی عبید اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ احمدیہ آرہ سلمہ چار مدکا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور[19] جس نے زیادہ دیا۔ یا لیا۔ اُس نے سود دیا۔ یا لیا اور اس میں دینے والا اور لینے والا برابر ہے۔ (م)

رسول[20] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بلالؓ عمدہ کھجوریں لائے آپ نے پوچھا یہ کیونکر لائے"؟ بلالؓ نے عرض کی" دو صاع ناقص کھجوریں دیکر کے ایک صاع یہ اچھی کھجوریں خریدی ہیں"۔ آپؐ نے فرمایا۔ اَوّہ! یہ تو عین سود ہے، ایسا نہ کر۔ جب لینا ہو تو اپنی کھجوریں بیچکر اسکی قیمت سے دوسری خرید" (ق)

کسی[21] غلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت کرنے پر بیعت کی آپ کو اس کا غلام ہونا معلوم نہ تھا اس کے مالک نے آکر اس غلام کو واپس لیجانا چاہا۔ آپؐ نے دو غلام دیکر اُسے خرید لیا۔ اس واقعہ کے بعد سے آپ تحقیق فرمالیا کرتے کہ بیعت کرنیوالا غلام ہے یا آزاد۔ تب بیعت[1] لیتے (م)

جس[22] کھجور کے ڈھیر کی ناپ معلوم نہ ہو اس کو اس کھجور سے بیچنے کو جسکی ناپ معلوم ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ (م)

فضالہ[23] فرماتے ہیں" میں نے خیبر میں بارہ اشرفی کو ایک ہار خریدا۔ جب اسکے سونے کو نگینے سے جدا کیا تو بارہ اشرفی سے زیادہ فقط سونا ہی پایا۔ یہ حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ" بغیر سونا کو علیحدہ کئے ہوئے ہار نہ بیچا جائے" (م)

ابو[24] بردہ فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ طیبہ میں آکر عبداللہ بن سلامؓ کی ملاقات کی انھوں نے مجھ سے فرمایا تم ایسی جگہ رہتے ہو جہاں سود کا بڑا رواج ہے تمہارا کسی شخص پر کچھ حق ہو اور وہ تم کو ایک گٹھڑ بھوسہ یا جَو کا

[1] یعنی جب کہ آزاد ثابت ہو۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رواج ہے۔ تمہارا کسی شخص پر کچھ حق ہو اور وہ تم کو ایک ٹوکرہ بھوسہ یا جَو کا گٹھا۔ یا گھاس کا گٹھا بھی ہدیہ دے تو تم اُسے نہ لینا وہ بھی سود ہے۔

بابُ المنھیٰ عنہا من البیوع

اُن بیعوں کا بیان جو منع ہے

[۲۵] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ کو منع فرمایا۔ مزابنہ اس بیع کو کہتے ہیں جو کہ درخت میں لگی ہوئی کھجوروں کو خشک کھجوروں سے اور درخت میں لگے ہوئے انگور کو خشک انگور یعنی منقی سے یا اور کسی لگے ہوئے کھیت کے غلہ کو اسی جنس کے خشک غلہ سے ناپ کر بیچیں[۱]۔ (ق)

لیکن عریہ کے پھل بیچنے کو اس نہی سے مستثنیٰ[۲] فرما دیا۔ عریہ اُس کھجور کو کہتے ہیں جو باغ والا کھجور کا درخت کسی کو کھجور کھانے کیلئے دیدے ایسے درخت کا پھل اندازہ کر کے خشک کھجوروں سے بیچنا جائز فرما دیا۔ (ق)

مگر اس میں یہ قید لگا دی کہ پانچ وسق[۳] سے زیادہ نہ ہو۔ (ق)

[۲۶] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع میں مجہول استثنا[۴] منع فرمایا (م)

[۲۷] درخت کے لگے ہوئے پھل کی جب تک پختگی ظاہر نہ ہو جائے اُنکے خریدنے اور بیچنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔ (ق)

---

[۱] مثلاً گیہوں کا کھیت لگا ہوا اُس کو خشک گیہوں سے بیچنا ۱۲ منہ [۲] [۳] ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے تو پانچ وسق کے تین سو صاع ہوئے ۱۲ مولوی عبد اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ احمدیہ آرہ [۴] جیسے مثلاً کسی زمین یا کھیت یا باغ یا مکان کو بیچا اور اُس کا کوئی حصہ بیع اس نے مستثنیٰ کر لیا اگر اس حصہ کو معین نہیں کیا کہ کون یا کس قدر۔ یا کس جانب وغیرہ وغیرہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸ خوشے جب تک پختہ اور خشک ہو کر سفید نہ ہو جائیں اور انکے خرابی کا ڈر نہ جاتا رہے تب تک انکے بیع کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا (ق)

۲۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کو چند سال کیلئے بیچنا منع فرمایا (م)

۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تو نے اپنے بھائی کے ہاتھ درخت میں لگے ہوئے پھل بیچے اور ان پھلوں پر کچھ آفت آئی تو تجھکو ان آفت رسیدہ پھلوں کے بدلے میں کچھ لینا حلال نہیں تو ناحق کس کے بدلے اپنے بھائی کا مال لیگا؟ (م)

۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلہ خرید کرے وہ جبتک اسکو قبضہ[۱] نہ کر لے نہ بیچے۔ ابن عباسؓ (اس حدیث کے راوی) نے فرمایا میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس حکم میں غلہ اور ہر چیز برابر ہے۔ (ق)

۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " بنجارہ جب تک اپنا غلہ بازار میں نہ لا رکھے اسکو باہر سے باہر نہ خریدلو (ق)

۳۳ اگر ایسا کیا تو مالک مال کو بازار بھاؤ معلوم ہو جانے کے بعد پھیر لینے کا اختیار ہے (م)

۳۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس سودے کو خریدنا نہ ہو دوسروں کو دھوکا دینے کیلئے دام[۲] نہ بڑھاؤ۔ اور اونٹنی بکری (وغیرہ) کو اسکے تھنوں میں کئی وقتوں کا دودھ روک کر نہ بیچو۔ اور جو شخص اس طرح کا جانور خریدے وہ

---

[۱] قبضہ کی دو صورت ہے اس کو ناپ لینا۔ یا تول لینا۔ یا اس جگہ سے اٹھا لے جانا ۱۲ منہ

[۲] نیلام میں کبھی اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ خریداری کا ارادہ نہیں ہوتا۔ مگر صرف ڈاک بڑھانے کے لئے زیادہ دام بولدیا کرتے ہیں۔ یہ بھی اسکے ممانعت میں داخل ہے ۱۲ منہ محمد رضی الدین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دودھ کے بدلے ایک صاع (چار مد) چھوہاروں کے ساتھ اس جانور کو تین روز کے اندر تک (م) واپس کر دے سکتا ہے (ق)

[۳۵] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی اپنے بھائی کے خرید و فروخت اور منگنی پر چڑھا اوپری نہ کرے۔ مگر با جازت درست ہے" (م)

[۳۶] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع الحصاۃ یعنی بیع پر کنکڑی پھینکنا پھر وہ کنکڑی جس چیز پر جا پڑے وہ بیع ہے۔ اِس طرح کی بیع کو اور دھوکا[۱] والی بیع کو منع فرمایا ہے۔ (م)

[۳۷] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی چیز کو اِس طرح پر بیچنا کہ جسکی خود قیمت یا قیمت کی ادا کا وقت مجہول ہو۔ جیسے جاہلیت کے زمانے میں لوگ اس شرط پر اونٹ خریدتے تھے کہ جب اونٹنی جنے پھر وہ بچہ بھی جنے تو اسوقت قیمت ادا کرینگے یہ منع فرمایا ہے۔ (م)

[۳۸] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جفتی کھلانیکی اُجرت لینے کو منع فرمایا (م)

[۳۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی حاجت سے بچا ہوا پانی نہ بیچا جائے۔ کیونکہ یہ گھانس بیچنے کا حیلہ[۲] ہے"۔ (ق)

لہ جیسے پانی میں مچھلی یا جنگل کے جانور وغیرہ ۱۲ منہ ملہ اس حدیث کو مشکوٰۃ میں اسیطرح متفق علیہ لکھا ہے حالانکہ یہ حدیث بخاری میں نہیں ہے۔ ہاں متفق علیہ یہ حدیث ہے لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ الْكَلَاءَ (ترجمہ) اپنی حاجت سے بچا ہوا پانی نہ روکو کہ پانی روکنے کو گھاس روکنے کا حیلہ بناؤ مثلاً کسی نے چاہا کہ پانی کے گرد اپنے جانور چرائے اور پانی والا اس غرض سے کہ جانور گھاس چرنے نہ پائیں جانوروں کو پانی پینے نہیں دیتا اور وہ پانی اس کی حاجت سے زائد ہے حضرت نے فرمایا کہ ایسا نہ کیا کرو اور مسلم کی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایسی ہی صورت میں پانی والا بغیر عوض کے جانوروں کو پانی پینے نہیں دیتا تو جانور والے کو مجبور ہو کر پانی خریدنا ہی پڑیگا۔ اور مقصود تھی گھاس نہ پانی تو پانی کے بیچنے سے گھاس کا بیچنا لازم آجائیگا تو ایسا کرنے سے منع فرمایا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

^۱۴۰^ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر کی طرف گذرے اور اپنا ہاتھ اُس میں ڈالا تو آپ کی انگلیوں میں تری معلوم ہوئی۔ آپ نے غلہ والے سے پوچھا یہ "کیا؟" اُس نے کہا "یارسول اللہ مینہ سے تر ہو گیا ہے" آپ نے فرمایا۔ پھر تو نے تر غلے کو اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ لوگ اُسکو دیکھ لیتے؟ جو فریب دے وہ مجھ سے نہیں" (م)

باب

^۱۴۱^ جابر رضی اپنے اونٹ پر مدینہ کو چلے جاتے تھے اُن کا اونٹ تھک گیا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشریف لاکر اسے مارا۔ پھر تو وہ اونٹ پہلے سے بھی تیز چلنے لگا۔ آپ نے فرمایا۔ جابر رضی! تو اس اونٹ کو ایک وقیہ (چالیس درم) پر میرے ہاتھ بیچ ڈال" جابر کہتے ہیں کہ ہمنے گھر تک اُس اونٹ پر جانے کی شرط کر کے اسیوقت بیچڈالا۔ پھر مدینہ پہنچکر اونٹ لیکر آپکی خدمت شریف میں حاضر ہوا۔ آپ نے اُس کی قیمت ادا کر دی۔ اور وہ اونٹ بھی مجھی کو دیدیا"۔ (ق)

^۱۴۲^ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے بلال رضی سے فرمایا کہ اسکی قیمت ادا کر دو اور کچھ زیادہ دیدو۔ بلال رضی نے قیمت دی اور ایک قیراط (درم کا ۱/۴) اور دیا۔ (ب)

باب السلم والرهن
بیع سلم اور گرو رکھنا

^۱۴۳^ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے اور وہاں کے لوگ

لہ اِس حدیث سے ثابت ہوا کہ بیع میں اس قسم کی شرط بھی جائز ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک برس دو برس تین برس کے لئے زر پیشگی دیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی چیز پر زر پیشگی دے اُسکا بھاؤ (پیمانہ سے یا وزن سے) ٹھہرا لے اور وصول کا وقت ٹھیک مقرر کر لے"۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ اُدھار خریدا اور اپنی زرہ[لہ] گرو رکھدی (ق)

آپ کا جب انتقال ہوا ہے آپ کی زرہ یہودی کے یہاں تیس صاع جَو پر گرو تھی۔ (ب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سواری کا جانور گرو رکھا جائے تو اُس کے دانہ گھاس کے بدلے اُس کا دودھ پیا جائے اور سواری کرنے والے اور دودھ پینے والے پر اُس کا دانہ گھاس لازم ہے۔ (ب)

باب الاحتکار

احتکار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ احتکار کرنیوالا (یعنی اِس قدر غلہ خرید کر رکھنے والا کہ غلہ کی کمی کی وجہ سے گرانی پڑ جائے تب بیچے) گنہگار ہے (م)

باب الافلاس والانظار

افلاس اور معاملہ میں مہلت دینے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی کسی کا مال لیکر مفلس ہو جائے اور مال والا اُس مفلس کے پاس اپنا مال بعینہٖ پائے تو وہ اپنے

لہ زرہ لوہے کا کرتا ہے جو لڑائیوں میں پہنا کرتے ہیں۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس مال کا اور حقداروں سے زیادہ تر مستحق ہے"۔ (ق)

عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ایک شخص لوگوں سے لین دین رکھتا تھا۔ اس نے اپنے گماشتے سے کہدیا تھا کہ غریب باقی دار سے درگذر کیا کرنا شاید خدا بھی مجھ سے درگذر فرمائے۔ جب وہ مرنے کے بعد خدا سے ملا تو خدا نے بھی اُس کے گناہوں سے درگذر فرمایا"۔ (ق)

عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جس کو قیامت کی سختیوں سے نجات منظور ہو تو وہ مفلس باقی دار پر سخت تقاضا کرنے سے درگذرے (م) تو خدا اُس کو اپنے سایہ میں جگہ دیگا۔ (م)

عنہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے قرض دیئے ہوئے اونٹ کے تقاضے میں سختی کی صحابہؓ نے اسکی تنبیہ کرنا چاہی آپؐ نے فرمایا کہ" اُسے چھوڑ دو۔ حقدار کو گنجایش ہے اور اونٹ خرید کر ادا کردو"۔ صحابہؓ نے عرض کی" ویسا اونٹ تو نہیں ملتا اُس سے اچھا البتہ ملتا ہے"۔ فرمایا وہی خرید و اچھا مسلمان وہی ہے جو بہت اچھا ادا کرے"۔ (ق)

عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تو انگر آدمی کا ٹال ٹول کرنا ظلم ہے۔ اور جو کوئی اپنے ذمہ کا باقی کسی خوش معاملہ غنی پر حوالہ کردے تو باقی خواہ اسی غنی سے طلب کرے (ق)

عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک جنازہ آیا۔ لوگوں نے آپ سے عرض کیا" نماز پڑھائیے" آپ نے پوچھا کہ اِس پر کچھ دین تو نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا" نہیں" تب آپ نے اُسکا جنازہ پڑھایا۔ پھر دوسرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنازہ آیا تو آپ نے پوچھا کہ مُردہ دیندار تو نہیں ہے"؟ لوگوں نے عرض کیا "ہاں دیندار ہے"۔ فرمایا "ادا کے لائق بھی کچھ چھوڑا ہے"؟ کہا گیا۔ ہاں صرف تین اشرفیاں"۔ تب آپ نے اُس کا جنازہ پڑھایا۔ پھر تیسرا جنازہ آیا تو آپ نے پوچھا اس پر کچھ دین ہے؟ لوگوں نے عرض کیا۔ ہاں تین اشرفیاں۔ پوچھا کچھ چھوڑا بھی ہے۔ کہا گیا کچھ نہیں"۔ فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھ لو"۔ ابو قتادہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ اِس کا جنازہ پڑھائیں اُسکا دین میرے ذمہ ہے۔ تب آپؐ نے اس پر نماز پڑھائی۔ (ب)

۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی کا مال لیتا ہے اور اسکے ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو خدا وہ دین ادا ہی کرا دیتا ہے اور جو پچانا چاہتا ہے خدا اُسکو تباہ ہی کرا دیتا ہے۔ (ب)

۵۶ کسی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر میں نہایت صبر کے ساتھ اور اچھی نیت سے مردانہ وار خدا کی راہ میں مارا جاؤں تو خدا میرے سارے گناہ کو معاف کر دیگا؟" فرمایا "ہاں" جب وہ چلا تو اسکو پکار کر فرمایا مگر دین (بندوں کا حق) نہیں بخشا جائیگا جبرئیل نے یوں ہی فرمایا ہے"۔ (م)

۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ شہید کے سارے گناہ بخشے جائیں گے مگر دین نہیں بخشا جائے گا۔ (م)

باب الشرکۃ والوکالۃ

تجارت میں شرکت اور وکالت

۵۸ عبداللہ بن ہشام بازار میں سودا خرید کرتے تھے وہاں پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن سے ابن عمرؓ اور ابن زبیرؓ کہتے ہیں ہمیں بھی شریک لو۔ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے تمہارے واسطے برکت کی دعا کی ہے وہ اُن کو شریک کرلیا کرتے تو کبھی ایسا ہوتا کہ پورا اونٹ لدالدا یا نفع میں رہ جاتا اور وہ اُسکو مکان پر روانہ کردیتے عبداللہ کو ان کی ماں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے یہاں لے گئی تھیں آپؐ نے انکے سر پر ہاتھ پھیر کر اُن کیلئے برکت کی دعا کی تھی (م)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بکری خریدنے کیلئے عُروہؓ کو ایک اشرفی دی اُنھوں نے اسکی دو بکریاں خریدلیں ایک کو ایک اشرفی پر بیچا اور ایک بکری مع ایک اشرفی لے کر آپکی خدمت شریف میں حاضر ہوئے آپ نے انکی خریداری میں برکت کی دعا کی۔ پھر تو وہ مٹی بھی خریدتے تو فائدہ مند ہی ہوتے۔ (ب)

باب الغصب والعاریہ

غصب اور مانگے لینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کسی کی ایک بالشت زمین ظلم سے دبالیگا تو قیامت میں ساتوں طبق زمین کا اُس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔ (ق)

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بی بی (عائشہ) کے یہاں تھے کہ بی بی (زینب بنت حجشؓ) نے آپ کے لیئے ایک رکابی میں کچھ کھانے کی چیز بھیجی تو بی بی (عائشہ) نے لانیوالے کے ہاتھ کو ایسا مارا کہ رکابی گر کر ٹوٹ گئی۔ آپؐ نے رکابی کے ٹکڑونکو اکٹھا کرکے اِس میں گرا ہوا کھانا اُٹھالیا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا "تمھاری ماں کو غیرت[1] آئی" پھر خادم کو ٹھہرایا اور بی بی (عائشہؓ) کی اچھی رِکابی انکو بھیجدی اور ٹوٹی رکابی اُن کے یہاں رہنے دی۔ (ب)

عـ۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوٹنے اور مثلہ[2] کرنیکو منع فرمایا۔ (ب)

عـ۶۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "نمازمیں میرے روبرو دوزخ پیش کی گئی تو میں نے اسمیں ایک شخص کو دیکھا کہ اپنی انتڑیاں گھسیٹتا پھرتا ہے یہ وہ شخص تھا جو دنیا میں ایک آنکسی دار لکڑی سے حاجیوں کے سامان کھینچ لیا کرتا تھا۔ اگر حاجی خبردار ہوجاتا تو کہدیتا کہ میری لکڑی میں اٹک گئی تھی۔ اور اگر اسکو خبر نہ ہوتی تو لے ہی بھاگتا۔ اور دوزخ میں ایک اُس عورت کو دیکھا جس نے ایک بلی کو باندھ رکھا تھا نہ اسکو کھانا دیا۔ اور نہ چھوڑا کہ چوہا وغیرہ کھالیتی۔ یہاں تک کہ وہ بیچاری بلی مارے بھوک کے مرگئی۔ پھر میرے سامنے جنت لائی گئی تو میں نے چاہا کہ تم لوگوں کے دکھانے کو اِس کا پھل توڑلوں۔ پھر جی میں آیا کہ ایسا نہ کروں۔ (م)

عـ۶۴ ایک بار مدینہ طیبہ میں کچھ کھٹکا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ابوطلحہؓ سے ان کا گھوڑا مندوب[3] نام عاریت لیکر اس پر سوار ہوئے اور تحقیقات کو بڑھے۔ لوٹے تو فرمایا کچھ خوف نہ تھا۔ اور اُس گھوڑے کو تو میں نے دریا[4] پایا۔" (ق)

---

[1] یعنی یہ حرکت بسبب اُس غیرت کے سرزد ہوئی جو عورتوں کی خلقت میں سوتاپے کے وجہ سے ہوتی ہے تو یہ حرکت بسبب اقتضائے بشریت کے واقع ہوئی۔ اور اِس میں انسان مجبور ہے ۱۲ منہ [2] یعنی ناک کان کاٹنا ۱۲ منہ [3] سُست قدم [4] تیزرو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب الشفعۃ

شفعہ

عن٦٤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر بے بٹی چیزوں میں حق شفعہ دلوایا (ق)
اور٦٥ جب حدیں قائم ہو گئیں اور راہیں جدا جدا ہو گئیں تو حق شفعہ نہ رہا (ب)
عن٦٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بے بٹی چیز گھر ہو یا باغ ہو شریک کے بے اطلاع بیچنا حلال نہیں ہے شریک چاہے لے یا نہ لے اگر بے اطلاع بیچ ڈالا تو شریک اس مبیع کا زیادہ تر حق دار ہے (م)
٦٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی اپنے پڑوسی کو دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے" (ق)
٦٨ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب تم لوگ کسی راستے کی مقدار چھوڑنے میں اختلاف کرو تو سات ہاتھ چوڑا راستہ چھوڑ دو" (م)

باب المساقات والمزارعۃ

پانی پٹانا اور کھیتی

٦٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی زمین اور خرمے کے درخت یہودیوں کے ہاتھ اس شرط پر بندوبست کیا کہ وہ لوگ اپنے مال سے کھیتی کریں یا باغ آباد کریں اور پیداوار کو آدھوں آدھ بانٹ دیں۔ (م)
٧٠ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں لوگ زمین کو اس شرط پر بندوبست کرتے تھے کہ مثلاً نالیوں پر کے کھیت کا یا فلاں کھیت کا پیداوار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالک کا اور باقی اسامی کا اسکو آپنے اسلئے روک دیا کہ یہ ایک خطرے کی بات ہے ہو سکتا ہے کہ ایک میں پیدا اور دوسرے میں نہ ہو۔ اور نقد پر بندوبست کرنے میں کچھ نقصان نہیں (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین اپنے بھائی کو مفت دینا مالگزاری مقرر کر کے بندوبست کرنے سے بہتر ہے۔ (ق)

ابو امامہ نے کھیتی کے سامان ہل وغیرہ دیکھکر فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے کہ یہ سامان جس قوم کے گھر میں داخل ہو بس وہاں ذلت[1] آئی۔ (ب)

باب الاجارۃ

مزدوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کھیتی کے لئے (ناجائز طور پر) بندوبست کرنے کو منع فرمایا اور ٹھیکہ دینے کی اجازت دی اور فرمایا اِس میں کچھ حرج نہیں ہے (م)

[1] اِس حدیث سے کھیتی کی مذمت نکلتی ہے اور دوسری حدیثوں سے کھیتی کی بڑی فضیلت بھی ثابت ہے اُن میں ایک حدیث یہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان باغ لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے چڑئیے یا آدمی یا چارپائے کھاتے ہیں تو باغ لگانے والے اور کھیتی کرنے والے کو صدقہ کا ثواب ملا کرتا ہے (ق) دونوں حدیثوں میں تطبیق یہ ہے کہ جس کھیتی سے دین کے کام میں ہرج ہو دشمنوں کے مقابلہ کی فرصت نہ ملے وہ کھیتی اور اسکے سامان ذلت کے سامان ہیں۔ اور جس کھیتی سے مخلوق کو فائدہ پہنچے اور دین کا کام ہرج نہ ہو وہ عمدہ طاعت اور عزت اور ثواب کا کام ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سینگھی کھینچوا کر مزدوری دی ہے اور ناک میں دوا ڈالی ہے (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قیامت میں تین شخصوں سے میں خود جھگڑوں گا۔ ایک وہ جس نے میرے نام پر عہد کر کے بدعہدی کی۔ دوسرا وہ جس نے آزاد آدمی کو بیچ کر اُس کی قیمت کھائی۔ تیسرا وہ جس نے مزدور مقرر کر کے اپنا کام تو پورا لے لیا اور اُس کی مزدوری نہ دی (ب)

چند صحابہؓ کہیں جا رہے تھے گاؤں میں پہنچے تو وہاں کسی کو بچھو یا سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ گاؤں والوں میں سے ایک شخص صحابہؓ کے پاس آیا اور پوچھا آپ لوگوں میں کوئی جھاڑ پھونک بھی جانتا ہے"؟ ایک صحابیؓ گئے اور بکریوں کی شرط پر سورۂ فاتحہ پڑھی اور وہ بیمار اچھا ہو گیا اور وہ صاحب بکریاں لے کر اپنے یاروں کے پاس آموجود ہوئے دوسرے صحابہؓ نے اس فعل کو ناپسند کیا اور کہا۔ تو نے قرآن پر مزدوری لی"؟ پھر مدینہ پہنچکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اس شخص نے قرآن پر مزدوری لی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم لوگ جن چیزوں پر مزدوری لیتے ہو ان میں مزدوری لینے کے لائق زیادہ تر اللہ ہی کی کتاب ہے۔ اچھا کیا بانٹ لو۔ اور ہمارا حصہ بھی لگا دو" (ب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب احیاء الموات والشرب

زمین آباد کرنا اور پانی پٹانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے ایسی زمین آباد کی جو کسی کی نہ تھی۔ اس زمین کا زیادہ تر مستحق وہی شخص ہے عمرؓ نے بھی اپنی خلافت میں ایسا ہی حکم فرمایا"۔ (ب)

زبیرؓ کھیت پٹانے کے بارے میں ایک انصار سے جھگڑ پڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "زبیر! تو پہلے اپنے کھیت کو سیراب کر لے۔ تب ہمسایہ (انصاری) کی طرف پانی چھوڑ دے"۔ انصاری نے کہا یہ "آپ کی پھوپھی کے بیٹے نہ ہیں۔ اس پر آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا اور آپ نے فرمایا "زبیرؓ تو اپنے کھیت کو سیراب کر کے منڈیر تک پانی روک لے تب اپنے ہمسایہ (انصاری) کی طرف پانی بہنے دے"۔ انصاری کے غصہ دلانے کے سبب سے آپؐ نے زبیرؓ کو اُن کا پورا حق لینے کا صاف حکم دلوایا اور آپ نے پہلے مشورۃً ایک ایسا حکم دیا تھا جس میں دونوں کے لئے گنجایش تھی۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں اللہ تعالے تین شخصوں سے نہ بات کریگا اور نہ انکو دیکھے گا۔ ایک وہ جس نے قسم کھا کر جھوٹ کہا کہ مجھے اسکی قیمت اُس سے زیادہ ملتی تھی۔ دوسرا وہ جس نے کسی مرد مسلمان کا مال مارنے کو عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی تیسرا وہ جس نے حاجت سے زیادہ فاضل پانی روک رکھا۔ قیامت میں اللہ تعالیٰ اُس شخص سے فرمائیگا کہ آج میں بھی تجھکو اپنے فضل و کرم سے محفوظ رکھوں گا۔ جیسا تو نے دنیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فاضل پانی روک رکھا تھا۔ حالانکہ وہ کچھ تیرا بنایا پانی بھی نہ تھا" (ق)

باب العطا

عطا

عمرؓ کو خیبر میں ایک زمین ملی اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے خیبر میں ایک ایسی زمین ملی ہے کہ میرے نزدیک مجھے کوئی مال اِس سے زیادہ نفیس کبھی نہیں ملا اُسکو کیا کروں"؟ فرمایا کہ اگر تم چاہو تو اصل زمین کو وقف کردو اور اُسکی پیداوار کو صدقہ کرو"۔ عمرؓ نے اسی شرط سے وقف کردیا کہ اصل زمین نہ بیچی جائے اور نہ ہبہ کیجائے۔ نہ اُس کا کوئی وارث ہو۔ اور اسکی آمدنی فقیروں قرابت مندوں غلاموں کی آزادگی۔ خدا کی راہ مسافروں اور مہمانوں میں خرچ کی جائے اور اگر متولی بھی بقدر دستور اس میں سے کھائے یا کھلائے مگر مال جمع کرنا نہ چاہے تو گناہ نہیں ہے۔ (ق)

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص کسی کو کوئی چیز اِس طرح پر دے کہ میں نے یہ چیز تمکو نسلاً بعد نسلاً کے لئے دیدی تو وہ چیز ہمیشہ کے لئے اسی کی ہوگئی۔ پھر اصل مالک کی طرف کبھی نہیں لوٹے گی اِس لئے کہ دینے والے نے ایسا دینا دیا ہے جسمیں وراثت ظاہر ہوگئی ہے"۔ (ق)

باب

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو خوشبوئے دی جائے وہ رد نہ کرے اِس کا احسان تھوڑا ہے اور بو اچھی ہے۔ (م)

عطر پھول ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دی ہوئی چیز کا پھیر لینے والا گویا کتا ہے کہ قے کرتا ہے پھر کھا بھی لیتا ہے ہمکو بری مثل[1] لائق نہیں ہے (ب) بشیر نے اپنے بیٹے نعمان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لاکر کہا کہ "میں نے اپنے اس لڑکے کو غلام دیا ہے"۔ آپؐ نے پوچھا کہ تو نے اپنے ہر لڑکے کو اسی طرح دیا ہے"؟ عرض کیا" جی نہیں"۔ فرمایا تب تو اس غلام کو پھیر لے تیری یہ خوشی ہے کہ تیری یہ خوشی ہے کہ تیری سب اولاد تجھ پر برابر احسان کرے؟ انھوں نے عرض کی" جی ہاں" فرمایا تب تو بھی فقط ایک ہی لڑکے کو خاص کر کے نہ دے! اور ایک روایت میں یہ ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور اولاد میں برابری کیا کرو"۔ بشیر نے اپنا غلام واپس کرلیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ بشیرؓ نے آپکو گواہی کیلئے کہا تو آپؐ نے فرمایا میں ظلم پر گواہ نہ ہونگا"۔ (ق)

اور ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ یہ خصوصیت مناسب نہیں اور میں تو حق ہی پر گواہ ہوتا ہوں۔ (م)

باب اللقطہ

پڑی ہوئی چیز

کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پڑی چیز کا مسئلہ پوچھا۔ تو آپؐ نے فرمایا اس کا ظرف اور سربند پہچان رکھ۔ پھر سال بھر تحقیقات و تلاش کرتا رہ۔ مالک مل جائے تو اسکے حوالہ کر۔ اگر نہ ملے تو تو جو چاہ سو کر" پھر اس نے

[1] یعنی مسلمانوں کو ایسا فعل کرنا نہ چاہیئے جس سے اُن کیلئے بری مثال دی جائے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوچھا۔ اور "گمی بکری"؟ فرمایا" وہ تیری ہے یا تیری بھائی کی ہے یا بھیڑیئے کی ہے"۔ پھر پوچھا "اور گما ہوا اونٹ"؟ فرمایا۔ "اس سے تجکو کیا کام وہ خود مالک سے ملنے تک کھاپی لیا کریگا"۔ (ق)

۸۷ اور ایک روایت میں (پہلے سوال کے جواب میں) ہے" اس کا ظرف اور ڈاٹ (سربند[۱۲]) سال بھر تک پہچنوایا کر۔ بعد اُسکے خرچ کر ڈال پھر جب کبھی مالک مل جائے تو ادا کر دینا"۔ (م)

۸۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی کی گم ہوئی چیز کو چھپا جائے کو رکھے تو وہ گمراہ ہے"۔ (م)

۸۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاجیوں کی پڑی[۱] چیز اُٹھانیکو منع[۲] فرمایا۔ (م)

باب الفرائض

ترکہ کا بیان

۹۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کا مال پہلے اُس کو دو جسکا حصہ (اصحاب فرائض سے) مقرر ہے۔ پھر جو بچے وہ قریب کے ناتے والے مرد (عصبہ[۱۲]) کو دو۔ (ق)

۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "نہ مسلمان کافر کا وارث ہوتا نہ کافر مسلمان کا"۔ (ق)

۹۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" ہر قوم کا آزاد کیا ہوا غلام اسی قوم میں داخل ہے"۔ (ق)

۹۳ ہزمل رضی اللہ عنہ بن شرجیل کہتے ہیں "کسی نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ

---

[۱] یعنی مکہ معظمہ میں (ب صفحہ ۳۲۸) ۱۲ [۲] جس کو تحقیقات کرکے مالک تک پہنچانا منظور ہو اُس کو اُٹھانا درست ہے ۱۲ (صفحہ ۳۲۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص بیٹی اور پوتی اور بہن چھوڑ کر مرا ہے کس کو کیا ملنا چاہیئے؟ انھوں نے فرمایا کہ بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا۔ اور تو ابن مسعودؓ کے پاس جاکر دریافت کرو۔ وہ بھی میری موافقت کرینگے۔ اس نے ابن مسعود سے ابوموسیٰ کا جواب اور قول بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا۔ اس مسئلہ میں اگر میں ان کی موافقت کرونگا تو گمراہ ہو جاؤں گا۔ اور سیدھی راہ پانیوالوں میں کبھی نہ ہونگا میں اس بارے میں وہ حکم کرونگا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے یعنی بیٹی کو آدھا اور پوتی کو چھٹا حصہ کہ دو تہائی پوری ہو جائے اور جو بچا وہ بہن کو ملے گا"۔ پھر ہمنے ابوموسیٰ کو اس کی اطلاع کی انھوں نے فرمایا کہ جب تک یہ بڑا عالم تم لوگوں میں موجود ہے مجھ سے مسئلے نہ پوچھا کرو[لہ]" (ب)

باب الوصایا

وصیتیں

[۹۴] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو اپنی کسی چیز میں وصیت کرنا ہو اسکو یہ حق نہیں ہے کہ اس پر دو[۲] راتیں گذر جائیں اور اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی نہ ہو[۳]۔ (ق)

[۹۵] سعدؓ بن ابی وقاص نے فرمایا "میں فتح مکہ کے سال بیماری سے قریب مرگ ہو گیا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیمار پرسی کو تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس بہت مال ہے اور بیٹی کے سوائے

لہ سبحان اللہ صحابہؓ کیسے منصف مزاج تھے علماء کو ہمیشہ ایسا ہی کرنا چاہیئے ۱۲ منہ ۲؎ یعنی ہر ایسے مسلمان کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی رہنی ضرور ہے ۱۲ ۳؎ یعنی اور دو لوگوں کو دلوا جائیں ۲

www.KitaboSunnat.com

کوئی میرا وارث نہیں۔ کیا میں اپنے سب مال کی وصیت[1] کردوں؟ فرمایا "نہیں" تب میں نے عرض کیا دو تہائی کی سہی فرمایا: "نہیں" تب میں نے کہا "آدھے کی"۔ فرمایا: "نہیں" تب میں نے کہا: "تہائی کی"۔ فرمایا: خیر تہائی کی سہی! اور تہائی بھی بہت ہے۔ تیرا اپنا وارثوں کو آسودہ چھوڑ جانا اس سے بہتر ہے کہ تو ان کو فقیر چھوڑ جائے اور وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تو جو کچھ اللہ کی خوشی کے لئے خرچ کریگا۔ یہاں تک کہ جو لقمہ بھی اٹھا کر اپنی بی بی کے منہ میں دیگا اس کا بھی ثواب پائیگا۔" (ق)

کتاب النکاح

نکاح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جوانو! جو نکاح کا بار اٹھا سکے وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح آنکھوں کو نیچی کر دیتا ہے۔ اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو نکاح نہ کر سکے وہ روزے رکھے یہ اسکے لئے خصی کرتا ہے۔" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "عورتیں چار سبب سے بیاہی جاتی ہیں۔ مال ذات حسن دین۔ تم عورت کی دینداری کو مقدم کیا کرو" (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" دنیا ساری کی ساری ایک تھوڑے سے فائدہ کی چیز ہے اور نیکبخت عورت دنیا کے عمدہ فائدہ مند چیزوں میں سے ہے"۔ (م)

[1] یعنی اور لوگوں کو دلوا جاؤں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا ایک میٹھی اور ہری بھری چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو دنیا میں نائب کر کے تمھارے کاموں کو دیکھنے والا ہے۔ دیکھنا دُنیا سے بچتے رہنا۔ اور عورتوں سے بھی بچتے رہنا کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلا فساد عورتوں ہی کے سبب سے پھیلا۔ (م)

عن۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "نحوست تین چیزوں میں ہے، عورت گھر۔ گھوڑا۔" (ق)

عن۲۳ جابر رضہ نے فرمایا "ہم لوگ ایک لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لوٹتے وقت جب مدینہ طیبہ کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے ابھی عنقریب نکاح کیا ہے" آپ نے فرمایا کہ نکاح کیا ہے"؟ میں نے کہا جی ہاں حضور۔ فرمایا "کنواری سے یا بیوہ سے" میں نے عرض کیا بیوہ سے۔ فرمایا کہ کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا۔ تم اس سے کھیلتے وہ تم سے کھیلتی۔ جب ہم لوگ مدینہ پہنچے تو اپنے اپنے گھروں میں جانا چاہا۔ آپ نے فرمایا۔ ابھی ٹھہر جاؤ۔ رات کو عشاء کے وقت چلے جائینگے تاکہ بیبیاں کنگھی چوٹی اور صفائی[1] کر لیں۔ (ق)

باب النظر الی المخطوبۃ

جس سے نکاح کرنا ہو اُسکو نکاح کے پہلے دیکھ لینے کا بیان

عن۱ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر عرض کیا۔ "میں انصار کی ایک عورت سے نکاح کیا چاہتا ہوں۔ فرمایا اُسکو دیکھ بھی لینا۔ انصار کی

[1] یعنی ناف کی صفائی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنکھوں میں کچھ عیب ہوا کرتا ہے۔ (م)

۱۰۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کسی عورت کو نہیں چاہیئے کہ دوسری عورت سے بے حجاب ملکر اسکے اوصاف اپنے شوہر سے اِس طرح پہ بیان کرے کہ گویا وہ اُس عورت کو دیکھ رہا ہے"۔ (ق)

۱۰۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "نہ مرد مرد کا ستر دیکھے اور نہ عورت عورت کا۔ اور نہ دو مرد۔ اور نہ دو عورتیں ننگے ایک کپڑے میں سوئیں" (م)

۱۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "خبردار کوئی مرد سوائے شوہر اور محرم دار کے کسی مرد رسیدہ[1] عورت کے پاس (تنہا) نہ رہے (م)

۱۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (نامحرم) عورتوں کے پاس جانے سے بہت بچنا۔ ایک شخص نے پوچھا "اور دیور[2] بھی"۔ فرمایا۔ "دیور تو موت ہے" (ق)

۱۱۱ جابر نے فرمایا کہ بی بی ام سلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنا لگانے کی اجازت چاہی۔ آپنے ابوطیبہؓ کو فرمایا کہ ام سلمہ کو پچھنا لگا۔ جابر فرماتے ہیں "میرے خیال میں ابوطیبہ ام سلمہ کے رضاعی بھائی یا نابالغ لڑکے ہونگے۔ (م)

۱۱۲ جریر نے پوچھا کہ یارسول اللہ ! اجنبی عورت پر ایکبارگی نظر پڑ جائے تو آدمی کیا کرے"۔ فرمایا "نظر پھیر لے"۔ (م)

۱۱۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے جب کسی کو کوئی عورت ایسی اچھی معلوم ہو کہ دل میں چبھے تو وہ اپنی بی بی کے پاس جائے اور صحبت کرے

[1] مرد نارسیدہ (کنواری) عورت کا بھی یہی حکم ہے۔ (بخاری صف۔ مولوی عبداللہ غازیپوری
[2] یعنی دیور بھی اپنے بھاوج کے پاس داخل نہ ہو۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اُس کے دل کو بُرے ارادے سے پھیر دے گا"۔ (م)

۱۱۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بی بی ام سلمہؓ کے پاس تھے۔ اُس گھر میں ایک مخنث (زنخا) تھا اُس نے ام سلمہؓ کے بھائی عبداللہ بن ابی امیہ سے کہا کہ عبداللہ اگر کل خدا تمکو طائف کی فتح نصیب کرے تو میں تمھیں غیلان کی ایک ایسی لڑکی کو بتاؤں گا جو آتی ہے تو اسکے چار بٹیں معلوم ہوتی ہیں۔ اور جاتی ہے تو آٹھ بٹیں۔ اس کی یہ بات سُنکر آپنے فرمایا کہ ایسے ایسے لوگ تم لوگوں کے یہاں ہرگز نہ آنے پائیں"۔ (ق)

باب الولی والاستیذان

ولی اور نکاح کی اجازت لینے کا بیان

۱۱۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" بیوہ عورت کا نکاح بغیر اُسکے صریح اجازت کے اور کنواری عورت کا نکاح بغیر اسکی اجازت کے نہ کیا جائے اور کنواری کا چپ رہ جانا یہی اس کی اجازت ہے"۔ (ق)

۱۱۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" بیوہ اپنے نفس کی اپنے ولی سے زیادہ مالک ہے"۔ (م)

۱۱۷ خنسا بیوہ تھیں اُنکے باپنے ان کا نکاح ثانی کردیا خنساء کو یہ نکاح ناپسند ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں آپنے وہ نکاح فسق کردیا۔ (ب)

۱۱۸ عائشہؓ جب سات برس کی تھیں اسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح ان سے ہوا۔ اور نو برس کی عمر میں کھلونوں کے ساتھ رخصتی ہوئی۔ اور

ےلہ یعنی بڑی موٹی ہے ۱۲ ےلہ کنواری عورت کا بھی یہی حکم ہے (ابوداؤد) ۱۲ منہ مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتقال فرمایا ہے اسوقت وہ صرف اٹھارہ برس کی تھیں۔(م)

باب اعلان النکاح والخطبۃ والشرائط

نکاح کے مشہور کرنے اور اس میں خطبہ اور شرط کا بیان

[119] معوذ بن عفراء کی بیٹی ربیعؓ نے فرمایا "جب میری رخصتی ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاکر میرے فرش پر تمہاری طرح قریب آبیٹھے۔ پھر ہماری چھوکریاں ڈف بجا بجا کر بدر کے شہیدوں کے احوال گانے لگیں۔ اسمیں ایک چھوکری نے یہ گایا۔ "وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ" یعنی ہم میں ایک نبی ہے جو کل کی بات جانتا ہے"۔ آپ نے فرمایا اِس کو چھوڑ اور وہی گا جو گاتی تھی"۔(ب)

[120] انصار کی ایک دولہن کی رخصتی ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کے ساتھ کچھ کھیل کود کی چیز نہیں ہے؟ انصار کو تو کھیل کود بہت بھاتا ہے"۔(ب)

[121] بی بی عائشہؓ نے فرمایا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شوال میں نکاح کیا اور شوال ہی میں مجھ سے خلوت بھی کی۔ پھر آپؐ کی کونسی بی بی مجھ سے بڑھ کر نصیب ور تھیں۔(م)

[122] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سب شرطوں میں وہ شرط زیادہ تر پوری کرنے کے لائق ہے جس شرط کے ساتھ تم نے نکاح کیا ہے۔(ق)

---

[119] یہ بی بی ربیع خالد بن ذکوان سے کہتی ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگر جو شوہر دار لونڈیاں لڑائی میں تمھارے ہاتھ آئیں وہ تمھارے لئے حلال ہیں (م)

۱۳۲ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا سات عورتیں (ماں ۱ بیٹی - بہن - پھوپھی - خالہ - بھتیجی - بھانجی) نسب سے حرام ہیں - اور سات عورتیں (ساس - بیٹے کی بی بی سوتیلی ماں - اُس کی بیوی کی بیٹی جس سے صحبت کی ہو - سالی - بی بی کی پھوپھی اور بی بی کی خالہ) سسرالی رشتے سے حرام ہیں - پھر انھوں نے یہ آیت پڑھی - حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ الخ (ب) یعنی تمھاری مائیں تم پر حرام کی گئیں ہیں (آخر آیت تک کہ یہ معنی ہیں -)

باب المباشرة

بی بی سے مجامعت کرنا

۱۳۳ یہود کہا کرتے تھے کہ جب کوئی اپنی بی بی کے قبل میں دُبر کی طرف سے صحبت کرتا ہے تو احول لڑکا پیدا ہوتا ہے - اس پر یہ آیت نازل ہوئی - نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ یعنی تمھاری بیبیاں تمھاری کھیتیاں ہیں - تو تم اپنی کھیتیوں میں جس طرف سے چاہو آؤ - (ق)

۱۳۴ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم لوگ عزل کرتے تھے جب زمانہ میں قرآن نازل ہوا کرتا تھا (ق)

۱۳۵ عزل کرنے کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پہنچی بھی اور

---

۱ ان سات میں سے پہلی چار ہمیشہ کے لئے حرام ہیں - پچھلی تین بی بی کی موجودگی میں حرام ہیں - اور بی بی کے بعد (یعنی بی بی کے مرجانے یا طلاق ہو جانے پر) حلال ہیں ۱۲ منہ

۲ سورۂ نساء رکوع ۴ - ۱۲ منہ ۳ سورۂ بقرہ رکوع ۲۸ - ۱۲ منہ ۴ یعنی بی بی سے صحبت کرنے میں اختیار ہے جس طرف سے چاہو صحبت کرو لیکن کھیتی میں کرو یعنی قبل میں - دبر میں نہیں - کیونکہ بی بی کھیتی ہے قبل کے اعتبار سے - دبر سے نہیں ۱۲ منہ ۵ یعنی جماع کرنے میں انزال کے وقت قبل سے باہر انزال کرتے تھے ۱۲ منہ ۶ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ میں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ نے منع نہیں فرمایا۔ (م)

ایک[136] صحابیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ "میری ایک لونڈی ہے اور وہی میری خدمت بھی کیا کرتی ہے۔ اور میں اس سے صحبت کیا کرتا ہوں لیکن اُس کا حاملہ ہونا مجھے پسند نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا" اگر تو چاہے تو عزل کر لیا کر۔ مگر اس سے کیا ہوگا۔ کیونکہ اُس لونڈی کے نصیب میں جو ہے وہی ہوگا۔ پھر اُس صحابیؓ نے چند ہی روز کے بعد آکر عرض کیا کہ وہ لونڈی تو حاملہ ہوگئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ جو اُس کے نصیب میں ہے وہی ہوگا۔" (م)

ایک[137] صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں "اپنی (حاملہ) بی بی سے عزل کیا کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ کیوں تم ایسا کرتے ہو؟ انھوں نے کہا کہ ڈرتا ہوں کہ لڑکے پر کچھ ضرر نہ ہو۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ بات ضرر کی ہوتی تو فارسیوں اور رومیوں کے لئے بھی ہوتی۔ (م)

رسول[138] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عزل کرنا دَرپردہ زندہ درگور کرنا ہے اور یہ اس آیت کے حکم میں ہے۔ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ[1] یعنی جس وقت جیتی گاڑی ہوئی بچی پوچھی جائے گی۔" (م)

رسول[139] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مرد نہایت ہی ذلیل ہوگا جو اپنی بی بی سے لطف اٹھائے اور بی بی اس سے لطف اُٹھائے اور پھر اسکے بھید کو بھی ظاہر کرے۔" (م)

[1] سورۃ التکویر ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا۔ بریرہ کو خرید کر آزاد کردے۔" بریرہ رضی اللہ عنہا کا شوہر غلام تھا اسلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو اس نکاح کے باقی رکھنے یا فسخ کر دینے کا اختیار دیا۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے فسخ کر دیا۔ اگر ان کا شوہر آزاد ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو یہ اختیار نہ دیتے۔ (ق)

بریرہ کا شوہر مغیث نام ایک سیاہ فام آدمی تھا۔ بریرہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھرتا۔ آنسو داڑھی پر جاری رہتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا "مغیث کا عشق اور بریرہ رضی اللہ عنہا کا بغض ایک بڑی تعجب کی بات ہے"۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے بریرہ رضی اللہ عنہا کاش اگر تو مغیث کو قبول کر لیتی"۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ یا رسول اللہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ حکم فرماتے ہیں"؟ فرمایا نہیں۔ میں سفارش کرتا ہوں۔ بریرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ مجھے اس کی کچھ حاجت نہیں ہے"۔ (ب)

باب الصداق

(دین مہر)

ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے اپنی جان بخشی۔ یہ کہکر دیر تک کھڑی رہی تب ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر حضور کو حاجت نہ ہو تو آپ میرا نکاح اس سے کر دیں۔ آپ نے فرمایا "مہر دینے کو کچھ ہے"؟ انھوں نے

سلہ یہ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا۔ "میرے پاس تو اس تہبند کے سوا اور کچھ نہیں ہے"۔ آپؐ نے فرمایا جا تلاش تو کر۔ اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی سہی"۔ انھوں نے جب ڈھونڈھا تو کچھ بھی نہ پایا۔ تب آپؐ نے پوچھا کہ قرآن یاد ہے؟ اُنھوں نے عرض کیا کہ ہاں فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں"۔ آپؐ نے فرمایا کہ "جا" میں نے انھیں سورتوں پر تیرا نکاح اِس عورت سے کر دیا۔ تو اسے قرآن پڑھا دینا"۔ (ق)

۱۴۳ عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیوں کے[1] مہر ساڑھے بارہ اوقیہ یعنی پانچ پانچ سو درم[2] تھے"۔ (م)

باب الولیمہ

ولیمہ کا بیان

۱۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد الرحمٰن بن عوف پر زرد دھبے دیکھ کر پوچھا۔ "یہ کیا ہے"۔ انھوں نے عرض کیا۔ "میں نے ایک عورت سے نواۃ[3] بھر سونے پر نکاح کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ "مبارک باد۔ ولیمہ بھی کرنا۔ اور زیادہ نہیں تو ایک بکری ہی سہی۔ (ق)

۱۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی زینبؓ کے نکاح میں جیسا کہ

---

[1] یہاں بیبیوں سے مراد اکثر بیبیاں ہیں۔ ورنہ بی بی ام حبیبہؓ کا مہر چار ہزار درم تھا۔ مگر ان کا نکاح نجاشی بادشاہ حبشہ نے آپؐ سے کر کے خود اپنے پاس سے اسقدر مہر ادا کر دیا تھا۔ نیل جلد ۱ صفحہ ۲۶ اور بی بی صفیہؓ کو آپ نے آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا تھا۔ اور یہ آزاد کرنا ہی انکا مہر تھا (دیکھو اسی باب کی چوتھی حدیث) اور بی بی خدیجہؓ اور بی بی جویریہؓ کا بھی مہر پانچ سو درم نہ تھا۔ دنیل جلد ۶ صفحہ ۱۲ منہ [2] پانچ سو درم کے ۱۵۰ روپیہ سکہ انگریزی ہوتے ہیں ۱۲ منہ [3] نواۃ کے معنی کھجور کی گٹھلی۔ اور اکثروں نے کہا ہے کہ نواۃ ایک وزن ہے جو پانچ درم یعنی ۵ کے برابر ہوتا ہے اور بعضوں نے کم و بیش بھی کہا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولیمہ کیا اور کسی بی بی کے نکاح میں ویسا ولیمہ نہ کیا۔ ان کے ولیمہ میں ایک کھلایا گیا تھا۔" (ق)

١٤٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی زینبؓ سے صحبت کے بعد ولیمہ کیا۔ اور (اس ولیمہ میں) روٹی گوشت سے سب لوگوں کو آسودہ کیا۔ (ب)

١٤٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی صفیہؓ کو آزاد کرکے اُن سے اپنا نکاح کیا اور آزادگی ہی کو اُن کا مہر ٹھہرایا۔ اور ولیمہ میں مالیدہ[1] کھلایا۔ (ق)

١٤٨ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر اور مدینہ کے درمیان میں تین روز ٹھہرے اور وہیں بی بی صفیہؓ سے خلوت کی اور ولیمہ میں مسلمانوں کو بلایا۔ اس ولیمہ میں نہ روٹی تھی نہ گوشت۔ جو کچھ تھا وہ یہی تھا کہ دسترخوان بچھانے کو فرمایا۔ اس پر چھوہارے اور پنیر اور گھی رکھ دیئے گئے۔ (ب)

١٤٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کسی بی بی کے ولیمہ میں دو مد جو کی روٹی کھلائے۔ (ب)

١٥٠ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی ولیمہ میں بلایا جائے اسکو قبول ہی کرنا چاہیئے۔" (ق)

١٥١ خواہ نکاح ولیمہ ہو یا اُس کے مثل اور کوئی دعوت ہو قبول ہی کر لے (م)

١٥٢ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی کھانے کیلئے بلایا جائے تو اسکو قبول ہی کرنا چاہیئے خواہش ہو کھالے۔ نہ خواہش ہو نہ کھائے۔" (م)

١٥٣ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بُرے کھانوں میں اُس ولیمہ کا

[1] وہ مالیدہ کھجور اور پنیر اور گھی سے مل کر بنا تھا (دیکھو اسکے بعد کی حدیث شریف) ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا ہے جس میں آسودہ لوگ تو بلائے جائیں اور بیچارے غریب لوگ پوچھے جائیں! اور جسنے دعوت قبول نہ کی اُسنے اللہ ورسول کی نافرمانی کی۔" (ق)

۱۵۴ ابو شعیبؓ نے اپنے ایک گوشت بیچنے والے غلام سے فرمایا کہ "مجھے پانچ شخصوں کی دعوت کرنی ہے اُن میں پانچویں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونگے تو اسی انداز سے کھانا تیار کر۔" وہ کھانا تیار کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں حاضر ہوا! ور آپکو بلاکر لے چلا۔ ایک اور شخص بھی ساتھ ہولیا۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو شعیبؓ سے فرمایا کہ ایک شخص اور ہمارے ساتھ ہولیا ہے تجھے اختیار ہے اُسے اجازت دے یا نہ دے۔" اُنھوں نے عرض کیا "میں نے اسے بھی اجازت دی۔ (ق)

باب القسم

بی بیوں میں برابری

۱۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نو بیبیاں (سودہؓ۔ عائشہؓ۔ حفصہؓ۔ ام سلمہؓ۔ زینبؓ بنت جحش۔ جویریہؓ۔ ام حبیبہؓ۔ صفیہؓ۔ میمونہؓ۔) کو چھوڑکر انتقال فرمایا۔ ان میں سے آٹھ بیبیوں کے یہاں باری باری سے تشریف لے جاتے تھے۔ (ق)

۱۵۶ بی بی سودہؓ بوڑھی ہوگئیں تو عرض کیا۔ یارسول اللہ میں نے اپنی باری عائشہ کو بخشی" جب سے آپ عائشہ کے پاس دو دن رہنے لگے۔ ایک خاص دن اِن کا اور ایک دن بی بی سودہؓ کا۔ (ق)

۱۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس بیماری میں انتقال فرمایا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بیماری میں پوچھا کرتے تھے کہ میں کل کس کے یہاں ہونگا؟ پھر دوسرے روز پوچھتے کہ میں کل کس کے یہاں ہونگا؟" آپؐ کا مقصد اسکے پوچھنے سے (عائشہؓ کے باری کا دن دریافت کرنا تھا۔ بیبیوں نے عرض کیا کہ آپ کو اختیار ہے جہاں چاہیں تشریف رکھیں" پھر آپؐ عائشہؓ ہی کے یہاں رہے۔ یہاں تک کہ وہیں پر انتقال بھی فرمایا۔ (ب)

ع۱۵۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کرنا چاہتے تو قرعہ ڈالتے۔ قرعہ میں جس بی بی کا نام نکلتا انھیں کو سفر میں لے جاتے۔ (ق)

ع۱۵۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب کوئی بیوہ پر کنواری سے نکاح کرے تو کنواری کے پاس سات رات برابر رہ کر باری کی تقسیم شروع کرے! اور کنواری پر بیوہ سے نکاح کرے تو بیوہ کے پاس تین ہی رات رہ کر باری کی تقسیم شروع کرے۔ (ق)

ع۱۶۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی اُم سلمہؓ سے نکاح کیا تو اُن سے فرمایا" میں تمھارے پاس تین رات برابر رہونگا۔ اور یہ تمھارے لئے کچھ سبکی یا خفت کی بات نہیں ہے۔ باایںہمہ اگر تم چاہو تو سات رات بھی رہ سکتا ہوں لیکن پھر مجھے سب بیبیوں کے پاس سات ہی سات رات رہنا پڑیگا۔ اور اگر چاہو تو تین ہی رات تمھارے پاس رہ کر کے اور بیبیوں کے پاس دورہ کروں"۔ ام سلمہؓ نے عرض کیا۔ تب تین ہی رات تشریف رکھئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا کہ کنواری کے لئے سات رات اور بیوہ کے لئے تین رات ہیں"۔ (م)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب عشرة النساء و ما لکل واحد من الحقوق

عورتوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا اور ہر ایک کے حقوق

۱۶۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ عورتوں کے ساتھ بھلائی کیا کرو وہ بائیں پسلی سے پیدا کی گئی ہیں۔ اور پسلیوں میں اوپر کی پسلی زیادہ ترٹیڑھی ہے اگر تم اسکو سیدھی کرنا چاہو گے تو اسکو توڑ ہی ڈالو گے۔ اور اگر بالکل ہی چھوڑ دو گے تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہیگی۔ اسلئے عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کے بارے میں تم میری نصیحت قبول کرو" (ق)

۱۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اگر تمکو عورتوں سے فائدہ اُٹھانا ہے تو اسی ٹیڑھے پن ہی میں ان سے فائدہ اُٹھالو۔ اور اگر بہت سیدھی کرنا چاہو گے تو آخر کار توڑ ہی ڈالو گے یعنی طلاق دیدو گے"۔ (م)

۱۶۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ایمان والا مرد۔ ایمان والی عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر اسکا کوئی فعل ناپسند ہوگا تو دوسرا کوئی فعل پسند بھی ضرور ہوگا"۔ (م)

۱۶۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو گوشت[۱] نہ سڑتا! اور حضرت حوا[۲] نہ ہوتیں تو عورتیں کبھی اپنے شوہروں کی خیانت نہ کرتیں"۔ (ق)

---

[۱] بنی اسرائیل کو سلویٰ کا گوشت آج کا کل کے لئے رکھ چھوڑنا منع کیا گیا تھا لیکن انھوں نے رکھ چھوڑا تھا۔ وہ گوشت سڑ گیا۔ پس تب ہی سے گوشت سڑنا شروع ہوا۔ اس کے پہلے گوشت سڑتا نہ تھا ۱۲ منہ فتح الباری پارہ ۱۳۔

[۲] حضرت آدم وحضرت حوا کو اس درخت سے کھانے کو منع کیا گیا تھا مگر حضرت حوا شیطان کے فریب میں آکر اس میں سے کھالیا۔ تب حضرت حوا نے بھی حضرت آدم کو فریب دیکر کھلا ہی دیا اس خیانت کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں جنت سے نکالے گئے ۱۲ منہ فتح الباری پارہ ۱۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کبھی کوئی اپنی بی بی کو غلام کی طرح نہ مارے کیونکہ دوسرے وقت اُس سے صحبت بھی تو کرتا ہے۔ پھر اخراج ریاح کے وقت ہنسی کے بارے میں صحابہ رض کو نصیحت کی اور فرمایا کہ ایسی بات سے کوئی کیوں ہنستا ہے جس کو خود بھی کرتا ہے۔" (ق)

۱۶۶ عائشہ رض نے فرمایا "میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنی ہمجولیوں کے ساتھ گڑیاں[1] کھیلتی تھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میری ہمجولیاں آپ سے چھپ جاتیں تو آپ انکو میرے پاس بھیجدیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتی رہتیں۔" (ق)

۱۶۷ بی بی عائشہ رض نے فرمایا "مسجد نبوی میں حبشی برچھیوں سے کھیل رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے حجرے کے دروازہ پر کھڑے ہوکر اپنی چادر سے آڑ کرلیا اور مجھے اپنے دونوں کانوں اور مونڈھوں کے درمیاں میں کھڑا کرکے اتنے دیر تک تماشا دکھایا کہ میں آپ سے پھر گئی۔ اب تم خود اندازہ کرلو کہ کمسن لڑکی کھیل تماشونکی حریص کب تک کھڑی رہی ہوگی۔ (ق)

---

[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں کتا اور تصویر ہوتی ہے وہاں فرشتے نہیں آتے ہیں (ق) اور جس چیز میں تصویر دیکھتے اسکو توڑ ہی ڈالتے (ب) اور فرمایا قیامت میں صورت بنانے والوں پر بہت عذاب ہوگا۔ (ق) اور فرمایا ہر صورت بنانے والے دوزخ میں ڈالے جائیں گے! اور جتنی صورتیں اُسنے بنائی ہونگی جہنم میں اتنی ہی صورتیں اس پر عذاب کیا کرینگی (ق) اس کو اُن صورتوں میں روح پھونکنے کو کہا جائیگا (ب) بعض علماء نے کہا ہے کہ چھوکریوں کی گڑیاں کھیلنے کی حدیث ان حدیثوں سے منسوخ ہے جو تصویروں کی حرمت اور ان کو بگاڑ دینے کے بارے میں آئی ہیں! اور علماء کا قول ہے کہ گڑیاں کھیلنے کی حدیث ان حدیثوں سے مستثنیٰ ہے (نیل الاوطار جلد ۲ صفحہ ۱۲۷) [2] سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اہل کی خوشی کس قدر مدنظر رہتی تھی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۸ بی بی عائشہؓ نے کہا "مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اے عائشہؓ) جب تم مجھ سے خوش یا ناخوش رہتی ہو تو میں خوب پہچان جاتا ہوں میں نے عرض کیا "کیونکر" ؟ فرمایا "جب تم مجھ سے خوش رہتی ہو تو باتوں میں یوں کہتی ہو "محمدؐ کے رب کی قسم" اور ناخوش رہتی ہو تو یوں کہتی ہو۔ "ابراہیمؑ کے رب کی قسم" میں نے عرض کیا "ہاں سچ ہے مگر خدا کی قسم یا رسولؐ اللہ میں فقط آپ کے نام ہی کو چھوڑتی ہوں" (ق)

۱۶۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی مرد اپنی بی بی کو اپنے بچھونے پر بلائے اور وہ نہ آئے اور خاوند خفا ہو کر رات بسر کرے تو فرشتے اُس عورت پر صبح تک لعنت کرتے رہتے ہیں" (ق)

۱۷۰ اور جب تک خاوند راضی نہ ہو جائے تب تک وہ (خدا ۱۲) جو آسمان میں ہے خفا رہتا ہے" (ق)

۱۷۱ کسی عورت نے پوچھا "یا رسولؐ اللہ میں جتنا اپنے شوہر سے پاتی ہوں اگر اس سے زیادہ اپنے سوت پر ظاہر کروں تو مجھ پر کیا کچھ گناہ ہوگا"؟ فرمایا جو شخص ایسی چیز ظاہر کرے جو اُس نے نہیں پائی ہے وہ مکر کا جوڑا[1] پہننے والے کی طرح ہے" (ق)

۱۷۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک بار یوں قسم کھائی کہ میں) اپنی بیبیوں کے پاس ایک مہینہ تک نہ جاؤں گا۔ اُس زمانہ میں آپؐ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی تو آپ اپنے بالاخانہ ہی پر انتیس روز ٹھہرے رہے۔ جب نیچے اترے تو لوگوں نے عرض کیا۔ "حضورؐ نے ایک مہینہ کی قسم کھائی تھی۔"

[1] یعنی سراپا مکار ہے ۱۲ مصنف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ نے فرمایا کہ "مہینا انتیس دنؐ کا بھی ہوتا ہے"۔ (ب)

باب الخلع والطلاق

بیان خلع اور طلاق کا

ثابتؓ[۱۷۳] بن قیس کی عورت نے کہا کہ یا رسول اللہؐ میں ثابت کی مزاج یا دینداری میں کچھ عیب نہیں لگاتی ہوں مگر مجھکو اسلام میں کفرؐ نہیں بھاتا۔ آپؐ نے فرمایا تو اِس کا باغ (جو مہر میں لیا ہے) پھیر دیگی؟ اِس نے عرض کیا کہ "جی ہاں"۔ آپؐ نے ثابت سے فرمایا۔ تو وہ باغ لیکر اسکو طلاق دیدے"

عبداللہ[۱۷۴] بن عمرؓ نے اپنی بی بی کو ماہواری کی حالت میں طلاق دیدی عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ذکر کیا تو آپؐ نے نہایت خفا ہوکر فرمایا کہ وہ اسکو لوٹا لے۔ اور اُسکو اسقدر روک رکھے کہ وہ پاک ہو۔ اور پھر حائض ہو۔ اور پھر پاک ہو۔ اسوقت اگر اسکو طلاق ہی دینا ہو تو طہرؐ میں صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے۔ یہی وہ عدت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے طلاق دینے کو فرمایا ہے"۔ (ق)

اور[۱۷۵] ایک روایت میں ہے کہ اُس سے کہو کہ اپنی بی بی کو لوٹا لے پھر طہر میں یا حمل میں طلاق دے"۔ (ق)

عائشہ[۱۷۶]ؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم بیبیونکو اپنے ساتھ نکاح قائم رکھنے اور نہ رکھنے کے بارے میں اختیار دیا تو ہملوگوں نے

۱؎ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے لوگوں کے ساتھ نیک زندگی بسر کرنا بہت محبوب تھا۔ اسلئے انتیس ہی روز کا مہینا اختیار کیا ۱۲۔ ۲؎ یعنی میاں بی بی میں چونکہ محبت نہیں ہے اسلئے خیال ہوتا ہے کہ نافرمانی ہوگی اور یہ اسلام کے خلاف ہے ۱۲ منہ ۳؎ طہر اس پاکی کو کہتے ہیں جو حیض کے بعد ہو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ و رسولؐ ہی کو اختیار کیا۔ آپؐ نے اس اختیار دینے کو ہم لوگوں پر (طلاق رجعی یا بائن) کچھ نہیں شمار کیا"۔ (ق)

عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینبؓ بنت جحش کے یہاں جا کر شہد نوش فرماتے تھے تو (ایکدفعہ) میں نے اور حفصہؓ نے یہ ٹھہرا رکھا کہ جس کے پاس حضرتؐ تشریف لائیں پس وہ یہی کہے کہ میں آپ سے مغافیر[1] کی بو پاتی ہوں۔ کیا آپؐ نے مغافیر کھایا ہے؟ جب آپؐ اُن دونوں میں سے کسی کے پاس تشریف لائے تو اُنھوں نے آپ سے وہی باتیں کیں۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ خیر کیا مضائقہ میں نے زینبؓ کے پاس شہد پیا تھا۔ پس اب کبھی نہ پیوں گا۔ میں نے اب قسم کھالی تم یہ خبر کسی کو نہ کرنا۔ اس انکار سے آپؐ کو اپنی بیبیوں کی خوشنودی منظور تھی اس پر یہ آیت اُتری۔ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ۔ یعنی اے نبی جس چیز کو اللہ نے تم پر حلال کیا ہے اسکو تم نے کیوں حرام کر لیا۔ تمکو اپنی بیبیوں کی خوشنودی منظور ہوئی؟ (ق)

ابن عباسؓ نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے اوپر کسی حلال چیز کو حرام کر لے (تو یہ قسم ہوئی) وہ اس قسم کا کفارہ دے۔ بیشک تم لوگوں کے لئے رسول اللہ کی پیروی اچھی ہے۔ (ق)

[1] مغافیر ایک درخت کے میوے کا نام ہے گوند کے مشابہ ہوتا ہے اور بو اس کی بہت بُری ہوتی ہے۔ اور ایک گونہ شہد کی بو کے مشابہ ہوتی ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب المطلقۃ ثلثا

تین طلاق والی عورت

[۱۷۹] رفاعہ قرظی کی بی بی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا "مجھے رفاعہ نے بائن طلاق دیدی اور میں نے عبد الرحمن بن زبیرؓ سے نکاح بھی کر لیا۔ مگر اسکے پاس جو ہے وہ بالکل کپڑے کے پھندنے[1] کی طرح ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو پھر رفاعہ کے یہاں جانا چاہتی ہے۔ اس نے عرض کیا "جی ہاں"۔ آپؐ نے فرمایا یہ نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ تو دوسرے شوہر کا مزہ اور دوسرا شوہر تیرا مزہ نہ چکھے" (ق)

باب اللعان[2]

لعان

[۱۸۰] کسی نے اپنی بی بی پر زنا کی تہمت لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[1] یعنی وہ نامرد ہے ۱۲ منہ [2] لعان یہ ہے کہ مرد اپنی بی بی کو زنا کی تہمت لگائے یا اس کے بطن سے جو لڑکا پیدا ہوا ہے اسکو کہے کہ یہ میرا لڑکا نہیں ہے۔ اور دونوں شکل میں عورت پر جس بات کی تہمت لگائی ہے اس کا کافی ثبوت نہ دے سکے تب حاکم کو لازم ہے کہ اس عورت کو بمقابلہ مرد کے طلب کرے اور مرد کو فہمائش کرے کہ اگر تو نے اسکو جھوٹ تہمت دی ہے تو اس کا اقرار کر اور تہمت کی سزا کا خوف نہ کر کیونکہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے۔ اور عورت کو سمجھا دے کہ اگر تجھ سے زنا صادر ہوا ہے تو اسکا تو اقرار کر لے۔ اور اس کی سزا اور اپنی جان کا خیال نہ کر۔ کیونکہ دنیا کی سزا آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے اگر ان دونوں میں سے کسی نے اقرار نہ کیا بلکہ اپنے کو سچا اور اپنے فریق کو جھوٹا قرار دیا ہے۔ تب حاکم چار بار مرد سے یہ کہلائے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اس عورت کو جس بات کی تہمت دی ہے اس میں بے شبہ سچا ہوں۔ اور پانچویں بار یہ کہلائے کہ اگر میں اس تہمت دینے میں جھوٹا ہوں تو خدا کی مجھ پر لعنت ہو۔ اور جب یہ سب کہہ چکے تو حاکم چار بار عورت سے یہ کہلائے کہ میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ مرد نے جس بات کی تہمت مجکو دی ہے اس میں وہ بے شبہ جھوٹا ہے۔ اور پھر پانچویں بار یہ کہلائے کہ اگر وہ مرد اس تہمت میں سچا ہے تو مجھ (عورت) پر خدا کا غضب ہو۔ اور جب عورت یہ بھی کہہ چکے تو حاکم دونوں میں تفریق کر دے۔ اور اگر مرد نے لڑکے کی نفی کی ہو تو لڑکا ماں کو دیدے۔ ۱۲ مصنف مولوی عبد الغفار صاحب نشتر سلمہ چھپرہ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مرد کو سمجھایا کہ (سچ کہنا) دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے کمتر ہے۔ پھر عورت کو بھی یہی نصیحت کی۔ پھر دونوں میں لعان کرایا۔ اور مرد نے جس لڑکے کا زنا سے پیدا ہونا بیان کیا تھا۔ (اس لڑکے کے نسب سے انکار کیا۔ تب آپؐ نے دونوں میں جدائی کرادی اور لڑکا ماں کو دیدیا۔" (ق)

۱۸۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اللہ غیرت مند ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے۔ اللہ کی غیرت ہی کے سبب سے اللہ کی یہ مرضی ہے کہ اللہ نے جس چیز کو حرام کیا ہے مومن اُس سے بچے۔" (ق)

۱۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جان بوجھ کر کے اپنے کو اُس شخص کا بیٹا قرار دیا جس کا بیٹا نہیں ہے اس پر جنت حرام ہے۔" (ق)

باب العدة

عدة

۱۸۳ ابو عمرو بن حفصؓ نے قیس کی بیٹی فاطمہ کو سفر سے بائن طلاق کہلا بھیجی۔ ان کے وکیل نے قیس کی بیٹی فاطمہ کے پاس تھوڑا سا جو بھیجدیا۔ فاطمہؓ تھوڑے جو پر خفا ہوئیں۔ وکیل نے کہا۔ "واللہ ہم پر تیرا کچھ حق نہیں ہے۔" تب فاطمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ان کی نالش کی۔ آپؐ نے فرمایا تیرے لئے نفقہ نہیں ہے۔" اور آپؐ نے فاطمہ کو حکم دیا کہ تو اُم شریک کے گھر میں عدت کر پھر فرمایا۔ ام شریک تو ایک ایسی عورت ہے کہ اسکے یہاں میرے اصحاب کا تانتا لگا رہتا ہے۔ تو ابن ام مکتوم کے یہاں عدت کر۔ وہ نابینا آدمی ہے تو کپڑے بھی اتار سکیگی۔ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ انکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شوہر نے انکو تین طلاقیں دی تھیں۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فریاد کو آئیں آپؐ نے فرمایا تیرے لئے نفقہ نہیں ہے مگر اس صورت میں کہ تو حمل سے ہو۔"

۱۸۴ عائشہ رضؓ نے فرمایا قیس کی بیٹی فاطمہ رضؓ نے اپنے طلاق کے زمانہ میں ایک ویران وخطرناک مکان میں تھیں۔ اسلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہاں سے نکل جانے کی اجازت دی تھی۔ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ عائشہ رضؓ نے فرمایا کہ فاطمہ رضؓ کو کیا ہوا ہے کیا وہ خدا سے نہیں ڈرتی ہے؟ جو کہتی ہے کہ مطلقہ کے لئے نفقہ (خرچہ ۱۲) اور سکنیٰ (رہنے کی جگہ ۱۲) نہیں ہے۔" (ب)

۱۸۵ جابر رضؓ نے فرمایا میری خالہ کو تین طلاق دیئے گئے، تو انھوں نے (عدت میں) یہ ارادہ کیا کہ باغ میں جاکر کھجوروں کے گچھے کاٹ لائیں۔ ایک شخص نے اُن کو روکا۔ تب انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر پوچھا۔ تو فرمایا کہ تو اپنے کھجور کے گچھے کاٹ لا۔ شاید تو اِس میں سے صدقہ خیرات کرے اور کسی بھلے کام میں لگائے۔ (م)

۱۸۶ سُبیعہ رضؓ اپنے شوہر کے انتقال کے چند ہی روز کے بعد جنیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر اپنے نکاح ثانی کی اجازت چاہی۔ آپؐ نے اجازت دی اور اُنھوں نے اپنا نکاح ثانی بھی کرلیا۔" (ب)

۱۸۷ کسی عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری لڑکی کا شوہر مرگیا ہے اور اس لڑکی کی آنکھیں دکھتی ہیں۔ کیا میں اسکو سرمہ لگادوں"؟ اس نے یہ بات دو تین بار پوچھی۔ آپؐ نے ہر بار نہیں نہیں کہکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا اب تو اسکو چار مہینے دس ہی روز عدت کرنی ہے۔ اور پہلے کفر کے زمانہ میں برس روز تک کیسی سخت[1] عدت کرنی ہوتی تھی۔" (ق)

۱۸۸ کسی عورت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت خدا پر اور قیامت پر ایمان لائے ہو اسکو کسی مردے کے لئے تین روز سے زیادہ سوگ کرنا حلال نہیں ہے۔ ہاں شوہر کے لئے البتہ چار مہینے دس روز تک سوگ کرے"۔ (ق)

۱۸۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ عورتیں عدت میں سوائے عصب کے کپڑے کے نہ رنگین کپڑے پہنیں اور نہ سرمہ لگائیں اور نہ خوشبو لگائیں۔ مگر پاکی[2] کے وقت کٹ یا اکلیل الملک کا استعمال کریں"۔ (ق)

باب النفقات وحق المملوک

نفقہ اور لونڈی غلام کے حق میں

۱۹۰ عتبہ کی بیٹی ہند نے کہا۔ یارسول اللہ میرا شوہر بخیل ہے مجھے اسقدر نہیں دیتا کہ مجھے اور میری اولاد کو کافی ہو۔ کیا میں چھپا کر کچھ لیا کروں آپ نے فرمایا جسقدر تجھکو اور تیری اولاد کو کافی ہو دستور کے مطابق لے لیا کر

۱۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب خدا کسی کو مال عطا کرے

[1] وہ سخت عدت یہ تھی کہ جب شوہر مرجاتا تو اس کی عورت برس روز تک ایک نہایت ہی چھوٹی کوٹھری میں نہایت ہی خراب کپڑے پہنکر اپنی زندگی بسر کرتی اور خوشبو نہ لگاتی۔ جب برس پورا ہوجاتا تو اسکے پاس کوئی جانور (گدھا یا بکری یا چڑیا) لایا جاتا اور وہ اس جانور کو اپنے بدن سے اسقدر رگڑتی کہ وہ جانور گھس ہی جاتا۔ تب وہ اس کوٹھری سے باہر آتی اسوقت اسکو اونٹ کی مینگنی دی جاتی اور وہ اس مینگنی کو پھینکتی۔ تب عدت پوری ہوتی (بخاری) ۱۲ منہ مولوی عبداللہ صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ آرہ

[2] ماہواری سے پاک ہونے کے وقت ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے تو پہلے اپنے گھر والوں کے کام میں خرچ کرے"۔ (م)

۱۹۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "خدا نے تمہارے بھائیوں کو تمہارے ماتحت کیا ہے تمھیں اُن کو بھی اپنی ہی طرح کا کھانا کپڑا دینا چاہیئے اور طاقت سے زیادہ کام اُن سے نہ لینا چاہیئے۔ بھاری کام ہو تو خود بھی مدد کر دینا چاہیئے"۔ (ق)

۱۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی کے گنہگار ہو جانے کو یہی بس ہے کہ جس کا کھانا اُس کے ذمہ ہے اُس کو نہ دے"۔ (م)

۱۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب خادم کھانا پکا کر لائے تو چونکہ دھواں اور گرمی اسی نے سہی ہے اسلیئے اُسکو بھی اپنے ساتھ کھلانا چاہیئے۔ اگر کھانا ہو تو لقمہ دو لقمہ ہی اسکو دیدے" (م)

۱۹۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنی بے قصور لونڈی کو یا غلام کو تہمت لگائیگا تو قیامت میں اُسکو کوڑے لگیں گے"۔ (ق)

۱۹۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو اپنے غلام کو بے قصور حد یا طمانچہ مارے تو اُس کو آزاد کر دے! اور یہی اس کا کفارہ ہے"۔ (م)

۱۹۷ ابو مسعودؓ نے فرمایا "میں اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ پیچھے سے یہ آواز آئی "ابا مسعودؓ جس قدر تجھ کو اس غلام پر اختیار ہے اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ تجھ پر اختیار رکھتا ہے میں نے جو پھر کر کے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ پس میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے اِس غلام کو خدا کیواسطے آزاد کیا آپنے فرمایا خبردار اگر تو آزاد نہ کرتا تو تجھے آگ میں جلنا پڑتا"۔ (م)

ملہ یعنی غلاموں کو خادموں کو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب بلوغ الصغیر
لڑکے کا بالغ ہونا

۱۹۸ ابن عمرؓ نے فرمایا "میں جنگ احد کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں پیش ہوا اُس وقت میں چودہ برس کا تھا۔ آپؐ نے مجھے سپاہیوں میں بھرتی نہ فرمایا۔ پھر جنگ خندق کے سال میں پیش ہوا۔ اُس وقت میں پندرہ برس کا تھا تب آپؐ نے مجھے بھرتی فرمایا۔ تو عمرؒ بن عبدالعزیز نے کہا تیا سپاہیوں اور لڑکوں میں بس یہی فرق ہے۔ (ق)

۱۹۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرۃ القضا میں مکہ معظمہ تشریف لے گئے تو حمزہ کی نابالغہ لڑکی چچا چچا کہتی ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو کر چلی۔ علیؓ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔ تب علی اور زید بن حارثہ اور جعفرؓ تینوں اسکی نسبت اُلجھے۔ علی کہنے لگے وہ میرے چچا کی بیٹی ہے میں نے اسے لے لیا۔ جعفرؓ نے کہا میرے بھی چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ بھی میرے نکاح میں ہے (میں زیادہ مستحق ہوں) زید نے کہا میری بھتیجی ہے (میں ہی مستحق ہوں) جعفر کی بی بی اُس کی لڑکی کی خالہ تھیں۔ اسلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعفر رضی اللہ ہی کو دلوا دیا۔ اور فرمایا۔ خالہ بجائے ماں کے ہے" (اور ہر ایک کو خوش کرنے کیلئے) علی کو فرمایا کہ تو میرا ہے میں تیرا ہوں اور جعفر کو فرمایا تو صورت میں اور سیرت میں میرے مشابہ ہو اور زید کو فرمایا۔ تو ہمارا بھائی اور ہمارا مولی ہے (ق)

لہ حمزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے اور علی اور جعفرؓ کے بھی چچا تھے! ورعلی اور جعفر دونوں ابوطالبؓ کے بیٹے تھے مگر چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حمزہؓ آپس میں رضائی بھائی بھی تھے اسوجہ سے لڑکی نے آپؐ کو چچا چچا کہا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب العتق

غلام آزاد کرنا

۲۰۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان غلام آزاد کرے اللہ غلام کے ہر ہر بدن کے بدلے آزاد کرنیوالے کے ہر ہر بدن کو یہاں تک کہ شرمگاہ کے بدلے شرمگاہ کو دوزخ سے نجات دیگا۔ (ق)

۲۰۱ ابو ذر نے فرمایا "میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا کام سب سے افضل ہے۔ فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے عرض کیا۔ کیسا غلام آزاد کرنا سب سے افضل ہے۔ فرمایا جو سب سے زیادہ بیش قیمت اور اپنے آقا کے نزدیک سب سے زیادہ نفیس ہو۔ میں نے کہا اگر میں یہ نہ کر سکوں۔ فرمایا کسی کام کرنیوالے کی مدد کر۔ یا جس کو کام کرنا خوب نہ آتا ہو اس کا کام کردے میں نے کہا اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں فرمایا۔ کسی کی برائی نہ کر۔ یہ بھی ایک صدقہ ہی ہے"۔ (ق)

باب شری القریب والعتق فی المرض

ناتے والے کو خریدنا اور مرض الموت میں آزاد کرنا

۲۰۲ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک شخص جس کے پاس چھ غلاموں کے سوائے اور کچھ مال نہ تھا۔ اُس نے مرتے وقت اُن چھوں غلاموں کو آزاد کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن چھوں غلاموں کو طلب فرما کر اُن کے تین حصے کرکے ان میں قرعہ ڈالا جس حصہ کے نام قرعہ نکلا اُن دونوں غلاموں کو تو آزاد فرمایا اور چار کی غلامی بحال رکھی اور آزاد کرنے والے کے حق میں ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت بات[1] فرمائی۔ (م)

۲۰۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی لڑکا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ مگر یہ کہ اپنے باپ کو غلام پائے اور اُسے خرید کر آزاد کردے (م)

۲۰۴ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک انصاری مرد نے جس کے پاس ایک غلام کے سوائے اور کچھ مال نہ تھا اپنے غلام کو مدبّر[2] کردیا۔ یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی۔ آپؐ نے فرمایا اس غلام کو مجھ سے کون خریدتا ہے۔ نعیم بن نحّام نے آٹھ سو درم کو خرید لیا (ق)

۲۰۵ اور مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ نعیم بن عبداللہ عدوی نے اُسے آٹھ سو درم کو خریدا۔ اور وہ آٹھ سو درم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر کردیا۔ آپؐ نے وہ سب درم اُس انصاری کو دیکر فرمادیا کہ تو اُس کو اپنے ضرورتوں میں خرچ کر۔ اور اپنے نفس پر صدقہ کر۔ تیری ضرورتوں سے اگر کچھ بچ رہے تو تیرے اہل کے لئے ہے۔ اُس سے بچ رہے تو تیرے قرابتمندوں کے لئے۔ اس سے بھی بچ جائے تو تب یوں یوں اپنے یوں یوں اپنے آگے اور داہنے اور بائیں لٹا۔ (م)

کتاب الایمان والنذور

قسمیں اور نذریں

۲۰۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یوں قسم کھاتے لَا وَمُقَلِّبُ الْقُلُوْبُ یعنی دلوں کے پھیرنے والے کی قسم۔ (ب)

[1] فرمایا اگر اس کے دفن کے وقت میں موجود ہوتا تو وہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ ہونے پاتا (ابوداود) ۱۲ منہ [2] یعنی غلام کو یہ کہدیا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۲۰۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے باپ دادوں کی قسم کھانا منع فرمایا ہے جسکو قسم کھانی ہی ہو وہ خدا کی قسم کھائے یا چپ رہے (ق)

ع۲۰۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص جھوٹی قسم غیر دین[1] اسلام کی کھائے تو جیسا اُس نے کہا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے! ور انسان جس چیز کا مالک نہ ہو اُس کی نذر ماننے سے وہ نذر لازم نہیں ہوتی۔ اور جو کوئی دنیا میں آپ اپنی جان جس چیز پر ہلاک کریگا قیامت میں وہ اسی چیز سے عذاب کیا جائیگا۔ اور مومن پر لعنت کرنی اسکو مار ڈالنے کے برابر ہے اور کفر کی تہمت لگانی بھی مار ڈالنے کے برابر ہے! ور جو جھوٹا دعویٰ کر کے مال کو بڑھانا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے مال کو اور بھی کم کر دیتا ہے"۔ (ق)

ع۲۰۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر میں کسی بات پر قسم کھاؤں پھر مجھے معلوم ہو کہ دوسری بات اِس سے بہتر ہے تو واللہ انشاء اللہ تعالیٰ میں ضرور اپنی قسم کا کفارہ دوں اور وہی بہتر بات کر لوں"۔ (ق)

ع۲۱۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی بات پر قسم کھائے اور دوسری بات اُس سے بہتر معلوم ہو تو اسکو اپنی قسم کا کفارہ دینا اور وہی بہتر بات کرنی چاہیئے"۔ (م)

ع۲۱۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "قسم قسم دینے والے کی نیت[2] کے موافق معتبر ہے" (م)

---

[1] مثلاً زید نے جھوٹی قسم کھائی کہ اگر زید جھوٹا ہو تو۔ تو یہودی ہے یا نصرانی ہے تو وہ شخص ویسا ہی شمار کیا جائے گا ۱۲ منہ

[2] بشرطیکہ قسم دینے والا ظالم نہ ہو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم[1] دینے کی نیت پر قسم ہوتی ہے"۔ (م)

۲۱۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "عبدالرحمن بن سمرہ! سرداری کی درخواست کبھی نہ کرنا۔ ورنہ اُسی کے ساتھ چھوڑ[2] دیا جائیگا۔ اور اگر بغیر درخواست پائیگا تو اس میں (خدا کی طرف سے مدد) ملے گی (ق)

۲۱۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واللہ اپنے اہل کے مقدمے میں اپنی قسم پر اڑے رہنا اس سے کہیں بدتر ہے کہ آدمی اپنی قسم توڑ کر اللہ کا فرض کیا ہوا کفارہ ادا کر دے" (ق)

۲۱۵ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ آدمی جو بطور عادت کے واللہ باللہ یوں پڑتا ہے اسی بارے میں یہ آیہ کریمہ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ اُتری یعنی اللہ تمکو تمھارے لغو قسموں میں نہیں پکڑتا۔ (ب)

باب فی النذور

نذروں کا بیان

۲۱۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ نذر نہ مانا کرو۔ اس سے کچھ تقدیر تو بدلتی نہیں۔ ہاں بخیل کا مال البتہ اس ذریعہ سے خرچ ہوتا ہے" (ق)

۲۱۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی نے نیک کام کی نذر مانی ہو وہ اس کو پوری کرے۔ اور جس نے کسی گناہ کے کام کی نذر مانی ہو وہ گناہ کا کام نہ کرے"۔

[1] یعنی قسم میں توریہ جائز نہیں ہے ۱۲ منہ [2] یعنی اللہ تیری مدد نہ کریگا۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ نذر کا کفارہ قسم[1] کا کفارہ ہے“ (م)

۲۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ فرما رہے تھے کہ ایک شخص کو کھڑا دیکھ کر اس کا حال دریافت کیا۔ لوگوں نے کہا نام اس شخص کا ابو اسرائیل ہے۔ اُس نے نذر مانی ہے کہ برابر کھڑا ہی رہے گا۔ نہ بیٹھے گا نہ سایہ میں آئیگا نہ باتیں کریگا اور نہ روزہ رہے گا۔ آپؐ نے فرمایا۔ اُس سے کہو کہ باتیں بھی کرے اور سایہ میں بھی آجائے اور بیٹھے بھی اور اپنا روزہ بھی پورا کرلے (ب)

۲۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بوڑھے آدمی کو دیکھا کہ اپنے دو بیٹوں کے کاندھوں پر ٹیکے ہوئے چلا جاتا ہے۔ پوچھا اِس کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اِس نے کعبہ تک پیادہ پا جانے کی نذر مانی ہے“ آپؐ نے فرمایا۔ اِس نے جو اپنی جان آپ عذاب میں ڈال رکھی ہے اِسکی اللہ کو کچھ حاجت نہیں ہے“۔ (ق)

۲۲۱ اور فرمایا۔ ”بوڑھے میاں! سوار ہو لو۔ اللہ تم سے اور تمھاری نذر سے بے پرواہ ہے۔ (م)

۲۲۲ سعدؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ پوچھا کہ میری ماں نے نذر مانی تھی اور وہ پوری کرنے کے پہلے ہی مرگئی ہے“ آپؐ نے فرمایا۔ ”تو اُس کی طرف سے ادا کردے“۔ (ق)

---

[1] قسم کا کفارہ دس مسکین کو کھانا کھلانا۔ یا دس مسکین کو کپڑے پہنانا۔ یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ تین دن روزے رکھے (سورۂ مائدہ رکوع ۱۲) اور یہی نذر کا بھی کفارہ ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کعب[۲۲۲] بن مالک نے عرض[۱] کیا۔ یا رسول اللہ میری توبہ یہ ہے "کہ میں اپنے سارے مال سے الگ ہو جاؤں اور وہ مال اللہ و رسول کو سونپ دوں"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "کچھ اپنے لئے بھی رکھ لے۔ یہ تیرے حق میں بہتر ہے"۔ اُنھوں نے عرض کیا بہتر خیبر کا حصہ رکھ لیتا ہوں" (ق)

کتاب القصاص

• برابری کا بدلہ

رسول[۲۲۳] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جو مسلمان یہ گواہی دے کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں! ور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو سوائے تین سبب کے اور کسی سبب سے اِس کی جان مارنی حلال نہیں کسی[۱] کو (ناحق) اگر مار ڈالے۔ بیاہا[۲] ہو کر زنا کرے۔ دین اسلام سے نکل جائے (یعنی مسلمانوں کی جماعت سے الگ ہو جائے"۔ (ق)

رسول[۲۲۴] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "وہ مقدمہ جو قیامت میں پہلے فیصل ہوگا خون کا مقدمہ ہوگا"۔ (ب)

رسول[۲۲۵] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جس نے اپنے معاہد[۲] کو مار ڈالا وہ جنت کی بو تک نہ پائے گا۔ اور جنت کی بو چالیس برس کی راہ تک آتی ہے" (ب)

[۱] جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک کی لڑائی میں تشریف لے گئے تو کعب بن مالک اور مرارۃ بن ربیع اور ہلال بن امیہ نہ گئے کہ آپ واپس آکر ان پر بہت خفا ہوئے اور ہر ایک شخص کو کعبؓ اور اُن کے دونوں ساتھیوں سے بات کرنے کو منع کر دیا۔ یہ لوگ بہت عاجز ہوئے اور دعا و گریہ و زاری کرتے رہے۔ پچاس روز کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی۔ تب کعبؓ نے یہ عرض کیا ۱۲ منہ [۱] یعنی وہ کافر جو مسلمانوں کا رعیت یا مسلمانوں کا صلحی ہو [۲]

تنبیہ۔ عہد توڑ دینا کیسا سخت گناہ ہے ۱۲ منہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنے آپکو پہاڑ سے گرا کر مار ڈالا وہ جہنم میں ہمیشہ اسی طرح (آگ کے پہاڑ پر سے) گرتا رہیگا اور ہمیشہ جہنم میں جلا کریگا کبھی نہ نکلے گا۔ اور جو زہر کھا کر مرا وہ جہنم میں زہر کا پیالہ ہاتھ میں لئے ہمیشہ زہر پیا کریگا اور برابر جہنم ہی میں پڑا جلا کریگا۔ کبھی نہ نکلے گا اور جس نے اپنے آپکو چھری یا تلوار وغیرہ سے مار ڈالا وہ جہنم میں وہی آلہ ہاتھ میں لئے ہمیشہ اسے اپنے پیٹ میں بھونکا کریگا۔ اور برابر دوزخ میں جلتا رہے گا کبھی رہا نہ ہوگا۔" (ق)

۲۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو اپنا گلا گھونٹ کر مریگا وہ دوزخ میں اپنا گلا گھونٹا کریگا۔ اور جو نیزہ مار کر مریگا وہ اپنے آپکو برابر نیزہ مارا کرے گا۔" (ب)

باب الدیت

خون بہا

۲۲۸ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ اور یہ یعنی کنگلیا اور انگوٹھا کیطرف اشارہ کرکے (دیت میں دونوں) برابر ہیں۔" (ب)

۲۲۹ ابو ہریرہؓ نے فرمایا "ہذیل کے قبیلے کی دو عورتیں آپس میں لڑیں۔ ایک نے دوسرے کو پتھر پھینک کر مارا۔ دوسری اور اس کے پیٹ کا بچہ دونوں مر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں یہ فیصلہ فرمایا کہ پیٹ کے بچے کی دیت غرہ یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی ہے اور مقتولہ کی دیت قاتلہ کے

ؔ یہ دیت بھی عاقلہ پر ہے (دیکھو اس کے بعد کی حدیث) ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاقلہ[1] پر ہے اور مقتولہ کی دیت کا وارث اُسکی اولاد اور ورثہ کو قرار دیا (ق)

مغیرہ[۲۳۰] بن شعبہؓ نے فرمایا: ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی لکڑی سے مار ڈالا۔ اور وہ حمل سے تھی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتولہ کی دیت کو اور اُسکے پیٹ کے بچے کی دیت غرہ کو قاتلہ کے عصبہ[2] پر مقرر فرمایا (م)

باب ما لا یضمن من الجنایات

جن جرموں کا تاوان نہیں ہے ان کا بیان

رسول[۲۳۱] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کسی کا جانور کسی کو زخمی کر دے تو جانور والے پر) اُسکا کچھ تاوان نہیں ہے اور کسی چیز کے کان یا کنویں میں کوئی مر جائے یا زخمی ہو جائے تو (کان اور کنویں کے کھودنے والے پر) کچھ تاوان نہیں ہے۔ (ق)

یعلی[۲۳۲] بن اُمیہؓ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تبوک کی لڑائی میں گیا میرا نوکر ایک شخص سے لڑ گیا۔ ایک نے دوسرے کا ہاتھ دانت سے پکڑ لیا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اُسکے آگے کا دانت بھی کھنچ آیا۔ اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فریاد کی آپ نے نہیں سُنا اور فرمایا: کیا وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑ دیتا کہ تو اُسکو اونٹ کی طرح چبا ڈالتا (ق)

رسول[۲۳۳] اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو اپنے مال کی حفاظت کرنے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔" (ق)

کسی[۲۳۴] نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی میرا مال زبردستی لینا چاہے تو

---

[1] یعنی عصبہ ۱۲ منہ [2] عصبہ وہ ورثہ ہیں جو در صورت نہ ہونے ذوی الفرض کے کل ترکہ کے۔ اور در صورت ہونے ذوی الفرض کے اُن سے جو بچ جائے اُسکے مستحق ہوں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کیا کروں"؟ فرمایا "تو نہ دے" اُس نے عرض کیا۔ اگر مجھ سے لڑ پڑے" فرمایا تو بھی لڑ جا" تب عرض کیا اگر کہیں اُس نے مجھے مار ڈالا" فرمایا تب تو شہید ہو جائیگا عرض کیا۔ اگر میں نے اُسے مار ڈالا" فرمایا وہ دوزخ میں جائے گا"۔ (م)

۲۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اگر کوئی تیرے مکان میں بلا اجازت جھانکے اور تو اُس کو ایسی لکڑی مارے کہ اُس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کچھ گناہ نہیں ہے اور نہ کفارہ دینا ہوگا"۔ (ق)

۲۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکان میں دروازہ سے کسی نے جھانکا اُسوقت آپ پشت خار سے اپنا سر مبارک کھجلا رہے تھے (جب آپکو معلوم ہوا) تو فرمایا۔ اگر مجھے تیرے جھانکنے کی خبر ہوتی تو میں اسی پشت خار کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔ مکان والے سے اجازت لینی تو اسی لئے ہے کہ نگاہ نہ پڑے"۔ (ق)

۲۳۷ عبداللہ بن مغفل رضؓ نے ایک شخص کو کنکری پھینکتے دیکھا تو فرمایا کہ کنکری مت پھینک۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اِس سے نہ شکار ہوتا نہ دشمن چنداں زخمی ہوتے۔ یہ البتہ ہوتا ہے کہ اس سے دانت ٹوٹتا ہے اور آنکھ پھوٹتی ہے"۔ (ق)

۲۳۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی ہماری مسجد میں یا بازار میں تیر لے کر چلے تو اُسکے پھل کو تھام لے تاکہ کسی مسلمان کو نہ لگ جائے"۔ (ق)

۲۳۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ بھی نہ کرے۔ ہو سکتا ہے کہ شیطان اُسکو مع ہتھیار (بھائی کی طرف) بھگا دے اور وہ دوزخ کے گڑھے میں جا پڑے"۔ (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے تو جب تک اُس ہتھیار کو رکھ نہیں دیتا فرشتے اس پر لعنت کیا کرتے ہیں۔ اگرچہ اشارہ کرنے والا اسکا بھائی ہی کیوں نہ ہو" (ب)

۲۴۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہملوگوں پر ہتھیار اُٹھائے وہ ہم سے نہیں" (ق)

۲۴۲ اور جو ہملوگوں کو فریب دے وہ ہم سے نہیں" (م)

۲۴۳ ہشام ؓ ملک شام میں گئے تو دیکھا کہ کچھ کسان لوگ دھوپ میں کھڑے کئے گئے ہیں اور اُن کے سروں پر تیل گرم کرکے ڈالا جاتا ہے۔ پوچھا "یہ کیا ہے؟" معلوم ہوا کہ باقی مالگذاری کی علت میں یہ لوگ سزایاب ہو رہے ہیں۔ تب ہشام نے فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو لوگ دنیا میں لوگوں پر عذاب کرتے ہیں خدا اُن پر بھی عذاب نازل کریگا اور سخت سزا دیگا۔" (م)

۲۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "دو قسم کے دوزخیوں کو میں نے نہیں دیکھا ہے۔ ایک وہ جن کے ساتھ گاؤ دم کوڑے ہیں اور وہ اُس کوڑے سے لوگوں کو مارتے ہیں۔ دوسری وہ عورتیں جو بظاہر کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور حقیقت میں ننگی ہیں مائل کرنیوالیاں اور مائل ہونیوالیاں ہیں۔ اُن کے سر (کے جوڑے) بختی اونٹوں کی جھکے ہوئے کوہان کی طرح ہیں۔ یہ نہ تو بہشت میں داخل ہونگی اور نہ اُس کی بو پائیں گی۔ اور بہشت کی بو اتنی مسافت سے یعنی بہت دور سے پائی جاتی ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیت بالقسامة

قسامہ

رافعؓ بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہؓ بن مسعود خیبر کو گئے۔ وہاں پہنچکر دونوں الگ الگ ہو گئے جب محیصہؓ عبداللہ بن سہل کے یہاں آئے تو ان کو مقتول پایا۔ مدینے میں پہنچکر یہ اور عبدالرحمٰن بن سہلؓ اور حویصہ بن مسعودؓ تینوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجلاس میں عبداللہ بن سہلؓ کے قتل کا مقدمہ دائر کیا عبداللہ بن سہلؓ (مقتول کے بھائی) نے گفتگو شروع کی اور وہ اُن میں سب سے چھوٹے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے کی بڑائی ملحوظ رکھ۔ یعنی بڑے کو کہنے دے انکو اس مقدمہ میں جو کچھ کہنا تھا کہہ چکے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" تم لوگ پچاس قسمیں کھاتے جاؤ (کہ فلاں شخص نے عبداللہ بن سہل کو ضرور قتل کیا ہے) تو تم دیت کے مستحق ہو جاؤ گے۔ اُنھوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم نے قتل کرتے کسی کو دیکھا نہیں۔ پھر قسم کیونکر کھا جائیں"۔ آپؐ نے فرمایا۔ تو یہود ہی پچاس قسمیں کھا کر (کہ نہ ہمنے قتل کیا نہ ہم قاتل کو جانتے ہیں) تمھارے دعویٰ کو غلط کر دینگے۔ انھوں نے عرض کیا کہ وہ تو کافر ہیں (اُن کی قسم کا کیا اعتبار تو رسول اللہ صلی اللہ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خود اپنے پاس سے سو اونٹنیاں اِن کو دیت دیدیں۔ (ق)

لہ خیبر میں یہود رہا کرتے تھے اور وہ اُس وقت فتح ہو چکا تھا۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب قتل اھل الردۃ والسعاۃ بالفساد

مرتد اور مفسدوں کا قتل

٢٤٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس چیز سے خدا عذاب کرتا ہے اُس چیز سے تم عذاب نہ کرو! اور جو اسلام سے پھر جائے اسکو مار ڈالو" (ب)

٢٤٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگ سے بس خدا ہی عذاب کرتا ہی" (ب)

٢٤٨ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "آخر زمانہ میں ایک کم عمر اور کم عقل قوم نکلے گی۔ باتیں اُس کی تو سب سے عمدہ ہونگی مگر ایمان اُس کا حلق سے آگے نہیں بڑھے گا۔ دین سے یوں علیحدہ ہوگی جیسے تیر شکار سے تم اُن کو جہاں پاؤ مار ڈالو۔ اُن کے مار ڈالنے والوں کو قیامت میں بڑا ثواب ہے۔ (ق)

٢٤٩ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میرے بعد کافر مت ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو"۔ (ق)

٢٥٠ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان اپنی اپنی تلواروں سے آپس میں بھڑ پڑیں تو قاتل و مقتول دونوں جہنمی[1] ہیں۔ قاتل بسبب قتل کے اور مقتول بسبب ارادہ قتل کے"۔ (ق)

کتاب الحدود

حدود

٢٥١ عمرؓ نے فرمایا "بیشک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کیساتھ بھیجا اُن پر کتاب اتاری اس کتاب میں رجم[2] کرنے کی آیت بھی تھی۔ رسول اللہ

---

[1] جبکہ ناحق لڑیں ١٢ مولوی وصیت علی صاحب مدرس مدرسۂ احمدیہ آرہ مرحوم۔
[2] یعنی پتھروں سے مار ڈالنا ١٢ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رجم کیا اور آپکے بعد ہم لوگوں نے بھی رجم کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں رجم کرنا اس زانی مرد اور عورت کے حق میں واجب ہے جو بیاہے ہوں اور صحبت بھی کر چکے ہوں بشرطیکہ اس پر گواہ گذریں یا حمل ہو یا زانی خود اقرار کرے"۔ (ق)

۲۵۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سیکھ لو مجھ سے سیکھ لو۔ اللہ نے عورتوں کی راہ نکالدی۔ کنوارا مرد کنواری لڑکی زنا کرے تو اُن کو سو کوڑے مارے جائیں اور اُن دونوں کو ایک برس جلائے وطن بھی کئے جائیں اور اگر بیاہا مرد بیاہی عورت سے زنا کرے تو اُن کو سو کوڑے مارے جائیں۔ اور ان دونوں کو رجم بھی کئے جائیں (م)

۲۵۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں یہودی[1] یہ مقدمہ لائے کہ ہم میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا ہے"۔ آپ نے فرمایا کہ تم لوگ توراۃ[2] میں رجم[3] کے بارے میں کیا حکم پاتے ہو"؟ اُنھوں نے عرض کیا۔ "ہم لوگ زانیوں کو رسوا کرتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں"عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے (جو یہودی سے مسلمان ہوئے تھے) کہا تم جھوٹے ہو۔ توراۃ میں تو زانیوں کو رجم کرنا ہی لکھا ہے"۔ یہودیوں نے توراۃ لا کر کھولا اور ایک یہودی رجم کی آیت پر ہاتھ رکھکر اس کے آگے پیچھے سے پڑھ کر سُنانے لگا۔ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا ہاتھ تو اُٹھا۔ اُس نے جو ہاتھ اُٹھایا تو وہاں رجم کی آیت چمکنے لگی تب کہنے لگے ہاں جناب ابن سلام رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔ بیشک توراۃ میں

---

[1] یہودی موسیٰ علیہ السلام کی امت کو کہتے ہیں ۱۲ [2] یہ اللہ کی کتاب ہے، موسیٰ علیہ السلام پر اُتری تھی ۱۲ منہ [3] رجم کے معنی ہیں پتھروں سے مار ڈالنا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجم ہی کا حکم ہے مگر ہم لوگ اِس (سنگین) حکم کو آپس میں چھپائے رکھتے ہیں۔ پھر آپ نے اِن دونوں زانیوں کو رجم کرنے کا حکم فرمایا! اور وہ دونوں مجرم (زنا کے جرم میں) پتھروں سے مار ڈالے گئے"۔ (ق)

۲۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اس کو حد مارے اور اُس پر لعن طعن نہ کرے۔ اگر پھر زنا کرے تو پھر حد مارے اور لعن طعن نہ کرے۔ اگر تیسری بار زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اس کو بیچ ہی ڈالے اگرچہ وہ بال کی رسی (یعنی بہت ہی کم قیمت) پر بکے۔ (ق)

باب قطع السارقة
چوروں کا ہاتھ کاٹنا

۲۵۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب کوئی چوتھائی دینار یا زیادہ چرائی تو اُس کا ہاتھ کاٹا جائے اور اس سے کم میں نہ کاٹا جائے (ق)

۲۵۶ ایک چور نے تین درم کی ڈھال چرائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکا ہاتھ کاٹ ڈالا"۔ (ق)

۲۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چور پر خدا کی پھٹکار بیضہ[1] چرا کر اپنا ہاتھ کٹواتا ہے اور رسی[2] چراتا ہے پھر اُسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے"۔ (ق)

باب الشفاعة فی الحدود
خدا کے حد میں سفارش

۲۵۸ چوری کی علت میں بنی مخزوم کے کسی عورت کے ہاتھ کاٹنے کا حکم ہوا

[1] یعنی خود ۱۲ منہ [2] یعنی بیش قیمت رسی جیسے کہ جہاز کی رسی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسا حکم اور ایسی آبرو والی عورت کی نسبت لوگوں پر سخت گراں گذرا تو آپس میں لوگ مشورہ کرنے لگے کہ اُس عورت کے مقدمہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کون سفارش کرسکتا ہے؟ کسی نے کہا کہ زید کے بیٹے اسامہؓ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے پیارے ہیں اُن کے سوائے اور کوئی جرأت نہیں کرسکتا۔" پھر اسامہؓ نے سفارش کی آپؐ نے فرمایا تو اللہ کی حد میں سفارش کرتا ہے (اتنا فرما کر) آپؐ کھڑے ہوگئے اور فرمانے لگے کہ اگلے اسی سے ہلاک ہوئے کہ جب اِن میں سے کوئی شریف چوری کرتا ہے تو اُسکو چھوڑ دیتے۔ اور اگر غریب چوری کرتا تو اسکو حد مارتے تھے۔ خدا کی قسم اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو بیشک میں اُس کا بھی ہاتھ کاٹ ہی ڈالتا۔" (ق)

۲۵۸ اور ایک روایت میں ہے کہ یہ عورت لوگوں کی چیزیں مانگ کر لایا کرتی اور مُکر جایا کرتی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِسکے ہاتھ کاٹ ڈالنے کا حکم فرمایا" الخ (م)

باب حد الخمر

شراب خواری کی حد

۲۵۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شرابی کو چالیس جوتے اور کھجور کی چھڑیاں ماریں اور ابوبکر صدیقؓ نے بھی چالیس مارے" (ق)

۲۶۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکرؓ کے زمانہ میں اور عمرؓ کے شروع خلافت میں صحابہ شرابی کو چھڑوں اور جوتوں اور چادروں سے مارتے

سلہ قریش کا ایک قبیلہ ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر عمرؓ چالیس مارنے لگے جب شراب خواری بڑھ گئی تو اسّی مارنے لگے (ب)

باب ما لا یدعی علی المحدود

جس پر حد جاری ہو جائے اس کو کوسنا منع ہے

۲۶۱ ایک شخص عبد اللہ نام حمار لقب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسایا کرتے تھے۔ آپؐ نے ان کو بجرم شراب خواری کوڑے مارے تھے۔ وہ پھر اسی جرم میں گرفتار ہو کر آئے اور پھر سزایاب ہوئے کسی صحابی نے کہا خدا کی اسپر پھٹکار۔ یہ اسی جرم میں کسقدر گرفتار ہوا کرتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اسپر پھٹکار نہ کہو۔ خدا کی قسم میں خوب جانتا ہوں کہ یہ شخص خدا ورسول کو دوست رکھتا ہے" (ب)

۲۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک شرابی گرفتار ہو کر آیا۔ آپؐ نے اسکو مارنے کا حکم دیا۔ پھر تو کوئی ہاتھ سے مارتا تھا۔ کوئی جوتوں سے کوئی کپڑوں سے۔ جب وہ لوٹ چلا تو کسی نے کہا "خدا تجھکو رسوا کرے" آپؐ نے فرمایا۔ یہ نہ کہو اور شیطان کی مدد نہ کرو" (ب)

باب التعزیر

تعزیر

۲۶۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سوائے اس حد کے جو کہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کی ہے کوئی دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارا جائے" (ق)

لہ خاکساران جہاں را بحقارت منگر   تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے باشد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب بیان الخمر و وعید شاربها

شراب اور شرابی کی سزا

۲۶۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے شہد کی نبیذ[1] کا حکم پوچھا آپؐ نے فرمایا "جو پینے کی چیز نشے دار ہو وہ حرام ہے"۔ (ق)

۲۶۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانیوالی چیز شراب[2] ہے اور ہر نشہ لانیوالی چیز حرام ہے اور جو دنیا میں ہمیشہ نشہ خوار رہا ہو اور نشہ خواری میں مرا۔ اور توبہ نہ کی وہ آخرت میں شراب سے محروم رہیگا" (م)

۲۶۶ ایک شخص یمن سے آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُس شراب کا مسئلہ پوچھا جو اُن کی سرزمین میں چینا[3] کی بنتی تھی مرز کہلاتی تھی آپؐ نے پوچھا۔ "کیا وہ نشہ لاتی ہے"؟ یمنی نے عرض کیا۔ "جی ہاں"۔ فرمایا ہر نشہ لانیوالی چیز حرام ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے وعدہ کرلیا ہے کہ جو (دنیا میں) نشہ پیئے گا (دوزخ میں) اُسے دوزخیوں کا پسینا یا پیپ یا لہو ضرور پلاؤں گا"۔ (م)

۲۶۷ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ شراب[4] کا سرکہ بنایا جائے؟ آپؐ نے فرمایا "نہیں" (م)

۲۶۸ طارق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شراب بنانے کی اجازت چاہی آپؐ نے منع فرمایا اُنھوں نے عرض کیا "میں تو فقط دوا کے لئے بنانا چاہتا ہوں"۔ آپؐ نے فرمایا "شراب دوا نہیں ہے بیماری البتہ ہے" (م)

---

[1] تاڑی بھی نشہ لاتی ہے تو شراب میں وہ بھی داخل ہے۔ تو وہ بھی حرام ہے ۱۲ منہ [2] ... [3] چینا ایک قسم کا مشہور غلہ ہے ۱۲ منہ [4] تاڑی کا بھی یہی حکم ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب الامارۃ والقضاء

امارت اور قضاء

۲۶۹ع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے میری فرمانبرداری کی اُس نے اللہ ہی کی فرمانبرداری کی۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اُس نے اللہ ہی کی نافرمانی کی۔ اور جس نے سردار کی نافرمانی کی اُس نے میری ہی نافرمانی کی۔ اور سردار تو ڈھال ہے اُسی کے پیچھے جہاد کیا جاتا ہے۔ اور اُسی سے امن وامان قائم رہتا ہے۔ اگر سردار نے پرہیزگاری کا حکم فرمایا اور انصاف کیا تو وہ ثواب کا مستحق ہے۔ ورنہ اسی پر وبال ہے۔" (ق)

۲۷۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم پر کوئی نکٹا۔ کن کٹا غلام بھی سردار مقرر کیا جائے اور وہ قرآن شریف کے موافق حکم کرے تو تم اس کی سنو اور فرمانبرداری کرو۔ (م)

۲۷۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سردار کی باتیں سننی اور اُسکی فرمانبرداری دل کو پسند ہو یا ناپسند مسلمانوں پر لازم ہے بشرطیکہ گناہ نہ ہو اور سردار جب خدا کی نافرمانی کا حکم کرے تو پھر نہ اس کی بات سننی چاہیئے اور نہ اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔" (ق)

۲۷۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو اپنے سردار کا کوئی ناپسند کام دیکھے تو صبر[1] کرے کیونکہ جو جماعت سے ایک بالشت بھی جدا ہو کر مرا بس وہ جاہلیت کی موت مرا" (ق)

[1] یعنی اسکو اور مسلمانوں کے جماعت کو جو اس کے ساتھ ہیں نہ چھوڑے ۱۲ منہ

[2] یعنی کافروں کی سی موت مرا۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اندھا دھند جھنڈے کے تلے ہو کر لڑتا ہے اور فقط ضد سے خفا ہوتا ہے یا دوسروں کو فساد پر آمادہ کرتا۔ یا مدد کرتا ہے اور مارا جاتا ہے تو اُس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔ اور جو میری امت پر تلوار نکالتا ہے نیک وبد سبکو مارے جاتا ہے نہ تو مومن کی پرواہ کرتا ہے۔ نہ عہد والے کا عہد پورا کرتا ہے۔ تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اُس سے ہوں۔ (م)

۲۷۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمھارے سرداروں میں وہ بہت اچھا سردار ہے جسکو تم پیار کرو۔ تمکو وہ پیار کرے۔ تم اُسکے لئے دعاء خیر کرو۔ وہ تمھارے لئے دعاء خیر کرے۔ اور وہ سردار بہت بُرا ہے جس سے تم خفا ہو۔ تم سے وہ خفا ہو۔ تم اُس پر پھٹکار کرو۔ اور وہ تم پر پھٹکار کرے" صحابہؓ نے عرض کیا "یا رسولؐ اللہ ایسی حالت میں ہم لوگ ایسی سرداروں کو چھوڑ نہ دیں"؟ فرمایا نہیں۔ جب تک وہ نماز قائم رکھیں تم نہ چھوڑو۔ خبردار جو شخص سردار مقرر کیا جائے اور اُس سے کوئی برائی دیکھی جائے تو اُس بُرائی کو بُرا جانے اور اچھے کاموں میں) اُس کی فرمانبرداری نہ چھوڑے۔ (م)

۲۷۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میرے بعد بہت جلد تم ایسے سردار اور ایسے ایسے کام دیکھو گے جسکو تم ناپسند کرو گے صحابہؓ نے عرض کیا کہ ہمکو کیا حکم ہوتا ہے؟ فرمایا کہ تم اُن کے حقوق ادا کرنا اور اپنے حقوق خدا سے چاہتے رہنا۔" (ق)

سلہ یعنی حق و ناحق نہیں دیکھا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سردار کی فرمانبرداری سے دست برداری کی وہ جب قیامت میں خدا سے ملیگا تو اس کا کوئی عذر مقبول نہ ہوگا اور جو ایسی حالت میں مرا کہ اس کی گردن میں امام وقت کی بیعت کی ڈوری نہیں ہے تو وہ جاہلیت کی موت مرا" (م)

۲۷۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک خلیفہ کے ہوتے ہوئے جب دوسرا خلیفہ بھی بیعت لینے لگے تو پچھلے خلیفہ کو مار ڈالو" (م)

۲۷۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب میں بڑے بڑے شر و فساد ہونے والے ہیں۔ تو جو کوئی میری جمی جمائی اُمت میں پھوٹ ڈالنا چاہے اسکو تلوار مارو کوئی ہو"۔ (م)

۲۷۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔" اچھے سے اچھا آدمی وہی ٹھہریگا جسکو حاکم ہونا سب سے زیادہ ناگوار ہو۔ اور وہ مجبوری اسمیں مبتلا ہو جائے۔ (ق)

۲۸۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" خبردار تم سب لوگ بادشاہ ہو تم سب سے اپنی اپنی رعیت کے بارے میں پوچھ ہوگی! امام سب لوگوں کا بادشاہ ہے اس سے تمام لوگونکے بارے میں پوچھ پاچھ ہوگی اور مرد اپنے گھر والوں کا بادشاہ ہے۔ وہ اپنے تمام گھر والوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اسکی اولاد کی بادشاہ ہے اس سے اسی کی پرسش ہوگی۔ اور غلام اپنے سردار کے مال کا بادشاہ ہے اس سے بھی اسی کی بازپرس ہوگی۔ خبردار تم سب کے سب بادشاہ ہو۔ تم سب سے بھی اپنے اپنے رعیت کے بارے میں پرسش ہوگی۔ (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو سردار اپنی رعیت پر ظلم یا بددیانتی کرتے کرتے مریگا تو اللہ تعالیٰ اُس پر جنت حرام کریگا۔" (ق)

۲۸۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ خدا اپنے جس بندے سے کسی کی نگہبانی کرائے اور وہ اپنی خیرخواہی کے ساتھ اسکی نگہبانی نہ کرے تو اُسکو جنت کی بو تک نصیب نہ ہوگی۔" (ق)

۲۸۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی ہے کہ الٰہی جو کوئی میری اُمت کا حاکم بنایا جائے اور وہ اُس پر سختی کرے تو۔ تو بھی اُس پر سختی کر اور جو میری امت کا حاکم ہو اور وہ اسپر نرمی کرے تو بھی اُس پر نرمی کر" (م)

باب ما علی الولاة من التيسير

سرداروں پر آسانی کرنے کا حکم

۲۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ آسانی کرو سختی نہ کرو تسلی دو۔ نفرت نہ دلاؤ۔" (ق)

۲۸۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو موسیٰ اور معاذ کو یمن[1] کیطرف روانہ کیا تو فرما دیا کہ "نرمی کرنا۔ سختی نہ کرنا۔ تسکین دینا نفرت نہ دلانا۔ اور آپس میں متفق رہنا۔ اختلاف نہ کرنا۔" (م)

۲۸۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں بدعہد کے لئے ایک جھنڈا (اس کی مقعد کے پاس (م)) کھڑا کیا جائیگا اور پکار دیا جائے گا کہ یہ جھنڈا فلاں کے بیٹے فلاں کے بدعہدی کا ہے۔ اُس سے سب لوگ اس کو پہچان جائیں گے۔" (ق)

[1] عرب کا ایک ملک ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب العمل فی القضاء والخوف منه

فیصلہ کیونکر کرے اور فیصلہ کرنے سے ڈرنا

۲۸۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کوئی فیصلہ کرنیوالا غصہ کی حالت میں دو شخصوں کے درمیان میں بھی فیصلہ نہ کرے" (ق)

۲۸۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب حاکم خوب چھان بین کر کے حکم کرتا ہے تو (اسکو ہر حال میں ثواب ہے) ٹھیک فیصلہ کیا تو دو ثواب" اور غلط کیا تب بھی ایک ثواب" (ق)

باب رزق الولاة وهدایاهم

والیوں کی تنخواہیں اور ان کے ہدیئے

۲۸۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں نہ تم کو دیتا ہوں اور نہ تمکو دینے سے روکتا ہوں میں تو فقط ایک بانٹنے والا شخص ہوں جہاں بانٹنے کا حکم کیا جاتا ہوں بس وہاں بانٹ دیتا ہوں" (ب)

۲۹۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کتنے لوگ ہیں کہ خدا کے مال میں بیجا تصرف کرتے ہیں (یاد رکھو) کہ قیامت میں انکے لئے آگ ہوگی" (ب)

۲۹۱ بی بی عائشہ رضی نے فرمایا ابو بکر صدیق رضی جب خلیفہ ہوئے تو فرمایا کہ "لوگ خوب جانتے ہیں کہ میرا پیشہ میرے گھر بھر کے خرچ کو کافی تھا اور اب میں مسلمانوں کے کام میں لپٹا اسلئے اب میرے گھر والے بیت المال سے کھائینگے اور ابو بکر مسلمانوں کے لئے سرکاری مال سے پیشہ بھی کرتے رہیںگے" (ب)

۱؎ یعنی جب قومی خدمت کے وجہ سے بیت المال سے اپنا ضروری خرچ مجبوری لینے لگے تو بیت المال کے تجارت وغیرہ کے ذریعہ سے بڑھاتے بھی رہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب الاقضیۃ والشہادات

مقدمے اور گواہیاں

۲۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق دبا لیا تو اللہ تعالیٰ نے اسکے لئے دوزخ واجب کی۔ اور جنت حرام کی کسی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ تھوڑی چیز ہو۔ فرمایا اگرچہ پیلو کی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو"۔ (م)

۲۹۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں بھی آدمی ہی ہوں تم لوگ اپنے مقدمات میرے یہاں پیش کرتے ہو۔ اس میں جو خوش بیان ہوتا ہے وہ اپنی پرزور تقریر سے اپنا دعویٰ ثابت کر دیتا ہے۔ پھر میں جیسا بیان سنتا ہوں ویسا فیصلہ کر دیتا ہوں۔ تو اگر میں اپنے سمجھ کے موافق کسی کو (بیجا) اس کے بھائی کا حق دلوا دوں تو وہ اسکو ہرگز نہ لے۔ کیونکہ یہ میں نے اس کے حق میں آگ کا ٹکڑا دلوایا ہے"۔ (ق)

۲۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بڑا جھگڑالو ہے وہ خدا کا بڑا دشمن ہے"۔ (ق)

۲۹۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم پر بھی فیصلہ کیا ہے اور گواہ پر بھی" (م)

۲۹۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو پرائی چیز کا دعویٰ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ سمجھ لے" (م)

۲۹۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کیا میں تمکو نہ بتا دوں کہ اچھا گواہ کون ہے؟ اچھا گواہ وہ ہے جو پوچھنے کے پہلے گواہی دے"[1] (م)

[1] بے پوچھے گواہی دینا اسوقت میں بہتر ہے جبکہ اس گواہ کے چپ رہنے سے کسی کا حق مارا جاتا ہو ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سب سے اچھے لوگ میرے زمانے والے ہیں (یعنی صحابہ) پھر وہ لوگ جو اُن کے بعد والے ہیں (یعنی تبع تابعین) پھر تو ایسے ایسے لوگ ہونگے جنکی گواہی قسم پر اور قسم گواہی پر بڑھ جائیگی۔ (ب)

باب الجہاد

جہاد

۲۹۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اسی ذات پاک کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مجھ کو یہ خوف نہ ہوتا کہ کتنے مسلمان اس بات سے راضی نہ ہونگے کہ میں تو جہاد کو جاؤں اور وہ گھر بیٹھے رہیں اور جو سکو لیجاؤں تو کیونکر لیجاؤں۔ اسقدر سواریاں کہاں پاؤں۔ تو میں کسی چھوٹے لشکر سے بھی جو خدا کی راہ میں لڑنے کو جاتا پیچھے نہ رہتا۔ خدا کی قسم مجھے یہی پسند ہے کہ میں خدا کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔ (ق)

۳۰۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جسکے دونوں قدم خدا کی راہ میں گرد آلودہ ہوئے اُسکو ہرگز دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی۔" (ب)

۳۰۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکے دونوں قدم خدا کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے اور اسکو خدا ہی خوب جانتا ہے کہ کون خدا کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے وہ شخص قیامت میں جب آئیگا تو اس طرح آئیگا کہ اُس کے زخموں سے خون جاری ہوگا۔ رنگ تو خون ہی ہوگا مگر بو مشک کی ہوگی"۔ (ب)

۳۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں مارا جانا ہر گناہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا کفارہ ہے مگر دَین کا کفارہ نہیں ہے۔ (م)

باب آداب السفر

سفر کے آداب

۳۰۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اگر تنہا سفر کرنے کا نقصان میرے برابر لوگ جان لیں تو کبھی کوئی سوار رات کو تنہا سفر نہ کرے" (ب)

۳۰۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس جماعت میں کتا یا جرس[۱] ہوتا ہے اُس میں فرشتے نہیں رہتے" (م)

۳۰۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سفر عذاب کا ٹکڑا ہے معمولی سونے کھانے پینے سب میں فتور ڈالدیتا ہے جو مسافر کام سے فارغ ہو جائے وہ اپنے بال بچوں سے جلد جا ملے"۔ (ق)

۳۰۶ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا "ہملوگ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک شخص سواری پر پہنچا۔ اسکی سواری ایسی تھک گئی تھی کہ وہ اسکو داہنے بائیں مار مار کر بمشکل کسی طرح آگے بڑھاتا تھا۔ آپ نے فرمایا جسکے پاس حاجت سے زائد سواری ہو وہ بے سواری والے کو سواری دیدے اور جسکے پاس توشہ زائد ہو وہ بے توشہ والے کو توشہ دیدے۔ اور اسی طرح آپ ہر قسم کے مالوں کا نام لیکر ارشاد فرمانے لگے۔ یہاں تک کہ ہملوگوں نے جان لیا کہ جس کے پاس جو مال حاجت سے زائد ہو اُس میں مال والے کا کچھ حق نہیں ہے"۔ (م)

[۱] جرس اسکو کہتے ہیں جو بجنے والی چیز سواریوں میں لگا دیا کرتے ہیں۔ جیسے جھانجھ۔ گھنٹہ۔ اور گھونگھرو وغیرہ وغیرہ ۱۲ منہ ۲ اسلامی ہمدردی اس کا نام ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جعفر[۳۰۷] کے بیٹے عبداللہ نے کہا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر سے واپس آتے تو شہر کے باہر ہی گھر کے بچے آپ سے ملائے جاتے۔ ایک بار لوگوں نے پہلے مجھ کو آپؐ تک پہنچا دیا۔ آپ نے مجھے اپنی گود میں بٹھلا لیا۔ پھر لوگ فاطمہؓ کے کسی صاحبزادے (امام حسن یا امام حسینؑ) کو لائے تو ان کو آپ نے پیچھے بٹھایا۔ پھر ہم تینوں[لہ] آدمی ایک ہی سواری پر مدینے منورہ پہنچے۔ (م)

انسؓ[۳۰۸] اور ابوطلحہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر سے لوٹے اس سفر میں آپ کی سواری پر ام المومنین بی بی صفیہؓ آپ کے پیچھے تھیں"۔ (ب)

ع[۳۰۹] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول سفر سے رات کو گھر واپس آنے کا نہ تھا۔ بس دن ہی کو خواہ آخر وقت تشریف لاتے۔ (ق)

ع[۳۱۰] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکو سفر میں زیادہ توقف ہو جائے وہ رات کو گھر نہ آئے۔ (ق)

ع[۳۱۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تو رات کو سفر سے واپس آئے تو جب تک تیری بی بی صفائی اور کنگھی چوٹی نہ کرلے تب تک تو گھر میں نہ جا"۔ (ق)

ع[۳۱۲] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لاتے تو اونٹ یا گائے ذبح کرتے"۔ (ب)

ع[۳۱۳] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے (اکثر) چاشت ہی کے وقت

لہ پہلے عبداللہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے پیچھے امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ ۱۲ منہ ٥ یعنی استرہ ہونے سے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپس آتے اور پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے وہاں دو رکعت نماز پڑھکر لوگوں سے ملنے کے لئے ٹھہر جاتے۔ (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں کسی مقام پر رات کو اُترتے تو داہنے کروٹ لیٹ رہتے[1] اور جب صبح کے پہلے اُترتے تو داہنا ہاتھ[2] کو کھڑا کر کے ہتھیلی پر سر ٹیک لیتے (م)

باب الکتاب الی الکفار ودعائھم الی الاسلام

کافروں کو خط لکھنا اور ان کو اسلام کی طرف بلانا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بادشاہ روم کو اسلام قبول کرنے کے لئے خط لکھا اور دحیہ کلبیؓ کے ہاتھ روانہ کیا اور فرمادیا کہ یہ خط بصریٰ کے افسر کو دینا کہ وہ بادشاہ روم کو یہ خط پہنچادے۔ وہ خط یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ محمد خدا کے بندے اور رسول کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کو۔ اسکو سلام جو ہدایت کا پیرو ہو۔ امابعد میں تجکو اسلام کی طرف بلاتا ہوں اسلام کو قبول کر سلامت رہے گا۔ اور خدا تجھ کو دوہرا ثواب دیگا۔ اگر تو نے اسلام سے منہ پھیرا تو رعایا کا گناہ بھی تجھی پر ہو گا۔ کتاب والو! تم لوگ وہ بات اختیار کرو جس پر ہمکو اور تمکو اتفاق۔ یعنی ہملوگ خدا ہی کو پوجیں اور کسی کو اُسکا شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور کوئی خدا کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنائے اگر تم نے نہ مانا تو گواہ رہو کہ ہملوگ مسلمان ہیں[3]" (ق)

[1] یعنی اطمینان سے سو رہتے ۱۲ منہ [2] تاکہ غفلت کی نیند نہ پڑجائے اور صبح کی نماز میں فتور نہ ہو جائے ۱۲ منہ [3] یعنی خدا کے فرمانبردار ہیں جو ہمکو تمھارے بارے میں خدا کا حکم ہو گا ہم ضرور اس کی تعمیل کرینگے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۷۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی معرکہ میں دوپہر ڈھلے تک منتظر رہے پھر کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ لوگو! دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ کرو۔ اور خدا سے سُکھ چاہو۔ اور جب مقابلہ ہو ہی پڑے تو صبر کرو۔ یاد رکھو جنت تلوار کے سائے کے تلے ہے۔ پھر دعا کی "اے قرآن اتارنے والے۔ بادل چلانیوالے دشمنوں کو شکست دینے والے۔ خدا دشمنوں کو شکست دے اور ہماری مدد کرے"۔ (ق)

کتاب الصید والذبائح
شکار اور ذبیحے

۱۲۷۷ عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "جب تو شکاری کتا چھوڑا کرے تو بسم اللہ کہہ لیا کر۔ اگر وہ کتا تیرے لئے شکار کرے اور تو شکار کو زندہ پائے تو اس کو ذبح کر ڈال۔ اور جو مُردہ پائے مگر کتے نے اُس میں سے کچھ کھایا نہ ہو تو کھا لے۔ اور اگر کتے نے کچھ کھا لیا ہو تب نہ کھائے اُس کتے نے یہ شکار اپنے لئے کیا ہے۔ اور اگر تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا بھی پائے اور شکار مُردہ ملے تب بھی نہ کھا کیونکہ تجھے کیا خبر ہے کہ وہ شکار کس کتے نے کیا ہے۔ اور اگر تو تیر چلائے تو اللہ کا نام لے کے چلا۔ پھر اگر شکار ایک روز کے بعد مرا ہوا ملے اور تو اپنے ہی تیر کا نشان اُس میں پائے تو اُسے کھا لے۔ اور اگر اُس شکار کو پانی میں ڈوبا ہوا پائے تو نہ کھا"۔ (ق)

لے یعنی کتا شکار میں سے خود نہ کھائے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس شکار کو تمہارا تیر چیر کر کے زخمی کرے اُسے کھالے ۔اور جو شکار تیرے تیر کے چوٹ سے مرجائے وہ گلا گھونٹے ہوئے کے حکم میں ہے اُسے نہ کھا" (ق)

۳۱۹ ابی ثعلبہ رضؓ نے عرض کیا "یا نبی اللہ ہم اہلِ کتاب کے ملک میں رہتے ہیں۔ہم اُن کے برتنوں میں کھائیں ؟ اور ہم ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں شکار بہت ہیں۔ہملوگ تیر سے اور سکھائے ہوئے اور بے سکھائے کتوں سے شکار کیا کرتے ہیں۔ہمیں کیا کرنا چاہیئے" فرمایا کہ تمنے جو اہل کتاب کا حال پوچھا ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ اگر تم کو ان کے برتنوں کے علاوہ اگر اور برتن مل سکیں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ اور اگر نہ مل سکیں تو ان برتنوں کو دھوکر اُن میں کھالو۔ اور جو شکار تیر سے بسم اللہ کہکر کرو اُسے کھالو۔ اور جو شکار سکھائے کتے سے کیا ہو تو اگر اسکو ذبح کرنے پاؤ تب کھالو۔ (ق)

۳۲۰ صحابہ رضؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہاں کتنے نومسلم لوگ ہیں جنکے شرک کا زمانہ ابھی گذرا ہے۔ وہ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں۔ہمکو کچھ خبر نہیں کہ وہ اللہ کے نام سے ذبح کرتے ہیں یا نہیں فرمایا کہ تملوگ اللہ کا نام لیکر اسے کھالیا کرو[1]" (ب)

۳۲۱ کعب بن مالک کی بکریاں سلع (پہاڑ پر) چرتی تھیں۔ انکی لونڈی نے کسی بکری کو مرتے دیکھکر ایک پتھر توڑا اور اسکی دھار سے ذبح کر ڈالا کعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا۔ آپنے اُس کے کھانے کا حکم

---

[1] اسلام شبہات پیدا کرا کر کے تنگی میں پڑنے کو پسند نہیں کرتا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا"۔ (ب)

۳۲۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر رحم کرنا لازم کر دیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو اُس میں بھی رحم کرو[1] اور ذبح کرو تو اسمیں بھی رحم کرو۔ چھری تیز کر لو[2] اور ذبیحہ کو آرام دو[3]۔ (م)

۳۲۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی جاندار کو نشانہ[4] بنا کر قتل کرنا منع فرمایا ہے"۔ (ق)

۳۲۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو کسی جاندار کو نشانہ[5] بنائے"۔ (ق)

۳۲۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ پر مارنے اور بدن کے کسی حصے پر داغنے کو منع فرمایا ہے"۔ (م)

باب ذکر الکلب
کتے کے بیان میں

۳۲۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا"۔ جو کوئی مویشی اور کھیت کی نگرانی کرنیوالے اور شکاری کتے کے سوا کوئی دوسرا کتا پالتا ہے اُس کی دو قیراط[6] نیکیاں ہر روز کم ہوتی جاتی ہیں"۔ (ق)

۳۲۷۔ جابرؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔ پھر تو اگر کوئی گاؤں کی عورت بھی اپنا کتا ساتھ لیکر

---

[1] بہت جلد مار ڈالو۔ اور بہت دق مت کرو۔ اور ہتھیار بھی تیز ہو ۱۲ منہ [2] یعنی اُسکے سامنے چھری بھی تیز نہ کرو ۱۲ منہ [3] یعنی ذبح کے بعد اُس جانور کو تھامے نہ رہو بلکہ فوراً چھوڑ دو کہ تڑپ کے اور آسانی سے اسکی جان نکلے اور ایک کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کرو ۱۲ منہ [4] جیسے مثلاً کسی جانور کو باندھکر نشانہ کے لئے اُس پر ہاتھ صاف کرنا ۱۲ منہ [5] [6] قیراط ایک وزن کا نام ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئی تو ہم لوگ اُسے بھی مار ہی ڈالتے۔ پھر عام کتّوں کے مارنے کو آپ نے روک دیا اور یہ فرمادیا کہ ایک رنگ سیاہ کتّے جن کے آنکھوں کے اوپر دو نقطے ہوں بس اُنہیں کو مار ڈالا کرو۔ وہ شیطان ہیں"۔ (م)

ب ـــــ مایحل اکلہٗ ومایحرم

وہ چیزیں جن کا کھانا حلال ہے اور جن کا کھانا حرام ہے۔

عن۳۲۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر دانت سے شکار کرنیوالے اور پنجہ سے شکار کرنیوالے جانوروں کا کھانا منع فرمایا ہے"۔ (م)

عن۳۲۹ ابی قتادہ رضی اللہ عنہ نے ایک گورخر شکار کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تمہارے ساتھ اُس کا کچھ گوشت باقی ہے"؟ عرض کیا "جی ہاں ران کا تو گوشت ہے" آپ نے اُسے لے کر کھالیا۔ (ق)

عن۳۳۰ انس ایک خرگوش پکڑ کر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لائے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اُسے ذبح کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی رانیں بھیجدیں۔ آپ نے اُس کو قبول فرمالیا"۔ (ق)

عن۳۳۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "گوہ (جو ایک جنگلی جانور ہے) اُسکو نہ تو میں کھاتا اور نہ حرام کہتا"۔ (ق)

عن۳۳۲ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا ہے"۔ (ق)

عن۳۳۳ ابن ابی اوفیٰ نے فرمایا "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں رہا۔ ہم لوگوں کو ٹڈیاں کھانیکا بھی اتفاق ہوا"۔ (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابر۳۳۴ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جیش الخبط میں ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ امیر تھے ہملوگ اِس سفر میں نہایت ہی بھوکے ہوئے تو (خدا کی قدرت) دریا نے ایک اتنی بڑی مردہ مچھلی عنبر نام اوپر ڈالدی کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی (پسلی کی) ایک ہڈی لیکر کھڑی کی تو ادسکے تلے سے (اونٹ کا سوار گذر گیا۔ ہملوگ آدھے مہینے تک اُس میں سے کھایا کئے۔ جب واپس آئے تو یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ "اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اگر موجود ہو تو مجھے بھی کھلاؤ"۔ ہم نے اس کا گوشت آپؐ کو بھیجدیا آپؐ نے اُسے کھالیا"۔ (ق)

رسول۳۳۵ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کسی کے برتن میں مکھی پڑجائے تو اسکو غوطہ دیکر نکال پھینکے۔ اِس کے ایک پر میں دوا ہے اور دوسرے پر میں بیماری۔ (ب)

کسی۳۳۶ کے گھی میں چوہا پڑکر مرگیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ چوہا اور اس کے اِردگرد کا گھی نکال ڈال اور بقیہ گھی کھالے"۔ (ب)

رسول۳۳۷ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جس نے گرگٹ کو پہلی چوٹ میں مار ڈالا اس کے لئے سو نیکیاں لکھی گئیں۔ اور دوسری چوٹ میں اس سے کم اور تیسری چوٹ میں اس سے بھی کم"۔ (م)

رسول۳۳۸ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "کسی نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا۔ اُنھوں نے چیونٹیوں کی بستی کی بستی جلوادی۔ اللہ تعالیٰ نے اُن پر یہ وحی بھیجی کہ تم کو تو ایک ہی چیونٹی نے کاٹا تھا اور تم نے اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکی بیان کرنے والیوں کے ایک جھنڈ کے جھنڈ کو جلا دیا؟" (ق)

باب العقیقہ

عقیقہ

۳۳۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ لڑکے کے پیدا ہونے میں عقیقہ ہے۔ لڑکے کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اُس کے بال اور ناخن وغیرہ لو۔" (ب)

۳۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لوگ نئے بچوں کو لاتے تو آپ اُن کے لئے برکت کی دعا فرماتے اور خرما چبا کر اُن کے تالوئیں مل دیا کرتے۔" (م)

۳۴۱ ابو بکرؓ کی بیٹی اسماءؓ مکہ معظمہ میں حاملہ تھیں (ہجرت کرکے مدینہ طیبہ کو آتی تھیں) کہ قبا[1] میں عبداللہ بن زبیرؓ پیدا ہوئے تو اسماءؓ اپنے بچے عبداللہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائیں اور آپؐ کی گود میں دیدیا۔ آپ نے چھوہارا کو چبا کر عبداللہ کے منھ میں تھوک کر تالو میں مل دیا اور اُن کیواسطے دعائے خیر کی اور مبارک بادی۔ اسلام میں (ہجرت کے بعد مہاجرین میں) پہلے پہل جو لڑکا پیدا ہوا وہ یہی عبداللہؓ تھے۔" (ق)

کتاب الاطعمہ

کھانے

۳۴۲ ابو سلمہؓ[2] کے بیٹے عمرؓ نے فرمایا کہ "میں بچپن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

[1] قبا مدینہ طیبہ کے قریب ایک بستی ہے ۱۲ منہ [2] بی بی ام سلمہؓ کے پہلے شوہر سے یہ بیٹے تھے (تغیر کے سبب ہوئے)۔ ۱۲ مولوی حافظ عبدالعزیز رحیم آبادی سلمہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پرورش میں تھا۔ اور کھانے کے وقت میرا ہاتھ برتن میں ہر طرف پھرتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم[1] نے فرمایا کہ بسم اللہ کہکر داہنے ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے ہی سے کھانے کو کھا۔" (ق)

۳۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جس کھانے پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا اُس کھانے کو شیطان بھی اپنے لئے حلال جانتا ہے۔" (م)

۳۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب انسان اپنے گھر میں جاتا ہے اور کھانا کھاتے وقت اللہ کو یاد کر لیا کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے اب تو اس گھر اور اس کھانے میں تمھاری گنجائش نہ رہی۔ اور جب انسان اُن وقتوں میں خدا کا ذکر بھول جاتا ہی تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے کہ اب تمکو بھی اس گھر میں اور اس کھانے میں گنجائش ہے[2]۔" (م)

۳۴۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ پیئے۔ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا پیتا ہے۔" (م)

۳۴۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین اُنگلیوں سے کھاتے اور اُنگلیوں کو پونچھنے کے پہلے چاٹ بھی لیا کرتے تھے۔ (م)

۳۴۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "کھانا کھا کر اُنگلیاں اور برتن چاٹ لیا کرو۔ تم نہیں جانتے کہ برکت کس میں ہے۔" (ق)

---

[1] اِس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ بڑوں کو لازم ہے کہ بچے بے ادبی کی بات کریں تو اُن کو ٹوک دیا جائے یعنی بچوں کو ادب کا خیال ضرور رہے ۱۲ منہ [2] یعنی اِس کھانے میں شیطان بھی کھاتا ہے ۱۲ منہ مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی سلمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۸؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "کھانا کھا کر ہاتھ کو بغیر چاٹے یا چٹوائے نہ پونچھو"۔ (ق)

۲۴۹؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "شیطان تمہارے ہر ہر کام کے وقت موجود ہو جایا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت میں بھی، تو جب کسی کا لقمہ گر جائے تو اسکو صاف کر کے کھا لے۔ شیطان کے لئے چھوڑ نہ دے۔ کیا خبر ہے کہ برکت کس میں ہے"۔ (م)

۲۵۰؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔" (ب)

۲۵۱؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوان (بلند چیز) پر کھانا رکھ کر نہیں کھایا نہ چھوٹے چھوٹے برتنوں میں کھایا۔ نہ آپ کے لئے پتلی روٹیاں پکیں۔ قتادہؒ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) اُن سے پوچھا گیا۔ "خوان پر نہیں تو پھر لوگ کس پر کھاتے تھے" کہا دسترخوانوں پر"۔ (ب)

۲۵۲؎ انسؓ نے فرمایا "میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پتلی روٹیاں اور رشاۃ سمیطؔ (بالوں کو گرم پانی سے دور کر کے چمڑے سمیت بھونی ہوئی بکری) آخر دم تک کبھی دیکھی بھی ہو"۔ (ب)

۲۵۳؎ سہل بن سعدؓ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسالت کے وقت سے انتقال فرمانے تک کبھی چھانا ہوا آٹا نہیں دیکھا! اور نہ چھلنی دیکھی۔ کسی نے پوچھا کہ بھلا بے چھانا ہوا جَو کیونکر کھاتے تھے؟ فرمایا "جَو کے آٹے کو پھونک دیا۔ جَو اور چھلکا اُڑ گیا بقیہ آٹا کو گوندھا اور کھایا"۔ (ب)

؎ عرب لوگ خصی بکری کو اکثر اسی طرح بھون کر کھا لیا کرتے تھے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ۳۵۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو عیب نہ لگایا۔ اگر رغبت ہوئی تو کھالیا۔ نہیں تو چھوڑ دیا۔ (ق)

عن ۳۵۵ ایک شخص جب کافر تھا تو کھانا بہت کھایا کرتا تھا۔ جب خدا نے اسکو اسلام نصیب فرمایا تو بہت تھوڑا کھانے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِس بات کو سنکر فرمایا۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے"۔ (ق)

عن ۳۵۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں ایک کافر مہمان[1] ہوا۔ آپ نے حکم دیا کہ اسے بکری کا دودھ دوہ کر پلاؤ۔ ایک بکری کا دودھ پلایا گیا وہ پی گیا۔ دوسری بکری دوہی گئی وہ بھی پی گیا۔ اسی طرح سے سات بکریوں کے دودھ پی گیا۔ صبح کو خدا نے اسلام نصیب کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر بکری دوہ کر پلانے کو فرمایا۔ ایک بکری کا دودھ تو وہ پی گیا۔ مگر دوسری بکری کا سب دودھ نہ پی سکا۔ تب آپنے فرمایا "مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں"۔ (م)

عن ۳۵۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "دو آدمی کا کھانا تین آدمیوں کو کافی ہوتا ہے۔ اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو"۔ (ق)

عن ۳۵۸ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک شخص کا کھانا دو کو۔ اور دو کا کھانا چار کو۔ اور چار کا کھانا آٹھ کو کافی ہوتا ہے"۔ (م)

عن ۳۵۹ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک درزی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

---

[1] اس حدیث سے کافر کو بھی مہمان بنانا اور اُس کا اکرام ثابت ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت کی میں بھی آپ کے ساتھ گیا تھا۔ درزی نے جو کی روٹی اور کدو کا قلیا حاضر کیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ پیالے میں اِدھر اُدھر کدو تلاش کر رہے ہیں۔ جب سے آج تک میں بھی کدو کو چاہنے لگا۔ (ق)

۳۶۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری کے شانے کا گوشت چھری سے کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے کہ نماز کی بلاہٹ ہوئی۔ آپ نے وہ شانہ اور چھری رکھدی اور کھڑے ہوگئے اور نماز پڑھی اور وضو[1] نہ کیا۔ (ق)

۳۶۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی چیز اور شہد کو بہت پسند فرماتے (ب)

۳۶۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن طلب فرمایا۔ اُنھوں نے عرض کیا: "سرکہ تو ہے" آپ نے اُسے منگایا اور اسی کے ساتھ کھایا۔ اور فرمایا "سرکہ کیا خوب سالن ہے۔" (م)

۳۶۳ عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ککڑی کے ساتھ کھجور کھاتے دیکھا ہے۔" (ق)

۳۶۴ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اقعاء[2] کئے ہوئے کھجور کھاتے دیکھا ہے۔" (ق)

۳۶۵ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مرالظہران[3] میں پیلو کے پکے پکے پھل چن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا "سیاہ سیاہ چنو مزیدار کچھ وہی ہوتے ہیں کسی نے عرض کیا "کیا حضور نے بکریاں

---

[1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔ ۱۲ منہ
[2] اقعاء کئے ہوئے یعنی سرین زمین پر رکھکر زانو کو کھڑے کئے ۱۲ منہ [3] مکہ معظمہ کے قریب ایک مقام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی چرائی ہیں؟ فرمایا" ہاں میں نے بھی چرائی ہیں۔ اور بھی جتنے نبی آئے ہیں سب نے بکریاں چرائی ہیں"۔ (ق)

۳۶۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر اجازت ساتھیوں کے دو[1] دو[2] کھجوریں ملا ملا کر کھانے کو منع فرمایا ہے۔ (ق)

۳۶۶ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا" مہینے کا مہینہ تمام ہو ہو جاتا تھا اور ہم لوگ (چولھوں میں) آگ تک نہیں سلگاتے تھے۔ بس خرما اور پانی سے دن کٹ جایا کرتا تھا۔ یا کبھی کچھ گوشت آ گیا اُسی سے گذر کر لیا۔ (ق)

۳۶۷ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی برابر دو روز بھی گیہوں کی روٹیوں سے اپنا پیٹ نہ بھرا۔ اگر ایک دن روٹیاں ہوتیں تو دوسرے دن کھجوریں ضرور ہوتیں"۔ (ق)

۳۶۸ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال بھی فرما گئے اور ہم لوگوں نے کبھی کھجور اور پانی سے بھی اپنا پیٹ نہ بھرا" (ق)

۳۶۹ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کیا تم لوگوں کی یہ حالت نہیں ہے کہ جسقدر اور جو کچھ چاہتے ہو کھاتے پیتے ہو۔ اور میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں بھی دیکھا ہے کہ آپ خراب کھجوریں بھی اس قدر نہیں پاتے[2] تھے جو آپ کا پیٹ بھرتیں" (م)

۳۷۰ ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جو کھانا آتا آپ اُس میں سے کھا کر اپنا جوٹھا مجھے بھیج دیتے۔ ایک دن

---

[1] شرع شریف میں دوسروں کے حقوق اور دلجوئی اور آداب و تہذیب کسقدر ملحوظ ہے ۱۲
[2] کیونکہ آپ کچھ رکھتے نہ تھے۔ جو آتا تھا خرچ کر دیا کرتے تھے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے ایک بڑا پیالہ کھانے بسمیت چیوں کا تیوں مجھے بھیجدیا۔ کیونکہ اُس میں لہسن[1] پڑا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا "کیا یہ حرام ہے"؟ فرمایا نہیں۔ مگر میں اِسکے بُو کے سبب سے اِسکو ناپسند کرتا ہوں "میں نے عرض کیا جسکو آپ ناپسند فرماتے ہیں اُسے میں بھی ناپسند کرتا ہوں" (م)

۴۷۱ جابر نے کہا۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جو پیاز[2] لہسن کھائے وہ ہم سے یا ہماری مسجد سے علیحدہ رہے یا اپنے گھر بیٹھے" اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہانڈی چند قسم کی ساگوں کی آئی آپ کو اس کی بو بُری معلوم ہوئی تو اور کسی کو دلوا کر اس سے فرمایا کہ تو کھالے میں ایسوں کی سرگوشی کرتا ہوں جس سے تو سرگوشی نہیں کرتا۔ (ق)

۴۷۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "اپنے غلے کو ناپ لیا کرو۔ اُس میں خدا تمکو برکت دیگا۔" (ق)

۴۷۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دسترخوان (کھانے کے بعد) اٹھایا جاتا تو آپ یہ دعاء فرماتے اَلْحَمْدُ[3] لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا (ب)

۴۷۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھاتا ہے تو اللہ کی حمد کرتا ہے اور ایک گھونٹ

[1] مگر لہسن پکا کر کھانا درست ہے ۱۲ منہ [2] بی بی عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو آخری کھانا تھا اس میں پیاز تھی (ابوداؤد) ۱۲ منہ [3] تعریف اور شکر اللہ پاک کا ہے اچھی اور بابرکت تعریف نہ اس سے کفایت کی جاسکتی ہے اور نہ اس سے بے مرادی ہوسکتی ہے اے میرے مالک ۱۲ منہ سلمہ اللہ تعالےٰ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیتا ہے تو اُس کی حمد کرتا ہے۔ (م)

باب الضیافۃ

مہمانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اُس کو اپنے مہمان کا اکرام کرنا ضرور ہے! ور جو کوئی اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو ہرگز تکلیف نہ دے۔ اور جو کوئی اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کو ضرور ہے کہ اچھی بات بولے اور نہیں تو چپ رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اُس کو صلہ رحمی کرنا ضرور ہے (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اُسکو اپنے مہمان کا اعزاز کرنا ضرور ہے۔ ایک رات اور دن تکلف کیساتھ مہمان نوازی کرے اور مہمانی کی حد تین ہی دن ہے اسکے بعد صدقہ ہے اور مہمان کو اسقدر ٹھہرنا کہ میزبان تنگ ہو جائے حلال نہیں ہے"۔ (ق)

عقبہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کیا "حضور! جو ہملوگو نکو کہیں بھیجا کرتے ہیں تو ایسے لوگوں میں بھی اترنے کا اتفاق ہوتا ہے جو ہماری مہمانی نہیں کرتے ہیں اسوقت ہمکو کیا کرنا چاہیئے"؟ فرمایا اگر تم کسی کے یہاں اُترو اور وہ تمھاری مہمانی کا حق ادا کرے تو تم اسکو قبول کرو۔ اور اگر ایسا نہ کرے تو اُسکو جسقدر مہمان نوازی کرنا لائق ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس قدر اُس سے وصول کر لو۔" (ق)

باب الاشربہ

پینے کی چیزیں

۳۷۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین سانس میں پانی پیتے (ق)

۳۷۹ اور فرماتے "اِس سے سیرابی اور صحت اور ہضم خوب ہوتا ہے۔"

۳۸۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشک کے مُنھ میں منھ لگا کر پانی پینے کو منع فرمایا ہے" (ق)

۳۸۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی کھڑا ہو کر پانی نہ پیئے اور جس نے بھول کر پی لیا ہو وہ قے کر ڈالے" (م)

۳۸۲ ابن عباسؓ ایک ڈول آب زمزم لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کو کھڑے کھڑے پی لیا۔ (ق)

۳۸۳ علیؓ ظہر پڑھ کر لوگوں کے مقدمات فیصل کرنے کیلئے کوفہ کے میدان میں بیٹھے تھے۔ یہاں تک کہ عصر کا وقت آگیا تو آپؓ کے لئے پانی لایا گیا۔ آپؓ نے پیا اور وضو کیا۔ پھر بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیا[1] اور فرمایا کہ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینا ناپسند کرتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیا ہے جیسا میں کر دکھایا ہوں (ب)

۳۸۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھی (ابو بکرؓ) کے ساتھ ایک انصاری کے یہاں تشریف لے گئے۔ وہ اپنے باغ میں پانی

[1] اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ آب زمزم اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پینا درست ہے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پٹا رہے تھے۔ آپؐ نے اُن کو سلام علیک کیا۔ اُنھوں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اگر تمھارے پاس پُرانی مشک میں باسی پانی ہو تو لاؤ نہیں تو ہم اسی پانی کو منہ لگا کر پی لینگے۔ اُنھوں نے عرض کیا "جی ہاں ہے۔ پھر اُنھوں نے اپنے مچان[1] پر جا کر پیالے میں پانی ڈھالا اور اس میں گھر کی پلی ہوئی بکری کا دودھ دُوہ کر لائے۔ آپؐ نے پیا۔ پھر دوبارہ لائے تو آپ کے ساتھی نے پیا۔ (ب)

۳۸۴ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی چاندی یا سونے کے برتن میں کھاتا پیتا ہے بس وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ ہی تو بھرتا ہے۔ (م)

۳۸۵ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ریشمی کپڑے نفیس ہوں یا کہ ناقص قسم کے ہوں نہ پہنو۔ نہ سونے چاندی کے برتن میں کھاؤ پیو۔ یہ چیزیں دنیا میں کافروں ہی کیلئے ہیں تمھارے لئے تو آخرت میں ہیں (ق)

۳۸۶ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے گھر کی پلی ہوئی بکری دوہی گئی اور اس میں انسؓ کے گھر کے کنویں کا پانی ملا کر اس دودھ کا پیالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا گیا۔ آپؐ نے پیا (جلسے کی یہ حالت تھی کہ آپ کے بائیں طرف ابو بکرؓ تھے اور داہنے طرف ایک دیہاتی۔ تو عمرؓ نے فرمایا یارسولؐ اللہ! ابُوبکرؓ کو دیجئے۔ مگر آپؐ نے داہنے والے دیہاتی ہی کو دیا اور فرمادیا کہ پہلے داہنے والے کا حق ہے پھر اُسکے داہنے والے کا (ق)

[1] کھیت میں نگھبانی کے لئے اونچی جگہ بنا کر رہتے ہیں اسکو مچان کہتے ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ آیا۔ آپ ؐ نے اس میں سے تھوڑا سا پیا اور آپ ؐ کے دائیں جانب ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب بوڑھے بوڑھے لوگ تھے۔ آپ نے فرمایا "لڑکے! تیری اجازت ہے کہ میں اسے بوڑھوں کو دوں"؟ لڑکے نے عرض کیا کہ "میں آپ ؐ کے جوٹھے میں اپنے اوپر کسی کو مقدم نہ کرونگا"۔ آخر آپ ؐ نے وہ پیالہ اسی لڑکے کو مرحمت فرمایا۔ (ق)

باب النقیع

نبیذ

۳۸۹ انس رضہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اُس پیالے میں ہر قسم کے پینے کی چیزیں یعنی شہد۔ نبیذ۔ پانی۔ دودھ پلائی ہیں"۔ (م)

۳۹۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میں نے تم لوگوں کو سوائے چمڑے کے برتن کے اور برتنوں[1] میں نبیذ بنا کر پینے کو منع کر دیا تھا۔ اب ہر برتنوں میں نبیذ بنا کر پیو۔ فقط (یہ احتیاط رکھو کہ) نشہ لانیوالی نبیذ نہ پیو(م)

باب تغطیۃ الاوانی وغیرھا

برتن باسن وغیرہ ڈھانکنا

۳۹۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "شام کو اپنے لڑکوں کو باہر پھرنے چلنے نہ دو۔ شیاطین مارے مارے پھرتے ہیں۔ کبھی کبھی وہ بچوں کو بھی اچک لیتے ہیں (ب)

[1] جب شراب حرام ہوئی تو ان برتنوں کا استعمال کرنا بھی منع ہو گیا تھا جس میں شراب رکھی جاتی تھی تاکہ ایسا نہ ہو کہ اُن برتنوں کے استعمال سے شراب یاد آ کرے اور کوئی مبتلا ہو جائے۔ جب لوگوں سے شراب خواری کی عادت چھوٹ گئی تب اُس قسم کے برتنوں کے استعمال کی اجازت بھی ہو گئی ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ رات گئے لڑکوں کو باہر نکالنا مضائقہ نہیں اور دروازوں کو اللہ کا نام لیکر بند کیا کرو۔ بند دروازوں کو شیطان نہیں کھولتا۔ اور اپنی مشکوں کا منہ اللہ کا نام لیکر بند کر لیا کرو۔ اور اپنے عام برتنوں کو اللہ کا نام لیکر ڈھانک دیا کرو۔ اگرچہ ان پر کچھ لکڑی ہی وغیرہ رکھدو سال میں ایک ایسی رات بھی آتی ہے جس میں وبا اترتی ہے۔ جب وہ کسی کھلے برتن اور مشک کی طرف گذرتی ہے تو اس میں ضرور گھس ہی جاتی ہے۔ (ب)

(ب) اور چراغ بجھا کر سوؤ (ق) کیونکہ چوہے آگ لگا دیا کرتے ہیں (ب)

۳۹۲ ابو حمید انصاری رضی اللہ عنہ نقیع سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک برتن میں دودھ لائے۔ آپ نے فرمایا اسکو ڈھانک کر کے کیوں نہ لائے اگرچہ ایک لکڑی ہی اس پر رکھ لیا ہوتا"۔ (ق)

۳۹۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو اپنے گھر میں آگ نہ رہنے دو"۔ (ق)

۳۹۴ مدینہ طیبہ میں کسی کا گھر جس میں گھر والے رہتے تھے رات کو جل گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس واقعہ کی خبر پہنچائی گئی تو فرمایا یہ آگ تمہاری دشمن ہے اس کو بجھا کر سویا کرو"۔ (ق)

کتاب اللباس

پوشاک

۳۹۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبرہ[1] پہننے کو بہت پسند فرماتے (ق)

[1] حبرہ ایک قسم کی چادر ہے جس پر سبز یا سرخ خطوط ہوتے ہیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنگ آستین کا رومی جبہ پہنا ہے(ق)

۳۹۷ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک چادر پیوند دار اور ایک موٹا تہبند نکال کر کے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں دو کپڑوں میں انتقال فرمایا ہے۔

۳۹۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آرام فرمانے کی توشک چمڑے کی تھی جس میں کھجور کا چھلکا بھرا ہوا تھا۔(ق)

۳۹۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تکیہ بھی چمڑے ہی کا تھا جس میں کھجور کا چھلکا بھرا ہوا تھا۔(م)

۴۰۰ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں "ہملوگ دوپہر کو شدت کی گرمی کے وقت اپنے گھر بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا (دیکھئے) یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (دھوپ سے بچاؤ کے نظر سے) چادر سے سر کو ڈھانکے[1] ہوئے تشریف لئے آتے ہیں"۔(ب)

۴۰۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ بچھونے چار ہیں۔ ایک گھر والے کے لئے۔ دوسرا اس کی عورت کے لئے تیسرا مہمان کیلئے چوتھا (ضرورت سے زائد ہونے کے سبب سے) شیطان کیلئے"۔(م)

۴۰۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص اپنی ازار شیخی سے لٹکائے جاتا تھا بس وہ زمین میں دھنسا ہی تو دیا گیا۔ اور قیامت تک برابر دھنستا ہی چلا جائے گا"۔(ب)

---

[1] سبحان اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے دوست نواز اور بے تکلف اور جفاکش تھے۔ ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جس کی ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکے گی وہ دوزخ میں ہوگا"۔ (ب)

۲۰۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بائیں ہاتھ سے کھانا اور ایک جوتا پہنکر چلنا اور کپڑا اس طرح پر لپیٹنا کہ ہاتھ بھی لپیٹ جائیں۔ اور گوٹ مار کر یوں بیٹھنا کہ شرمگاہ کھلی رہے منع فرمایا ہے (م)

۲۰۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "جو (مرد) دنیا میں ریشمی کپڑے پہنے گا وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا"۔ (ق)

۲۰۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دنیا میں ریشمی کپڑا وہی (مرد) پہنتا ہے جس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے" (ق)

۲۰۷۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہملوگوں کو چاندی سونے کے برتن میں کھانا پینا بڑھیاں اور گھٹیاں ریشمی کپڑا پہننا اور اس پر بیٹھنا منع فرمایا ہے"۔ (ق)

۲۰۸۔ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ریشمی حلہ (تہبند چادر) ہدیہ آیا آپؐ نے اسے میرے پاس بھیجدیا۔ جب میں نے اسکو پہن لیا تو آپؐ کے چہرۂ مبارک پر غصہ دیکھا۔ اور آپؐ نے فرمایا "میں نے اسکو تمھارے پہننے کے لئے نہیں بھیجا تھا میں نے تو اسلئے بھیجا تھا کہ تم اسے پھاڑ کر عورتوں کے لئے اوڑھنیاں بنادو گے"۔ (ق)

۱؎ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ازار کی جگہ پنڈلی تک ہے۔ نہیں تو اس سے کچھ نیچے اگر یہ بھی ناپسند ہو تو پنڈلی کے نیچے تک خیر۔ اور ٹخنوں کا تو کوئی حق ہی نہیں کہ وہ ازار سے چھپایا جائے۔ اور محمد کی روایت میں ہے کہ ٹخنوں کے نیچے چھپانے کا حق نہیں ہے ۱۲ منہ (نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع۹۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو انگل سے زیادہ ریشمی کپڑا پہننے کو منع فرمایا۔ اور اپنی انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی اُٹھائی اور انھیں ملا کر دکھا بھی دیا۔" (ق)

ع۱۰ عمرؓ نے جابیہ[1] میں وعظ فرمایا۔ اس میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو یا تین یا چار انگل سے زیادہ ریشمی کپڑا استعمال کرنا منع فرمایا ہے" (م)

ع۱۱ ابوبکرؓ کی بیٹی اسمارؓ نے ایک کسروانی جُبّہ جس کے گریبان اور دونوں چاکوں میں ناقص ریشمی گوٹ لگی ہوئی تھی نکال کر فرمایا "یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جُبّہ ہے۔ پہلے عائشہؓ کے پاس تھا۔ اُن کے انتقال کے بعد میں نے اسے لے لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکو پہنتے تھے اب ہملوگ بیماروں کی صحت کے لئے اسکو دھوتے ہیں۔ اور اس کا دھوون استعمال کیا کرتے ہیں۔" (م)

ع۱۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیرؓ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ کو خارشت کے سبب سے ریشمی کپڑا پہننے کی اجازت دی (ق)

ع۱۳ ایک روایت میں ہے کہ ان دونوں صاحبوں نے جوؤں[2] کا شکوہ کیا تو آپ نے ریشمی کرتا پہننے کی اجازت دی (ب)

ع۱۴ عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو کسم کے رنگے ہوئے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھکر کے فرمایا کہ یہ کافروں کے کپڑوں میں سے ہیں تو ان کو نہ پہن میں نے عرض کیا

[1] ملک شام میں ایک مشہور شہر کا نام ہے ۱۲ منہ [2] جوئیں جو سر کے بالوں میں ہوتا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِن کو دھو ڈالوں؟" فرمایا بلکہ جلا دے" (م)

[۱۵] ابن عمرؓ نے فرمایا "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے میرا تہبند کچھ نیچے لٹکا ہوا دیکھکر فرمایا کہ "عبداللہ! اپنا تہبند اونچا کرلے میں نے اونچا کرلیا۔ فرمایا ذرا اور میں نے اور اونچا کرلیا۔ پھر تو میں بہت خیال رکھنے لگا۔ کسی نے پوچھا کہ ازار کہاں تک اونچی چاہیئے؟ فرمایا آدھی پنڈلی تک" (م)

[۱۶] نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شیخی سے زمین سہارا[۱] کپڑا پہنا خدا اُس پر قیامت میں مہربانی کی نظر نہ فرمائیگا۔ ابوبکرؓ نے فرمایا کہ یارسولؐ اللہ میں اپنی ازار کو سنبھالتا نہ رہوں تو لٹک جاتی ہے" فرمایا تو شیخی سے لٹکانیوالوں میں نہیں ہے" (ب)

[۱۷] ایمن فرماتے ہیں "میں عائشہؓ کے خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ اسوقت ایک قِطری کرتا پانچ درم (ڈیڑھ روپیہ کا) پہنے ہوئی تھیں۔ انھوں نے فرمایا آنکھ اُٹھا کر ذرا میری لونڈی کو تو دیکھ کہ یہ اب (اپنے کرتے کے طرف اشارہ کرکے فرمایا) ایسے کپڑے گھر میں بھی پہننے پر راضی نہیں ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بھی میرے پاس ایسا ہی

---

[۱] عن مالک عن العلاء بن عبدالرحمٰن عن ابیہ انہ قالت ابا سعید الخدری عن الازار فقال انا اخبرک بعلم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول ازرۃ المومن الی انصاف ساقیہ لاجناح علیہ فیما بین وبین الکعبین ما اسفل من ذلک ففی النار ما اسفل من ذلک ففی النار لاینظر اللہ یوم القیامۃ الی من جر ازارہ بطرا رواہ مالک عن انس قال حمید کانہ یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الازار الی نصف الساق فشق علیہم قال اوالی الکعبین لاخیر فیما اسفل من ذلک رواہ احمد فی سندہ قال المنذری ورواتہ رواۃ الصحیح ۱۲

[۲] اس زمانے میں کپڑے مہنگے تھے بہر کا کپڑا اس زمانہ میں ایسا وضعدار نہیں ہوتا تھا ۱۲ منہ

[۳] یمن یا بحرین میں تیار ہوتا تھا ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک کرتا تھا۔ مدینہ میں جو عورت سنواری جاتی وہ ضرور مجھ سے اس کرتہ کو عاریت (اپنے زیبائش کے لیے) منگالیتی"۔ (ب)

۴۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نے ریشمی قبا ہدیۃً بھیجی۔ آپؐ نے اسے پہنکر فوراً جلدی سے اتار ڈالا۔ اور عمرؓ کو بھیجدیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہؐ آپؐ نے اِسے کیوں اتار ڈالا؟ فرمایا مجھے جبرئیلؑ نے آکر منع کر دیا۔ تب عمرؓ روتے ہوئے حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہؐ آپؐ نے ایک چیز کو ناپسند فرمایا پھر وہ چیز مجھے عنایت فرمائی۔ میرا کیا حال ہے"؟ فرمایا میں نے تمکو پہننے کیلئے نہیں دی۔ بلکہ اسلئے دی ہے کہ تم اسے بیچڈالو۔ تب عمرؓ نے اس کو دو ہزار چھ سو روپیوں پر بیچڈالا

۴۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن عباسؓ سے فرمایا۔ جو جی چاہے کھا اور جو جی چاہے پہن مگر دو بات سے بچا رہ بیجا خرچ نہ ہو۔ اور شیخی نہ ہو۔ (ب)

ب الخاتم
انگوٹھی

۴۲۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسّی[1] اور ریشم کا رنگا کپڑا اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرآن مجید پڑھنے کو منع فرمایا ہے"۔ (م)

۴۲۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرد کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اس انگوٹھی کو اس کے ہاتھ سے خود نکالکر پھینکدیا اور فرمایا بعضے آدمی آگ کے انگارے قصداً اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ آپ کے

[1] ملک مصر کے اطراف میں ایک قسم کا ریشمی کپڑا خط دار بنتا ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریف لیجانے کے بعد کسی نے اُس مرد سے کہا کہ اپنی انگوٹھی کو اٹھالے اس سے اور کوئی فائدہ حاصل کرنا۔ اس نے کہا ہرگز نہیں۔ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو خود اپنے دست مبارک سے نکالکر پھینکا ہے تو واللہ میں اب اس کو ہرگز نہ چھوؤں گا"۔

۴۲۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی حبشی نگینہ کی اپنے داہنے ہاتھ میں پہنی ہے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کے جانب رکھا ہے۔ (ق)

۴۲۳ اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں بھی پہنی ہے"۔ (م)

۴۲۴ علیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے شہادت کی اور بیچلی اونگلی میں انگوٹھی پہننے کو منع فرمایا ہے"۔ (م)

باب النعال

جوتیاں

۴۲۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوتیوں میں دو تسمے تھے۔ (ب)

۴۲۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لڑائی میں جانے کے وقت فرمایا تم لوگ اپنے ساتھ جوتیاں بہت لے لو جب کوئی جوتیاں پہنے ہوتا ہے تو گویا وہ سوار ہے"۔ (م)

۴۲۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی جوتیاں پہنے تو داہنے پاؤں میں پہلے پہنے اور اتارے تو بائیں پاؤں سے اتارے داہنا پاؤں پہننے میں پہلے ہونا چاہیئے اتارنے میں پیچھے"۔ (ق)

۴۲۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی ایک جوتی پہنکر نہ چلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں پاؤں ننگے ہوں یا دونوں میں جوتیاں ہوں"۔ (ق)

باب الترجل
کنگھی کرنی

۲۲۹ بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں ماہواری کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگھی کر دیا کرتی تھی"۔ (ق)

۲۳۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مشرکوں کی مخالفت کرو اور داڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھیں بہت کم کرو"۔ (ق)

۲۳۱ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا "مونچھ اور ناخن تراشنے اور بغل کے بال اکھیڑنے اور زیر ناف کے بال مونڈنے کے لئے یہ وقت مقرر کیا ہے کہ چالیس روز دن سے زیادہ دن نہ گذرنے پائیں"۔ (م)

۲۳۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "یہود و نصاریٰ خضاب نہیں کرتے تم لوگ اُن کی مخالفت کرو"۔ (ق)

۲۳۳ ابو قحافہ (ابو بکر رضی اللہ عنہ کے والد) فتح مکہ کے روز لائے گئے۔ اُن کے سر اور داڑھی کے بال ثغامہ[1] کی طرح بہت سفید تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو کسی چیز سے رنگ دو مگر سیاہ نہ ہو"۔ (م)

۲۳۴ جس کام میں کوئی حکم الٰہی نہیں ہوتا تھا اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے۔ اہل کتاب اپنے سروں کے بالوں میں مانگ نہیں نکالتے تھے اور مشرک لوگ مانگ نکالتے تھے۔ تو پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مانگ نہیں نکالتے تھے۔ پھر وہ بھی مانگ نکالنے لگے۔ (ق)

[1] ثغامہ ایک قسم کی بہت ہی سفید گھانس ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قزع[1] کو منع فرمایا ہے کسی نے نافع[2] سے پوچھا قزع کیا۔ تو کہا لڑکوں کے سر کچھ مونڈ دیئے جائیں کچھ چھوڑ دیئے جائیں۔ (م)

۴۳۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا سر کچھ تو مُنڈا ہوا اور کچھ چھوٹا ہوا تھا۔ آپ نے اسکو منع کیا اور فرمایا کہ سارا سر مونڈو یا سارے بال چھوڑ دو۔" (م)

۴۳۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن مردوں پر لعنت کی جو عورتوں کے بھیس[3] بنائیں۔ اور اُن عورتوں پر بھی لعنت کی ہے جو مردونکے بھیس بنائیں۔ اور فرمایا اُن لوگوں کو اپنے گھروں سے نکالو"۔ (ب)

۴۳۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بال میں بال جوڑ کر بڑھانے والیوں اور بڑھوانیوالیوں اور گودنا گودنیوالیوں اور گودوانیوالیوں پر اللہ کی پھٹکار رہے"۔ (ق)

۴۳۹ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا۔ گودنا گودنیوالیوں اور گودوانیوالیوں اور بال اکھیڑنیوالوں اور دانتوں کو سوہن سے ریت کر پتلا کرنیوالوں پر جو خوبصورتی کے لئے ایسا کرتی ہیں اور اللہ کی پیدا کی ہوئی حالت کو بدلتی ہیں خدا کی لعنت"۔ تو ایک عورت نے عبداللہ سے آکر کہا مجھکو یہ خبر پہنچی ہے کہ تم ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کرتے ہو؟ انھوں نے کہا کہ جب پر رسول اللہ

---

[1] قزع یعنی لڑکوں کے سر کچھ مونڈ دیئے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں ۱۲ منہ [2] اس حدیث کے راوی نافع ہیں ۱۲ منہ [3] مثلاً لباس میں بولی میں چال چلن میں اور ادا میں مرد عورتوں کی وضع اور عورتیں مردوں کی وضع نہ بنائیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جس پر قرآن شریف میں لعنت آئی ہے میں بھی کیوں نہ اُس پر لعنت کروں؟ اس عورت نے کہا میں سارا قرآن پڑھی ہوئی ہوں۔ میں تو قرآن میں تمھارے کہنے کے موافق کہیں بھی ایسی عورتوں پر لعنت نہیں پاتی۔ اُنھوں نے فرمایا۔ اگر تو قرآن پڑھی ہوتی تو اس میں ضرور پاتی۔ کیا تو نے یہ آیت مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ یعنی رسول تمکو جو کچھ دیں اُسے لے لو اور جس سے روک دیں اس سے باز آؤ" نہیں پڑھی ہے؟ عورت نے کہا۔ کیوں نہیں میں نے قرآن میں یہ آیت ضرور پڑھی ہے۔ فرمایا تو یاد رکھ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے منع فرمایا ہے"۔ (ق)

۴۴۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نظر لگ جانی حق ہے اور گودنا گودنے کو منع فرمایا" (ب)

۴۴۱ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عمدہ خوشبو اسقدر لگا دیتی کہ اسکی چمک آپ کے سر اور داڑھی میں پاتی" (ق)

۴۴۲ ابن عمرؓ کبھی فقط اگر اور کبھی کافور ملا کر اس کے دھوئیں سے کپڑے کو بساتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کپڑے یونہی بساتے تھے" (م)

باب التصاویر

تصویریں

۴۴۳ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کتا یا تصویریں ہوں وہاں فرشتے نہیں آتے" (ق)

لہ ایک خوشبو دار چیز ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر جس چیز میں صلیب کی تصویریں پاتے اُس کو توڑ ہی ڈالتے۔" (ب)

۴۴۵ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک تصویر دار تکیہ اور توشک خریدا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر جو کہیں اُس پر پڑ گئی تو آپ دروازے ہی پر ٹھہر گئے اور اندر تشریف نہ لائے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے چہرۂ مبارک پر ناخوشی دیکھ کر عرض کی کہ "یا رسول اللہ میں توبہ کرتی ہوں۔ میں نے کیا گناہ کیا جو آپ اندر تشریف نہیں لاتے؟ آپ نے فرمایا یہ توشک تکیہ کیسے ہیں؟ انھوں نے عرض کیا کہ میں نے حضور ہی کے بیٹھنے اور ٹیک لگانے کے لئے خریدے ہیں۔ آپ نے فرمایا قیامت میں اِن تصویر بنانیوالوں پر عذاب ہوگا اور حکم ہوگا کہ جو تم نے بنایا ہے تو اُسکو زندہ بھی کرو۔ اور جس گھر میں صورت دار تصویر ہوتی ہے فرشتے نہیں آتے" (ق)

۴۴۶ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹھنے کی جگہ پر تصویردار پردہ ڈال رکھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے پھاڑ ڈالا۔ تب عائشہ رضی اللہ عنہا نے اُس کے دو گدیاں بنالیں وہ گھر میں رہا کرتی تھیں اور حضرت اُن پر بیٹھا کرتے تھے (ق)

۴۴۷ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد کو تشریف لے گئے تھے کہ میں نے ایک کپڑا لے کر دروازہ پر اس کا پردہ لٹکایا۔ جب آپ واپس آئے اور دروازہ پر یہ پردہ دیکھا تو اسے کھینچ کر پھاڑ ڈالا۔ پھر فرمایا۔ اللہ نے ہمکو یہ حکم نہیں فرمایا ہے کہ ہم پتھر اور مٹی کو کپڑا پہنائیں" (ق)

۴۴۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہے جو میری پیدا کی ہوئی صورت کی طرح صورت بنانا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلا وہ ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا ایک جَو تو بنا دے"۔ (ق)

۲۴۹ ایک مصور نے ابن عباس سے تصویر بنا کر بیچنے کا مسئلہ پوچھا تو اُنھوں نے کہا (ب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر تصویر بنانیوالے جہنم میں جھونکے جائینگے اور اس نے جتنی تصویریں بنائی ہونگی اتنی ہی شخص اُس تصویر کے بنانے والے پر مسلط کئے جائیں گے اور وہ اُس پر دوزخ میں عذاب کیا کرینگے۔ ابن عباس نے فرمایا اگر تجھ کو تصویر بنانا ہی ہو تو درخت وغیرہ بیجان چیزوں (پہاڑ جنگل۔ مکان وغیرہ) کی تصویر بنا۔ (ق)

۲۵۰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اُسکو (قیامت میں دو جو دینگے کہ اِن میں گرہ دے اور وہ ہرگز اُن میں گرہ نہ دے سکیگا۔ اور جس نے کسی کی بات کی طرف کان لگایا اور بات والے کو اُسکا سُننا ناپسند ہے یا وہ اس سننے والے کے ڈر سے بھاگا پھرتا ہے تو قیامت میں سننے والے کے کان میں سیسہ ڈالا جائیگا۔ اور تصویر بنانے والے پر عذاب ہوگا اور تصویر میں روح پھونکنے کو کہا جائیگا اور یہ اس سے نہ ہو سکے گا۔" (ب)

۲۵۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو نرد شیر[1] کھیلتا ہے وہ گویا اپنا ہاتھ سور کے گوشت اور خون میں رنگتا ہے"۔ (م)

---

[1] شطرنج کی قسم ہے ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثل مرغوب فی المشکوٰۃ فیہا مصباح

للہ الحمد کہ رسالۂ نوادر علم حدیث

از تصنیفات جناب مولانا ابو محمد ابراہیم صاحب آراوی

مسمّٰی بہ

طریق النجاۃ

الجلد —— (فی ترجمۃ) —— الرابع

الحصی من المشکوٰۃ

مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

اہلحدیث چوک کورٹ روڈ کراچی

ہاتف : ٢٦٣٥٩٣٥

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست کتب وابواب طریق النجاۃ فی ترجمۃ الصحاح من المشکوۃ جلد رابع

عنوان	ترجمہ	صفحہ
کتاب الطب والرقی	طب اور منتر	۲
باب الفال والطیرة	فال نیک اور بدشگونی	۵
باب الکهانة	غیب کی خبر بتانے کا بیان	۷
کتاب الرؤیا	خواب	۷
کتاب الآداب	آداب	۹
باب السلام	سلام	۹
باب الاستئذان	ملاقات کے لئے اجازت	۱۱
باب المصافحة والمعانقة	ہاتھ ملانا اور گلے ملنا	۱۲
باب القیام	کھڑے ہونا	۱۳
باب الجلوس والنوم والمشی	بیٹھنا اور سونا اور چلنا	۱۴
باب العطاس والتثاؤب	چھینکنا اور جمائی لینا	۱۴
باب الضحک	ہنسی	۱۶
باب الاسامی	ناموں کا بیان	۱۶
باب البیان والشعر	بیان اور شعر	۱۸
باب حفظ اللسان والغیبة والشتم	زبان کی حفاظت اور غیبت اور گالی	۲۱
باب الوعد	وعدہ	۲۵
باب المزاح	مذاق	۲۶
باب المفاخرة والعصبیة	شیخی اور بیجا طرفداری	۲۶
باب البر والصلة	اپنایت کے ساتھ نیکی اور سلوک	۲۷
باب الشفقة والرحمة	شفقت اور مہربانی	۳۱
باب الحب فی الله ومن الله	خدا سے اور خدا کیواسطے محبت رکھنا	۳۶
باب ما ینهی عنه من التهاجر والتقاطع	ملاقات ترک کرنے اور دوستی قطع کرنے اور عیبوں کے	
باب الحذر والتأنی فی الامور	چوکنا رہنا اور نکار	۴۰
باب الرفق والحیاء وحسن الخلق	نرمی اور حیا اور اچھی عادت	۴۱
باب الغضب والکبر	غصہ اور شیخی	۴۲
باب الظلم	ظلم	۴۴
باب الامر بالمعروف	اچھی بات بتانا	۴۵
کتاب الرقاق	دل کو نرم کرنے والی باتیں	۴۷
باب فضل الفقراء وما کان من عیش النبی صلعم	فقراء کی فضیلت اور نبی صلعم کی گذران	۵۱
باب الامل والحرص	دراز آرزو اور حرص	۵۶
باب استحباب المال والعمر للطاعة	بندگی کے غرض سے مال اور عمر کو دوست رکھنا	۵۸
باب التوکل والصبر	اللہ پر بھروسا رکھنا اور صبر	۵۸
باب الریاء والسمعة	اچھے کام لوگوں کے دکھانے اور سنانے کو کرنا	۶۰
باب البکاء والخوف	رونا اور ڈرنا	۶۲
باب تغیر الناس	لوگوں کی حالت بدل جانا	۶۶
باب الانذار والتحذیر	ڈرانا اور دھمکانا	۶۷
کتاب الفتن	فتنے	۶۹
باب الملاحم	لڑائیاں	۷۱
باب اشراط الساعة	قیامت کی نشانیاں	۷۲
باب العلامات بین یدی الساعة وذکر الدجال	قیامت کے پہلے کی نشانیاں اور دجال کا بیان	۷۴
باب قصة ابن صیاد	ابن صیاد کا قصہ	۸۱
باب نزول عیسی علیه السلام	عیسیٰ کا اترنا	۸۲
باب قرب الساعة وان من مات فقد قامت قیامته	قیامت کا نزدیک ہونا اور یہ کہ جو مرا اس کی قیامت قائم ہوئی۔	۸۳
باب لا تقوم الساعة الا علی شرار الناس	قیامت اسوقت قائم ہوگی جب شریر ہی لوگ رہ جائیں گے۔	۸۴
باب النفخ فی الصور	قیامت کا بگل	۸۵
باب الحشر	مخلوقات کا اکٹھا کیا جانا	۸۶
باب الحساب والقصاص والمیزان	حساب اور بدلا اور ترازو کی عمل	۸۹
باب الحوض والشفاعة	حوض کوثر اور شفاعت	۹۳
باب صفة الجنة واهلها	جنت اور جنتیوں کے حال	۱۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب رؤية الله تعالے ۱۱۶
اللہ تعالیٰ کا دیدار

باب صفة النار واهلها ۱۱۸
دوزخ اور دوزخیوں کا بیان

باب خلق الجنة والنار ۱۲۰
جنت اور جہنم کی پیدائش

باب بدء الخلق وذكر الانبياء ۱۲۲
ابتدا پیدائش اور نبیوں کا ذکر

باب فضائل سید المرسلین صلعم ۱۳۲
رسولوں کے سردار کے فضائل صلعم

باب اسماء النبی صلعم ۱۳۴
نبی صلعم کے نام اور صفات

باب فی اخلاقه وشمائله صلعم ۱۳۸
رسول اللہ صلعم کی عادت اور سیرت

باب المبعث وبدء الوحی ۱۴۳
رسول ہونا اور وحی شروع ہونا

باب علامات النبوة ۱۴۹
نبوۃ کی علامتیں

باب فی المعراج ۱۵۸
معراج کا بیان

باب المعجزات ۱۶۸
معجزے

باب الكرامات ۲۰۱
کرامات

باب وفات النبی صلعم ۲۰۴
نبی صلعم کا انتقال

باب ۲۰۶

باب مناقب قریش وذکر القبائل ۲۰۷
قریش کے مناقب اور قبیلوں کا ذکر

باب مناقب الصحابة ۲۰۸
صحابہ رضؓ کے مناقب

باب مناقب ابی بکر رضؓ ۲۰۹
حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے مناقب

باب مناقب عمر رضؓ ۲۱۰
حضرت عمر رضؓ کے مناقب

باب مناقب ابی بکر وعمر رضؓ ۲۱۳
حضرت ابوبکر وعمر رضؓ دونوں کے مناقب

باب مناقب عثمان رضؓ ۲۱۴
حضرت عثمان رضؓ کے مناقب

باب مناقب هؤلاء الثلثة ۲۱۵
تینوں اصحاب کے مناقب

باب مناقب علی ابن ابی طالب رضؓ ۲۱۶
حضرت علی رضؓ کے مناقب

باب مناقب العشرة رضؓ ۲۱۷
عشرہ مبشرہ رضؓ کے مناقب

باب مناقب اهل بیت النبی ۲۱۹
نبی صلعم کے اہلبیت کے مناقب

باب مناقب ازواج النبی صلعم ۲۲۳
نبی صلعم کے ازواج مطہرات کے مناقب

باب جامع المناقب ۲۲۵
جامع مناقب

تسمية من سمی من اهل بدر فی الجامع للبخاری ۲۳۷
ان اصحاب بدر کے نام جو بخاری شریف میں ہیں

ذکر الیمن والشام و ذکر اویس القرنی باب ۲۳۸
ملک یمن اور شام کا بیان اور اویس قرنی کا ذکر

باب ثواب هذه الامة ۲۳۹
اس امت مرحومہ کا ثواب

خاتمہ کتاب ۔ کور

تاریخ جناب مولوی ابوجمیل محمد عبدالجلیل صاحب شیفتہ بھگوانپوری

مطبوع ہوگئی یہ طریق النجاۃ جب
ظاہر ہوئی جہاں میں رہِ سنّتِ ہُدا

تاریخ سال طبع کی دل کو ہوئی جو فکر
ہاتف نے شیفتہ یہ بتایا مجھے پتا

جب جہل و گمرہی ہوئی بے پا و سر تو لکھ
اب طالبوں کو مل گیا رستا نجات کا

۱۳ ۱۳ ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الطب والرقی

طب اور منتروں کا بیان

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر اسکے لئے شفا بھی ضرور اتاری (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کے لئے دوا ہے جب دوا بیماری تک پہنچتی ہے تو خدا کے حکم سے صحت ہوتی ہے" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں شفا ہے۔ (۱) سینگی لگانی (۲) شہد پینا (۳) آگ سے داغنا مگر میں اپنی اُمت کو داغنے سے منع کرتا ہوں" (ب)

ابی بن کعبؓ کو خندق[۱] کی لڑائی میں ہفت اندام[۲] میں تیر لگا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس رگ کو داغ دیا تاکہ خون بند ہو جائے (م)

---

[۱] جس لڑائی میں کہ مدینہ طیبہ میں خندق (گڑھا) کھودا گیا تھا اُس لڑائی کا نام احزاب کی لڑائی بھی ہے ۱۲ [۲] ہاتھ کے ایک رگ کا نام ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعد بن معاذؓ کو ہفت اندام میں تیر لگا تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو اپنے مبارک ہاتھ سے تیر کے پھل سے داغدیا پھر انکا ہاتھ سوج گیا تو اسکو دوبارہ داغدیا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابی بن کعبؓ کے دوا کرنے کو ایک طبیب بھیجا اس نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اس کو داغدیا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "حبۃ السوداء یعنی شونیز[عہ] سوائے موت کے سب بیماریوں کے لئے شفا ہے" (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "عذرہ[لہ] کو دبا دبا کر بچوں کو نہ ستاؤ بلکہ کُٹ[طہ] استعمال کراؤ" (ق)

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص نے آکر عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست آرہے ہیں آپنے فرمایا "شہد پلا" اسنے شہد پلایا اور پھر آکر عرض کیا میں نے شہد پلا دیا اس سے اور دست آنے لگے تو آپنے اُسے شہد پلانیکو تین بار فرمایا چوتھی بار آیا آپنے فرمایا شہد پلا اس نے عرض کیا میں نے پلایا مگر دست بڑھتے ہی گئے فرمایا خدا سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے جا پھر شہد پلا اسنے پھر شہد پلایا تو وہ اچھا ہو گیا۔

لہ ایک بیماری ہے جوش خون کے سبب سے بچوں کو حلق میں پیدا ہوتی ہے ۱۲ طہ دوا کا نام ہے ۱۲ عہ سیاہ زیرہ ۱۲ زاد المعاد ۱۲

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کی بھاپ ہے اسکو پانی سے ٹھنڈا کرو[1]" (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آشوب چشم اور ڈنک اور نملہ[2] میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوکری کو دیکھا کہ اُس کا مُنہ بالکل زرد ہو رہا ہے فرمایا اسکو نظر لگ گئی ہے جھاڑ پھونک کرو" (ق)

جابرؓ نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھاڑ پھونک کو منع فرمایا ہے" تو عمرو بن حزم کے لوگوں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگ بچھو کا جھاڑ منتر جانتے ہیں مگر سُنتے ہیں کہ حضورؐ نے اسکو روک دیا ہے" انھوں نے اپنا جھاڑ منتر آپکو سُنایا آپنے فرمایا اس میں کوئی مضائقہ نہیں جو اپنے بھائی کو کچھ فائدہ پہنچا سکے پہنچائے" (م)

عوف بن مالکؓ نے کہا ہم لوگ کفر کے زمانہ میں جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے (جب خدا نے اسلام نصیب فرمایا) تو ہم لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور جھاڑ پھونک کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟" فرمایا اپنے منتر مجھے سُناؤ جس منتر میں شرک نہ ہو وہ دُرست ہے" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "نظر لگجانی حق ہے اگر کوئی چیز

---

[1] یعنے مریض کو نہلاؤ ۱۲ [2] ایک قسم کی پھنسیاں ہیں ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی بھی ہوتی کہ اللہ کی تقدیر پر بڑھ سکتی تو وہ نظر ہی ہوتی جب کوئی (نظر بد کے علاج کیلئے تم سے تمہارے بدن دھلوائے تو تم دھو دو (م)

باب الفال والطیرة

فال نیک اور بد شگونی

[۱۵] ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے شگون بد تو کچھ بھی نہیں ہے ہاں کوئی کسی سے اچھی بات سنکر اپنے مطلب کی مناسب سمجھے تو البتہ یہ ایک اچھی بات ہے اور اس کا نام فال[۲] ہے" (ق)

[۱۲] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کو لگجانا[۳]

---

[۱] سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نہاتے تھے کہیں عامر بن ربیعہ کی اُنپر نظر پڑ گئی تو کہا واللہ میں نے تو ایسا (دلفریب) بدن کسی کنواری پردہ نشین کا بھی نہیں دیکھا عامر کا یہ کہنا تھا کہ سہل بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑے لوگوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض حال کیا آپنے پوچھا اُسکو کسی کی نظر تو نہیں لگی؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں" عامر نے لے ٹوکا تو بے آپنے عامر کو بلا کر ڈانٹا اور فرمایا کیوں کوئی اپنے بھائی کو خواہ مخواہ قتل کرتا ہے اے بارک اللہ کیوں نہ کہہ لیا تھا جا سہل کے لئے اپنا بدن دھو" عامر نے اپنا منہ اور کہنیوں تک دونوں ہاتھ اور گھٹنوں تک دونوں پاؤں اور شرمگاہ یہ سارے بدن ایک بڑے برتن میں دھو کر سہل پر بہادیا اُسیوقت سہل" ایسے اچھے بھلے چنگے ہوگئے جیسے گویا اُنکو کچھ ہوا ہی نہ تھا ۱۲ (مشکوۃ) [۲] جیسے سفر چلتے وقت کسی سے یہ شعر سُن لے ؎ بسفر رفتنت مبارکباد + بسلامت روی وباز آئی ۱۲ [۳] جاہلوں کا یہ عقیدہ تھا کہ جو کوئی بعض قسم کے بیمار کے قریب ہوگا یا اُسکے ساتھ کھائیگا پئے گا تو وہ بیماری اُسکو بھی ہو جائیگی ڈاکٹر اور طبیبوں کے زعم میں بھی سات بیماریاں ایک کی دوسرے کو ہو جاتی ہیں کوڑھ۔ خارشت۔ چیچک۔ آبلہ۔ گندہ دہنی۔ رمد۔ امراض وبائیہ۔ تو شارع نے انکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلط ہے اور بدشگونی کچھ بھی نہیں ہے اور ہامہ[۱] اور صفر کچھ منحوس نہیں ہے اور تو کوڑھی سے ایسا بھاگ جیسا شیر سے بھاگتا ہے (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کی بیماری دوسرے کو لگجانا اور ہامہ اور صفر[۲] کچھ بھی نہیں ہے تو ایک گنوار نے عرض کیا یا رسول اللہ تب اونٹوں کا یہ حال کیوں ہو جاتا ہے کہ وہ ریگستان میں ایسے (خوشحال) رہتے ہیں جیسے ہرن پھر جو کہیں اُن میں کوئی خارشتی اونٹ آجاتا ہے تو بھلے چنگے اُونٹ کو بھی خارشتی بنا چھوڑتا ہے آپنے فرمایا بھلا تو پہلے[۳] اونٹ کو کس نے خارشتی بنایا؟ (ب)

اور فرمایا[۱۱] پچھتر[۴] بھی کچھ نہیں ہے (م) اور نہ غول[۵] کی کچھ اصل ہے (م)

بنی[۲۰] ثقیف کی ایلچیوں میں ایک کوڑھی[۶] آدمی بھی تھا رسول اللہ صلے اللہ

بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۔ نفی کردی کہ یہ سب اللہ کی تقدیر سے ہوتا ہے ۱۲ ۱؎ ہامہ اُلو ہے جو وقت کسی کے گھر پر آبیٹھتا ہے اور بولتا ہے تو جاہلوں کے اعتقاد میں وہ گھر ویران ہو جاتا ہے یا کوئی مرجاتا ہے شارع نے اسکو باطل کردیا ۱۲ ۲؎ صفر سے مراد یا وہ مہینا ہے جو محرم کے بعد آتا ہے عوام اسکو محل نزول بلا اور حوادث و آفات جانتے ہیں یہ اعتقاد بالکل بے اصل ہے یا مراد ہے کہ صفر ایک سانپ ہے پیٹ میں ہوتا ہے بھوک کے وقت کاٹتا ہے اور ایک سے دوسرے میں سرایت کرتا ہے اور اس سے بدن آدمی کا زرد ہو جاتا ہے آخر کار آدمی ہلاک ہو جاتا ہے تو آپنے فرمایا کہ یہ سب بیہودہ بات ہے اس کی کچھ اصل نہیں ہے ۱۲ ۳؎ یعنے جس خدا نے پہلے اونٹ کو خارشتی بنا دیا تھا اُسی نے دوسرے کو بھی خارشتی بنا دیا ۱۲ ۴؎ جیسے ہندو کہتے ہیں کہ مینہ پچھتر کے سبب سے برستا ہے یہ غلط ہے بلکہ اللہ کی تقدیر سے سب کام ہوتا ہے ۱۲ ۵؎ لوگ سمجھتے ہیں کہ غول جنگلوں میں دکھائی دیتے ہیں اور طرح بطرح کی شکلیں بدلتے ہیں اور مسافروں کو ستاتے ہیں شارع نے اس خیال کو باطل ٹھیرا دیا ۱۲ منہ عفی عنہ ۶؎ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑ کے اپنے ساتھ پیالے میں رکھدیا اور فرمایا کھا میں اللہ پر بھروسا رکھتا ہوں (مشکوۃ) اس سے معلوم ہوا کہ جس کو توکل و یقین ہو اسکو کوڑھی سے بھاگنا ضرور نہیں ورنہ کچھ ممانعت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم نے اُسے کہلا بھیجا کہ مینے تجھسے بیعت لے لی اب تو لوٹ جا (م)

باب الکہانۃ

غیب کی خبر بتانیوالے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب فرشتے بدلیوں میں آکر آسمانی حکم بیان کرتے ہیں اُسکو شیاطین چوری سے سُن لیا کرتے ہیں پھر دُنیا میں کاہنوں[1] کو پہنچا جاتے ہیں اور یہ لوگ اُس ایک سچی خبر میں اپنی طرف سے سو جھوٹ ملا کر پھیلاتے ہیں (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نجومی اور کاہن وغیرہ کے پاس آکر کوئی (غیب کی بات) کچھ پُوچھتا ہے تو اللہ تعالیٰ پوچھنے والے کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں فرماتا (م)

کتاب الرؤیا

خواب کا بیان

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب نبوت کی چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسنے مجھے خواب میں دیکھا اُسنے حقیقت میں مجھی کو دیکھا کیوں کہ شیطان میری شکل وصورت نہیں

[1] غیب کی خبر بتانے والے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن سکتا،، (ق)

رسول اللہ[۲۵] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھے خواب میں دیکھا قریب ہیں وہ مجھے جاگتے میں بھی دیکھے گا اور شیطان میرے روپ نہیں بن سکتا" (ق)

رسول اللہ[۲۶] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے تو جو شخص اچھا خواب دیکھے اسکو دوست ہی سے بیان کرے اور جب برا خواب دیکھے اس خواب کی اور شیطان کی برائی سے خدا کی پناہ مانگے اور تین[۳] بار تھتکارے اور اس برے خواب کو کسی سے ذکر نہ کرے تب اس کا کچھ ضرر نہ ہوگا،، (ق)

رسول اللہ[۲۷] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی برا خواب دیکھے تو تین[۳] بار بائیں طرف تھتکار دے اور تین[۳] بار شیطان سے خدا کی پناہ مانگے اور کروٹ پھیر کر سوئے،، (م)

رسول اللہ[۲۸] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا میرا سر کاٹا گیا ہے آپ ہنسے اور فرمایا جب شیطان کسی کے ساتھ خواب میں دل لگی کرے تو اسکو لوگوں سے کہنا نہیں چاہیئے،، (م)

www.KitaboSunnat.com

کتاب الآداب
آداب کا بیان

باب السلام
سلام کا بیان

۲۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو اُنکی صورت پر پیدا کیا اور ساٹھ گز کا لانبا بنایا پھر فرمایا جا وہ فرشتوں کی جماعت جو بیٹھی ہوئی ہے اُسے سلام کر اور اُنکا جواب سُن وہی سلام و جواب تیرے اور تیری اولاد کے لئے جاری رہیگا آدمؑ تشریف لے گئے اور السلام علیکم فرمایا اُن فرشتوں نے السلام علیک ورحمۃ اللہ جواب دیا انھوں نے جواب میں رحمۃ اللہ زیادہ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ آدمؑ کی صورت پر ساٹھ گز کا لانبا ہوگا پھر آدمؑ کے بعد سے ابتک لوگ پست قد ہی ہوتے چلے آئے،، (ق)

۳۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے پُوچھا اسلام میں

لہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں پر مسلمانوں کے چھ حق ہیں (۱) بیمار ہو تو اُس کی بیمار پرسی کرے (۲) جب مرے تو وہاں حاضر ہو (۳) جب دعوت کرے تو اُسکو قبول کرے (۴) جب ملاقات ہو تو اُس کو سلام کرے (۵) جب چھینکے تو اس کا جواب دے (۶) اُس کی حاضری غیر حاضری میں اُسکی خیر خواہی کرے ۱۲ (نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کون کون سا کام بہتر ہے فرمایا کھانا کھلانا آشنا نا آشنا سبکو سلام کرنا" (ق)

۳۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں نہ جاؤ گے جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور ایمان نہ لاؤ گے جب تک آپس میں میل محبت نہ رکھو گے سنو میں تم کو میل ومحبت کی ترکیب بتائے دیتا ہوں آشنا نا آشنا سب کو سلام کیا کرو" (م)

۳۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوار پیادہ کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے بہت کو سلام کریں" (ق)

۳۳ اور چھوٹا بڑے کو سلام کرے (ب)

۳۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مقام میں لڑکوں کیطرف گذرے تو اُن لڑکوں کو سلام کیا (ق)

۳۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہود ونصاریٰ کو تم پہلے سلام نہ کرو اور جب وہ راہ میں ملجائیں تو تم انکو کنارہ سے جانیکے لئے مجبور کرو[۱] (م)

۳۶ اور یہود ونصاریٰ تم کو سلام کریں تو تم فقط وعلیکم[۲] کہو (ق)

۳۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے مجمع میں تشریف لیگئے جہاں مسلمان اور بُت پرست اور یہود ہر قسم کے لوگ جمع تھے

---

[۱] یعنی اپنی حکومت میں اُنکی رعایت سے خود نہ ہٹو ۱۲ [۲] کیونکہ وہ دشمنی سے سلام کے بدلے گالیاں دیتے ہیں تو وعلیکم کے کہنے سے یہ ہوگا کہ جو اُنھوں نے کہا ہے وہ اُنہیں پر لوٹ جائے گا تمہاری تہذیب قائم رہے گی اور اس کا جواب بھی ہوجائے گا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپنے اُن لوگوں کو سلام کیا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ میں نشست نہ رکھو (۲) صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ہمیں تو اس سے کسی طرح چارہ ہی نہیں ہے ہم لوگ تو راہ ہی میں باتیں کیا کرتے ہیں فرمایا اگر تم کو راہ میں بیٹھنا ضرور ہے تو راہ کا حق بھی ادا کرو پوچھا یا رسول اللہ راہ کا کیا حق ہے؟ فرمایا آنکھیں نیچی رکھو اور کسی کو دُکھ نہ دو (لہ) اور سلام کا جواب دو اور اچھی باتیں بتاؤ اور بُری باتوں سے روکو (ق)

باب الاستیذان

ملاقات کے لئے اجازت

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی کے گھر میں آنے کے لئے تین بار (۲) اجازت چاہے اور صاحب مکان اُسکو

لہ مثلاً کسی راہی کی راہ تنگ کرو کسی کو غلط راستہ نہ بتاؤ راہی سے دل لگی نکرو وغیرہ ۱۲ سے ملاقات کا مسنون طور یہ ہے کہ جس سے ملنا ہو اُسکے در پر حاضر ہو کر تین بار کہے "السلام علیکم کیا میں آؤں؟" اگر کسی کو بلایا اور وہ شخص بلانیوالے کیساتھ آیا تو یہی اُسکے لئے اجازت ہوگی (ابوداؤد) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی کسی کے در پر آئے تو در کے سامنے نہ کھڑا ہو بلکہ دہنے یا بائیں چوکھٹ کے کھڑا ہو کر السلام علیکم السلام علیکم کہے اور در کے داہنے بائیں کھڑے ہونیکا حکم اس سبب سے تھا کہ اندنوں دروازوں پر پردے نہ تھے (ابوداؤد) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ میں اپنی ماں سے ملاقات کرنے میں بھی اجازت لوں؟ آپنے فرمایا ہاں؟ اُسنے عرض کیا میں تو اُسکے ساتھ رہا کرتا ہوں آپنے فرمایا جب بھی اجازت لے کر جایا کر پھر اُسنے عرض کی میں اُسکا خادم بھی ہوں آپنے فرمایا اجازت لیلیا کر کیا تجھے یہ اچھا معلوم ہوگا کہ اُسے ننگی کھلی دیکھ لے؟ کہا نہیں فرمایا تو اجازت لیکر جایا کر ۱۲ مشکوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت نہ دے تو وہ (بخوشی) لوٹ جائے" (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن مسعودؓ سے فرمایا تمکو میرے یہاں آنے کیلئے یہی اجازت کافی ہے کہ تم میرے در کا پردہ اٹھادو اگرچہ اسوقت میں کسی سے چپکے باتیں بھی کرتا ہوں جب تک کہ میں تم کو روک نہ دوں" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں جابرؓ حاضر ہوئے اور دروازہ کھٹکھٹایا آپنے پوچھا "کون"؟ انہوں نے عرض کی "میں" آپنے فرمایا میں تو میں بھی ہوں آپکو نام نہ بتانا برا معلوم ہوا" (ق)

ابوہریرہؓ نے فرمایا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ آیا وہاں آپکو ایک پیالہ میں دودھ ملا تو فرمایا ابو ہرؓ! جا اصحاب صفہ کو بلا لا میں گیا اور ان کو بلا لایا انلوگوں نے اندر آنے کی اجازت چاہی آپنے اجازت دی تب وہ لوگ اندر آئے (ب)

باب المصافحہ والمعانقہ
ہاتھ ملانا اور گلے ملنا

قتادہ رحمہ کہتے ہیں میں نے انسؓ سے پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

لہ مثلاً چپ رہ جائے ۲ اہل صفہ چند فقرا مہاجرین اور انصار تھے یہ لوگ ایک چبوترے پر اکٹھے رہتے تھے آپنے ایک پیالہ دودھ سبکو پلایا اور سب کے سب خوب سیراب ہوئے یہ بھی ایک عمدہ معجزہ تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وآلہ وسلم کے یاروں میں مصافحہ جاری تھا انھوں نے کہا ہاں جاری تھا۔

۴۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؓ کے بیٹے حسنؓ کو چوما آپ کے پاس اقرع بن حابسؓ بیٹھے تھے انھوں نے کہا میرے دس لڑکے ہیں میں نے کبھی کسی کو نہیں چوما یہ سُنکر آپ نے تعجب کی نگاہ سے انکو دیکھکر فرمایا جو رحم نہیں کرتا اُسپر رحم نہیں کیا جاتا،، (ق)

بابُ القیام

کھڑے ہونا

۴۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں کوئی بیٹھا ہو اُس کو اُٹھا کر خود اُسکی جگہ پر کوئی نہ بیٹھے بلکہ یوں کہے کہ جگہ کشادہ کیجیئے اور آنیوالے کو جگہ دیجیئے،، (ق)

۴۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی جگہ سے اُٹھکر پھر لوٹ آئے وہی اُس جگہ کا زیادہ مستحق ہے،، (م)

سلہ کسینے پوچھا یا رسولؐ اللہ جب کوئی اپنے بھائی یا دوست سے ملے تو کیا اُسکے لئے جُھکے؟ فرمایا نہیں" تب پوچھا تو کیا اُس سے معانقہ کرے اور اسکو بوسہ دے؟ فرمایا نہیں تب عرض کیا تو کیا اُسکا ہاتھ پکڑے اور مصافحہ کرے" فرمایا ہاں" (ترمذی) ۱۲ سلہ اس سے معلوم ہوا کہ بچوں کو چومنا ضرور چاہیئے رحمت و شفقت کی بات ہے خدا اس سے مہربانی کرتا ہے ۱۲ سلہ صحابہؓ کے نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہ تھا ساتھ اسکے صحابہؓ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے تو تعظیم کیلئے کھڑے نہوتے اسلئے کہ وہ جانتے تھے کہ آپ کھڑے ہونیکو ناپسند فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکو یہ اچھا معلوم ہو کہ لوگ میرے آگے کھڑے رہیں تو اُسکو چاہیئے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ ٹھہرالے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چھری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابُ الجلوس والنوم والمشی
بیٹھنا اور سونا اور چلنا

ابن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کعبہ شریف کے صحن میں گوٹ مارے ہوئے بیٹھے دیکھا ہے" (ب)

عبادؓ کے چچا نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے چت لیٹے دیکھا ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چت لیٹ کر ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کو منع[1] فرمایا ہے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص مخط تہبند و چادر پہنے ہوئے اتراتا جاتا تھا اور خود بینی میں مست تھا وہ (اسی جرم میں) دھنسا دیا گیا اور قیامت تک دھنستا ہی چلا جائے گا (ق)

بابُ العطاس والتثاوب
چھینکنا اور جمائی لینا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو چھینک پسند ہے اور جمائی ناپسند جب کوئی چھینک کر الحمد للہ (اللہ کا شکر ہے) کہے تو ہر مسلمانوں پر جو جو چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا سنے اسکو یرحمک اللہ (اللہ تجھ پر رحم کرے ۱۲) کہنا لازم

بقیہ صفحہ ۱۳ کا۔ ٹیکے تشریف لاتے تو صحابہ تعظیم کیلئے اٹھے آپنے فرمایا عجمیوں کی عادت ہے کہ ایک دوسرے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہو جایا کرتے ہیں ۱۲ منہ [1] یعنے پاؤں پر پاؤں اس طرح نہ رکھے کہ ستر کھل جائے ۱۲ منہ دھاریدار ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوجاتا ہے اور جمائی شیطان کی جانب سے ہے جب کسی کو جمائی آئے تو وہ اسکو تامقدور رد کے کیونکہ جمائی لینے سے شیطان ہنستا ہے (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی چھینکے تو اُس کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے اور سننے والے کو اُسکے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہنا چاہیے پھر اُسکے جواب میں چھینکے والے کو یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (اللہ تم کو ہدایت کرے اور تمہارا بھلا کرے ۱۲) کہنا چاہیے،، (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں دو شخصوں نے چھینکا آپنے ایک کا جواب دیا یعنی یَرْحَمُكَ اللّٰہُ (خدا تجھ پر رحم کرے ۱۲) فرمایا اور دوسرے کی چھینک سنکر چُپ رہ گئے تو اُسنے عرض کیا یا رسول اللہ[۱] آپنے اُسکی چھینک کا جواب دیا اور میری چھینک کا جواب نہ دیا؟ فرمایا اُسنے چھینک کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا اور تو نے نہیں کہا،، (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی چھینک کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو اُس کا جواب دو یعنی یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہو اور جو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہ کہے اُس کا جواب نہ دو،، (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں کسی نے چھینکا آپنے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہا پھر دوسری بار چھینکا تو آپنے فرمایا "یہ شخص زکام والا ہے" (م)

[۱] اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ آپنے یہ بات تیسری بار میں فرمائی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی کو جمائی آئے تو ہاتھ منہ پر رکھ لے شیطان گھس جاتا ہے" (م)

باب الضحک

ہنسی

۵۷ بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسقدر ہنستے ہوئے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ کے تالو کا کوا دکھائی دیا ہو بس آپ مسکرادیا کرتے تھے" (ب)

۵۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے بعد آفتاب نکلنے تک اپنے مصلے سے نہیں اٹھتے تھے جب آفتاب نکل آتا تب اٹھتے (اس درمیان میں) صحابہؓ جاہلیت کے وقت کی باتیں[لہ] بیان کرکر ہنستے اور آپ مسکرایا کرتے (م)

باب الاسامی

نام

۵۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب ناموں میں عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام بہت پسند ہے" (م)

۶۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے غلام کا نام

لہ اور شعر خوانی بھی ہوتی ۱۲ (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یسار۔ رباح۔ نجیح۔ افلح۔ نافع نہ رکھو جب تم پوچھو گے یسار ہے اور وہ وہاں موجود نہ ہوگا تو یہی کہا جائے گا کہ یسار نہیں ہے تو یہ ایک ناپسندیدہ بات ہو گی" (م)

(۶۱) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس شخص پر قیامت میں اللہ تعالیٰ کا غصہ بہت بھڑکے گا اور وہ نہایت خبیث شخص ہوگا جسکا نام شہنشاہ[1] رکھا گیا ہوگا" (ق)

(۶۲) ابی سلمہؓ کی بیٹی زینبؓ فرماتی ہیں کہ میرا نام برّہ تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے آپکو نہ سراہو تم میں جو نیکوکار ہیں انکو خدا ہی خوب جانتا ہے تم اس کا نام زینب رکھدو (م)

(۶۳) بی بی جُوَیریہ کا نام برّہ تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدلکر انکا نام جُوَیریہ رکھدیا آپنے یہ نام اسلئے بدلدیا کہ آپکو یہ کہا جانا ناپسند تھا کہ فلاں شخص برّہ کے پاس سے نکلا" (م)

(۶۴) عمرؓ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کا نام جمیلہ رکھدیا (م)

(۶۵) جب ابو اُسید کے بیٹے مُنذر پیدا ہوئے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے گئے آپنے اُنکو اپنی ران پر بٹھالیا اور پوچھا اِس بچے کا

[1] مہاراج بھی اسی حکم میں داخل ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا نام ہے؟، جو نام تھا بتا دیا گیا آپ نے فرمایا "یہ نہیں اس کا نام منذر ہے" (ق)

۶۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی (اپنے غلام یونڈی) کو یوں نہ کہے "میرا بندہ میری بندی" تم سب اللہ کے بندے ہو اور ساری عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں بلکہ یوں کہو "میرا غلام میری لونڈی میرا جوان میری چھوکری" اور غلام اپنے مالک کو "اپنا رب" نہ کہے بلکہ اپنا آقا سردار کہے (م)

۶۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص زمانہ کو برا نہ کہے زمانہ کو الٹ پھیر کرنیوالا تو خدا ہی ہے" (م)

باب البیان والشعر

بیان اور شعر

۶۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں مشرق کے دو (سحر بیان) شخصوں[۱] نے نہایت فصاحت سے تقریر کی لوگ اُن کی خوش بیانی پر متحیر تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بعض بیان جادو ہی ہوا کرتا ہے" (ب)

۶۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بنا بنا کر تکلف سے بولتا ہے بس وہ ہلاک ہوا آپ نے یہ تین بار فرمایا،، (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بعض شعر سراسر حکمت ہی ہوتے ہیں" (ت با ق)

[۱] ایک کا نام حصین بن بدی تھا اور لقب زبرقان اور دوسرے کا نام عمرو بن اہتم ۱۲ منہ

www.KitaboSunnat.com

شریدؓ نے کہا ایک روز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ہی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھا آپ نے پوچھا تجھے امیہ بن ابی الصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یاد تو ہیں فرمایا پڑھ میں نے پڑھ سنایا آپ نے فرمایا کچھ اور پھر میں نے اور پڑھے فرمایا کچھ اور یہاں تک کہ میں نے سو شعر آپکو پڑھ سنائے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگشت مبارک کسی لڑائی میں خون آلودہ ہوگئی تو آپ فرمانے لگے؎

هَلْ اَنْتِ اِلَّا اُصْبَعٌ دَمِيْتِ	وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ
تو ایک انگلی ہی خون آلودہ تیری یہ حقیقت ہے	خدا کی راہ میں ہی جو تجھے پہنچی مصیبت ہے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریظہ کی لڑائی کے دن حسان بن ثابتؓ سے فرمایا مشرکوں کی ہجو کر جبرئیل تیرے مددگار ہیں اور آپ حسانؓ سے فرمایا کرتے میری طرف سے مشرکوں کو جواب دے الٰہی حسانؓ کو روح القدس (جبرئیلؑ) کی مدد فرما۔ (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم (احزاب کی لڑائی میں) خندق کھودنیکے دن خود بھی مٹی ڈھوتے تھے یہانتک کہ آپکا شکم مبارک خاک آلودہ ہوگیا آپ مٹی ڈھوتے تھے اور یہ اشعار (عبداللہ بن رواحہؓ کے) پڑھتے جاتے تھے؎

ل‍ه مولوی عبدالغفار صاحب نشر ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰہِ لَوْلَا اللّٰہُ مَا اھْتَدَیْنَا	وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا
فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا	وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا
اِنَّ الْاُوْلٰی قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا	اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا
نہ ہوتا اگر ہم پہ فضلِ الٰہ	قسم ہے نہ ملتی ہمیں ٹھیک راہ
نہ ہم صدقہ دیتے نہ پڑھتے نماز	سواب فضل سے اپنے اے کارساز
جماعت پہ میری سکینہ اوتار	جمادے قدم سب دم کارزار
مخالف بغاوت کو تیار ہے	ہمیں اُن کے فتنوں سے انکار ہے

آپ ان اشعار کو زور زور سے پڑھتے اور اَبَیْنَا کے لفظ کو تو اور بھی للکار کر فرماتے (ق)

مہاجر و انصار خندق کھودنے کے دن مٹی کھود کھود کر ڈھوتے اور یہ شعر پڑھتے جاتے ؎

نَحْنُ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا مُحَمَّدًا	عَلَی الْجِہَادِ مَا بَقِیْنَا اَبَدًا
اپنی بیعت ہے یہی اپنے پیمبر کے حضور	زندگی جب تک ہی کافر سے لڑینگے ہم ضرور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے جواب میں ارشاد فرماتے ؎

اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃ	فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرَۃ
عیش عیش آخرت ہے اے خدا	بخش انصار اور مہاجر کی خطا

لہ مولوی عبدالغفار صاحب نشتر چھپری آ ۱۲ ہم وہ ہیں جنھوں نے محمد سے اس بات کے اوپر بیعت کی کافر سے جہاد کرینگے ہم اس عمر نے حقیقی کفایت کی نشتر سلمہ ۱۲ سے مولوی عبدالغنی صاحب بہاری لالپوری ۱۲ ہے مولوی عبدالغفار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے پیٹ کو شعر[1] سے بھرنا اس سے زیادہ برا ہے کہ کوئی اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرے" (ق)

باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم

زبان کی حفاظت اور غیبت اور گالی

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھے اپنے دونوں کلوں[2] اور دونوں پاؤں[3] کے درمیان کی چیز کی ضمانت دے میں اسکے لئے جنت کا ضامن ہوتا ہوں" (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ کبھی ایسی بات بول جاتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے اور اسکے درجے بلند فرماتا ہے، اور بندے کو اس بات کی وقعت کی خبر بھی نہیں ہوتی اور کبھی بندہ ایسی بات بول جاتا ہے جس سے خدا ناراض اور بندہ دوزخی ہو جاتا ہے، اور بندے کو اس بات کی برائی کا کچھ کھٹکا بھی نہیں ہوتا۔ (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینی فسق ہے اور مار ڈالنا کفر ہے" (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہے تو ان دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہوتا ہے" (ق)

---

[1] برے اشعار مراد ہیں سلئے کہ اچھے اشعار تو خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑے شوق سے سننا ثابت ہے ۱۲ [2] یعنی زبان ۱۲ [3] یعنی شرم گاہ ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی کسی کو فسق یا کفر کی تہمت نہ لگائے اسلئے کہ اگر جس کو تہمت لگائی ہے وہ شخص فاسق یا کافر نہ ہوگا تو یہ سخت بات (فسق یا کفر) کہنے والے ہی پر لوٹ آئے گی"(ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو شخص جو آپس میں گالی گلوچ کرتے ہیں تو جب تک مظلوم کی گالی بڑھ نہ جائے تب تک دونوں کا گناہ شروع کرنے والے ہی پر رہے"(م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ بہت لعنت کیا کرتے ہیں قیامت میں نہ تو وہ کسی کی گواہی کے قابل رہینگے اور نہ کسی کی شفاعت کر سکینگے"(م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی یہ کلمہ کہتا ہے سب لوگ ہلاک ہوئے تو وہی سب سے زیادہ ہلاک ہونیوالا ہوجاتا ہے"(م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ قیامت میں اس شخص کو نہایت ہی بدتر پاؤگے جو دنیا میں ہر شخص کے سامنے اسی کی سی باتیں بنایا کرتا ہے"(ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چغلخور جنت میں نہ جائیگا"(ق)

---

[1] یعنے کہنے والا ہی کافر یا فاسق ہوجائے گا ۱۲ [2] یعنے سب لوگ اپنے اعمال کی شامت سے دوزخ کے قابل ہوگئے ۱۲ [3] کیونکہ یہ بول کہنے والے کے تکبر اور خود بینی اور رعونت جتا دینگے ہم اس عمر کے ۱۲ [4] یعنے صلح کل ہے ۱۲-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے آپ پر سچائی کو لازم کرلو سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنّت کی راہ بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ ہی بولنے کا ارادہ رکھتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالےٰ کے یہاں صدیق (بڑا ہی سچا) لکھ لیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بہت دُور رہو جھُوٹ بدی کی راہ دکھاتا ہے اور بدی جہنم کی راہ بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھُوٹ ہی بولنے کا ارادہ رکھتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں کذّاب (بڑا ہی جھوٹا) لکھ لیا جاتا ہے" (ق)

۸۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص لوگوں کے درمیان میں صلح کراتا ہے اور ایک کو دُوسرے کی طرف سے صلح کیلئے اچھی خبر (خلاف واقع) پہنچاتا ہے وُہ جھوٹا نہیں ہے" (ق)

۹۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم تعریف کرنے والونکو دیکھو تو اُن کے منہ میں خاک ڈال دو" (م)

۹۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رُوبرُو ایک شخص نے کسی کی تعریف کی آپنے فرمایا "افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی آپنے اس افسوسناک بول کو تین بار فرمایا "جس کو کسی کی تعریف کرنا ضرور ہی ہو تو یوں کہے "فلاں میرے گمان میں ایسا ہے اور اللہ ہی اُسکو خوب جانتا ہے اور کسیکے لئے غائبانہ یقینی

ا؎ یعنی یقینی طور پر نہ کہے کہ فلاں بلاشبہ ایسا (مثلاً متقی) ہی ہے کیونکہ اس میں خدا کے علم پر حکم کرنا ہے ہوسکتا ہے کہ وہ شخص اللہ کے نزدیک متقی نہ ہو ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم نہ لگا دے" (ق)

۹۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تم لوگ جانتے ہو غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ ورسول خوب جانتا ہے فرمایا اپنے بھائی کا ذکر اُسکے غائبانہ اِس طرح پر کرنا کہ وُہ سُنے تو اُس کا دِل دکھے یہی غیبت ہے صحابہؓ نے عرض کیا اگر وُہ بات ہمارے بھائی میں ہو تب؟ فرمایا جب ہی تو غیبت ہے، اور نہ ہو تب تو بہتان ہے" (م)

۹۳ بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں" ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت چاہی آپنے اجازت دی اور فرمایا یہ اپنے لوگوں میں بُرا شخص ہے جب وُہ آیا تو آپنے کشادہ پیشانی سے اُس کی آؤ بھگت کی اُسکے جانے کے بعد بی بی عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپنے اُسکو ایسا ویسا بھی فرمایا پھر اُس کی آؤ بھگت بھی کی؟ فرمایا تو نے مجھے سخت گو کب پایا ہے اللہ کے نزدیک قیامت میں وہ شخص نہایت ذلیل ہوگا جسکو لوگ اُس کی بُرائی یا سخت گوئی کے سبب سے چھوڑ دیں" (ق)[1]

۹۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں سے کسی کی غیبت روا نہیں سوائے اُن لوگوں کے جو کھلے بند گناہ کیا کرتے ہیں اور یہ بڑی بے حیائی کی بات ہے، کہ انسان نے رات کو کوئی بُرا کام کیا اور

---

[1] اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مسلمان کو ہر شخص کیساتھ کشادہ پیشانی سے ملنا چاہیے اگرچہ وہ آدمی اچھا نہو اور اسکی وقعت دل میں زیادہ نہو اور یہ بھی ثابت ہوا کہ جو کھلم کھلا فاسق ہو اُسکی غیبت درست ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا نے اُس کو چھپایا مگر اُس نے کیا کیا کہ صبح کو اپنے یاروں سے کہتا پھرا کہ رات میں نے یہ کیا وہ کیا اللہ تعالیٰ نے تورات کے گناہ کی پردہ پوشی کی اور اُس بے حیا نے صبح ہوتے ہوتے اللہ کا پردہ پھاڑ دیا" (ق)

۹۵ ابن مسعودؓ نے فرمایا "شیطان آدمی کی صورت بنکر جماعت میں آتا ہے اور اُن سے جھوٹی جھوٹی باتیں بیان کرتا ہے پھر لوگ متفرق ہوکر تذکرہ کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص سے یہ بات سنی ہے اُسکی صورت بھی پہچانتا ہوں پر نام نہیں جانتا (م)

باب الوعد

وعدہ

۹۶ جابرؓ کہتے ہیں جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انتقال فرمایا۔ اور ابوبکرؓ کے پاس بحرین کے تحصیلدار علاؓ نے مال بھیجا تو ابوبکرؓ نے فرمایا جس شخص کا نبی صلے اللہ علیہ آلہ وسلم پر کچھ دین ہو یا آپنے کسی سے کچھ وعدہ فرمایا ہو وہ ہمارے پاس حاضر ہو میں نے (جابرؓ) کہا حضرت نے مجھسے فرمایا تھا جب بحرین سے مال آئیگا تو میں تجکو دونوں ہاتھ پھیلا کر اسطرح اور اس طرح اور اس طرح (یعنی تین انجلیاں) دونگا جابرؓ کہتے ہیں ابوبکرؓ نے مجکو ایک انجلی دی میں نے اُسکو گنا تو وہ پانسو درم تھے فرمایا اِس کا

لہ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ آدمی نادانستہ شخص کی بات پر عمل نکرنے لگے اسکو تحقیق بھی کر لینا ضرور ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونا اور لے لے (ق)

باب المزاح

مذاق

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں سے یہانتک ملے جلے رہتے تھے کہ ایک دفعہ میرے چھوٹے بھائی کے پاس ایک لال[1] تھا وہ لڑکا اسکے ساتھ کھیلا کرتا تھا (اتفاقاً) وہ لال مرگیا تو آپنے میرے اس بھائی سے فرمایا "اباعمیر! کیا ہوا تیرا نغیر" (م)

باب المفاخرة والعصبية

شیخی اور بیجا طرفداری

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک شخص حاضر ہوا اور حضرت کو بہترین خلق کہا آپنے فرمایا بہترین خلق ہونا کچھ ابراہیم ہی کی شان تھی[2] (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری تعریف میں ایسا نہ بڑھ جاؤ جیسا نصاریٰ عیسیٰ کی تعریف میں بڑھ گئے ہیں تو خدا کا غلام ہوں بس مجھے اللہ کا غلام اور اللہ کا رسول (ایلچی قاصد) ہی کہا کرو (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی ہے کہ تم لوگ اس قدر عاجزی اور فروتنی اختیار کرو کہ کسی کو کسی پر شیخی

[1] ایک چڑیا کا نام ہے ۱۲ [2] یہ آپنے بطریق عاجزی کے فرمایا یا یہ مراد تھی کہ ابراہیم اپنے وقت میں بہترین خلق تھے واللہ اعلم بالصواب ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باقی نہ رہے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے" (ق)

باب البر والصلۃ

اپنایت کیساتھ نیکی اور سلوک

کسی نے پوچھا یا رسول اللہ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ فرمایا تیری ماں اُسنے کہا پھر کون؟ فرمایا تیری ماں اُسنے کہا پھر کون؟ فرمایا تیری ماں اُسنے عرض کیا پھر کون؟ فرمایا تیرا باپ اُسکے بعد جو ناتے دار جسقدر زیادہ قریب ہیں اُسیقدر اُن کیساتھ زیادہ سلوک

ملہ اور فرمایا میں جب جنت میں گیا تو وہاں قرآن پڑھنے کی آواز آئی تو پوچھا کہ یہ قرآن کون پڑھتا ہے؟ فرشتوں نے کہا نعمان کے بیٹے حارثہ ہیں آپنے فرمایا ماں باپ کیساتھ بھلائی کا یہی پھل ہے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کا یہی پھل ہے یہ شخص اپنے ماں کا بڑا فرمانبردار تھا ۱۲ اور فرمایا خدا کی خوشی ماں باپ کی خوشی میں ہے اور خدا کی ناخوشی ماں باپ کی ناخوشی میں ہے ۱۲ اور ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک بڑا گناہ کیا ہے میرے لئے توبہ کی کوئی صورت ہے آپنے پوچھا تیری ماں زندہ ہے؟ کہا نہیں تب پوچھا تیری خالہ زندہ ہے؟ کہا ہاں فرمایا اُسکے ساتھ سلوک کر ۱۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم جرانہ (ایک مقام کا نام ہے) میں گوشت بانٹ رہے تھے کہ ایک عورت آپ کے قریب پہنچی آپنے اُسکے لئے اپنی چادر بچھادی اور وہ عورت اُسپر آبیٹھی یہ آپ کی دودھ پلائی ماں (بی بی حلیمہ) تھیں ۱۲ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں حضور کیا فرماتے ہیں؟ آپنے پوچھا تیری ماں زندہ ہے؟ اُسنے کہا ہاں فرمایا تب اُسی کی خدمت میں لپٹا رہ (یاد رکھو) جنت ماں کے قدم تلے ہے ۱۲ اور فرمایا جو فرمانبردار لڑکا اپنے ماں باپ کو پیار سے دیکھتا ہے تو ہر نظر پر ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے اگرچہ دن بھر میں سو بار دیکھے ۱۲ اور فرمایا ہر گناہ ایسے ہیں کہ خدا چاہے تو بخشدے سوائے ماں باپ کی نافرمانی کو اللہ تعالیٰ اس گناہ کی سزا بہت جلد مرنے کے پہلے ہی دنیا میں ضرور دیتا ہے ۱۲ ایک شخص نے ابو درداؓ سے کہا کہ میری ایک بی بی ہے ماں کہتی ہے کہ میں اُسکو طلاق دیدوں تو ابو درداؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنا چاہیئے،، (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس کی ناک خاک آلودہ ہو اُس کی ناک خاک آلودہ ہو اُس کی ناک خاک آلودہ ہو لوگوں نے عرض کیا یا رسُول اللہ کس کی؟ فرمایا اُس شخص کی جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کے بڑھاپے کا زمانہ پائے پھر بھی بہشت میں نہ جائے (م)

ابُوبکر کی بیٹی اَسماءؓ نے کہا قریش کے صلح کے زمانے میں میری ماں آئیں اور وُہ مشرکہ تھیں میں نے پوچھا یا رسُول اللہ میری ماں آئی ہیں اور وہ اسلام سے بیزار ہیں کیا میں اُن کے ساتھ بھی سلوک کروں؟ فرمایا ہاں اُن کے ساتھ بھی سلوک کر،، (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم لوگوں پر ماں باپ کی نافرمانی اور لڑکی کو زندہ درگور کر دینا اور اپنا رکھ پرایا چکھ کرنیکو حرام کیا ہے اور قیل[۱] وقال اور کثرت[۲] سوال و اضاعت[۳] مال کو ناپسند کیا ہے (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کو گالی دینی کبیرہ گناہ ہے لوگوں نے پوچھا کیا کوئی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے؟،،

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۷ کا۔ علیہ آلہ وسلم سے سُنا ہے کہ باپ بہترین دروازہ بہشت کا ہے جسکو بہترین دروازہ سے بہشت میں آنا منظور ہو وہ اپنے باپ کو راضی رکھے اب تجکو اختیار ہے کہ تو اس دروازے کی حفاظت کر یا ضائع کر ۱۲ مشکوۃ

[۱] بیہودہ بحث تکرار جھگڑا جھیاڑ ۱۲ [۲] بیضرورت مانگا کرنا یا بیضرورت پوچھپات کرنا ۱۲ [۳] مال بیموقع صرف کرنا ایسے شخص کو اللہ تم نے قرآن شریف میں شیطان کا بھائی فرمایا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا "ہاں کوئی کسی شخص کے ماں باپ کو گالی دے گا تو وہ بھی اُس کے ماں باپ کو گالی دے[1] ہی گا" (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیکیوں میں بہت اچھی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے بعد اسکے دوستوں کیساتھ احسان کرے" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو منظور ہو کہ اُس کی روزی میں برکت ہو اور نیک نامی قائم رہے اُسکو چاہیئے کہ اپنے ناتے والوں کے ساتھ سلوک کرے" (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوقات بنا چکا تو رحم کھڑی ہوئی اور رحمٰن میں چمٹ گئی تو رحمٰن نے فرمایا اے رحم تو کیا کہتی ہے؟" رحم نے عرض کیا اے پروردگار جو مجھکو چھوڑ دے گا تو اس کی کیا سزا کرے گا" اللہ تعالیٰ نے فرمایا رحم! کیا تو اس بات سے راضی نہیں ہے کہ میں اُسی سے ملوں جو تجھ سے ملے اور اسے چھوڑ ہی دوں جو تجھے چھوڑ دے؟" رحم نے عرض کیا اے پروردگار ہاں اب میں راضی ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا تو بس تیری یہی بات ٹھہر[2] گئی" (ق)

---

[1] تو گویا اُسی نے اپنے ماں باپ کو گالی دی ۱۲ [2] پھر آپ نے فرمایا چاہو تو میری بات کی سند قرآن میں دیکھ لو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اگر تم حاکم ہو تو زمین میں فساد کرو اور برادری کا حق نہ مانو یہی لوگ ہیں جنپر خدا نے لعنت کی اور انکو بہرا اور اندھا کر دیا اس حدیث سے ثابت ہوا کہ رشتہ داروں سے سلوک کرنا اسوقت سے فرض ہے جب سے کہ دنیا بنائی گئی ۱۲

www.KitaboSunnat.com

۱۰۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "رحم رحمٰن سے نکلا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اے رحم جو تجکو ملائیگا (یعنے ناتے داروں کے حقوق ادا کرے گا) میں بھی اسکو اپنے ساتھ ملاؤنگا اور جو تجکو چھوڑ دیگا (یعنے ناتے داروں کے حقوق نہ ادا کریگا) میں بھی اُسکو چھوڑ ہی دُونگا" (ب)

۱۱۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ناتا توڑنیوالا بہشت میں نہ جائے گا" (ق)

۱۱۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدلا توڑنے والا ملنے والا نہیں ہے ملنے والا وُہ ہے جسکے قرابتمند تو اسکو چھوڑیں اور وُہ ہے کہ اُنکے ساتھ سلوک واحسان کئے ہی جائے" (ب)

۱۱۲ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے قرابتمند ایسے ہیں کہ میں اُن سے ملتا ہوں اور وُہ مجھے چھوڑتے ہیں اور میں اُن کیساتھ سلوک کرتا ہوں اور وُہ میرے ساتھ بُرائی کرتے ہیں اور میں

لہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس قوم میں کوئی ناتا توڑنیوالا ہوتا ہے اُس قوم پر اللہ کی رحمت نہیں اُترتی ۱۲ اور فرمایا کوئی گناہ ایسا نہیں ہے کہ باوجود عذاب آخرت کے دنیا میں اُس گناہگار پر جلد عذاب نازل ہے تو بھی دُو گناہ ہیں امام کی طاعت سے نکل جانا اور اور ناتا کاٹنا ۱۲ اور فرمایا تم اپنے ناتے داروں کا نسب سیکھ رکھو تاکہ تم اُنکے ساتھ سلوک کر سکو اِس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور مال میں برکت ہوتی ہے اور عمر میں ترقی ہوتی ہے ۱۲ اور فرمایا بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسا باپ کا حق بیٹے پر ۱۲ مشکوٰۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درگذر کرتا ہوں اور وہ زیادتی کرتے ہیں آپنے فرمایا تونے جیسا بیان کیا ہے اگر واقع میں تو ایسا ہی ہے تو تو گویا اُنپر خاک ڈالتا ہے اور جب تک تو اس حال پر قائم ہے اللہ تیرا مددگار رہے (م)

باب الشفقۃ والرحمۃ

شفقت اور مہربانی

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندوں پر مہربانی نہیں کرتا خدا بھی اُس پر مہربانی نہیں کرتا ،، (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک دیہاتی آیا اُسنے آپ کو بچوں کو چومتے ہوئے دیکھکر عرض کیا آپ لوگ بچوں کو چومتے ہیں؟ ہم لوگ تو کبھی نہیں چومتے آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے دل سے مہربانی نکالدے تو میں کیا کروں" (م)

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں ایک فقیرن دو لڑکیاں لئے ہوئے آئی اور سوال کیا اُسوقت میرے پاس ایک خرمے کے سوا اور کچھ بھی نہ

لہ جو جوان کسی بوڑھے کی تعظیم اُسکے بوڑھے ہونیکے سبب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بھی اس سن تک پہنچاتا ہے تاکہ لوگ اس کی تعظیم کریں ۱۲ اور فرمایا مہربانی کرنیوالونپر خدا بھی مہربانی فرماتا ہے اے لوگو تم لوگ زمین والونپر مہربانی کرو تب آسمان والا بھی تمپر مہربانی فرمائیگا اور فرمایا جو ہمارے چھوٹے پر رحم نکرے اور بڑے کی توقیر نکرے اور اچھی بات نہ بتاوے اور بری بات سے نروکے وہ ہم میں نہیں ۱۲ لہ یعنے اللہ نے جو تیرے دل سے مہربانی نکال لی تو میں کیا کروں یعنے تو سخت دل ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا میں نے ڈہی خرما اُسے دیدیا اُسنے دو ٹکڑے کرکے ایک ایک دونوں لڑکیوں کو دیدیا اور آپ کچھ نہ کھایا اور چلی گئی رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے یہ ماجرا بیان کیا آپنے فرمایا جسکو خُدا لڑکیاں دے اور وہ اُن کے ساتھ سُلوک کرے تو وہ لڑکیاں اُسکے اور دوزخ کی بیچ میں آڑ ہو جائیں گی" (ق)

۱۱۶ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسنے دو لڑکیوں کو پوس پال کر سیانی کیا وہ اور میں قیامت میں یوں آوُنگا آپنے اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا" (م)

۱۱۷ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کی خبر لینے والا گویا خُدا کی راہ میں سعی کر رہا ہے اور شاید آپنے یہ بھی فرمایا اور وہ مثل تمام رات ایسے نماز پڑھنے والے کے ہے جو تھکتا نہیں اور ایسے روزہ رکھنے والے کے ہے جو افطار نہیں کرتا" (ق)

۱۱۸ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یتیم کی خبر لینے والا یتیم چاہے اپنا ہو یا پرایا جنت میں میرے ساتھ یوں ہوگا یہ فرما کر آپنے اپنی شہادت اور بیچ کی انگلی کا اشارہ کیا اور ان دونوں میں کچھ کشادگی رکھی" (ب)

۱۱۹ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کو مہربانی و لُطف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وکرم میں ایسا ایک تن رہنا چاہیئے جیسا ایک بدن کہ جب کوئی عضو بھی دُکھا تو سارا بدن بےچینی اور بخار میں مبتلا ہوا۔" (م)

۱۲۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے ایسا ہے جیسے کہ اُس کے ایک جزو کی مضبوطی دُوسرے جزو سے ہے پھر آپ نے اپنے دونوں پنجے ملا کر بتایا۔" (ق)

۱۲۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں جب کوئی سائل یا حاجتمند آتا تو آپ حاضرین جلسہ سے ارشاد فرماتے تم اُس کی سفارش کردو[له] کہ تم کو بھی سفارش کا ثواب ہو جائے اور اللہ تعالےٰ اپنے نبی کی زبانی جو کچھ چاہتا ہے حکم فرماتا ہے" (ق)

۱۲۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کر ظالم[ع] ہو یا

له یعنے تم سفارش کرتے رہو تاکہ تم کو ثواب ہو جائے خواہ تمھاری سفارش قبول ہو یا نہو کیونکہ قبول ہونا نہونا اللہ کی تقدیر اور اللہ کے حکم سے ہے اور اس خیال سے کہ شاید تمھاری سفارش قبول نہو سفارش کرنا موقوف نہ کرو اور ثواب پانا نہ چھوڑ دو ۱۲ ع جسکے پاس کسی بھائی مسلمان کی غیبت کیجائے اور وہ اپنے بھائی کی مدد کرنے پر قادر ہے اور مدد کی بھی تو خدا اُس کی دین و دنیا میں مدد کریگا اور اگر قُدرت رہتے مدد نہ کی تو خدا اُس کا دین و دنیا میں بدلے گا ۱۲ اور فرمایا جو شخص کسی کو اسکے بھائی کا گوشت کھانے (یعنے غیبت کرنے) سے روکے اُسکا حق ہو جاتا ہے کہ اللہ اُسکو دوزخ سے آزاد کرے ۱۲ اور فرمایا جو مسلمان اپنے بھائی کو بے آبرو ہونے سے بچائے اُسکا حق اللہ پر یہ ہو جاتا ہے کہ وُہ قیامت میں اُسکو جہنم کی آگ سے بچائے پھر اس بیان کے ثبوت میں آیت تلاوت کی وَکَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (ترجمہ) اور ہم پر مومنوں کی مدد واجب ہے ۱۲ اور فرمایا ہر شخص کو اُسکے رہنے کے لائق جگہ دو ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا مظلوم کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ مظلوم بھائی کی مدد تو کرونگا بھلا ظالم کی مدد کیونکر کروں؟ فرمایا اُسکو ظلم کرنے سے باز رکھ ظالم کی یہی مدد ہے،، (ق)

۱۲۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سارے مسلمان آپس میں بھائی ہیں نہ ایک بھائی دوسرے بھائی پر ظلم کرے نہ اُسکو دشمن کے ہاتھ میں چھوڑ دے جو کوئی کسی مسلمان کی حاجت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اُس کی حاجت پوری کرتا ہے اور جو کسی مسلمان کا کوئی رنج و غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے رنج و غم میں سے اُس کا ایک بڑا رنج و غم دور کر دے گا اور جو کوئی کسی مسلمان کے بدن یا عیب کو ڈھانکتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے بدن یا عیب کو قیامت میں ڈھانکیگا" (ق)

۱۲۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے کوئی مسلمان نہ کسی مسلمان پر ظلم کرے نہ اُسکو دشمن کے ہاتھ میں چھوڑے نہ اُسکو ناچیز جانے آپنے اپنے سینۂ مبارک کی طرف اشارہ کرکے تین بار فرمایا پرہیزگاری یہاں[لہ] ہے انسان کے بُرے ہونیکو اسیقدر بس ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو ناچیز جانے جتنے مسلمان ہیں اُن کی جان۔ مال اور آبرو یہ کل دوسرے مسلمان پر حرام ہیں (م)

لہ یعنے چونکہ پرہیزگاری کی جگہ دل ہے اور وہ پوشیدہ ہے پس کیونکر کوئی کسی کی حقارت کرسکتا ہے دل کا حال تو خدا ہی خوب جانتا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کبھی کوئی آدمی مومن نہیں ہوتا جب تک وہی چیز اپنے مسلمان بھائی کے لئے پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے" (ق)

۱۲۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خُدا کی قسم وُہ مومن نہیں خدا کی قسم وُہ مومن نہیں خُدا کی قسم وُہ مومن نہیں لوگوں نے پوچھا یا رسُول اللہ کون؟ فرمایا وُہ جس کی بدی سے اُسکے پڑوسی نہ بچیں (م)

۱۲۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرئیل پڑوسی کے بارمیں مجھے اسقدر وصیت کرتے رہے کہ مجھے یہ خیال ہوگیا کہ اب یہ قریب میں پڑوسی کو وارث ہی فرما دینگے" (ق)

۱۲۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاں تین[۳] ہی آدمی ہوں وہاں دو شخص علیحدہ ہوکر چپکے چپکے باتیں نہ کریں تاکہ وُہ تیسرا تنہا شخص غمگین نہو اور جب اُسکے ساتھ اور لوگ بھی ہو جائیں تب مضائقہ[۴] نہیں" (ق)

۱۲۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین بس خیر خواہی[۵] ہی کا نام

لہ یعنے جو اپنے پڑوسی کو کسی قسم کی تکلیف دیا کرے وُہ مومن نہیں ہے ۱۲ سلہ اللہ اکبر مسلمانوں کی کسقدر تسلّی اور خاطرداشت کا لحاظ رکھنا چاہیے ۱۲ سلہ دین ہے نام نصیحت کا بقول ماثور۔ خیر خواہی مسلمان ہو حتے المقدور ۱۲ یعنے ہر مسلمان پر ہر شخص کی جو مذکور ہوئے انکی خیر خواہی لازم ہے دین یہی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے آپنے یہ تین بار فرمایا ہم لوگوں نے عرض کیا کس کی خیر خواہی؟ فرمایا اللہ کی۔ قرآن کی۔ رسول کی۔ مسلمانوں کے سرداروں کی۔ اور عام مسلمانوں کی" (م)

۱۳۰ جریرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی" (ق)

باب الحب فی اللہ ومن اللہ

خدا سے اور خدا کے واسطے محبت رکھنا۔

۱۳۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ازل میں) روحیں گروہ گروہ تھیں جن میں وہاں جان پہچان ہوئی اُن میں یہاں (دنیا میں) بھی اُلفت ہوئی اور جو وہاں غیر مانوس رہیں اُن میں یہاں بھی اختلاف رہا" (ق)

۱۳۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب خدا کسی بندے کو چاہتا ہے تو جبرئیلؑ کو پکار کر فرما دیتا ہے کہ فلاں بندے کو میں چاہتا ہوں تو بھی اُسکو چاہ۔ جبرئیلؑ بھی اُسکو چاہنے لگتے ہیں پھر جبرئیل آسمان میں پکار دیتے ہیں کہ فلاں بندے کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تم لوگ بھی اُسکو چاہو پھر تو تمام آسمان کے فرشتے اُسکو چاہنے لگتے ہیں پھر اُس کی قبولیت دنیا میں بھی[لہ] رکھدی جاتی ہے اور

لہ یعنے دنیا کے اچھے لوگ بھی اسکو چاہنے لگتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب خُدا کسی بندے سے خفا اور بیزار ہوتا ہے تو جبرئیلؑ کو پکار کر فرما دیتا ہے کہ میں فلاں بندے سے خفا ہوں تو بھی اُس سے خفا ہو جا جبرئیلؑ بھی اُس سے خفا ہو جاتے ہیں اور آسمان میں پکار دیتے ہیں کہ فلاں بندے سے اللہ تعالیٰ خفا ہے تم لوگ بھی اُس سے خفا ہو جاؤ پھر تو وہاں کے تمامی فرشتے اُس سے خفا ہو جاتے ہیں پھر یہ خفگی دُنیا میں[۱] بھی رکھدی جاتی ہے" (م)

رسول اللہ[۱۲۲] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت میں فرمائیگا میری بزرگی کے سبب سے آپس میں محبت رکھنے والے کہاں ہیں؟ آج کہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں ہے میں انکو اپنے سایہ میں جگہ دُونگا (م)

رسول اللہ[۱۲۳] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لئے کسی گاؤں میں چلا جاتا تھا اللہ تعالیٰ نے راہ میں پہلے ہی سے ایک فرشتہ بٹھادیا جب وہ شخص فرشتے تک پہنچا تو فرشتے نے پوچھا "تم کہاں چلے ہو؟" اُسنے کہا میں اسی بستی میں اپنے ایک مسلمان بھائی کی ملاقات کو جاتا ہوں فرشتے نے پوچھا کیا تم اس سے اپنے کسی احسان کا بدلا وصول کرنے چلے ہو؟" اُس نے کہا نہیں

---

[۱] یعنے دنیا کے اچھے لوگ بھی اس سے خفا ہو جاتے ہیں غرض آدمی کا نیکنام و بدنام مقبول مردود ہونا اللہ کے حکم پر موقوف ہے تکلف اپنے کئے کچھ نہیں ہوتا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں فقط اسی لئے جاتا ہوں کہ مجکو اس سے اللہ کے واسطے محبت ہے
تب فرشتے نے خوشخبری دی کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اسی اطلاع کے لئے
بھیجا ہے کہ خدا بھی تجھ سے اُسی قدر محبت رکھتا ہے جسقدر تو اللہ کے
واسطے اُس سے محبت رکھتا ہے" (م)

۱۳۵ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ قیامت کب ہے؟ فرمایا افسوس تونے
قیامت کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے؟ اُسنے عرض کیا اور کچھ سامان
تو نہیں ہے مگر اللہ ورسول کی محبت رکھتا ہوں فرمایا تو اُسی کے ساتھ
ہوگا جس کی محبت رکھتا ہے (اِس حدیث کے راوی) انسؓ فرماتے ہیں
میں نے مسلمانوں کو اسلام لانے کی خوشی کے بعد کسی بات سے ایسا
خوش ہوتے نہیں دیکھا جیسا انکو اِس بشارت سے خوش ہوتے دیکھا" (ق)

۱۳۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھے سنگھاتی کی ایسی مثل ہے
جیسے مشک والا کہ یا تو وہ تجھے کچھ تحفہ ہی دیگا یا تو اُس سے خرید ہی
لیگا یا کچھ نہیں تو اُس کی خوشبو تو ضرور ہی سونگھ لیگا اور بُرے سنگھاتی
کی مثل ایسی ہے جیسے بھاتی پھونکنے والا کہ یا تو وہ تیرے کپڑے ہی

لہ فرمایا جسکو اپنے بھائی مسلمان کی محبت ہو تو اسکو اطلاع کر دے کہ میں تجکو چاہتا ہوں ۱۲
اور فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے تو دیکھ لینا چاہیئے کہ وہ کس سے دوستی کرتا ہے ۱۲
اور فرمایا جب کوئی کسی سے بھائی چارہ کرے تو اُسکا اور اسکے باپ کا نام پوچھ لے اور یہ بھی
دریافت کرے کہ وہ کس خاندان کا ہے اِس سے دوستی پکی ہو جاتی ہے ۱۲ مشکوٰہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلا دیگا یا کچھ نہیں تو اُس کی بدبُو تو ضرور ہی سونگھ لے گا"(ق)

باب ما نہی عنہ من التہاجر والتقاطع واتباع العورات

ملاقات ترک کرنے اور دوستی قطع کرنے اور عیبوں کے ڈھونڈھنے کی ممانعت۔

۱۳۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے لئے حلال نہیں ہی کہ تین ۱ روز سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی کو ایسا چھوڑ دے کہ ملاقات ہو تو وہ اس سے منہ پھیرے اور یہ اس سے اور دونوں میں اچھا مسلمان وُہ ہے جو پہلے سلام کرے"(ق)

۱۳۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے بچتے رہو بدگمانی بڑی جھوٹی بات ہے اور لوگوں کا عیب نہ ٹٹولو اور جاسوسی نکرو اور نہ دھوکا دینے کو سودے کا بھاؤ بڑھاؤ اور نہ آپس میں ڈاہ کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ غیبت کرو اور نہ لالچی بنو اور خدا کے بندو! آپس

۱ فرمایا مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ چھوڑنا حلال نہیں ہے جسنے تین روز سے زیادہ اپنے بھائی کو چھوڑا اور مر گیا وُہ جہنم میں گیا ۱۲ اور فرمایا جس نے مسلمان کو برس روز چھوڑا گویا اُس کا خون کیا اور فرمایا کیا میں تمکو روزے اور صدقے اور نماز سے بھی زیادہ درجہ کی چیز نہ بتا دوں؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں ارشاد ہو فرمایا دو شخصوں میں صلح کرا دینا اور دو شخصوں میں فساد ڈالدینا دین مونڈنیوالا ہے ۱۲ اور فرمایا حسد سے دُور رہنا حسد نیکیوں کو ایسا کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو ۱۲ اور فرمایا جو شخص کسیکو ضرر پہنچائیگا اسکو خدا ضرر پہنچائیگا اور جو کسیکو سختی میں ڈالیگا خدا اُس پر سختی ڈالیگا ۱۲ اور فرمایا جب کہ پروردگار مجکو اوپر لے گیا تو میں نے ایک ایسی جماعت دیکھی جس کے ناخن تانبے کے تھے وہ اُس سے اپنے مونہوں کو اور سینوں کو کھروچتی تھی تو میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا یہ لوگ آدمیوں کا گوشت کھاتے تھے اور لوگوں کی آبرو ریزی کرتے تھے ۱۲ عہ غیبت کرتے تھے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپس میں بھائی بنے رہو" (ق)

۱۳۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیر کے دن اور جمعرات کے دن بہشت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور وہ سب بندے بخشدیئے جاتے ہیں جنھوں نے شرک نہیں کئے ہیں مگر جو شخص مسلمان بھائی کیساتھ کینہ کپٹ رکھتا ہے بس وُہ نہیں بخشا جاتا اور فرشتوں سے کہدیا جاتا ہے کہ انکو اسقدر مہلت دو کہ آپسمیں صلح کرلیں" (م)

۱۴۰ اُمّ کلثومؓ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین جگہوں کے سوا اور کہیں جھوٹ بولنے کی اجازت دیتے نہیں سُنی (۱) لڑائی میں (۲) صلح کرانے میں (۳) زن وشو کے آپس میں" (م)

۱۴۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عیسےٰؑ نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھکر فرمایا تو نے چوری کی؟ اُسنے کہا اُسی کی قسم جسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے ہرگز چوری نہیں کی تب عیسیٰؑ نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور اپنی آپ کو جھٹلایا،، (م)

باب الحذر والتأنی فی الامور

چوکنا رہنا اور وقار

۱۴۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن ایک بل سے دوبارہ ڈسا [ل]

[ل] یعنے جب ایک بار کسی بات میں چوکتا ہے تو ہوشیار ہو جاتا ہے پھر اس بات میں دھوکا نہیں کھاتا ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں جاتا،، (ق)

۱۴۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشجؓ سے فرمایا تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو خدا کو بھی پسند ہیں (۱) حلم (۲) وقار،، (م)

باب الرفق والحیاء وحسن الخلق

نرمی اور حیاء اور اچھی عادت

۱۴۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی ہی کو پسند فرماتا ہے اور جسقدر نرمی پر دیتا ہے اُتنا نہ تو سختی پر دیتا ہے اور نہ کسی چیز پر۔ نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسکو سنوار ہی دیتی ہے اور جس چیز سے نکال لیجاتی ہے وہ چیز بدنما ہو جاتی ہے،، (م)

۱۴۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری شخص پر گذرے جو اپنے بھائی کو حیا کرنے سے منع کر رہا تھا آپ نے فرمایا اُسکو حیا کرنے سے منع نہ کر حیا تو ایمان کی بات ہے (ق)

۱۴۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حیا کا نتیجہ خیر ہی ہوتا ہے اور ایک

لہ آپ یہ دعا فرماتے اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ ،، اور فرمایا پورا مسلمان وہ ہے جس کی عادت اچھی ہو اور فرمایا جہاں رہ اللہ سے ڈرتا رہ اور بدی کے بعد نیکی کرتا کہ گناہ معاف ہو اور لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آ ۱۲ اور فرمایا وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے اُس مسلمان سے اچھا ہے کہ نہ لوگوں سے ملتا نہ اُن کی ایذا پر صبر کرتا ۱۲ اور فرمایا میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ اچھی عادتوں کو کمال تک پہنچا دوں ۱۲

لہ حیا غیرت شرم ہم معنے الفاظ ہیں ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روایت میں ہے حیا سراسر خیر ہی ہے (ب)

۱۴۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگلے نبیوں کی باتوں میں سے ایک بات یہ ہے جب تو بے حیا ہوگا تو جو چاہ[1] کر (ب)

۱۴۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سمعان کے بیٹے نواس نے نیکی و بدی کی پہچان پوچھی آپنے فرمایا اچھی عادت یہی نیکی ہے اور جس کام کے کرنے میں تجکو تردد ہوا اور اس کام کو لوگوں کا جان لینا تو پسند نکرتا ہو وہی بدی ہے (م)

۱۴۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں میں میرا بڑا پیارا وہ ہے جس کی عادت اچھی ہے (ب)

۱۵۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ بہت ہی اچھا آدمی جس کی عادت اچھی ہے (ق)

باب الغضب والکبر

غصہ اور شیخی

۱۵۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے عرض کیا مجھے کچھ نصیحت فرمایئے آپنے فرمایا غصہ مت کر پھر اُسنے کئی بار یہی بات کہی آپ ہر بار یہی فرمایا کئے غصہ[2] مت کر (ب)

[1] بیحیا باش ہر چہ خواہی کن۔ [2] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کے گھونٹ اللہ کیواسطے پیتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بڑھکر کوئی گھونٹ پسند نہیں فرماتا اور فرمایا غصہ ایمان کو ایسا خراب کردیتا ہے جیسا ایلوا شہد کو اور فرمایا کسی کو غصہ ہو تو وضو کرے ۱۲ مشکوٰۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلوان وُہ نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑے پہلوان وُہ ہے جو غصّے کے وقت اپنے کو سنبھالے" (ق) ۱۵۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم لوگوں کو نہ بتا دوں کہ بہشتی کون ہے؟ بہشتی وہ شخص ہے جو اپنے نزدیک بھی ناچیز ہو اور وضع واندازسے بھی یہی کہے دیتا ہو مگر واقع میں اُس کا حال یہ ہے کہ اگر وہ خُدا پر کسی بات کی قسم کھا بیٹھتا تو خُدا اُسکو سچا ہی کر دیتا کیا تم لوگونکو نہ بتا دوں کہ دوزخی کون ہے؟ دوزخی وُہ ہے جو بڑا بدخو بخیل شیخی باز ہے" (ق) ۱۵۳

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں نہ رہے گا اور جسکے دل میں رائی برابر بھی شیخی ہوگی وہ جنت سے محروم رہے گا" (م) ۱۵۴

کسی نے عرض کیا آدمی اچھے کپڑے اچھی جوتی ہی کو تو پسند کرتا ہے فرمایا یہ نہیں۔ اللہ خود اچھا ہے اور اچھائی ہی کو پسند فرماتا ہے شیخی یہ ہے کہ حق بات نہ مانے اور خدا کے بندوں کو حقیر جانے" (م) ۱۵۵

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے بات تک نہ کریگا اور نہ اُن کی طرف نگاہ کرم فرمائیگا نہ انکو گناہوں سے پاک کریگا اور اُنکے لیے دردناک عذاب ہوگا (۱) بڈھا زناکار (۲) بادشاہ جھوٹا (۳) غریب اکڑباز" (م) ۱۵۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بڑائی میری چادر ہے اور بزرگی میرا تہبند ہے جو کوئی ان دونوں میں سے کسی کو مجھ سے چھینے گا میں اُسکو ضرور دوزخ میں جھونکونگا" (م)

باب الظلم

ظلم

۱۵۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم کا نتیجہ قیامت میں ظلمات ہے (ق)

اندھیریاں ۱۲

۱۵۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو پہلے تو ڈھیل دیتا ہے مگر جب پکڑتا ہے تو پھر ہرگز نہیں چھوڑتا" (ق)

۱۶۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مسلمان بھائی کی بے آبروئی کی ہو یا اُس پر کسی مسلمان بھائی کا کچھ اور حق ہو اُس کو چاہیئے کہ آج ہی معاف کرا لے یعنے اُس روز سے پہلے کہ جس روز نہ اُس کے پاس اشرفی ہوگی نہ روپیہ اگر اُسکے کچھ اچھے عمل ہوں گے تو جتنا اُس نے ظلم کیا ہوگا اتنا اُسکے اچھے عمل میں سے لے کر حقدار مظلوم کو دینگے اور اگر

لہ اور فرمایا اعمال نامے تین طرح کے ہیں ایک وہ جسکو خدا نہ بخشے گا وہ شرک ہے دوسرا وہ جسکو خدا ہل نہ چھوڑے گا ضرور بدلہ لے لینے کا حکم فرمائیگا وہ ظلم ہے تیسرا وہ جس کی خدا کو کچھ پروا نہ ہوگی چاہے بخشے چاہے عذاب کرے وہ اللہ کا گناہ ہے یعنے شرک وکفر وحقوق العباد کے سوا ۱۲ اور فرمایا مظلوم کی آہ سے بچتے رہنا کیونکہ وہ فریاد کرکے اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے اور خدا کسی حقدار کا حق نہیں روکتا ۱۲ اور فرمایا جو شخص ظالم کو ظالم جان کر اُسکی موافقت کرکے مدد کو چلا وہ بیشک اسلام سے خارج ہوا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس کے پاس نیکیاں نہونگی تو حقدار کے گناہ میں سے کے اُس ظالم پر لاد دیں گے"(ب)

۱۶۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تم لوگ جانتے ہو کہ مفلس کون شخص ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ہم میں مفلس وُہ ہے جسکے پاس نہ مال ہو نہ اسباب" فرمایا میری اُمت میں مفلس وہ ہے کہ قیامت میں نماز، روزے زکوٰۃ سب کچھ لائیگا مگر چونکہ اُس نے کسی کو گالی دی تھی اور کسی کو تہمت لگائی تھی اور کسی کا مال کھا گیا تھا اور کسی کی جان ماری تھی اور کسی کو پیٹا تھا اِس لئے پہلے ہر مظلوم کو اُس کی نیکیاں دیجائیں گی جب نیکیاں تمام ہو جائیں گی اور حقدار کے حقوق باقی رہ جائیں گی تو پھر حقدار کے گناہ اُس پر لاد کر اس کو دوزخ میں جھونک دینگے"(م)

۱۶۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا قیامت میں حقدار کے حقوق ضرور دلوائے جائینگے یہانتک کہ بے سینگ والی بکری کا بدلا بھی سینگ والی بکری سے دلوایا جائے گا"(م)

باب الامر بالمعروف

اچھی بات بتانا

۱۶۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو کوئی[له] خلاف شرع کام

له اس حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان اختیار کے اعتبار سے تین درجے کے ہیں ایک وہ جو خلاف شرع کام کرنے والوں پر کسی طرح کی حکومت رکھتے ہیں اُن کا یہی فرض ہے کہ خلاف شرع کام کو اپنے ہاتھ سے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا چیز دیکھے اُسکو اپنے ہاتھ سے بگاڑ دے اس کا اختیار نہو تو اُسکی بُرائی ہی بیان کردے اسکا بھی اختیار نہ ہو تو اُس کو دل ہی سے بُرا جانے اور یہ (تیسرے درجے والا شخص) وہی ہے جو مسلمانوں میں بڑا کمزور ہے" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہوں کے روکنے میں سُستی کرنیوالوں اور گناہ کرنیوالوں کی ایسی مثل ہے جیسے کسی جماعت نے قُرعہ ڈال ڈال کر کسی جہاز پر اپنی اپنی جگہ کسی نے تو تک میں کسی نے چھتری پر لے لی جب تو تک والے (دریا سے) پانی لانے کے لئے اُوپر جانے لگے اور اوپر والوں کو تکلیف ہونے لگی تب تو تک والے (پانی کیلئے) بسُولے سے جہاز کا پیندا کھودنے لگے چھتری والوں نے کہا تم یہ کیا کر رہے ہو؟ تو تک والوں نے کہا پھر کیا کریں اُوپر آنے سے تم کو تکلیف ہوتی ہے اور ہم کو پانی کی سخت ضرورت ہے اب اگر چھتری والوں نے تو تک والوں کا ہاتھ پکڑ لیا تب تو ڈوبنے سے انکو بھی بچا لیا اور خود بھی بچ گئے اور اگر انکو چھوڑ دیا تو اُنکو بھی ہلاک کیا اور خود بھی ہلاک ہوئے" (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں ایک شخص حاضر کیا

بقیہ حاشیہ صفحہ ۵م۔ مٹادیں (۲) دوسرے وُہ جو کسی قسم کی حکومت نہیں رکھتے لیکن اتنا اختیار رکھتے ہیں کہ زبان سے منع کر دیں انکا یہی فرض ہے کہ صرف زبان سے منع کر دیں اور ہاتھ سے نہ مٹادیں ورنہ اُسکا نتیجہ فتنہ اور فساد کے سوا اور کچھ نہ ہوگا (۳) تیسرے وہ جو دوسرے درجے والوں سے بھی گھٹے ہوئے ہیں جو زبان سے بھی منع کرنے کا اختیار نہیں رکھتے انکا یہی فرض ہے کہ صرف دل سے بُرا جانیں اور تیسرے درجے والے وہی لوگ ہیں جو محض کمزور اور بالکل بے بس اور بے اختیار ہیں"۱۲ لہ بین نم کالکرا

www.KitaboSunnat.com

جائے گا پھر وہ آگ میں ڈالا جائیگا وہاں اُس کی آنتیں نکل پڑینگی اور وہ اُس کو یوں پیستا ہوا چکر کھایا کرے گا جیسے گدھا چکی کے گرد چکر کھاتا ہے دوزخی لوگ اُسکے پاس جمع ہوکر پوچھینگے اے فلاں تیرا یہ کیا حال ہے کیا تو ہم لوگوں کو اچھی اچھی باتیں نہیں بتاتا تھا اور بُری بُری باتوں سے نہیں روکتا تھا؟ وہ کہے گا میں تم کو تو اچھی اچھی باتیں بتاتا تھا پر خود نہیں کرتا تھا اور بُری بُری باتوں سے روکتا تھا پر خود عمل[1] میں لاتا تھا۔ (ب)

کتاب الرقاق

دلکو نرم کرنیوالی باتیں

۱۶۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن میں بہت لوگ ٹوٹا کھائے ہوئے ہیں (۱) صحت (۲) فراغت" (ب)

۱۶۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم دُنیا کی نعمتیں آخرت کی

[1] اس کا یہ مطلب نہیں کہ جس سے خود نیکی نہو سکے یا بُرائی نہ چھوٹ سکے وہ اور کسی کو ہدایت کرنا بھی چھوڑ دے بلکہ یہ مطلب ہے کہ خود باوجود جاننے کے عمل نہیں کرتا اور غیر و عمل بھی کرے کیونکہ ہر شخص پر دو کام فرض ہیں ایک خود عمل کرنا دُوسرے اور دنکو ہدایت کرنا تو جسنے فقط دوسرے کو ہدایت کی اور خود غافل رہا اُسنے ایک حق اپنی نفس ہی کا تلف کیا اور جس نے نہ خود عمل کیا اور نہ دُوسروں کو ہدایت کی اُسنے اپنا اور دوسروں دونوں کا حق تلف کیا تو ایسا شخص عذاب کا زیادہ مستحق ہے اور اس حدیث میں جس شخص کی سزا لکھی ہے اُس کی یہ سزا اس سبب سے نہیں ہے کہ اُس نے دُوسروں کو اچھی باتیں کیوں بتائیں اور بُرائیوں سے کیوں روکا بلکہ اس سبب سے ہے کہ باوجود دانستہ عمل کیوں نہیں کیا تو ہر مسلمان کو چاہیئے کہ دُوسروں کو نصیحت کرتے رہیں شیطان کے دھوکے میں آکر اپنی اور دوسرے دونوں کی حق تلفی کی گناہ نہ کمائیں اور اپنے تئیں ذلیل پا کر دوسرے کی نصیحت ہرگز نہ چھوڑیں تا شاید اللہ تعالٰی نصیحت کرنا اوروں کو بھی باعمل کر دیگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعمتوں کے آگے ایسی ناچیز ہیں جیسے کوئی شخص اپنی انگلی کو دریا میں غوطہ دے پھر دیکھے کہ وہ انگلی دریا سے کیا لے کر لوٹی[1] (م)

۱۶۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مقام میں گذرے وہاں ایک بکری کا کن کٹا بچہ مرا ہوا پڑا تھا آپنے اُسکو دیکھکر پوچھا اسکو ایک درم پر خریدنا کسی کو پسند ہے سب نے عرض کیا کسی کو پسند نہیں ہے آپنے فرمایا خدا کی قسم جسقدر یہ مردار تمھارے نزدیک ذلیل وخوار ہے خُدا کے نزدیک دنیا اس سے کہیں زیادہ ذلیل وخوار ہے (م)

۱۶۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دُنیا مسلمانوں کا قیدخانہ[2] ہے اور کافروں کی جنت[3] (م)

۱۷۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ مومن کی کسی نیکی کا ثواب ضائع نہیں کرتا وہ اپنی نیکیوں کے سبب سے دُنیا میں چین وآرام پاتا ہے اور آخرت میں ثواب پائیگا اور کافر نے جو کچھ دنیا میں اللہ کے واسطے کیا ہے اُس کا بدلا پورا پورا اسکو دُنیا ہی میں دیدیا جاتا ہے جب وہ آخرت میں اُٹھیگا تو اُسکے پاس ایک نیکی بھی باقی نہ رہیگی جس کا ثواب اُسکو ملے (م)

---

[1] یعنے جیسے اُس کی انگلی کے پانی کو دریا سے نسبت ہے ویسے ہی دنیا کی نعمتوں کو آخرت کی نعمتوں سے نسبت جاننا چاہئے غرض کچھ نسبت نہیں ہے۔ [2] اور فرمایا دنیا مومنوں کے لئے قیدخانہ اور قحط ہے جب دنیا چھوڑے تو قیدخانہ سے رہا ہوا اور قحط سے نجات پائے کیونکہ مسلمانوں کو یہاں طاعت کی محنت اختیار کرنا ہوتا ہے اور گناہوں کی لذتوں سے بچنا ہوتا ہے تو ہمیشہ دنیا سے بھاگنا چاہتا ہے ۱۲ [3] یعنے اُس عذاب کے مقابلہ میں جو اُنپر آخرت میں ہونیوالا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦١ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ خواہش[1] کے موافق چیزوں سے ڈھانکی گئی ہے اور جنت خواہش[2] کے ناموافق چیزوں سے (ق)

١٦٢ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اشرفی[3] کے بندے اور روپیہ کے بندے اور شال دوشالے کے بندے کا برا ہو کہ اگر یہ چیزیں اسکو ملتیں تب تو راضی ہوا ورنہ ملیں تو بس خفا ہو گیا ایسا بندہ تباہ ہوا ور ذلیل وخوار ہوا اسکو کانٹا بھی چبھے تو نہ نکالا جائے کیا اچھا وہ بندہ ہے جو اپنے گھوڑے کی باگ پکڑے ہوئے جہاد کے لئے کھڑا ہے سر کے بال بھی پراگندہ ہیں اور پاؤں پر گرد بھی پڑی ہوئی ہے افسر نے اسکو نگہبانی میں لگا دیا ہے تو وہیں ڈٹا ہوا ہے اور پیچھے کے لشکر میں تعینات کر دیا ہے تو وہیں اپنے کام میں سرگرم ہے کہیں جانے کی اجازت چاہتا ہے تو کوئی اجازت نہیں دیتا کسی کی سفارش کرتا ہے تو کوئی سفارش قبول نہیں[4] کرتا (ب)

١٦٣ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم مجکو تم لوگوں کے محتاج ہو جائیکا کچھ ڈر نہیں ہے ڈر یہ ہے کہ اگلوں کیطرح تم کو بھی دنیاوی ترقی نصیب ہوگی اور انھیں کی طرح تم بھی دنیا میں پھنس جاؤگے پھر جیسا اُن

---

[1] جو شخص خواہشوں میں مبتلا رہیگا آخرکار دوزخ میں جائیگا ۱۲ [2] جو شخص طاعت کی سختی اٹھائیگا جنت میں جائے گا ۱۲ [3] یعنے جس کا خدا مال واسباب زیب وزینت ہے وہ تباہ ہوا کیونکہ وہ اُن کے تحصیل میں خدا کو بھولا ہوا ہے اور انھیں کے پیچ میں ڈوبا ہوا ہے ۱۲ [4] یعنے ہمیشہ اس کی حرص مال ہی جمع کرنے میں مشغول ہے نہ حلال کا لحاظ رکھے نہ حرام کا ۱۲ [5] یعنے اللہ کی بندگی میں تو ایسا چالاک ہے مگر اسکے مفلس ہونیکے سبب سے لوگوں کی نگاہ میں اُس کی قدر قیمت نہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا نے انکو تباہ کر چھوڑا دیسا تم کو بھی تباہ ہی کر چھوڑے گی'' (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دُعا کیا کرتے کہ الٰہی محمد کی آل کو بقدر قوت[1] اور کفاف روزی دے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان ہوا اور اُسکو بقدر گذران روزی ملی اور خدا نے اُسکو جسقدر دیا ہے اُسپر اُسکو قناعت بھی دیدی بس وُہی کامیاب ہوا'' (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ اُن سب مالونکو جو اُسے حاصل ہوتا ہے کہتا ہے میرا مال میرا مال اور حقیقت میں اُس کا مال تین ہی قسم کا ہے (۱) جس کو کھا پی کر چھٹی کر لی یا جسکو پہنکر پھاڑ ڈالا یا جس کو خیرات کرکے آخرت کا ذخیرہ بنالیا اور جو مال ان تینوں کے سوا ہے بندہ کے ہاتھ سے نکل جانیوالا ہے اور بندہ اُسکو اوروں کے لئے چھوڑ جانیوالا ہے'' (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مُردے کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اُنمیں سے دو تو لوٹ آتی ہیں اور ایک مُردے کیساتھ ہی رہ جاتی ہے مُردے کیساتھ اسکے لوگ اور مال اور عمل جاتے ہیں لوگ اور مال تو لوٹ آتے ہیں اور عمل[2] مُردے کے ساتھ رہ جاتا ہے'' (ق)

---

[1] قوت اسقدر کھانے کو کہتے ہیں جس سے بدن قائم رہے جان بچے اور بقدر کفاف وہ ہے جس سے آدمی کو سوال کرنے کی ضرورت نہ پڑے ۱۲ [2] افسوس کہ آدمی اپنے لوگ اور مال جس کو وہ چھوڑ جانیوالا ہے اُنہیں میں اپنی عمر صرف کرتا ہے اور جو چیز ساتھ جانیوالی ہے یعنے نیک عمل اُس سے غافل رہتا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۸ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا تم لوگوں میں ایسا کون شخص ہے جس کو اپنے مال سے زیادہ اپنے وارث کا مال پیارا ہو؟ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسُول اللہ ہم سب لوگ تو ایسے ہیں کہ ہمکو تو وارث کے مال سے اپنا ہی مال زیادہ پیارا ہے فرمایا بندے کا مال تو وہی ہے جس کو اُسنے آگے بھیجا اور جسقدر چھوڑ مرا[۱] وہ تو اُس کے وارث کا مال ہے" (ب)

۱۶۹ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا توانگری (آسودگی) مال و اسباب کی کثرت سے نہیں ہوتی توانگری[۲] دل کی توانگری ہے (ق)

باب فضل الفقراء وما کان عیش النبی صلعم

فقراء کی فضیلت اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گذران

۱۸۰ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہت لوگ ایسے ہیں جن کی ظاہر حالت تو یہ ہے کہ اُن کے بال پریشان ہیں کوئی انکو اپنی ڈیوڑھیوں پر چڑھنے بھی نہیں دیتا مگر وُہ اللہ کے ایسے مقبول بندے ہیں کہ اگر اللہ پر کسی بات کیلئے قسم کھا بیٹھتے تو اللہ تعالےٰ انکو سچا ہی کر دیتا (م)

۱۸۱ سعدؓ نے اپنے آپکو غریبوں سے افضل ہونے کا خیال کیا اسپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کو جو مدد دیجاتی ہے اور تم کو جو روزی ملتی ہے وُہ انھیں غریبوں کے طفیل ہیں (ب)

---

[۱] مالانکہ لوگ ایسے ہی مال کے بندوبست میں عمر بسر کرتے ہیں ۱۲ [۲] توانگری بدل ست نہ بمال ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو جنت میں جانیوالے اکثر غریب ہی نظر آئے اور دولتمند بہشتی (جنت میں جانے سے) رکے[1] گئے ہیں لیکن کافروں کو دوزخ میں جانیکو حکم ہوچکا ہے اور جب میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دوزخیوں میں عورتیں ہی زیادہ دیکھیں" (ق)

۱۸۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں فقراء مہاجرین[2] دولتمندوں سے (گو صحابہ ہی کیوں نہ ہوں) چالیس برس پہلے[3] جنت میں داخل ہونگے (م)

۱۸۴ بی بی عائشہ رضؓ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والے دو[4] دن برابر جو کی روٹی سے بھی آسودہ نہ ہوئے یہاں تک کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

---

[1] باوجود اسکے کہ وہ بھی جنت میں جائینگے مگر دنیا کے چین وآرام کے سبب سے وہ جنت میں جانے سے باز رکھے گئے ہیں ۱۲ [2] یعنے وہ غریب لوگ جو اپنا وطن (مکہ معظمہ) چھوڑ کر مدینہ طیبہ میں چلے آئے تھے ۱۲ [3] سبحان اللہ غریبوں پر کیا نظر کریمانہ ہے اور اللہ کے نزدیک انکا کیا بڑا رتبہ ہے ۱۲ [4] آپنے ایک شخص کو ڈکار لیتے سنا تو آپنے فرمایا باز آ قیامت میں زیادہ بھوکا وہی رہیگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرا رہتا تھا ۱۲ اور فرمایا ہر اُمت کیلئے ایک ایک فتنہ ہوتا ہے میری امت کا فتنہ مال ہے ۱۲۔ اور فرمایا مجکو ناتواں لوگوں میں تلاش کرو کیونکہ تم لوگوں کو روزی اور فتح انھیں ناتوانوں کے طفیل میں ملتی ہے آپ فقراء مہاجرین کی دعاء کی برکت سے فتح طلب کرتے ۱۲۔ اور فرمایا کسی کافر فاجر کے پاس کی دنیاوی نعمت پر رشک نہ کرو کیونکہ جو اُسکو مرنے کے بعد پیش آنیوالا ہے تم کو اُس کی خبر نہیں ہے اُسی کے لئے سخت عذاب یعنی آگ ہمیشہ آنے والی ہے اور فرمایا جب خدا کسی بندے کو چاہتا ہے تو اسکو دنیا سے بچاتا ہے جیسا کوئی اُس بیمار کو پانی سے بچادے جس کو پانی ضرر کرتا ہو ۱۲۔ اور فرمایا دو چیزوں کو آدمی بہت ناپسند کرتا ہے اور وہی اُسکے حق میں بہتر ہیں (۱) موت کو ناپسند کرتا ہے اور مومن کے لئے موت فتنہ سے بہتر ہے (۲) مال کی کمی کو ناپسند کرتا ہے اور مال کی کمی سے حساب کم دینا ہوگا ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے دُنیا سے کوچ بھی فرمایا (ق)

[۱۵۵] ابوہریرہؓ ایک جماعت کی طرف گذرے جنکے آگے ایک بھنی ہوئی بکری رکھی تھی اُنھوں نے ابوہریرہؓ کو بھی کھانے کے لیے بلایا ابوہریرہؓ نے انکار کیا اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا سے کُوچ کیا اور جَو کی روٹی سے بھی اپنا پیٹ نہ بھرا (ب)

[۱۵۶] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں انسؓ جَو کی روٹی اور بگڑی ہوئی چربی لائے اُسوقت آپ کی یہ حالت تھی کہ آپ مدینہ طیبہ میں ایک یہودی کے یہاں سے اپنی زرہ گرو رکھ کر گھر والوں کے لئے کچھ جو لائے تھے انسؓ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں ایسا بھی ہوتا تھا کہ کبھی گیہوں یا اور کوئی غلہ ایک صاع[۱] بھی نہ رہتا تھا حالانکہ آپ کی نو بیبیاں تھیں" (ب)

---

[۱] صاع تقریباً پونے تین سیر پختہ ۱۲ [۲] ایک شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں حاضر ہوکر عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کو ضرور چاہتا ہوں آپنے فرمایا ذرا سوچ سمجھ کر بول کہ کیا کہہ رہا ہے اُسنے عرض کیا واللہ میں آپ کو ضرور چاہتا ہوں یہ بول تین بار کہا آپنے فرمایا اگر تو سچ کہتا ہے تو اپنے فقر کے لئے پاکھر جھول طیار کر کیونکہ جو شخص مجھے دوست رکھتا ہے اسکو فقر ایسا جلد گھیر لیتا ہے جیسے کہ باڑھ کا پانی ۱۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے دین کے لئے جیسا میں ڈرایا گیا ہوں ویسا کوئی نہیں ڈرایا جاتا جیسا میں ستایا گیا ہوں ویسا کوئی نہیں ستایا جاتا اور مجھ پر تیس رات دن گذرے ہیں کہ میرے اور بلالؓ کے کھانے کو کوئی ایسی چیز نہ تھی جس کو کوئی جاندار کھا سکے جز اسکے کہ انسان جو کچھ تھا وہ اسیقدر تھا کہ بلالؓ کی بغل نے اسکو چھپا لیا تھا یہ اسوقت کا قصہ ہے جب آپ مکہ معظمہ سے بھاگ نکلے تھے۔ اسوقت آپ کے ساتھی ایک بلال تھے اور محض قلیل کھانا جو بلال کی بغل میں چھپا ہوا تھا بس جو کچھ تھا یہی تھا ۱۲۔ ابوطلحہ نے فرمایا ہم لوگوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھوک کا شکوہ کیا اور ہم لوگوں کے پیٹوں پر ایک ایک پتھر بندھا ہوا تھا اسکو دکھایا تو آپنے اپنے پیٹ پر دو پتھر بندھے ہوئے دکھا دیئے ایک بار لوگوں نے بھوک کا شکوہ کیا تو آپ نے انلوگوں کو ایک ایک خرما دیا ۱۲ ۱۲ مشکوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرؓ[۱۸۷] نے فرمایا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آپ کھجور کی کھری چٹائی پر لیٹے ہیں اور چٹائی کے نشان آپ کے مبارک پہلو میں اُکھڑے ہوئے ہیں اور سر کے نیچے چمڑے کا ایک تکیہ ہے جس میں کھجور کا چھلکا بھرا ہے یہ حال دیکھکر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ دُعا فرمایئے کہ اللہ آپ کی اُمت کو فراخی نصیب کرے دیکھئے فارس وروم کیسی فراخی میں ہیں اور وُہ خدا تعالیٰ کو پوجتے بھی نہیں آپنے فرمایا عمر! تو ابھی تک اسی خیال میں ہے یہ کفار تو وُہ ہیں جن کو انکی نیکیوں کا بدلا دُنیا ہی میں دیدیا گیا ہے کیا تو اِس بات سے راضی نہیں کہ اُن کے لئے دنیا ہوا ور ہم لوگوں کے لئے آخرت (ق)

ابوہریرہؓ[۱۸۸] نے فرمایا میں نے اصحاب صُفہ میں سے ستر شخص ایسے دیکھے جن میں ایک بھی ایسا نہ تھا جس کے پاس چادر ہوتی بس کسی کے پاس تو فقط تہبند تھی کسیکے پاس خالی کملی وہ لوگ اُسی تہبند یا کملی کو اپنی اپنی گردنوں میں باندھے رہتے وہ تہبند یا کملی کسی کی تو پنڈلیوں تک پہنچتی کسی کی ٹخنوں تک اور وہ لوگ ستر کھل جانیکے ڈر سے انکو سمیٹے رہتے" (ب)

رسول اللہ[۱۸۹] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے سے زیادہ مال اور جمال اور صورت والے آدمی کو دیکھے تو اُس کو چاہیئے کہ ایسے آدمی کو دیکھے جو اُس سے ان باتوں میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کم ہے (ق)

اور مسلم[۱] کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت صلعم نے فرمایا (مال و جمال و صورت میں) اپنے سے کم رتبہ والے کو دیکھو اور زیادہ رتبے والے کو نہ دیکھو (م)

عبداللہ[۱] بن عمروؓ سے کسی نے پوچھا کیا ہم فقرا مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ عبداللہؓ نے پوچھا تیرے کوئی بی بی ہے جس کے پاس تو آرام کرتا ہو کہا جی ہاں ہے پھر پوچھا کوئی گھر بھی ہے جس میں چین سے بسر کرتا ہے؟" کہا جی ہاں گھر بھی ہے عبداللہؓ نے فرمایا تب تو تو دولتمندوں میں داخل ہے اسنے کہا حضرت میرے پاس خادم بھی ہے انھوں نے فرمایا خوب تب تو تو بادشاہوں کی گنتی میں ہے عبداللہ بن عمروؓ کے پاس تین شخص آئے اور عرض کیا واللہ ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے نہ خرچ ہے نہ سواری ہے نہ اسباب عبداللہؓ نے فرمایا تم لوگ کیا چاہتے ہو اگر مال کی خواہش ہو تو

---

[۱] ابوذرؓ نے فرمایا مجکو میرے دوست رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم نے سات باتوں کا حکم فرمایا (۱) مسکینوں سے محبت رکھنا ان سے قریب رہنا (۲) اپنے سے کمتر شخص کو دیکھنا اور جس کے پاس دنیا کا سامان بڑھا ہوا ہو اسکو نہ دیکھنا (۳) ناتے والونکو ملائے رکھنا اگرچہ وہ نہ ملنا چاہیں (۴) کسی سے کچھ نہ مانگنا (۵) حق کہہ ہی دینا اگرچہ کسی کو برا لگے (۶) دین کے بارے میں کسی سے نہ ڈرنا اچھی بات کہہ ہی دینا اور برائی سے روک ہی دینا کسی کی ملامت سے نہ ڈرنا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بہت پڑھا کرنا ۱۲ [۲] رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کو دنیا کی تین ہی چیزیں پسند تھیں (۱) کھانا (۲) عورت (۳) خوشبوی۔ ان میں سے عورت اور خوشبو تو آپکو ملیں کھانا نہ ملا ۱۲۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم نے جب معاذؓ کو یمن کیطرف روانہ کیا تو فرمایا۔ خبردار تن آسانی اور راحت سے بہت دور رہنا کیونکہ اللہ والے آرام طلب اور تن آسان نہیں ہوتے ۱۲۔ اور فرمایا جو اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر راضی رہتا ہے خدا بھی اس کی تھوڑی ہی بندگی پر خوش ہو جاتا ہے ۱۲۔ اور فرمایا جو شخص کہ بھوکا ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر آنا جو کچھ اللہ دلوائیگا حاضر کر دونگا اور اگر چاہو تو بادشاہ کے حضور میں تمہاری سعی کر دوں اور اگر ہو سکے تو صبر کرو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم سے سُنا ہے کہ فقراء مہاجرین قیامت میں دولتمندوں سے چالیس برس پہلے جنت میں جائینگے اُن لوگوں نے کہا بس تب ہم لوگ صبر ہی کرینگے اور کچھ نہ مانگیں گے" (م)

باب الامل والحرص

درازآرزو اور حرص

۱۹۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم نے ایک مربع شکل کی لکیر کھینچی اور اُس کے بیچ سے ایک لکیر کھینچکر مربع کے خط سے باہر بڑھا لے گئے اور بیچ کی لکیر کے داہنے بائیں چھوٹی چھوٹی بہت سی لکیریں کھینچکر فرمایا بیچ کی لکیر کو سمجھو کہ آدمی

بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۵۔ یا محتاج ہو اور اپنی حاجت لوگوں پر ظاہر نہ کرے تو اللہ پر اُس کا یہ حق ہو جاتا ہے کہ سال بھر کی حلال روزی اُسکو عطا فرمائے ۱۲ طب اور فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں مسلمان فقیر پارسا عیالدار بندے کو بہت چاہتا ہے ۱۲ عمرؓ نے ایک وزپانی مانگا تو آپکے لئے شہد کا شربت لایا گیا عمرؓ نے فرمایا یہ شربت پاک حلال مزیدار تو بیشک ہے مگر میں اسکو نہیں پیتا اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کا عیب بیان فرمایا ہے جو اپنی خواہشوں کو پورا کرتے ہیں فرماتا ہے اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ آیہ یعنی لیگئے تم اپنی لذتیں اور نعمتیں دنیا میں بھرپور اور اس سے بہرہ مند ہو چکے تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے میری نیکیوں کا بدلا کہیں اسی دنیا ہی میں مل جائے پھر عمرؓ نے وہ شربت پیا ۱۲:۲ عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا میں اور میری ماں کسی چیز میں مٹی لگا رہے تھے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا عبداللہ کیا ہو رہا ہے؟ میں نے عرض کیا اسکو درست کرتے ہیں فرمایا موت اس سے جلد آنیوالی ہے۔ آپ کبھی پیشاب کے بعد تیمم کر لیتے۔ ہم لوگ عرض کرتے یا رسول اللہ پانی تو قریب ہے، آپ فرماتے کہ پانی تک نہ پہنچوں موت آجائے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور چاروں طرف کی لکیریں اُس کی موت ہیں جو آدمی کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں اور اتنی لکیر جو باہر نکلی ہوئی ہے آدمی کی دراز آرزو ہے اور یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں آفات و بلیات ہیں کہ آدمی ایک سے بچتا ہے تو دوسرے تیسرے میں پھنستا ہے آرزوئیں باقی ہی رہ جاتی ہیں کہ اچانک موت آ پہنچتی ہے (ب)

۱۹۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدمی بوڑھا ہوتا ہے تو اُس کی دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں (۱) مال کی حرص (۲) درازی عمر کی حرص (ق)

۱۹۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بوڑھے کا دل دو باتوں میں ہمیشہ جوان رہتا ہے (۱) دنیا کی محبت میں (۲) آرزو کی درازی میں" (ق)

۱۹۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالےٰ نے جس کو ساٹھ برس[1] تک جلایا اُس کے لئے کوئی عذر کی جگہ نہ چھوڑی" (ب)

۱۹۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کو اگر دو میدان بھر سونا ملے تو تیسرے کی بھی خواہش رکھتا ہے آدمی کا پیٹ خاک ہی سے بھرتا ہے اور جو توبہ کرتا ہے خدا اُس کی توبہ قبول فرماتا ہے (ق)

---

[1] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی عمر بس ساٹھ ستر کے درمیان میں ہے کمتر ایسے ہونگے جو اس سے زیادہ عمر کے ہوں اور فرمایا اس امت میں اوّل بھلائی یقین کرنا اور دنیا سے بے رغبت رہنا ہے اور پہلا فساد بخل اور درازی آرزو ہے سفیان ثوری رحؒ نے فرمایا موٹا کپڑا پہننا اور روال دلیا کھایا کرنا زہد نہیں ہے آرزو کم کرنا یہ زہد ہے ۱۲۔ امام مالک رحؒ نے فرمایا حلال کمائی اور آرزو کی کمی یہ زہد ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۷ ابن عمرؓ فرماتے ہیں "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا مونڈھا پکڑ کر فرمایا دنیا میں یوں رہ جیسے کوئی مسافر بلکہ جیسے کوئی راہی وراپنے کو مُردوں میں گن (ب)"

باب استحباب المال والعمر للطاعۃ

بندگی کے غرض سے مال و عمر کو دوست رکھنا

۱۹۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ پرہیزگار آسودہ دل گوشہ نشین بندے کو چاہتا ہے (ب)

۱۹۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غبطہ کے لائق دو ہی شخص ہیں۔ ایک وہ جسکو اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اسپر عمل کرنے میں لپٹا رہتا ہے دُوسرے وہ جسکو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور وہ اُس میں سے رات دن خرچ کرتا رہتا ہے (ق)

باب التوکل والصّبر

اللہ پر بھروسا رکھنا اور صبر

۲۰۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمّت کے ستّر ہزار آدمی بغیر محاسبہ کے جنت میں جائیں گے یہ وُہ لوگ ہونگے جو نہ تو جھاڑ پھونک کراتے تھے نہ شگون بدلیتے تھے بس محض اللہ ہی پر

لہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور اسکے عمل اچھے ہوں وُہ بہت اچھا شخص ہے اور جس کی عمر دراز ہو اور اسکے عمل بُرے ہوں وہ بہت خراب آدمی ہے ۱۲ ت ط
یہ حدیث اس تفصیل سے باب فضائل القرآن میں ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھروسا رکھتے تھے (ق)

۲۰۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی کچھ عجب شان ہے کہ ہر ہر حال میں اس کے لئے خیر ہی خیر ہے یہ شان مومن کے سوا اور کسی کی نہیں اگر اُس کو کوئی خوشی حاصل ہوئی تو اللہ کا شکر ادا کیا یہ تو اُسکے حق میں بہتر ہے اگر کوئی مصیبت پہنچی تو صبر کیا یہ بھی اُس کے حق میں بہتر ہی ہو گیا (م)

۲۰۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پکا مُسلمان اللہ کے نزدیک کچے مُسلمان سے اچھا اور پیارا ہے اور مسلمان سارے کے سارے اچھے ہیں اور جو چیز کام کی ہو اُس کی حرص کر اور اللہ سے مدد چاہ اور اُس کے حاصل کرنے میں تھک کر بیٹھ نہ رہ اور اگر تجھ پر کوئی بلا مُصیبت پہنچے تو یہ نہ کہہ اگر

لہ اور فرمایا تم لوگ حق بھر اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھتے تو جانوروں کی طرح بے تردد تم بھی آسودہ ہو جایا کرتے جانور سب صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ واپس جاتے ہیں اور فرمایا اے لوگو جو چیزیں تم کو جنت سے قریب کریں اور جہنم سے دُور کریں اُنکا حکم کرنا اور جو جو کام تم کو جہنم سے قریب اور جنت سے دُور کرنیوالے ہیں اُن سے میں نے تم کو روکدیا جبرئیل نے فرمایا ہے کوئی شخص بغیر اپنے روزی پورا پورا وصول کئے نہیں رہتا تو روزی تلاش کرنے میں بہت سرگرداں مت ہو اور ناجائز طور پر تلاش معاش نہ کرو کیونکہ اللہ تعالےٰ کے پاس والی چیز گناہ کے ذریعہ سے نہیں مل سکتی بذریعہ طاعت کے البتہ ملے گی ۱۲

سلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زہد حلال چیزوں کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور مال کو برباد کرنے کا نام نہیں ہے زہد یہ ہے کہ جو چیز اللہ کے ہاتھ میں ہے اُس پر اپنے ہاتھ کی چیز سے زیادہ اعتماد ہو اور مصیبتوں اور بلاؤں سے گھبرا نہ جائے بلکہ بامید ثواب مصیبت و بلا کو غنیمت سمجھے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا بلکہ یہ کہہ اللہ نے یہی ٹھہرا رکھا تھا اور اُسنے جو جو چاہا کیا اگر مگر شیطانی حرکت ہے (م)

ابن مسعودؓ نے فرمایا میں گویا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ ایک نبی کی نقل بیان فرما رہے ہیں جن کو اُنکی قوم نے اتنا مارا کہ لہولہان کر دیا وُہ نبی اپنے چہرے سے خون پوچھتے جاتے تھے اور یہ دُعا کرتے جاتے تھے الٰہی میری قوم کا قصور معاف فرما وہ جانتی نہیں" (م)

ریا الریاء والسمعة

اچھے کام لوگوں کے دکھانے اور سُنانیکو کرنا

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالونکو نہیں دیکھتا تمہارے دلوں اور عملوںلے کو دیکھتا ہے" (م)

لے ابن عباسؓ فرماتے ہیں میں ایک روز رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھا آپ فرمانے لگے اے لڑکے اللہ کے احکام کی حفاظت کر خدا بھی تیری حفاظت کریگا اور اللہ کے حقوق کو پیش نظر رکھ تو خدا کو بھی تو اپنے سامنے ہی پائیگا اور اللہ ہی سے مانگ اللہ ہی سے مدد چاہ اور یاد رکھ اگر تمام زمین و آسمان کے لوگ اکٹھے ہو کر تجھکو نفع پہنچانا چاہیں تو تقدیر سے زیادہ ذرا بھی نفع نہ پہنچا سکینگے نہ تقدیر سے زیادہ ضرر پہونچا سکینگے جو کچھ جس کے حق میں نیک یا بد ہونا تھا سب کچھ مقدر ہو چکا لکھا جا چکا قلم بھی اُٹھا لیا گیا اور کتابیں بھی خشک ہو چکیں ۱۲ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں کہ اگر اُسپر کوئی عمل کرے تو بس اُس کے لئے کافی ہے وہ آیت یہ ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُسکے لئے خلاصی کی راہ نکالدیتا ہے اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے کہ اُسکو خبر بھی نہیں ہوتی ۱۲ ۱۲

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں ساجھیوں سے کہیں زیادہ ساجھے والے کام سے بے پرواہوں جو شخص ایسا کام کرتا ہے جس میں کسی اور کو بھی میرا ساجھی کرلیتا ہے تو میں اس ساجھے سے بیزار ہوجاتا ہوں اور اُس کو مع اُس کے ساجھے کے چھوڑ دیتا ہوں" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس غرض سے کوئی کام کرتا ہے کہ لوگ سنیں اور اُس شخص کی شہرت ہو تو اللہ تعالیٰ اُسکو دنیا میں مشہور کردیتا ہے اور یہی شہرت اُسکے کام کا بدلا ہوجاتی ہے اور جو لوگوں کے دکھانے کو کوئی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی دنیا میں اُس کے کام کو نمایاں کردیتا ہے اور یہی نمایش اُس کے کام کا بدلا ہوجاتی ہے (ق)

لہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کی تباہی کے لئے اُس کے دین و دنیا کی شہرت کافی ہے مگر خدا جس کو بچائے عمرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کی طرف آئے تو دیکھا کہ معاذؓ مزار شریف کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں پوچھا کیوں روتے ہو کہا کہ حضرت سے ایک بات سُنی تھی اُسی کو یاد کرکے روتا ہوں آپنے فرمایا تھوڑا ریا بھی شرک ہے اور جس نے خدا کے دوست سے دشمنی رکھی اُسنے خدا سے جنگ کیساتھ مقابلہ کیا اور اللہ تعالےٰ نیک کاروں پرہیزگاروں پوشیدہ جانوں کو پسند کرتا ہے جس کی حالت یہ ہے کہ کہیں چلے جائیں تو کوئی اُنکا پرساں بھی نہ ہو اور جہاں حاضر ہوں تو وہاں انکو کوئی پوچھے نہ اپنے قریب بٹھائے اور ان کے دل کا یہ حال ہے کہ بس اس میں ہدایت کا چراغ روشن ہے اور فرمایا جس نے دکھلانے کو نماز پڑھی اُس نے شرک کیا اور جس نے دکھلانے کو روزہ رکھا اُس نے شرک کیا اور جس نے دکھلانے کو صدقہ دیا اُس نے شرک کیا اور فرمایا اگر کوئی بے در اور بے روشن دان کے سنگی مکان میں بھی کوئی عمل کریگا تو وہ عمل جیسا ہوگا لوگوں پر ظاہر ہوجائے گا ۱۲ لہ یعنے دکھانے سنانے کے کام کا ثواب کچھ نہیں ملتا ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابوذرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ جو شخص کوئی بھلائی کرتا ہے اور لوگ اُس کو سراہتے ہیں ایسے شخص کا کیا حال ہے فرمایا یہ مومن کے عمل کی دُنیا وی خوشخبری ہے" (م)

باب البکاء والخوف

رونا اور ڈرنا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے جو میں جانتا ہوں اگر تم بھی جان لیتے تو بیشک روتے بہت اور ہنستے کم" (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم میں نہیں جانتا اور میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے اور تمھارے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہنم میرے سامنے کی گئی تو میں نے

ل اس سے قیامت کے تفصیلی حالات کا نہ جاننا اور علم غیب کی نفی مُراد ہے ۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے دوزخ کی سی عجیب کوئی چیز نہیں دیکھی کہ باوجود ایسی سخت ہونیکے اس سے بھاگنے والا ایسا بے خبر پڑا سو رہا ہو اور نہ جنت کوئی چیز دیکھی کہ باوجود ایسی آسایش کی جگہ ہونیکے اُس کا طالب ایسا بے خبر پڑا سو رہا ہے اور فرمایا میں اُن چیزوں کو دیکھتا سنتا ہوں جس تم نہیں دیکھتے سنتے آسمان چِچ چِچاتا ہے اور اُسکو چِچ چِچانا ہی چاہیئے واللہ اس میں چار انگل جگہ بھی ایسی نہیں جہاں فرشتے اپنی اپنی پیشانیاں سجدے میں جھکائے ہوئے نہ ہوں واللہ جو میں جانتا ہوں اگر تم لوگ جان لیتے تو بہت تھوڑا ہنستے اور بہت رویا کرتے اور کبھی اپنے فرشوں پر عورتوں کی لذت حاصل نہ کرتے اور ضرور نالہ و فریاد کرتے ہوئے اللہ کے واسطے جنگل بھاگ جاتے ابوذرؓ نے اس حدیث کو بیان کرکے درد حسرت سے فرمایا ام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا کہ اُس پر اِس سبب سے عذاب ہو رہا ہے کہ اُس نے دُنیا میں ایک بلّی باندھ رکھی تھی نہ اُس کو کھانا دیتی اور نہ چھوڑ ہی دیتی کہ چوہے او ہے کچھ کھا لیتی آخر بلی بھوک سے مر ہی گئی اور عامر خزاعی کے بیٹے عمرو کو دیکھا کہ اپنی آنتیں دوزخ میں گھسیٹتا پھرتا ہے یہ وہ کافر تھا جس نے اوّل اول سانڈھ چھوڑنے کی رسم نکالی تھی" (م)

رسول[۲۱۱] اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز پریشان حال ام المومنین بی بی زینب رضؓ کے پاس یہ فرماتے ہوئے تشریف لائے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرب والوں کی خرابی ہے ایک آفت سے جو قریب پہنچ گئی آج یاجوج ماجوج کی مضبوط دیوار میں اتنا سوراخ ہو چکا آپؐ نے انگوٹھے او انگشت شہادت کا حلقہ بنا کر دکھا بھی دیا بی بی زینب رضؓ نے پوچھا یارسول اللہ کیا ہم لوگ ہلاک کئے جائینگے اور ہم لوگوں میں اچھے نیکو کار بندے موجود ہیں فرمایا ہاں گناہ و بدکاری بڑھ جائے گی تو یہی ہوگا" (ق)

رسول[۲۱۲] اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں کتنی قومیں ایسی

لہ متعلق صفحہ ۶۳ ۔ اے کاش میں درخت ہوتا کہ کسی وقت کاٹ ڈالا جاتا ۱۲۔ اور فرمایا جس کو دشمن کا خوف ہوتا ہے وہ پہلے رات ہی کو بھاگتا ہے اور جو پہلے رات کو بھاگتا ہے وہ اپنی منزل مقصود کو پہنچتا ہے آگاہ ہو جاؤ اللہ کی پونجی بڑی مہنگی ہے خبردار ہو جاؤ اللہ کی پونجی جنت ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونگی جو خز اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو حلال کریں گی اور

سلہ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کا مطلب پوچھا وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُھُمْ وَجِلَۃٌ الخ یعنے وہ لوگ کہ دیتے ہیں وہ چیز جو دیتے ہیں اور دل اُنکے دھڑکتے رہتے ہیں کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں؟ آپنے فرمایا اے صدیق کی بیٹی یہ وُہ لوگ نہیں ہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے ہیں نماز پڑھتے ہیں صدقے دیتے ہیں اس پر بھی ڈرتے ہیں کہ مبادا انہیں نامقبول نہ ہو یہی لوگ ہیں جو نیکی کرنے میں سبقت کرتے ہیں ۱۲ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز نماز کو نکلے تو لوگوں کو ہنستے دیکھ کر فرمایا خبردار رہو جاؤ تم لوگ اُس چیز کا ذکر بہت کرو جو لذتوں کو کاٹ ڈالنے والی ہے یعنے موت کا تم کو ہنسی نہ آئے تم موت کو بہت یاد کیا کرو کیونکہ قبر ہر روز کہا کرتی ہے کہ میں غربت کا گھر ہوں اور میں تنہائی کا گھر ہوں اور میں مٹی کا گھر ہوں۔ اور میں کیڑوں کا گھر ہوں جب کوئی مسلمان دفن کیا جاتا ہے تو اس سے قبر کہتی ہے تو کشادہ جگہ میں آیا اور اپنی جگہ میں آیا جو لوگ میری پیٹھ پر چلا کرتے تھے اُن سب میں تو بڑا پیارا تھا سو آج وہ دن ہے کہ تو میرے بس میں ہے اور محض مجبور ہے دیکھ میں تیرے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہوں پھر تو قبر بے انتہا کشادہ ہو جاتی ہے اور بہشت کی طرف سے کھڑکی کھول دیجاتی ہے اور جب کافر دفن کیا جاتا ہے تو اس سے قبر کہتی ہے نہ تو کشادہ مکان میں آیا اور نہ اپنی جگہ میں آیا سُن ساری زمین والوں میں جو میری پیٹھ پر چلتے ہیں تو میرا بڑا دشمن تھا آج تو میرے بس میں آیا ہے اور تو مجبور ہے دیکھ میں تیری کیسی خبر لیتی ہوں پھر تو قبر ایسی ٹلجاتی ہے کہ مردے کی پسلیاں اِدھر کی اُدھر ہو جاتی ہیں اور ستر ہزار اژدہے اس پر مقرر کئے جاتے ہیں کہ اگر ایک اژدہا زمین پر پھنکار امارے تو زمین ایسی جلجائے کہ قیامت تک وہاں پھر کبھی سبزہ نہ اُگے ایسے زہریلے اژدہے اُس مردے کو قیامت تک کاٹا کرتے ہیں یاد رکھو کہ قبر جنت کا ایک باغ ہے یا دوزخ کا ایک گڈھا ہے ۱۲۔ اور فرمایا میرے ربنے مجھے نو چیزوں کا حکم فرمایا (۱) اللہ سے چھپے اور کھلے ڈرا کرنا (۲) غصہ اور رضامندی کی حالت میں بات انصاف ہی کی بولنا (۳) غربت وامارت میں میانہ روی اختیار کرنا (۴) جو تجھ سے انقطاع کرے اس کے ساتھ سلوک کرنا (۵) جو تجکو محروم کرے اُس کو دینا (۶) ظالم سے بدلا نہ لینا اگرچہ قدرت ہو (۷) سکوت میں فکر کیا کرنا (۸) بولنا تو یاد الٰہی میں مشغول رہنا (۹) جس چیز پر نظر ڈالنا اُس سے عبرت حاصل کرنا اور فرمایا کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جس کی آنکھوں سے خدا کے ڈر سے آنسو نکلے اگرچہ مکھی کے سر برابر ہی اور وہ آنسو بہہ کر اس کے منہ پر پہنچ جائے مگر اللہ تعالے اُس کو جہنم سے محفوظ رکھیگا ۱۲۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ چھوٹے گناہوں سے بھی بہت دُور رہنا کیونکہ اُن پر بڑا عذاب الٰہی مقرر ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتنی قومیں آسودہ حال بلند پہاڑ کے پہلو میں اتریں گی شام کو انکے مواشی چرکر پیٹ بھرے آئینگے پھر کوئی حاجت مند اُن کے پاس آئیگا۔ کہینگے اسوقت جا کل آنا پھر تو اللہ تعالیٰ راتوں رات ہی اُنپر عذاب نازل کردے گا اور اُس پہاڑ کو اُنپر ڈھا دیگا اور کسی کو بندر اور کسیکو سُور کردیگا ان قوموں کے ساتھ یہ برتاؤ قیامت تک جاری رہے گا" (ب)

رسول اللہ[۲۱۳] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ کسی قوم پر عذاب نازل فرماتا ہے تو وہ عذاب اُس قوم کے اچھے بُرے سب پر پہنچ جاتا ہی ہاں قیامت میں البتہ اپنے اپنے عملوں پر اُٹھائے جائیں گے (ق)

رسول اللہ[۲۱۴] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ جس حال وخیال پر مرتا ہے وہ اُسی پر اُٹھایا جائے گا (م)

انس[۲۱۵] رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگ بعض گناہوں کو ہلکا سمجھ کر کرلیا کرتے ہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم لوگ انہیں گناہوں کو ہلاکت کا باعث سمجھتے تھے (ب)

ابی بُردہ[۲۱۶] فرماتے ہیں عبداللہ بن عمرؓ نے مجھ سے پوچھا تم کو معلوم ہے کہ میرے باپ نے تمھارے باپ سے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا نہیں عبداللہ نے کہا میرے باپ نے تمھارے باپ سے یہ کہا تھا ابا موسیٰ! تم کو یہ بات اچھی معلوم ہوتی ہے کہ ہمارا اسلام اور ہجرت اور جہاد اور سارے اعمال جو جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوئے ہیں وہی ہمارے لئے ثابت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور برقرار رہیں اور جو عمل ہم نے حضرتؐ کے بعد کئے ہیں ہم لوگ خالی اُس کے مواخذہ سے نجات پا جائیں اور نیکی بدی برابر سرابر ہو جائے تمہارے باپ نے کہا نہیں واللہ ہم لوگوں نے آپ کے بعد جہاد کئے ہیں نمازیں پڑھی ہیں روزے رکھے ہیں اور بہت سی نیکیاں کی ہیں ہمارے ہاتھوں پر بہت سے لوگ ایمان لائے ہیں ہم کو تو ان سب نیکیوں کے ثواب کی اُمید ہے میرے باپ نے فرمایا اس ذات پاک کی قسم جس کے ہاتھ میں عمر کی جان ہے میں تو اتنا ہی چاہتا ہوں کہ ہمارے وہی اعمال جو آنحضرتؐ کے ساتھ ہوئے ہیں ثابت وباقی رکھی جائیں اور یہ جو آپ کے بعد ہم نے کئے ہیں ہم اُسکے مواخذہ سے نجات پا جائیں اور نیکی بدی برابر سرابر ہو جائے تو میں نے ابن عمرؓ سے کہا بیشک خدا کی قسم تمہارے باپ میرے باپ سے اچھے تھے" (ب)

باب تغیر الناس

لوگوں کی حالت بدل جانا

۲۶۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اگلی اُمتوں کی ایسی موافقت کروگے جیسے ایک بالشت دوسرے بالشت کے اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کے برابر ہو یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں پیٹھے ہوں گے تو تم بھی وہی حرکت کروگے لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اگلی اُمت کون یہود ونصاریٰ ہے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تب کون بچے؟ ۱۲ق)

[۲۲] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھے لوگ یکے بعد دیگرے مرتے جائیں گے اور بدکار لوگ جو یا کھجور کے بھوسہ کی طرح رہجائینگے اللہ تعالےٰ کو اُن کی کچھ پروا بھی نہ ہوگی (ب)

باب الانذار والتحذیر[۱]
ڈرنا اور دھمکانا

[۲۱] جب وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ کی آیت اُتری تو نبی صلعم کوہ صفا پر چڑھ گئے اور قریش کے ہر ہر قبیلے کو نام بنام پکارنے لگے اے بنی فہر اے بنی عَدِی یہاں تک کہ سب سمٹ آئے آپنے فرمایا تمھارا کیا خیال ہے اگر میں خبر دوں کہ اِس میدان میں کچھ سوار ہیں جو تمھیں لوٹ لیا چاہتے ہیں کیا میری

---

[۱] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو پر ایسا زمانہ آنیوالا ہے کہ اُسوقت اپنے دین پر قائم رہنے والا ایسا ہوگا جیسے کوئی اپنی مٹھی میں انگارے لئے ہو ۱۲۔ اور فرمایا جب تمھارے سردار نیک ہوں اور امیر سخی ہوں اور تمھارے کام مشورے سے ہوا کریں اس وقت تمھاری موت سے حیات بہتر ہے اور جب ایسا زمانہ آئے کہ تمھارے سردار بُرے آدمی ہوں اور امیر لوگ بخیل ہوجاویں اور تمھارے کام عورتوں کے سپرد ہوں اُس وقت تمھاری موت حیات سے بہتر ہے ۱۲۔ ابن عباس رضؓ نے فرمایا جب کوئی قوم غنیمت کے مال میں خیانت کرتی ہو تو خدا اُسکے دل پر رعب ڈالدیتا ہی اور جس قوم میں زنا پھیلتا ہے تو موت زیادہ ہوجاتی ہی اور جب لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں تو انکی روزی بند کیجاتی ہے اور جب لوگ ناحق حکم کرتے ہیں۔ تو خونریزی پھیلتی ہی اور جب لوگ عہد شکنی کرتے ہیں تو اُنپر دشمن مسلط کیا جاتا ہے ۱۲ مشکوٰۃ [۲] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ میری (متبع سنت) اُمت مرحومہ ہے (یعنے اسپر خدا کی رحمت ہےتتت) آخرت کا عذاب اسپر نہیں ہی اسپر دنیا کا عذاب فتنے اور زلزلے اور خونریزی ہی اور فرمایا اسلام میں جو چیز پہلے ڈھلے گی وہ شراب ہے صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ ایسا کیونکر ہوگا اللہ تعالےٰ نے تو جو کچھ بیان کرنا تھا بیان ہی کر دیا ہی فرمایا پہلے نام اسکا بدل ڈالینگے پھر حلال جانینگے بھی ۱۲

www.KitaboSunnat.com

اس خبر کو سچ سمجھو گے سب نے کہا ہاں بیشک ہم سچ سمجھینگے ہم کو آپ کی سچائی کے سوا کبھی کسی غلط بات کا تجربہ نہیں ہوا تب آپنے فرمایا اچھا تو میں ڈرا دیتا ہوں کہ تم کو بڑے سخت عذاب کا سامنا ہونیوالا ہے بس ابو لہب چلا اُٹھا تیرا ہمیشہ بُرا ہو کیا تو نے ہم کو اسی لئے اکٹھا کیا تھا اسی پر تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ کی سورۃ اُتری" (ق)

٢١٩ جب اَنۡذِرۡ عَشِیۡرَتَکَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ کی آیت اُتری تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کے سارے قبیلوں کو بلایا جب سب آگئے تو عام اور خاص طور پر فرمانے لگے اے بنی کعب اپنی جانیں آگ سے بچاؤ اے بنی مرہ بن کعب اپنی جانیں آگ سے بچاؤ اے بنی عبد شمس اپنی جانیں آگ سے بچاؤ اے بنی عبد المطلب اپنی جانیں آگ سے بچاؤ اے فاطمہ اپنی جان آگ سے بچا اللہ کے حکم میں مجھے کچھ نہیں ہو سکتا میں سوا اسکے اور کچھ نہیں کر سکتا کہ تم لوگ میرے قرابت مند ہو میں عنقریب اپنی قرابت کا حق پورا پورا ادا کر دونگا (م)

٢٢٠ اور ایک روایت میں ہے کہ آپنے فرمایا اے قریش کی گروہ تم لوگ اپنی جان کو آگ سے بچاؤ میں خدا کا عذاب تم سے دور نہ کر سکونگا اے عبد مناف کے بیٹو اپنی جان کو آگ سے بچاؤ خدا کے عذاب کیوقت میں تمھارے کچھ کام نہ آؤنگا اے عبد المطلب کے بیٹے عباس میں اللہ کا عذاب تم سے روک نہ سکونگا اے صفیہ رسول اللہ کی پھپی میں آپ سے اللہ کے عذاب کو دور نہ کر سکونگا اے فاطمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمدؐ کی بیٹی تو جو مال چاہتی ہو مجھ سے مانگ لے پر خدا کے عذاب کیوقت مجھے تیری مدد نہ ہوسکے گی" (ق)

کتاب الفتن[1]

فتنے

[۲۲۱] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز جو وعظ کو کھڑے ہوئے تو قیامت تک جو کچھ ہونیوالا تھا سب کا سب بیان ہی کر چھوڑا جس نے یاد کرلیا یاد کرلیا اور جو بھول گیا بھول گیا حُذیفہؓ (اس حدیث کے راوی) فرماتے ہیں میرے یہ یار لوگ جو صحابہ ہیں انکو یہ واقعہ معلوم ہے بعض باتیں اُن میں کی وہ ہیں جن کو میں بھول گیا تھا پھر جب وہ باتیں پیش آجاتی ہیں تو مجھے حضرت کا فرمانا ایسا یاد آجاتا ہے جیسے بھولا ہوا آدمی صورت دیکھنے سے یاد آجائے" (ق)

[۲۲۲] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُن فتنوں کے ٹوٹ پڑنے کے پہلے نیکیاں کرلو جو رات کی تاریکی کی طرح چھا جانیوالے ہیں کہ صبح کو تو انسان مومن ہوگا اور شام ہوتے ہوتے کافر اور شام کو مومن رہیگا اور صبح ہوتے ہوتے

[1] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنی اُمت پر اس بات سے بہت ڈرتا ہوں کہ اُنپر گمراہ کرنیوالے سردار ہونگے اور جب میری اُمت میں قتل شروع ہوگا تو پھر قیامت تک بند نہوگا ۱۲- اور فرمایا قیامت کے قبل فتنے ہونگے جیسے اندھیری رات اُسوقت صبح کو لوگ مومن رہینگے اور شام ہوتے ہوتے کافر ہوجائیں گے اور شام کو مومن رہینگے اور صبح ہوتے ہوتے کافر ہوجائینگے اُسوقت کھڑے رہنے والے سے بیٹھنے والا بہتر ہوگا اور دوڑنیوالے سے چلنے والا اچھا ہوگا اسوقت اپنے کمانوں کو توڑ ڈالنا اور انکے چلے کاٹ ڈالنا اور تلوار انکو پتھر پر دے مارنا پھر اگر کوئی مارنیکو گھر میں گھس آئے تو آدمؑ کے دو بیٹوں بقیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافر اور دنیا کی تھوڑی پونجی کے بدلے اپنا دین بیچ ڈالیگا،، (م)

۲۲۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہیں بڑے بڑے فتنے فساد ہونیوالے ہیں اُس وقت بیٹھنے والا کھڑے رہنے والے سے اچھا ہوگا اور کھڑا رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنیوالے سے اچھا ہوگا جو شخص اس فتنہ کی طرف جھانکے گا وہ فتنہ اُسکو اپنی طرف کھینچ ہی لیگا بس جو کوئی جہاں پناہ پاسکے وہیں رہے" (ق)

۲۲۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہی میں ایک ایسا (نازک) زمانہ آنیوالا ہے کہ مسلمانوں کے لئے بس یہی مال اچھا ہوگا کہ وہ بکریاں لیکر پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور مینہ برسنے کی جگہوں میں جا بسینگے اور فتنے فساد کے ڈر سے اپنا دین بچانے کو بھاگتے پھرینگے" (ب)

۲۲۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ[۱] جلد جلد گذریگا اور علم اُٹھا لیا جائیگا اور فتنے فساد پھیلیں گے اور بخل بڑھ جائے گا اور خون ریزی بہت ہوگی" (ق)

۲۲۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دنیا اُسوقت نابود ہوگی جب ایسا سخت دن آوے گا

متعلق صفحہ ۶۹ - ا ہابیل قابیل میں سے جو بہتر ہے ویسا ہونا یعنے مقتول ہونا قاتل نہ ہونا) ۱۲ [۱] زمانہ بہت جلد جلد گذریگا برس یوں گذریگا جیسے مہینہ اور مہینہ یوں گذریگا جیسے ہفتہ اور ہفتہ یوں گذریگا جیسے دن اور دن یوں گذریگا جیسے گھڑی اور گھڑی جیسے آگ کی ایک لپک ۱۲ (مشکوۃ باب شراط الساعۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ قاتل خود نہیں جانے گا کہ ہم نے مقتول کو کیوں قتل کیا اور مقتول بھی اس بات سے بے خبر مریگا کہ میں کیوں مارا گیا لوگوں نے پوچھا یہ کیونکر ہوگا فرمایا خون ریزی کی کثرت سے ہوگی اور قاتل و مقتول دونوں دوزخی ہونگے (م)

۲۲۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسے کشت و خون کے زمانہ میں عبادت کا اتنا بڑا ثواب ہے جتنا ہجرت کر کے مدینہ میں میرے پاس آ جانیکا ثواب ہے" (م)

۲۲۸ عدی کے بیٹے زبیرؒ فرماتے ہیں میرے پاس انسؓ آئے ہم نے اُن سے حجاج کے ظلم کی شکایت کی اُنھوں نے فرمایا صبر کرو اب جو زمانہ آتا جائے گا وہ اور بھی بدتر ہی ہوتا جائے گا قیامت تک اب یہی کیفیت رہے گی یہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا ہے" (ب)

باب الملاحم

لڑائیاں

۲۲۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک مسلمان اور یہود میں لڑائی نہ ہوگی قیامت بھی نہ ہوگی مسلمان یہودیوں کو اتنا قتل کرینگے کہ یہود پتھروں اور درختوں کے آڑ میں چھپتے پھرینگے اور پتھر اور درخت کہینگے مسلمانو! خدا کے بندو! یہاں میرے آڑ میں یہودی چھپا ہوا ہے آؤ اُسکو مار ڈالو۔ مگر درخت غرقد[1] خبر نہ کریگا کیونکہ وُہ درخت یہودیوں کا ہے" (م)

[1] غرقد ایک خار دار درخت ہے ۱۲-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عوف[۲۲] بن مالک ؓ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اُسوقت چمڑے کے خیمہ میں تشریف رکھتے تھے آپ نے فرمایا چھ[۶] باتیں جو قیامت کے پہلے ہونیوالی ہیں اُسے گن رکھ (۱) میرا مرنا (۲) بیت المقدس فتح ہونا (۳) تم میں عام وبا بکریوں میں عام وبا کی طرح پھیلنا (۴) مال بکثرت ہونا کہ لوگ سو[۱۰۰] اشرفیاں پائینگے پھر بھی ناراض ہی رہیں گے (۵) ایسے سخت فتنے کا پھیلنا جس سے عرب کا کوئی گھر خالی نہ ہوگا (۶) تم میں اور روم میں صلح ہونا پھر عہد شکنی کرکے اُنکا تم پر ایسے ایسے اسّی نشان کے ساتھ چڑھائی کرنا جن میں سے ہر ہر نشان کے تلے بارہ بارہ ہزار آدمی ہونگے (ب)

باب[۱] اشراط السّاعۃ

قیامت کی نشانیاں

رسول[۲] اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا اور جہل۔ زنا۔ شرابخواری بڑھ جائے گی مرد کم ہو جائینگے عورتیں زیادہ ہو جائیں گی یہانتک کہ پچاس پچاس عورتوں کا خبر گیراں ایک ایک مرد باقی رہ جائیگا (ق)

سلہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب قیامت کے زمانہ بہت جلد جلد گذریگا برس یوں گذریگا جیسے مہینہ اور مہینہ یوں گذریگا جیسے ہفتہ اور ہفتہ یوں گذریگا جیسے دن اور دن یوں گذرے گا جیسے گھڑی اور گھڑی جیسے آگ کی ایک لپک اور فرمایا تب میری امت پندرہ باتیں کریگی پھر تو سر بلا و فتنے اتر پڑینگے اور آپنے وہ باتیں گن بھی دیں ۱۲۔ اور فرمایا دنیا نیست نہوگی یہانتک کہ ایک شخص میرا ہمنام عرب کا مالک ہو جاوے اور وہ شخص میرے اہلبیت سے ہوگا ۱۲۔ اور فرمایا قیامت کی نشانیاں دو سو[۲۰۰] برس کے بعد سے ظاہر نہ ہونے لگیں گی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے پہلے جھوٹے لوگ بہت ہوں گے خبردار اُن سے بچتے رہنا"(م)

۲۳۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ باتیں کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور اُسنے پوچھا قیامت کب ہے؟ آپنے فرمایا جب امانت ضائع کیجائے تب قیامت کا انتظار کر (دیہاتی) امانت ضائع کیجائے کیا؟ فرمایا لینے جس وقت کام نا اہل کے سپرد ہونے لگے"(ب)

۲۳۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک دُنیا میں مال کثرت سے نہ ہوگا قیامت بھی نہ ہوگی مال کی کثرت کی یہ نوبت پہنچے گی کہ لوگ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالینگے اور کوئی اُس کا قبول کرنیوالا نہ ملیگا اور عرب کی زمین میں سبزہ باغ اور نہریں بہت ہو جائیں گی"(م)

۲۳۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ فرات[۱] سے بکثرت سونا نکلیگا جو اُس زمانہ میں موجود ہو اُس میں سے کچھ نہ لے"(م)

۲۳۶ اُس نہر پر سونے کے لئے ایسا سخت کُشت وخون ہوگا کہ سَو آدمیوں میں سے ننانوے مارے جائینگے اُن میں سے ہر ہر شخص اُمیدوار ہوگا کہ شاید میں ہی بچ جاؤں"(م)

۲۳۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمین سے ستونوں کیطرح چاندی اور

---

[۱] ایک دریا کا نام ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سونے بہت سے نکلینگے وہاں آکر قاتل کہے گا میں نے اسی مال کے لالچ میں لوگوں کو قتل کیا تھا ناتا کاٹنے والا کہیگا میں نے اسی کی محبت میں برادری چھوڑی تھی چور کہے گا اسی کے لئے میرا ہاتھ کاٹا گیا تھا پھر سب اُسکو وہیں چھوڑ دیں گے کوئی کچھ بھی نہ لیگا (م)

۲۲۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے ایک ایسا وقت بھی آنیوالا ہے کہ آدمی قبر پر جاکر لوٹے گا کہ اے کاش اس مُردے کی جگہ میں ہی ہوتا اور یہ لوٹنا دینداری کے سبب سے نہو گا بلکہ صرف دنیاوی تکلیفوں سے ہوگا اور جبتک ایسا وقت نہ آلیگا دنیا نیست و نابود نہوگی (م)

۲۲۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک حجاز کے ملک سے ایک آگ نہ نکلے گی جس[1] سے بُصریٰ میں اَعناق الابل روشن نہو جائینگے قیامت نہوگی (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے پہلے یہ بھی ہوگا کہ آگ لوگوں کو پورب سے پچھم کی طرف ہانک لیجائے گی (ب)

باب العلامات بین یدی الساعۃ وذکر الدجال

قیامت کے پہلے کی نشانیاں اور دجال

۲۲۵ حذیفہ نے فرمایا ہم لوگ کچھ باتیں کر رہے تھے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

[1] یہ پیشینگوئی ۶۵۴ھ میں واقع ہو چکی یہ آگ ملک حجاز سے نکلی اور پچاس دن کے قریب تک باقی رہی جس سے بُصریٰ (ایک شہر کا نام ہے جو دمشق سے کئی منزل پر واقع ہے) کی زمین پر پھیلی ہوئی پہاڑیاں جنکا نام اعناق الابل ہے روشن ہوئیں اس واقع کی تفصیل قسطلانی شرح بخاری وغیرہ میں مذکور ہے جو چاہے دیکھے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریف لائے اور پوچھا کیا باتیں ہو رہی ہیں لوگوں نے عرض کیا قیامت کی باتیں ہو رہی تھیں فرمایا جب تک دس نشانیاں نہ دیکھو گے قیامت نہ ہوگی (۱) بہت دھوا ں[ل] (۲) دجال (۳) دَابَّۃُ الارض[ع] (۴) آفتاب کا پچھم سے نکلنا (۵) عیسیٰؑ کا اُترنا (۶) یاجوج ماجوج کا نکلنا (۷-۸-۹) تین جگہ زمین کا دھنسنا۔ پورب میں۔ پچھم میں۔ جزیرۂ عرب میں (۱۰) آخر میں یمن سے ایک آگ کا نکلنا جو لوگونکو اُس زمین کی طرف ہانک لائیگی جہاں قیامت برپا ہوگی (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِن چھ نشانیوں کے ظاہر ہونیکے پہلے جو ہوسکے جلدی کرو (۱) دھواں نکلنا (۲) دجال کا نکلنا (۳) دَابَّۃُ الارض کا نکلنا (۴) آفتاب کا پچھم سے نکلنا (۵) عام فتنہ (۶) خاص فتنہ" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب کا پچھم سے نکلنا اور دَابَّۃُ الارض کا لوگونپر چاشت کے وقت نکلنا قیامت کی پہلی نشانیوں میں سے ہے ان میں سے جو پہلے نکلے گا اُسکے بعد (بلا توقف) دُوسرا نکلے گا" (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آفتاب پچھم سے نکلے گا اور

ل یہ دھواں تمام پورب پچھم کو بھر دیگا اور چالیس روز ٹھہر یگا ۱۲ ع یہ چارپایہ مسجد حرام سے صفا و مروہ کے درمیان سے نکلے گا بڑا لانبا اور بہت حیوانوں کے مشابہ ہوگا اور اسکے ساتھ عصائے مُوسیٰؑ و انگشتری سلیمانؑ ہوگی غضب کی اُس کی دوڑ ہوگی نہ کوئی اُس کے ساتھ دوڑ سکے گا اور نہ کوئی اُس سے بھاگ سکے گا مومن کو عصا سے مار کر اُس کے منہ پر مومن لکھ دیگا اور کافر پر سات مہریں کر کے اُس کے منہ پر کافر لکھ دیگا ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دجال اور دآبۃ الارض بھی نکلے گا اُسوقت نئے ایمان لانیوالوں کا ایمان قبول نہ ہوگا" (م)

۲۴۵ ابوذر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفتاب ڈوبتے وقت پوچھا تم جانتے ہو یہ آفتاب کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ و رسول خوب جانتے ہیں فرمایا عرش کے نیچے سجدہ کرنے کو جاتا ہے پہلے اجازت لیتا ہے پھر سجدہ کرتا ہے قریب ہے کہ اُس کا سجدہ قبول نہوا ور نہ اُسکو سجدہ کی اجازت ملے بلکہ کہا جائے گا جہاں سے تو آیا ہے اُدھر ہی لوٹ جا بس وہ پچھم کیطرف سے نکلے گا (م)

۲۴۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدم کی پیدایش سے قیامت تک کوئی فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑھ کر نہیں" (م)

۲۴۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنے نبی آئے سب اپنی اپنی اُمت کو کانے جھوٹے (دجال) سے ڈراتے گئے یاد رکھو دجال کانا ہے اور تمھارا پروردگار کانا نہیں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک ف ر لکھا ہے (ق)

۲۴۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو دجال کی ایک ایسی نشانی نہ بتادوں جو کسی نبی نے اپنی اُمت کو نہ بتایا ہو یاد رکھو وہ کانا ہوگا اور اپنے ساتھ جنت وجہنم کی طرح کوئی چیز ساتھ لائے گا جسکو وہ جنت کہیگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہی جہنم ہوگی جیسا نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا میں بھی تم کو ڈرائے دیتا ہوں" (ق)

رسول اللہ[۲۴] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی جس چیز کو لوگ پانی دیکھیں گے وہ جلانیوالی آگ ہوگی اور جس چیز کو لوگ آگ دیکھیں گے وہ ٹھنڈا میٹھا پانی ہوگا تم میں سے جو اُسکو پاوے وہ اُس میں گرے جو آگ معلوم ہوتی ہو وہ حقیقت میں میٹھا لطیف پانی ہے (ق)

رسول اللہ[۲۵] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگ دجال کے ڈر سے بھاگتے پھرینگے آخر پہاڑوں پر پہنچیں گے اُم شریک نے پوچھا یا رسول اللہ اس روز عرب کہاں ہونگے فرمایا یہ لوگ بہت تھوڑے رہ جائیں گے" (م)

رسول اللہ[۲۵۱] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اصفہان کے ستر ہزار یہود طیلسانی لباس والے دجال کے ساتھ ہو جائیں گے" (م)

رسول اللہ[۲۵۲] صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال آئیگا اور مدینہ طیبہ کی راہوں میں نجا سکے گا مدینہ طیبہ کے قریب اُترے گا وہاں ایک نہایت ہی مقبول بندہ خدا کا آئیگا اور کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ وہی دجال ہے جس کی ہم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خبر دے گئے ہیں دجال لوگوں سے کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کرکے پھر جلا دوں تب تو تم میری شان میں کچھ شک نہ کرو گے؟ لوگ کہیں گے نہیں تب دجال اُس

لے یعنے میرے خدا ہونے میں تب تو شک نہ کرو گے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص کو مار کر پھر جلا دیگا تب تو وہ مقبول بندہ کہے گا واللہ مجکو تیرے دجال ہونے کا اب پہلے سے زیادہ یقین ہو گیا پھر دجال اُس شخص کو مار ڈالنا چاہے گا مگر قابو نہ پائے گا۔ (ق)

۳۵۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ طیبہ والونکو دجال کا کچھ خوف نہ ہوگا اس دن مدینہ کی سات دروازے ہونگے اور ہر ہر دروازہ پر دو دو فرشتے (پہرہ دار) ہونگے (ب)

۳۵۴ قیس کی بیٹی فاطمہ کہتی ہیں ایک بار میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موذن کو یہ پکارتے ہوئے سنا نماز جمع کرنیوالی ہے[1] تو میں[2] بھی مسجد میں آئی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نماز پڑھکر ہنستے ہوئے منبر پر بیٹھے اور فرمایا سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے رہو پھر پوچھا جانتے ہو میں نے تم کو کیوں اکٹھا کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ و رسول خوب جانتے ہیں فرمایا واللہ اسوقت میں نے تم کو خوشخبری دینے یا ڈرانے کو نہیں اکٹھا کیا ہو بلکہ تم کو ایک عجیب واقعہ سنانا ہے سنو تمیم داری نصرانی تھا وہ آیا اور مسلمان ہوا اور اُسنے ایک ایسی خبر بیان کی جو میری اس خبر کے موافق ہے جو میں تم لوگوں سے مسیح دجال کے بارے میں بیان کیا کرتا تھا وہ بیان کرتا ہے کہ میں جہاز پر سوار ہوا اور میرے ساتھ لخم اور جذام قبیلے کے تیس[3]

---

[1] مطلب یہ تھا کہ نماز کے لئے جمع ہو جاتے جاؤ ۱۲ [2] حضرت ص کے زمانے میں بیبیاں بھی نماز کے لئے مسجد میں آتی تھیں ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص اور بھی تھے ہم لوگوں کے ساتھ مہینے بھر تک سمندر کی لہریں کھیلتی رہ گئیں آخر کار وہ جہاز شام کو ایک ٹاپو کے کنارے پہنچا تو ہم لوگ ہوڑیو نپر سوار ہو کر ٹاپو میں اتر آئے وہاں ایک ایسا چارپایہ ملا جسکے بدن پر اس کثرت سے بال تھے کہ اسکے آگے پیچھے کچھ تمیز نہیں ہوتی تھی ہم لوگوں نے متعجب ہو کر کہا تیرا ناس ہو تو کون ہے؟ اسنے کہا میں (دجال) کا جاسوس ہوں تم لوگ اس شخص کے پاس چلو جو اس تکیہ میں ہے اسکو تم لوگوں کی خبر سننے کا بڑا شوق ہے ہم لوگ ڈرے کہ کہیں کوئی شیطان نہو مگر (کرتے کیا) آخر تیز چلے اور اس تکیہ میں جو پہنچے تو ایک بہت ہی بے ڈھب بڑے اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے آدمی کو دیکھا جیسا کبھی نہ دیکھا تھا ہاتھ گردن میں بندھے ہوئے ہیں اور گھٹنے سے ٹخنوں تک لوہے سے جکڑا ہوا ہے ہم لوگوں نے متعجب ہو کر پوچھا تیرا ناس ہو تو کون ہے؟ کہا اب تو تم کو میرا پتہ لگ ہی چکا ہے پہلے یہ بتاؤ تم لوگ ہو کون؟ ہملوگوں نے کہا ہم لوگ عرب کے رہنے والے ہیں جہاز پر سوار دریا میں جا رہے تھے ایک مہینہ تک سمندر کی لہریں ہم سے کھیلتی رہ گئیں پھر اس ٹاپو میں پہنچ گئے تو ایک بہت بڑے بڑے بال والا جانور ملا اسنے کہا میں جاسوس ہوں اس نے تیرے پاس آنے کو کہا ہملوگ فوراً تیرے پاس آئے پوچھے اسنے پوچھا شہر بیسان کی کھجور کے درخت پھلتے ہیں؟ ہم نے کہا ہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہچانتے ہیں اُسنے کہا یاد رکھو قریب ہیں وہ نہ پھلینگے پھر پوچھا قصبہ طبریہ کے
چھوٹے دریا میں پانی ہے؟ ہم نے کہا ہاں اُس میں تو پانی بھرا ہوا ہے اس
نے کہا قریب میں اس کا پانی سوکھ جائے گا پھر پوچھا شہر زغر کے چشمے میں
پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی بھی کرتے ہیں؟ ہم نے کہا
ہاں اُس چشمے میں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ اُس سے کھیتی بھی
کرتے ہیں پھر کہا اچھا یہ بتاؤ کہ ان پڑھوں کے نبی نے کیا کیا؟ ہمنے کہا وہ
مکّہ سے نکلے اور ہجرت کرکے مدینہ میں آبسے پوچھا عرب اُن سے لڑے
ہمنے کہا ہاں لڑے پوچھا تب اُنھوں نے عربوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا ہمنے
کہا قریب قریب والے عربوں پر غالب آگئے اور اُنھوں نے فرمانبرداری قبول
کرلی اُسنے کہا یاد رکھو یہ عرب کے حق میں بہتر ہوا اب لو میرا حال بھی سنو
میں دجال ہوں وہ قریب میں مجکو نکلنے کی اجازت ہوگی پھر تو میں چالیس
دن میں تمام روی زمین میں جا پہنچونگا فقط مکے و مدینے میں البتہ نجاسکونگا
یہ دونوں مقام مجھ پر حرام ہیں جب میں چاہونگا کہ ان دونوں میں سے کہیں
جاؤں تو ایک فرشتہ ننگی تلوار لیے ہوئے میرے سامنے آکر مجھے روکدیگا اور
اُن کی ہر ہر راہوں پر فرشتے پہرہ دیتے ہونگے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے اپنے منبر پر چھڑی مار کر مدینہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا طیبہ یہی ہے طیبہ
یہی ہے طیبہ یہی ہے کیوں میں تم کو یہی خبر دیتا تھا نا! صحابہؓ نے عرض کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجا ارشاد ہوتا ہے حضور یہی خبر دے چکے ہیں پھر فرمایا یاد رکھو دجال دریائے شام یا یمن میں ہی نہیں بلکہ پورب کی طرف سے نکلے گا (م)

باب قصّۃ ابن صیاد

ابن صیاد کا قصہ

عمرؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مع چند صحابہ کے ابن صیاد کی طرف گئے اسکو بنی مغالہ[1] کے گھر میں لڑکوں کے ساتھ کھیلتا ہوا پایا وہ اُن دنوں مراہق (قریب بلوغ) تھا ہم لوگوں کے آنے کی خبر اُسے نہوئی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا مبارک ہاتھ اُسکے پیٹھ پر مار کر فرمایا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ تب ابن صیاد نے آپکو دیکھا اور کہا ہاں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ان پڑھوں کے پیغمبر ہیں پھر ابن صیاد نے کہا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپنے اسے دبوچ لیا اور فرمایا میں اللہ پر اور اُسکے تمام رسولوں پر ایمان لایا ہوں پھر ابن صیاد سے فرمایا تو کیا دیکھتا ہے؟ اُسنے کہا میرے پاس سچی اور جھوٹی دونوں طرح کی خبریں آتی ہیں آپنے فرمایا تجھ پر بات خلط ملط رکھی گئی ہے آپنے فرمایا میں نے ایک بات اپنے دل میں رکھی ہے یَوۡمَ تَاۡتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیۡنٍ کی آیت اپنے دل میں رکھی تھی اُسنے کہا آپنے اَلدُّخ دل میں رکھا ہے آپنے فرمایا دور ہو تو اپنی اُسی حد

[1] بنی مغالہ یہود کی ایک قوم کا نام ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک رہے گا عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اُس کی گردن اُڑا دوں؟ فرمایا اگر یہ ابن صیاد وہی مردود دجّالؔ ہی تو تو اسکو مار نہ سکے گا اور اگر وہ نہیں ہے تو اسکے مارنے میں بہتری نہیں ہے (ق)

باب نزول عیسیٰ علیہ السلام

عیسےٰ علیہ السلام کا اترنا

(۲۴۶) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہی قریب ہیں عیسیٰؔ ابن مریم اُترینگے اور وہ انصاف ور حاکم ہونگے صلیبؔ توڑ دینگے سور کو قتل کرینگے جزیہ کا حکم اٹھا دینگے اُسوقت مال اس کثرت سے ہوگا کہ کوئی اُس کو قبول نکریگا اُسوقت کا ایک سجدہ تمام دنیا اور دنیا کی ساری چیزوں سے بہتر ہوگا (ق)

(۲۴۷) اور جوان اونٹنیاںؔ بیکار چھوڑی جائیں گی اور لوگوں کے دلوں سے کینہؔ بغض اور حسد جاتا رہے گا" (م)

(۲۴۸) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی ایک جماعت قیامت تک برابر حق پر لڑا کرے گی اور خدا اُسکو غالب رکھیگا یہاں تک کہ مریم کے بیٹے

ؔ ابن عمرؓ نے فرمایا واللہ مسیح دجال کے ابن صیاد ہونے میں مجکو شک نہیں ہے ۱۲ ؔ کیونکہ ابھی نابالغ ذمی ہے ۱۲ ؔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عیسےٰ زمین پر اُترینگے یہاں نکاح کریں گے اُن کے اولاد پیدا ہوگی پنتالیس برس ٹھہریں گے پھر انتقال فرمائیں گے اور میرے پاس دفن ہونگے پھر میں اور عیسےٰ بن مریم ایک مقبرہ سے ابوبکرؓ و عمرؓ کے درمیان میں اُٹھونگا ۱۲ ؔ اس شکل کو کہتے ہیں + نصاریٰ اسکو اپنے گلے میں لٹکاتے ہیں جیسے ہنود زنار ۱۲ ؔ ان دولتوں کی کثرت کے سبب سے انکو کوئی نہ پوچھے گا ۱۲ ؔ چونکہ وہاں سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اسلئے کینہ وغیرہ بھی نہ رہے گا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰؑ اُترینگے تو میری اُمت کا سردار اُن سے کہے گا آئیے نماز پڑھایئے عیسیٰؑ اس اُمت کی بزرگی کے سبب سے امامت کرنے میں انکار کرینگے اور ارشاد فرمائینگے تمہیں لوگوں میں سے کسی کو امام ہونا چاہیئے (م)

باب قرب الساعۃ وان من مات فقد قامت قیامتہ

قیامت کا نزدیک ہونا اور یہ کہ جو مرا اُسکی قیامت قائم ہوئی۔

۲۵۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور قیامت یوں ہوں جیسے یہ دو انگلیاں (شہادت کی اور بیچ کی انگلیاں ملا کر بتا دیا) (ق)

۲۶۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سو برس کے بعد موجودہ لوگوں میں سے کوئی زندہ نہ رہے گا (م) دیہاتی لوگ آکر پوچھتے کہ قیامت کب ہوگی تو جو اُن لوگوں میں سب سے کم سن ہوتا اُسکو دیکھکر آپ فرماتے اگر یہ لڑکا جیتا رہا تو اُسپر بڑھاپا نہ آنے پائیگا کہ تمھاری قیامت قائم ہو جائے گی (ق)

باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس

قیامت اُسوقت قایم ہوگی جب شریر ہی لوگ رہجائینگے

۲۶۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دنیا میں کوئی شخص اللہ اللہ کہنے والا (یعنے اللہ کا نام لینے والا) بھی نہ رہے گا اور بہت ہی بُرے لوگ باقی رہجائینگے بس اُسیوقت قیامت قایم ہو جائے گی (م)

۲۶۲ عبد اللہ بن عمروؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دجال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالیس تک رہے گا مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سے آپ کا کیا مطلب ہے چالیس دن یا چالیس مہینا یا چالیس برس پھر اللہ تعالیٰ مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ کو جو عروہ بن مسعودؓ کی شکل ہیں بھیجے گا آپ دجال کو ڈھونڈھ کر مار ڈالینگے اور لوگوں میں سات برس تشریف رکھینگے وہ ایسا مبارک وقت ہوگا کہ کسی دو شخصوں میں بھی عداوت نہ ہوگی پھر اللہ تعالیٰ ملک شام کی طرف سے ایک ٹھنڈی ہوا چلائے گا جسکے دل میں ذرا بھی ایمان ہوگا وہ ہوا اُس کی جان ضرور ہی نکال لے گی اگر کوئی شخص پہاڑ کے اندر بھی کسی طرح گھس گیا ہوگا تو وہ ہوا وہاں سے بھی اُس کی جان نکال ہی ڈالیگی پھر تو بدترین مخلوقات باقی رہ جائے گی نہ کوئی شخص نیکی کریگا نہ کسی بدی سے بچے گا تب شیطان کسی صورت میں اُن کے پاس آکر کہے گا تم کو شرم نہیں آتی؟ لوگ پوچھینگے تب کیا کہتے ہو تو شیطان انکو بت پوجنے کا حکم دیگا اسوقت انلوگوں کی روزی بڑھ جائے گی زندگی خوب چین سے کٹے گی تب قیامت کا بگل پھونکا جائیگا تو ہر ہر آواز سننے والونکی گردن جھک جائے گی اور دوسری جانب اُٹھ جائے گی بگل کی آواز پہلے سننے والا وہ شخص ہوگا جو اپنے اونٹوں کا حوض لیپتا اور درست کرتا رہا ہوگا۔ یہ مریگا اور سب مرینگے پھر اللہ تعالیٰ شبنم کی طرح (ہلکا) پانی برسائے گا اُس سے لوگوں کے سڑے گلے بدن تر و تازہ ہو جائینگے پھر دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بار بگل پھونکا جائے گا تب تو وہ سب لوگ اٹھ کھڑے ہونگے اور قیامت کے ہول کو دیکھیں گے پھر منادی ہوگی کہ سب لوگ اللہ کے حضور میں حاضر ہوتے جاؤ اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ ان سب بندوں کو ٹھہراؤ انسے سوالات ہونگے پھر حکم ہوگا انکو گوہیں سے دوزخیوں کو چھانٹ لو فرشتے عرض کرینگے اے پروردگار کتنوں میں کتنے دوزخ چالان کئے جائینگے؟ حکم ہوگا ہزار میں نوسو ننانوے ۹۹۹ یہ وہ دن ہوگا کہ بچوں کو بوڑھا بنا چھوڑیگا اور یہ وہ دن ہوگا کہ پنڈلی[1] کھولی جاویگی (م)

باب النفخ فی الصور

قیامت کا بگل

ابوہریرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دونوں (مار ڈالنے اور جلانے کے) بگل کے درمیان میں چالیس ہیں ابوہریرہؓ سے لوگوں نے پوچھا چالیس روز؟ کہا میں نہیں جانتا پھر پوچھا چالیس مہینا؟

[1] یعنے اللہ تعالی اپنی پنڈلی کھولیگا اس کی تفصیل باب الحوض والشفاعت میں آلی ہے ۱۲ [2] اور فرمایا میں کیونکر چین وآرام سے رہ سکتا ہوں جبکہ اسرافیل صور کو پھونکنے کیلئے بگل منہ میں لئے کان لگائے ہوئے حکم الٰہی کے منتظر ہیں اور پیشانی بھی جھکائے تیار ہیں کہ ادھر حکم ہوا اور ادھر فوراً نرسنگھا پھونک جائے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ جب یہ حال ہے تو ہمیں کیا حکم ہوتا ہے (کیا کیا کریں) فرمایا کہا کرو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ یعنے اللہ ہم کو کافی ہے اور وہی اچھا کارساز ہے اور فرمایا صور ایک نرسنگھا ہے وہی پھونکا جائیگا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صور پھونکتے وقت اسرافیل کے داہنے طرف جبرئیل اور بائیں طرف میکائیل ہونگے ۱۲ ابورزین نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالی بوسیدہ مخلوق کو کیونکر زندہ کریگا اور اس کی مخلوقات میں اس بات کی کوئی نشانی بھی ہے؟ فرمایا کیا تو نے کسی جنگل یا کھیت وغیرہ کو نہیں دیکھا ہے کہ وہ ایک وقت میں کیسا چٹیل میدان ہوتا ہے پھر وہ دوسرے وقت میں کیسا لہلہاتا ہے؟ میں نے عرض کیا بجا ارشاد ہوا فرمایا یہی نمونہ ہے اللہ تعالی یوں ہی مردے کو جلائے گا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا میں نہیں جانتا پھر کہا چالیس برس؟ کہا میں نہیں جانتا پھر آسمان سے پانی برسے گا تو آدمی وغیرہ سب سبزے کی طرح اُگینگے انسان کا تمام بدن بوسیدہ ہو جاتا ہے فقط ریڑھ کے نیچے کی ایک ہڈی باقی رہجاتی ہے انسان اُس سے پھر دوبارہ پیدا کیا جائے گا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اللہ تعالیٰ تمام زمین وآسمان کو اپنے داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں۔ (آج) زمین کے بادشاہ لوگ کہاں گئے (ق)

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا جسدن یہ زمین دُوسری زمین سے بدلی جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمان سے) اُسوقت لوگ کہاں ہونگے فرمایا پل صراط پر (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں آفتاب و ماہتاب بے نور ہو جائینگے (ب)

بابُ الحشر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں لوگ ایک سفید

لہ اور فرمایا جو مرتا ہے وہ ضرور ہی پچھتا تا ہے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہر مرنے والا کیوں پچھتاتا ہے؟ فرمایا نیکوکار اسلئے پچھتاتا ہے کہ اور نیکیاں کیوں نہ کیں اور گنہگار اسلئے پچھتاتا ہے کہ کیوں گناہوں سے باز نہ آیا ۱۲۔ اور فرمایا قیامت میں لوگ تین وضع پر اکٹھے کیے جائینگے ایک قسم کے لوگ پیادہ چلینگے دوسری قسم کے سوار تیسری قسم کے منہ کے بل صحابہؓ نے عرض کیا بھلا منہ کے بل کوئی کیونکر چلیگا فرمایا خبردار رہو جس نے پاؤں پر چلایا ہے وُہ منہ کے بل بھی چلا سکتا ہے اور وُہ بلندی اور کانٹوں سے بچاؤ اپنے مونہوں سے کرینگے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چٹیل محض بے نشان میدان میں اکٹھے کئے جائینگے (ق)

۲۶۸ بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا کہ قیامت میں لوگ ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ کئے ہوئے اقبروں سے اُٹھا کر اکٹھے کئے جائینگے تب میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا مرد و عورتیں سب ایک دُوسرے کو دیکھیں گے؟ فرمایا وہ وقت نہایت ہی سخت ہوگا کون کس کو دیکھ سکیگا (ق)

۲۶۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ قیامت میں کافر منہ کے بل کیونکر چلیگا؟ فرمایا جس نے دنیا میں دو پاؤں پر چلایا کیا وہ قیامت میں منہ کے بل چلا نہیں سکتا؟ (ق)

۲۷۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں لوگوں کے پسینے ستر ہاتھ زمین میں بہ چلینگے اور وہ پسینے لگام کیطرح کانوں تک ہونگے (ق)

۲۷۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں آفتاب ایک ہی میل اونچا ہوگا پھر تو لوگ بقدر اپنے اپنے عملوں کے پسینوں میں ڈوبے ہونگے کوئی ٹخنوں تک کوئی گھٹنوں تک کوئی کمر تک کسی کا پسینہ اُس کے دھانے تک ہوگا جیسے لگام (م)

۲۷۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اللہ تعالیٰ آدمؑ کو پکاریگا آدمؑ عرض کرینگے حاضر ہوں اور جو حکم ہو بجالاؤں ساری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلائیاں تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اللہ تعالیٰ فرمائیگا جو جہنم میں بھیجے جانے
کے لائق ہیں اُنکو چھانٹ ڈال آدمؑ عرض کرینگے بار خدایا جہنم میں بھیجے
جانے کے لائق کتنے ہونگے؟ جناب باری فرمائیگا ہزار میں نو سے ننانوی ۹۹۹
(یہ ایسا پرخطر وقت ہوگا) کہ اُسوقت (مارے ڈر کے) لڑکے بوڑھے ہو ہو جائینگے
اور حمل گر گر جائینگے اور لوگ ایسے معلوم ہونگے جیسے متوالے مگر واقع میں
متوالے نہونگے بلکہ عذاب الٰہی کی سختی دیکھکر از خود رفتہ ہو جائینگے صحابہؓ
نے عرض کیا یا رسول اللہ بھلا تو ہم لوگوں میں سے ایک شخص (جنت کا
مستحق) کون ہوگا؟ فرمایا خوش ہو کہ تم لوگوں میں کا ایک آدمی اور یاجوج
وماجوج کے ہزار ہونگے اُسی ذات پاک کی قسم جس کے ہاتھ میں میری
جان ہی میں اُمید کرتا ہوں کہ چوتھائی جنتی تمھیں لوگ ہوگے صحابہؓ نے
کہا اللہ اکبر پھر فرمایا میں امیدوار ہوں کہ تہائی جنتی تمھیں لوگ
ہوگے صحابہؓ نے کہا اللہ اکبر پھر فرمایا مجکو اُمید ہے کہ آدھے جنتی
تمھیں ہوگے صحابہؓ نے کہا پھر اللہ اکبر آپنے فرمایا اے اُمت محمدیہ
تم لوگ اور اُمتوں کے آگے اتنے تھوڑے ہو جیسے ایک رنگ سُفید
بیل میں ایک سیاہ بال یا ایک رنگ سیاہ بیل میں ایک سُفید بال (ق)

۲۰۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں میرا رب اپنی
پنڈلی کھولے گا تو ہر مومن مرد ہو یا عورت پروردگار کو سجدہ کرینگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فقط وہی لوگ سجدہ نہ کر سکینگے جو دنیا میں دکھلانے سنانیکو سجدے
کرتے تھے ایسے لوگ جب وہاں اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنا چاہینگے توانکی
پیٹھ تختہ کی طرح اکڑ جائیگی (ق)

۲۷۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں بعض آدمی بڑے نام
ونمود والا موٹا تازہ آئیگا مگر اللہ کے نزدیک مچھر کے پر برابر بھی اُس کا
وزن نہوگا اُس کی سند قرآن میں پڑھ لو فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (ق)

بابُ الحساب والقصاص والمیزان

حساب اور بدلا اور ترازوئی عمل

۲۷۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں جس سے حساب

لیا اور فرمایا مجھ سے پروردگار نے وعدہ فرمایا ہے کہ میری اُمت کے ستر ہزار آدمی کو بلا حساب وعذاب
بہشت میں داخل کریگا اور ہر ہزار کے ساتھ ستر ستر ہزار اور اپنی تین لپیں اور بھی داخل کریگا ۱۲ اور
فرمایا قیامت میں لوگ اللہ تعالےٰ کے حضور میں تین بار پیش ہونگے دو بار میں تو جھگڑا اور عذر کرینگے اور
تیسری پیشی میں اعمال نامے اوڑائے جائینگے پھر تو کوئی داہنے ہاتھ میں لیگا کوئی بائیں ہاتھ میں لیگا ۱۲
اور فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت میں ایک شخص کو تمام خلایق کے روبرو بلا کر اُسکے گناہوں کا ننانوے طومار
جس کا ہر ہر طومار اتنا بڑا ہوگا جہاں تک نظر پہنچے پھیلا دیگا پھر بندہ سے پوچھے گا کہ تجکو کسی گناہ سے انکار
ہے؟ شاید لکھنے والے فرشتوں نے کچھ ظلم کرکے غلط لکھ دیا ہو بندہ عرض کریگا نہیں اے پروردگار سب
سچ ہی پھر پوچھے گا تجکو کچھ عذر کرنا ہے عرض کریگا اے میرے رب کچھ عذر نہیں ہے تب پروردگار فرمائیگا
تیری ایک نیکی میرے یہاں ہے آج تجھ پر ظلم نہوگا. پھر ایک چٹھی نکالی جائیگی اُس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لکھا ہوگا اور اُس بندے کو حکم ہوگا کہ تیری
گناہوں کا طومار اور کلمے کی چٹھی تولی جاتی ہے تو وہاں حاضر ہو وہ بندہ عرض کریگا کہاں "وہ ننانوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلب ہوا بس وُہ ہلاک ہوا بی بی عائشہ رضؓ نے پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا یعنے قریب ہے کہ (مومن سے) آسان حساب لیا جائیگا؟ آپنے فرمایا مومن سے آسان حساب لئے جانیکے مطلب یہ ہیں کہ مومن کے اعمال اُسکو دکھا دیئے جائینگے (اور کچھ چھیڑ چھاڑ اور پھیلن نہو گی) اور جس سے حساب میں کچھ بھی چھیڑ چھاڑ اور پھیلن ہوئی بس وُہ مارا پڑا''(ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اللہ تعالیٰ ہر مومن سے بے پردہ و بلا واسطہ باتیں کریگا وہاں بندہ اپنے داہنے طرف دیکھے گا تو اپنا عمل ہی عمل دیکھے گا اور بائیں طرف دیکھے گا تو اُسکو اپنا عمل ہی عمل نظر آئیگا اور اپنے آگے دیکھے گا تو فقط آگ ہو گی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ٹکڑہ

متعلق صفحہ ۸۹: طومار کہاں یہ ایک رقعہ فرمائیگا۔ ہاں یہ رقعہ بہت بڑا رقعہ ہے تو دیکھ تو سہی آج تجھپر کچھ بھی ظلم نہو گا پھر ایک پلڑے میں وہ ننانوے طومار اور دوسرے میں وہ چٹھی رکھی جائیگی تو طومار کا پلڑا ہلکا نکلیگا۔ اور چٹھی بھاری ہو گی کیونکہ خدا کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی ۱۲۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسُول اللہ میرے چند غلام ہیں کہ وُہ مجھ سے جھوٹ بولا کرتے ہیں اور خیانت کرتے اور نافرمانی کرتے ہیں اور میں اُنکو گالیاں دیتا ہوں اور مارتا ہوں قیامت میں میرا کیا حال ہو گا؟ آپنے فرمایا قیامت میں اُن کی خیانت اور نافرمانی اور جھوٹ کا حساب ہو گا اور تیری سزا اور گالی اور مار کا بھی حساب ہو گا اگر تیری سزا انکے گناہ کے برابر ہو گی تب تو برابر سرابر ہو گا اور اگر اُسکے گناہ سے تیری سزا کم ٹھہر گی تو تو اسکا بدلہ پائیگا اور اگر تیری سزا زیادہ ثابت ہو گی تو تجھسے اُنکا بدلا دلوایا جائیگا تب تو وہ شخص وہاں سے علیٰحدہ ہو کر رونے چلانے لگا آپنے فرمایا کیا تو نے اللہ کا یہ قول نہیں پڑھا ہے قیامت میں ہم انصاف کی ترازو کھڑی کرینگے پھر کسی پر کچھ ظلم نہو گا اگرچہ رائی برابر ہو اسکو بھی ہم حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنیکو بس ہیں اُسنے کہا یا رسُول اللہ تب تو ان غلاموں کو بغیر آزاد کئے گذر نہیں ہے اچھا حضور گواہ رہیں میں نے انکو آزاد کیا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی دیکر سہی (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے قریب کرکے اُسپر مہربانی فرمائے گا اُس سے قیامت والوں سے پوشیدہ پوچھیگا میرے بندے! تجکو اپنا فلاں گناہ یاد ہے؟ فلاں گناہ یاد ہے؟" بندہ عرض کریگا ہاں اے میرے رب بیشک مجکو یاد ہے یہاں تک کہ بندہ اپنے سارے گناہوں کا اقرار کرلیگا اور دل میں سمجھیگا کہ بس اب میں تباہ ہوا اتنے میں اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں نے تیرے ان گناہوں کو دنیا میں چھپایا تھا اے آج میں نے انکو بخش بھی دیا پھر اُسکو نیکیوں کا عمل نامہ عنایت فرمائے گا اور کافروں اور منافقوں کو تمام خلائق کے روبرو برملا پکار کر کہے گا یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ جھوٹ باتیں باندھ رکھی تھیں سُن لیتے جاؤ ظالموں پر خُدا کی پھٹکار (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایک ایک یہودی یا نصرانی حوالہ کرکے فرمائیگا تم اسکو اپنے بدلے جہنم میں جھونک کر اپنی اپنی جانیں چھوڑا ؤ (م)

۲۷۹
انس رض فرماتے ہیں ایک بار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے پھر ہملوگوں سے پوچھا تم نے سمجھا کہ میں کیوں ہنسا؟ ہملوگوں نے عرض کیا اللہ ورسُول خوب جانتے ہیں فرمایا قیامت میں بندہ جو اپنے رب سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتیں بنائیگا اُسوقت اُنکو یاد کر کے مجھے ہنسی آگئی بندہ عرض کریگا اے پروردگار کیا تو نے مجکو اپنے ظلم کی جانب سے مطمئن نہیں فرمایا تھا؟ اللہ تعالیٰ فرمائیگا ہاں (بندہ) تب میرے گناہوں پر مجھی میں سے گواہ گذریں مجکو اور کسی کی گواہی منظور نہیں (اللہ تعالیٰ) آج خود تیرے نفس اور کراماً کاتبین فرشتوں کی گواہی تیرے حق میں کافی ہوگی پھر اللہ تعالیٰ بندے کے منہ پر مہر کردیگا اور اُسکے ہاتھ پاؤں وغیرہ اُسپر گواہی دینگے پھر مہر دُور کیجائیگی تب بندہ اپنے ہاتھ پاؤں سے کہیگا، ہائے تمھارا ناس ہو یہ تم نے کیا کیا، میں تو تمھارے ہی خلاصی کے لئے جھگڑ رہا تھا اور تم نے جرم کا اقرار ہی کرلیا (م)

۲۹۵ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگ قیامت میں اپنے پروردگار کو دیکھینگے؟ فرمایا ٹھیک دوپہر کو آفتاب کے دیکھنے میں جس پر بدلی نہو یا چودھویں رات کے بغیر بدلی والے چاند کے دیکھنے میں تم کو کچھ تردد یا شک ہوتا ہے؟ عرض کیا جی نہیں فرمایا واللہ بس خدا کو بھی یوں ہی دیکھوگے اُسوقت اللہ تعالیٰ فرمائیگا بندے! کیا میں نے دنیا میں تجکو بزرگی نہیں دی تھی کیا میں نے تجکو سردار نہیں بنایا تھا کیا میں نے تجکو بی بی نہیں دی تھی کیا میں نے گھوڑے اونٹ وغیرہ کو تیرا تابعدار نہیں کردیا تھا کیا میں نے تجکو قوم کا سردار لوٹ کے مال کی چوتھائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لینے والا نہیں کیا تھا؟ بندہ عرض کریگا ہاں لے پروردگار سب کچھ کیا تھا (اللہ تعم) کیا تجکو میری ملاقات کا گمان نہ تھا (بندہ) جی ہاں خبر گمان تھا (اللہ تعم) لے جا دنیا میں جیسا تو مجھے بُھلا آج میں بھی تجھے بھول جاؤنگا پھر اللہ تعم) دُوسرے بندے سے یہی باتیں کریگا پھر تیسرے سے بھی یہی باتیں کریگا اور تیسرا عرض کریگا لے میرے رب میں تجھ پر ایمان لایا تیری کتاب پر ایمان لایا اور تیرے پیغمبروں پر ایمان لایا نماز پڑھی روزے رکھے زکوٰۃ دی غرض جہانتک ہو سکیگا اپنی اپنی خوب خوب نیکیاں بیان کریگا (اللہ تعم) اچھا ٹھہر میں تیرے عملوں کا گواہ لاتا ہوں بندہ سونچتا ہی رہیگا کہ یہاں میرا گواہ کون ملیگا کہ اتنے میں اُسکے منہ پر مہر کرکے اُسکے اعضا کو بولنے کا حکم دیدیا جائے گا پھر تو اُس کی ران اور گوشت اور ہڈی سب بدن اپنے اپنے کاموں کو ایک ایک کرکے بیان کردینگے اسکے بدن سے گواہی اسلئے دلوائی جائیگی کہ بندیکو عذر کی جگہ باقی نہ رہے یہ بندہ منافق ہوگا اور خدا اُس سے بیزار تھا (م)

باب الحوض والشفاعۃ

حوض کوثر اور شفاعت

(۲۹) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا حوض کوثر ایک مہینے کی راہ کا لانبا ہے اور اسکے سب کونے برابر ہیں پانی اُس کا دودھ سے زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفید مشک سے بڑھ کر خوشبو ہے (ق)

۲۹۲ شہد سے زیادہ میٹھا ہے آبخورے اُس میں تاروں سے زیادہ ہیں میں اُس حوض سے غیروں کو یوں ہنکا ہنکا دونگا جیسے کوئی اپنے حوض سے غیر کا اونٹ ہنکائے لوگوں نے عرض کیا یا رسُول اللہ حضور اُس دن ہملوگونکو پہچان لینگے؟ فرمایا ہاں صاف پہچان لونگا تم لوگوں میں ایسی نشانی ہوگی جو اور کسی اُمت میں نہ ہوگی یعنے[ل] وضو کی برکت سے تم لوگوں کے ہاتھ پاؤں اور منہ چمکتے ہونگے،، (م)

۲۹۳ اور میری اُمت کے کتنے لوگ وہاں میری طرف آئینگے جنکو میں بھی پہچانتا ہونگا اور وہ بھی مجھے پہچانتے ہونگے مگر میرے اور اُنکے درمیان میں ایک پردہ کھڑا کر دیا جائیگا تو میں کہونگا یہ لوگ تو میرے ہی ہیں جواب دیا جائیگا آپکو معلوم نہیں ہے جو ان لوگوں نے آپ کے بعد دین میں[ل] نئی نئی باتیں نکالی ہیں پھر تو میں کہونگا خدا انکو اپنی رحمت سے دُور کرے جنھوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈالا اُنپر پھٹکار (ق)

۲۹۴ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں مومن روکے جائینگے

[ل] سُبحان اللہ نمازیوں کو کیسی بشارت ہے اس سے معلوم ہوا کہ بے نماز یونکو جو وضو سے محروم ہیں قیامت میں حضرت صاحب نہیں پہچانیں گے تو پھر اُن کی شفاعت بھی نہ کرائینگے ۱۲ [ل] اسی کو بدعت کہتے ہیں یہ ایسی بُری چیز ہے کہ بدعتی کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت تک میسر نہ ہو پھر اس کی بخشش کی کیا صورت ہوگی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو گھبرا کر آپس میں کہینگے اے کاش کوئی پروردگار کے حضور میں ہماری سفارش کرتا کہ اس مصیبت سے نجات ہو جاتی آخر آدمؑ کے حضور میں حاضر ہونگے اور عرض کرینگے حضرت آپ ہمارے باپ ہیں اللہ تعالیٰ نے آپکو اپنے ہاتھوں سے بنایا آپکے آسایش کے لئے جنت عنایت فرمائی فرشتوں سے سجدہ کرایا آپکو ہر ہر چیزوں کے نام بتائے آپ پروردگار سے ہملوگوں کی سفارش کیجیے کہ ہم لوگونکو اس مصیبت سے رہائی ہو آدمؑ فرمائینگے آج میرا یہ رتبہ کہاں اور وہ خطا یاد کرینگے جو اللہ تعالیٰ کے خلاف حکم اس منع کئے ہوئے درخت میں سے کچھ کھالیا تھا پھر فرمائینگے تم لوگ نوحؑ کے پاس جاؤ اللہ تعالیٰ نے جتنے نبی بھیجے ہیں اُن میں پہلے نبی وہی ہیں لوگ نوحؑ کے حضور میں حاضر ہونگے وہ بھی یہی فرمائینگے آج میرا یہ رتبہ کہاں اور وہ بھی اپنی وہ خطا یاد کرینگے جو اپنے بیٹے کیلئے خدا کی بغیر مرضی نجات کی دعا کی تھی اور فرمائینگے تم لوگ ابراہیم خلیل اللہؑ کے پاس جاؤ وہ لوگ ابراہیمؑ کے حضور میں حاضر ہونگے وہ بھی یہی فرمائینگے کہ آج میرا یہ رتبہ کہاں اور وہ بھی اپنا تین جھوٹ[1] یاد کرینگے اور فرمائینگے تم لوگ موسیٰؑ کے پاس جاؤ انکو خدا نے توراۃ دی ہر اُن سے باتیں کی ہیں انکو اپنا راز دار بنایا ہے لوگ موسےؑ کے حضور میں

[1] ایک بار ابراہیمؑ کے لوگ اپنے کسی میلہ میں جاتے تھے اور ابراہیمؑ نے چاہا کہ میں نہ جاؤں اور فرصت پاکر انکے بتونکو توڑ ڈالوں تو کہا کہ میں بیمار ہوں پھر جب بتونکو توڑ ڈالا اور کافروں نے آکر پوچھا تو فرمایا اُس بڑے نے توڑا تیسرے یہ کہ اپنی بی بی کو ظالم بادشاہ کے ظلم سے بچانے کی نظر سے اپنی بہن فرمایا تھا ۱۲

www.KitaboSunnat.com

حاضر ہو کر عرض کرینگے وُہ بھی یہی فرمائینگے آج میرا یہ رتبہ کہاں مجھ سے ایک قبطی کا خون ہو گیا ہے تم لوگ عیسیٰؑ کے پاس جاؤ وہ اللہ تعالےٰ کے بندے اور اُسکے رسُول ہیں اللہ کی رُوح ہیں اللہ کی بات سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں لوگ گھبراتے ہوئے عیسیٰؑ کے حضور میں پہنچینگے وہ بھی یہی فرمائینگے آج میرا یہ رتبہ کہاں تم لوگ محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں کہ خدا نے انکے اگلے پچھلے سب گناہ بخشدیے ہیں لوگ میرے پاس دوڑینگے میں اللہ کے دربار میں حاضر ہونے کی اجازت چاہونگا مجھے اجازت ہوگی خدا کی دیدار ہوتے ہی میں سجدہ میں گر پڑونگا اللہ تعا جب تک چاہیگا مجھے سجدہ میں گرا ہوا چھوڑ دیگا پھر فرمائیگا محمد! سر اُٹھا اور جو کہنا ہو کہہ میں سُنونگا جس کی شفاعت کرنا ہو کر قبول کیجائیگی اور جو مانگنا ہو مانگ جو مانگیگا سو پائیگا تب میں سجدے سے سر اُٹھاؤنگا اور اللہ تعا کی ایسی ایسی حمد و ثنا کرونگا جو اللہ تعالیٰ مجکو اُسیوقت میں سکھائیگا۔ پھر شفاعت کرونگا تو اللہ تعالیٰ گنہگاروں کو دوزخ سے نکالنے کیلئے ایک حد مقرر کردیگا میں خدائے تعالیٰ کے دربار سے باہر آکر اُس حد کے گنہگاروں کو دوزخ سے نکالونگا اور جنّت میں داخل کرونگا پھر دوبارہ اجازت لیکر اللہ کے دربار میں حاضر ہونگا اللہ کو دیکھکر سجدے میں گر پڑونگا اللہ تعالےٰ جب تک چاہیگا مجھے سجدے میں گرا ہوا چھوڑ دیگا پھر فرمائیگا محمد! اب سر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سر اُٹھا جو کہنا ہو کہہ قبول کرونگا جس کی شفاعت کرنا ہو کر منظور کیجائیگی اور جو مانگنا ہو مانگ جو مانگیگا سو پائیگا تب میں سجدہ سے سر اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کی ایسی ایسی حمد و ثنا کرونگا جو اللہ تعالیٰ مجھے اُسیوقت سکھائیگا پھر شفاعت کرونگا تو پھر گنہگارونکو دوزخ سے نکالنے کیلئے ایک حد مقرر کیجائے گی اور میں اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکلکر اُس حد کے دوزخیوں کو آگ سے نکال نکالکر جنت میں داخل کراؤنگا پھر تیسری بار اللہ کے یہاں اجازت لیکر جاؤنگا اور خدا تعالیٰ کو دیکھکر سجدے میں گر پڑونگا اور جب تک خُدا کو منظور ہوگا مجھے سجدہ میں پڑا چھوڑ دیگا پھر فرمائیگا محمدؐ! سر اُٹھا جو جی چاہے کہہ قبول کیا جائیگا اور جس کی شفاعت کرنا ہو منظور کرونگا اور جو مانگنا ہو مانگ جو مانگیگا سو پائیگا تب میں سجدے سے سر اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کی ایسی ایسی حمد و ثنا کرونگا جو مجھے اللہ تعالیٰ اُسیوقت تعلیم فرمائیگا اور شفاعت کرونگا تو پھر گنہگارونکو دوزخ سے نکالنے کیلئے ایک حد مقرر کیجائیگی اور میں خدا کے یہاں سے رخصت ہونگا اور اُس حد کے گنہگارونکو دوزخ سے نکال نکالکر جنت میں داخل کرونگا آخر جہنم میں بس وہی لوگ باقی رہجائینگے جن پر دوزخ واجب ہو چکی ہے پھر آپنے یہ آیت تلاوت کی عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فرمایا اور مقام محمود یہی ہے جس کا پروردگار نے تمہارے نبی سے وعدہ فرمایا تھا الخ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۵ پھر چوتھی بار یہی معاملہ درپیش ہوگا تو عرض کرونگا اے پروردگار جسنے فقط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہی کہہ لیا ہو اُسکو بھی نکال لینے کی اجازت ہو اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ تیرے لئے نہیں ہے مگر قسم ہے مجھکو اپنے عزت و جلال و ذاتی و صفاتی بزرگیوں کی اُس شخص کو ضرور نکالونگا جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سمجھ بوجھ کر خالص دل سے) کہا ہوگا (ق)

۲۹۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں میری شفاعت اُسی کو نصیب ہوگی جس نے خالص تہِ دل سے[1] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا ہوگا (ب)

۲۹۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک روز گوشت آیا اُسمیں سے آپکو اگلی ران دیگئی اور اگلی ہی ران کا گوشت آپکو پسند بھی تھا آپ اُسکو دانت سے کاٹ کاٹ کر نوش فرماتے تھے کھاتے کھاتے فرمانے لگے قیامت میں میں تمام آدمیونکا سردار ہونگا جسروز لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونگے اور آفتاب بھی (سر سے) قریب ہو جائیگا لوگ مارے غم و فکر کے نہایت گھبرا کر کہنے لگیں گے تم لوگ کسی ایسے شخص کو نہیں ڈھونڈتے جو اللہ تعالیٰ کے حضور میں تمہاری سفارش تو کر دیگا پس لوگ آدم علیہ السلام کے حضور میں حاضر ہونگے اور شفاعت کی حدیث جو اوپر گذری وہ آپ نے

[1] کسی نے مُنبّہ کے بیٹے وہب سے پوچھا کہ کیا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ جنت کی کنجی نہیں ہے؟ انھوں نے فرمایا ہاں کنجی تو ہے مگر یاد رہے کہ کنجی میں دانت ہوا کرتا ہے (جس سے تالا کھلتا ہے) تو اگر تم دانت والی کنجی لاؤ گے تب تو تالا کھلیگا ورنہ ہرگز نہیں کھلنے کا (ب) کلمہ کی کنجی کے دانت اچھے اعمال ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان فرمائی اور فرمایا آخر میں اُٹھونگا اور عرش کے نیچے حاضر ہوتے ہی اللہ کے سجدے میں گر ہی تو پڑونگا اللہ تعالیٰ ایسی ایسی اپنی حمد و ثنا مجھپر کھولیگا جو اور کسی کے اوپر کیا خود مجھ پر بھی پہلے نہ کھولی ہو گی جب میں حمد و ثنا کرلونگا تب فرمائیگا محمد! سر اُٹھا مانگ جو مانگیگا پائے گا اور شفاعت کر منظور کیجائیگی اُسوقت میں سجدے سے سر اُٹھاؤنگا اور عرض کرونگا خداوندا میری اُمت کو بخشدے خداوندا میری اُمت کو بخشدے خداوندا میری اُمت کو بخشدے حکم ہوگا اچھا تیری جس اُمت سے حساب نہیں لیا جائیگا اُس (ممتاز) اُمت کو جنت کے داہنے دروازے سے داخل کرا اگرچہ اُنکو ہر دروازے سے داخل ہونے کا اختیار حاصل ہے پھر آپنے قسم کھاکر فرمایا اور جنت کے دونوں بازوں میں اسقدر مسافت ہے جس قدر مکہ اور ہجر[ل] میں (ق)

۲۹۸ اور حذیفہؓ کی روایت میں شفاعت کی حدیث میں اسقدر اور بھی ہے اور امانت اور ناتے بھیجے جائینگے وہ دونوں پُل صراط کے داہنے بائیں آکھڑے ہونگے (م)

۲۹۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز وہ آیت تلاوت کی جو ابراہیم خلیل اللہ نے جھوٹے معبودوں کے باب میں جناب باری تعالیٰ سے عرض کی تھی رَبِّ[۲] اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ اور

[ل] ہجر ایک گاؤں کا نام ہے جو مکہ معظمہ سے بہت فاصلہ پر ہے ۱۲ [۲] اے میرے رب جھوٹے معبودوں نے بہت لوگوں کو بہکایا جو کوئی میری راہ چلا بس وہی میرا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ کا یہ قول اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ پڑھا پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر
رو رو کر یہ دُعا کی الٰہی میری اُمت کو بخشدے الٰہی میرے اُمت کو بخشدے
اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ کو بھیجا کہ جا پوچھ محمدؐ! آپ کیوں روتے ہیں؟ اور
خُدا خوب جانتا ہے جبرئیلؑ نے آکر پُوچھا آپنے اپنے دِل کا درد بیان کیا
اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ سے فرمایا جا محمدؐ سے کہدے کہ وُہ دن قریب ہے
کہ میں تجکو تیری اُمت کے بارے میں راضی کردونگا اور اُمت کے رنج
وغم کے صدمے سے بچا لونگا (م)

کئی شخصوں نے پوچھا یا رسُول اللہ ہم لوگ قیامت میں پروردگار کو
دیکھینگے؟ فرمایا ہاں کیا تم دوپہر کو بغیر بدلی کے آفتاب کو بے تکلف نہیں
دیکھتے؟ عرض کیا ہاں یارسُول اللہ دیکھتے تو ہیں فرمایا یونہی بے تکلف
جناب باری کو بھی دیکھوگے جب قیامت ہوگی تو ایک پکارنیوالا پکار دیگا
جو جسکو پوجتا تھا وہ اُسی کے پیچھے پیچھے ہولے پھر تو سوائے خدا پرستوں کے
جتنے بتوں اور تھانوں کے پوجنے والے ہیں سب کے سب اُن بتوں اور
تھانوں کے ساتھ دوزخ میں جا گرینگے پھر جب کہ فقط خدا ہی کے پوجنے
والے نیک ہوں یا بد باقی رہجائینگے تو جناب رب العالمین اُن
لوگوں کے پاس تشریف لائیگا اور پوچھیگا سب لوگ تو اپنے معبودوں کے

لہ اگر تو اُنپر عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ چلے گئے اب تم لوگ کس تاک میں ہو؟ وہ کہینگے اے ہمارے رب ہم لوگ تو اُن مشرکوں سے دنیا میں جدا رہے جہاں ہم کو اُنسے طرح طرح کی حاجتیں تھیں اور انکا ساتھ نہ دیا بھلا ہملوگ اب یہاں اُنکا ساتھ کیوں دیں؟ ابوہریرہؓ کی روایت میں ہے کہ موحدین عرض کرینگے ہماری جگہ تو یہی ہے ہملوگ بغیر اپنے پروردگار کے آئے یہاں سے ٹلنے کے نہیں جب پروردگار تشریف لائیگا تو اُسے پہچان لینگے اور ابوسعیدؓ کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُنسے پوچھیگا تم لوگ اپنے پروردگار کو کسی نشان سے پہچان سکتے ہو؟ وہ عرض کرینگے ہاں (کیوں نہیں) تب اللہ اپنی پنڈلی کھولدیگا پھر جو شخص دُنیا میں خدا کو خوشی دل سے سجدے کیا کرتا تھا اُن سب کو سجدے کی اجازت ہوگی اور جو شخص دنیا میں اپنی جان بچانیکو یا دکھانیکو سجدے کرتا تھا اُس کی پیٹھ اکڑ جائیگی جب وہ سجدہ کرنا چاہیگا چت گر پڑیگا اِس مرحلہ کے بعد دوزخ پر پل صراط قایم ہوگا شفاعت شروع ہوگی اور آپ دُعا کرنے لگینگے خداوندا صحیح سلامت پار کر خداوندا صحیح سلامت پار کر مسلمان لوگ اپنے اپنے رتبے کے موافق کوئی پل بھر میں بجلی کی طرح پل پار ہو جائینگے کوئی ہوا کے مانند کوئی پرندوں کی طرح کوئی تیز گھوڑے کے ایسا کوئی اُونٹ کی رفتار پار ہوتے جائینگے اِس میں کوئی مسلمان تو بے داغ اور کوئی زخمی ہو ہو کر پار ہونگے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بعض مسلمان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے اور آگ میں ڈھکیلے جائیں گے جسوقت مسلمان جہنم سے خلاصی پائینگے پھر تو خدا کی قسم تملوگوں میں سے اپنا حق ثابت کرنے میں کوئی اتنا بحث مباحثہ نکریگا جتنا یہ رہائی پائے ہوئے قیدی اپنے اُن مسلمان بھائیون کی رہائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے بحث کرینگے (جو دوزخ میں پڑے جل بھن رہے ہونگے) اور جنکے لئے ابھی تک رہائی کا حکم نہیں ہوا ہوگا عرض کرینگے بار خدایا یہ وُہ لوگ ہیں جو ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے ہمارے ساتھ حج کرتے تھے جناب باری انکی شفاعت قبول فرماکر حکم کریگا۔ اچھا جنکو تم پہچانتے ہو دوزخ سے نکال لو (اللہ اللہ اُسوقت عجب عالم ہوگا) بفضلہ تعالیٰ اُن مسلمانوں کی صورتیں بدلی نہونگی پھر تو یہ لوگ بہتیری مخلوق کو نکال لینگے پھر عرض کرینگے اے پروردگار تیرے حکم بموجب ہمنے سب کو نکال لیا تب جناب باری ارشاد فرمائیگا پھر جاؤ اور جس کے دل میں دینار (اشرفی) بھر بھی بھلائی پاؤ اُسکو بھی نکال پھر یہ لوگ بہتیری مخلوق کو اور نکال لینگے پھر خدا فرمائیگا پھر جاؤ اور جسکے دل میں آدھے دینار (اشرفی) بھر بھی بھلائی پاؤ اُسکو بھی نکال لو پھر یہ لوگ بہتیری مخلوق کو نکال لینگے پھر ارشاد ہوگا پھر جاؤ اور جسکے دل میں ذرے برابر بھی بھلائی پاؤ اُسکو بھی نکال لو پھر یہ لوگ بہتیری مخلوق کو نکال لینگے اور عرض کرینگے اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پروردگار اب تو ہم میں نیکی (والا) ایک بھی نہیں ہے تب اللہ تعالیٰ فرمائیگا
فرشتوں نے شفاعت کی نبیوں نے شفاعت کی مسلمانوں نے شفاعت
کی اب تو فقط ارحم الراحمین (اللہ تعالیٰ) ہی باقی ہے اللہ تعالیٰ یہ ارشاد فرماکر دوزخ
میں سے ایک اپنی مٹھی بھر (دوزخیونکو) نکال لیگا وہ ایسے لوگ ہونگے
جنھوں نے (سوائے ایمان کے) کبھی کوئی نیکی کی ہی نہو گی یہ لوگ دوزخ
میں جل بھنکر کوئلہ ہوگئے ہونگے جنت کے دروازے پر ایک نہر ہو اُسکو
نہر الحیوٰۃ کہتے ہیں یہ لوگ اُس نہر میں ڈالے جائینگے پھر تو موتی کی طرح ایسے
تروتازہ نکلینگے جیسے بہیر (بہاؤ) پر کی گھانس انکی گردنوں میں تمغے ہونگے
جنتی لوگ انکو دیکھکر کہینگے یہ لوگ مہربان خدا کے آزادی ہیں انھوں نے
کوئی اچھا عمل نہیں کیا مہربان خدا نے انکو نرے ایمان ہی کی بدولت
جنت میں داخل کردیا ہے پھر اُن آزادوں سے کہا جائیگا جو کچھ تمنے
دیکھا یہ لو اور اسی کے مثل اور بھی لو (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسوقت پل صراط دوزخ کے
بیچ میں رکھا جائیگا تو جو جو رسول اپنی اُمتونکے ساتھ اُسپر گذرینگے
اُن میں اول میں ہونگا اور اسدن سوائے رسولونکے کسی کو کچھ بولنے
کی مجال نہ ہوگی اُسوقت رسولونکے بول یہ ہی ہونگے الٰہی صحیح وسلامت
پار کرا الٰہی صحیح وسلامت پار کرا اور دوزخ میں ایسے ایسے آنکڑے ہیں جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعدان کے کانٹے وہ جتنے جتنے بڑے ہیں اُسکو کچھ خدا ہی خوب جانتا ہے وہ آنکڑے لوگونکو انکے بُرے عملوں کے سبب سے اُچک اُچک لینگے (گو تھرو ۱۲) پھر تو کوئی ہلاک ہی ہو جائیگا اور بعضوں کے تمام بدن ٹکڑے ٹکڑے اور زخمی ہو ہو جائینگے تب نجات ہوگی پھر جب اللہ تعالیٰ کو بندوں کے مقدمے فیصل کر کے چھٹی ہوگی تو جسکو دوزخ سے نکالنا منظور ہوگا اُس کو نکالنے کا ارادہ کریگا اور یہ وہ لوگ ہونگے جنھوں نے اس بات کا سچا اقرار کیا تھا کہ اللہ کے سوائے کوئی پوجنے کے قابل نہیں ایسے لوگوں کے واسطے فرشتونکو حکم ہوگا کہ انکو دوزخ سے نکالو چونکہ خدا نے فقط سجدوں کے نشانوںؑ کا کھا جانا آگ پر حرام کیا ہے اسلئے سجدے کے نشانونکے سوائے آدمی کے سارے بدن کو آگ کھا گئی ہوگی تو فرشتے فقط سجدونکے نشان سے مسلمانونکو پہچان پہچان کر دوزخ سے نکالینگے اور مومن اپنے سجدوں کی بدولت جہنم سے نجات پائینگے مگر جل بھُنکر سیاہ ہو گئے ہونگے یہ لوگ نہر الحیٰوۃ کے پانی سے نہلا لئے جائینگے پھر تو ایسا جلد پنپ جائینگے (تر و تازہ ہو جائینگے) جیسے بہیر (بہاؤ) پر کا دانہ گھانس اور ایک شخص جنت و جہنم کے درمیان میں باقی رہ جائیگا یہ شخص جنت میں داخل ہونیوالونکا آخر شخص ہوگا منہ اُسکا دوزخ کی جانب ہوگا یہ عرض کریگا اے میرے

ف سجدے کے اعضا سات ہیں پیشانی ناک۔ دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے۔ دونوں قدم ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے دوزخ کی بدبو نے مجھے بہت ستایا اور اُسکے شعلہ کی لپک نے مجھے جلا ڈالا۔

(رب) اگر میں تیری آرزو پوری کر دوں تو تو پھر اور کچھ تو نہیں مانگیگا؟

(بندہ) نہیں اے میرے رب تیرے ہی عزت کی قسم اور کچھ نہیں مانگونگا۔

(رب) اُس سے یہ قول وقرار لیکر اُس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دیگا اُسکو جنت کی بہار نظر آنے لگے گی وہ کسی طرح اتنی دیر چپ رہیگا جتنا رب کو منظور ہوگا پھر۔

(بندہ) اے میرے رب مجھکو جنت کے دروازے تک پہنچا دے۔

(رب) کیا تو نے مجھ سے یہ قول وقرار نہیں کیا تھا کہ سوائے اسکے اور کچھ نہ مانگونگا؟۔

(بندہ) اے میرے رب تو اپنی مخلوق میں مجھ کو بدنصیب مت رکھ۔

(رب) اگر میں تجھکو یہ نعمت عطا کردوں تو تو پھر اور کچھ تو نہیں مانگے گا؟۔

(بندہ) نہیں تیری ہی عزت کی قسم اور کچھ نہ مانگونگا۔

(رب) اُس سے یہ عہد وپیمان لیکر اسکو جنت کے دروازے تک پہنچا دیگا جنت کی بہار اور اُس کی آرائش وخوبی وحور وقصور کو دیکھکر یہ شخص اپنے عہد وپیمان پر بس اتنی ہی دیر تک قائم رہ سکے گا جتنا رب چاہیگا پھر

لہ اس سے صاف علوم ہوگیا کہ خدا کے پوجنے والے نمازی ہوا کرتے ہیں اور جو نماز نہیں پڑھتا اور کلمہ کا زبانی اقرار کرتا ہو دوزخ اسکو جلا ڈالے گی اور فرشتے اُسکو نہ پہچانینگے نہ نکالیں گے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بندہ) اے پروردگار مجھ کو جنت ہی میں داخل کردے۔
(رب) ہا۔ اے شخص تو کیا ہی عہد شکن اور بے وفا ہے کیا تو نے یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ سوائے اسکے اور کچھ نہ مانگیگا؟
(بندہ) اے میرے رب مجکو بدترین خلق مت بنا غرض بندہ مانگتا ہی رہیگا کہ رب ہنس پڑیگا جب ہنس پڑیگا تو جنت میں جانے کا حکم دیدیگا فرمائیگا اچھا اب جو جو تمنا ہو ظاہر کر پھر تو بندہ دل کھولکر خوب خوب تمنائیں ظاہر کریگا جب اُس کی ساری تمنائیں پُوری ہو جائیں گی تو پھر رب خود یاد دلا دلا کر اُس سے تمنائیں کرائیگا اور سب کو پوری کرتا جائیگا یہ سب کچھ کر دھر کر فرمائیگا یہ سب تو تیرے لئے ہو ہی چکی ہیں اسکی دس گونہ اور بھی لے (ق)
ابن مسعودؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انکو گونکا آخر جو بہشت میں داخل ہوگا وہ شخص ہوگا جو گرتا پڑتا جلا بھنا دوزخ سے نکلیگا اور دوزخکو دیکھتا ہوا کہیگا وہ بڑا با برکت ہے جسنے مجھے تجھ سے نجات دی اللہ نے مجکو ایسی بڑی نعمت دی جو کسی اگلے پچھلے کو نہیں دی پھر اُسکو ایک اونچا درخت دکھائی دیگا تو وہ تمنا کریگا اے میرے پروردگار مجکو ذرا اس درخت کے نزدیک کردے کہ میں اُسکے سائے میں ٹھہروں اور اُس کا پانی پیوں"
(پروردگار) اگر میں تجکو یہ نعمت عطا کرونگا تو تو شاید اور کچھ بھی مانگنے لگیگا؟
(بندہ) اے میرے پروردگار میں اور کچھ نہ مانگونگا اور یہ بندہ پروردگار سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضبوط عہد و پیمان کریگا اور پروردگار بھی اُسکو معذور رکھے گا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ بندہ ایسی چیزیں ہی دیکھے گا جس سے صبر نکر سکیگا پھر پروردگار اُسکو درخت کے قریب پہنچائیگا یہ بندہ اُسکے سائے میں بیٹھے گا اور پانی پیئے گا ایک اور درخت بلند ہوگا وہ پہلے درخت سے بھی عمدہ ہوگا -

(بندہ) اے میرے پروردگار مجھے اس درخت کے پاس پہنچا دے کہ میں اُسکا پانی پیوں اور اسکے سائے میں بیٹھوں بس اب اسکے سوا اور کچھ ہرگز نہ مانگونگا -

(پروردگار) بندے! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہ کیا تھا کہ اسکے سوا اور کچھ ہرگز نہ مانگونگا جب تجکو اُس درخت کے قریب کردونگا تو تو شاید پھر اور کچھ بھی مانگنے لگے گا - بندہ پھر عہد و پیمان کریگا اور خدا بھی اُسکو معذور رکھیگا کیونکہ وُہ جانتا ہے کہ بندہ ایسی چیزیں ہی دیکھے گا جس سے صبر نکرسکے گا غرضکہ پروردگار اُسکو اس درخت کے پاس پہنچا دیگا وہ اُسکے سائے میں بیٹھیگا اور اسکا پانی پیئے گا پھر تیسرا درخت جنت کے قریب بلند کیا جائیگا وہ سب سے عمدہ ہوگا ،،

(بندہ) اے میرے پروردگار مجکو اس درخت کے نزدیک کردے کہ اب میں اسکے سائے میں بیٹھوں اور اُس کا پانی پیوں بس اب اور کچھ نہ مانگونگا ،،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پروردگار) میرے بندے کیا تو نے یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ اسکے سوا اور کچھ نہ مانگونگا۔

(بندہ) ہاں اے میرے پروردگار مگر اب یہ بھی عنایت ہو بس اب اور کچھ کبھی نہ مانگونگا اور پروردگار بھی اُسکو معذور رکھیگا کیونکہ وُہ جانتا ہے کہ بندہ ایسی چیز ہی دیکھنے والا ہے جس سے صبر کر ہی نہیں سکتا غرض پروردگار اس درخت کے قریب کردیگا بندہ یہاں پہنچکر جنتیوں کی بول چال سننے لگے گا پھر تو (کیسا وعدہ اور کہاں کا صبر)۔

(بندہ) اے میرے پروردگار مجکو بہشت ہی میں داخل کردے۔

(پروردگار) اب تجھ سے میرا پیچھا کیونکر چھوٹے بھلا اگر میں تجکو ساری دُنیا برابر اور اتنی ہی اور بھی دے ڈالوں تب تو تو راضی ہوگا۔

(بندہ) اے میرے رب تو رب العالمین ہوکر اور مجھ سے ٹھٹھے کرتا ہے؟

یہ کہکر ابن مسعودؓ (اس حدیث کے راوی) ہنس پڑے پھر پوچھا تم لوگ مجھ سے کیوں نہیں پُوچھتے کہ میں کیوں ہنسا لوگوں نے پُوچھا کہ ہاں صاحب آپ ہنسے کیوں؟

(ابن مسعودؓ) یونہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنستے تھے تو لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ آپ ہنسے کیوں؟ فرمایا میں اسپر ہنسا کہ جب بندہ یہ کہیگا کہ تو رب العالمین ہوکر مجھ سے ٹھٹھے کرتا ہے تو خدا فرمائیگا میں تجھ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھٹھا نہیں کرتا بلکہ میں جو چاہتا ہوں کر سکتا ہوں اور ابو سعیدؓ کی روایت میں اتنا اور بھی ہے خدائے تعالیٰ اُسکو یاد دلایا کریگا کہ یہ مانگ وُہ مانگ یہانتک کہ جب اُس کی ساری تمنائیں پوری ہوجائینگی تو اللہ تعالے فرمائیگا یہ سب تیری ہیں اور اُس کی دس گونہ اور بھی لے پھر وُہ بندہ اپنی بہشت کے گھر میں داخل ہوگا اُسکے پاس دُو حوریں بڑی بڑی آنکھوں والیاں آموجود ہونگی اور کہینگی اُس خدا کا شکر ہے جسنے تمکو میرے لئے جلایا اور ہمکو تمہارے لئے پھر تو بندہ کہے گا (ا ہا ہا) میرے برابر نعمت تو کسی کو ملی بھی نہ ہوگی (م)

۳۰۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے مسلمانوں کے گروہوں کو اُن کی شامت اعمال کے سبب جہنم کی آگ جلائے گی اُنکو داغیگی پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے انکو جنت میں داخل کریگا وہ لوگ جہنمی کہلائینگے (ب)

۳۰۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی ایک جماعت شفاعت کے سبب سے دوزخ سے نکالی جائے گی وُہ لوگ جہنمی کہلائینگے (ب)

۳۰۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے وُہ شخص معلوم ہے جو سب کے بعد دوزخ سے نکالا جائیگا اور سب کے بعد جنت میں جائیگا وُہ ایسا شخص ہوگا جو دوزخ کے مصیبتوں سے چکنا چور ہوکر گھٹنیوں چلکر دوزخ سے نکلیگا پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا جنت میں داخل ہو بندہ جنت میں آئیگا تو اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیال ہیں جنت کو بھری ہوئی دیکھکر عرض کریگا اے اللہ میں کہاں رہوں؟ جنت تو بھری ہوئی ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا چل جا جنت میں چلا جا وہاں تجکو دنیا برابر اور اُسکے دس گونی اور زیادہ جگہ دی گئی بندہ عرض کریگا تو بادشاہ ہوکر اور مجھ سے ٹھٹھے کرتا ہے آپ اِس حال کو بیان فرماکر اس قدر ہنسے کہ آپکے دندان مبارک کھُل گئے اور یہ بہت ادنےٰ درجے کا بہشتی ہوگا۔[ا]

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے وہ شخص معلوم ہے جو بہشت میں سب کے پیچھے جائیگا اور دوزخ سے سب کے بعد نکلے گا وہ ایسا شخص ہوگا جو قیامت میں حاضر کیا جائے گا پھر حکم ہوگا کہ اُسپر اُسکے چھوٹے چھوٹے گناہ پیش کرو اور ابھی بڑے بڑے گناہ اُٹھا رکھو اُسکے چھوٹے چھوٹے گناہ پیش کئے جائینگے اور پوچھا جائے گا تو نے فلاں فلاں روز فلاں فلاں گناہ کئے تھے؟ اور فلاں فلاں روز فلاں فلاں گناہ کئے تھے۔

(بندہ) ہاں کئے تھے بندہ اپنے گناہ سے انکار نہ کرسکے گا اور اپنے بڑے بڑے گناہ کو یاد کرکے ڈرتا ہوگا کہ کہیں وُہ سب پیش نہوں تب اُس سے کہا جائے گا تیرے ہر گناہ کے بدلے نیکیاں دی گئیں

(بندہ) اے میرے رب میں نے بہت سے گناہ اور بھی کئے ہیں جن کو میں یہاں نہیں دیکھتا یہ فرماکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اسقدر ہنسے کہ آپکے دندان

ا؎ قدسی بدانم چوں شود سودائے بازار جزا او نقد آمرزش بکف من جنس عصیاں در بغل
ا؎ ہر عیب کہ سلطان بہ پسندد ہنر است ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبارک کھل گئے (م)

۳۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار شخص دوزخ سے نکالے جائینگے اور جناب باری کے حضور میں پیش ہونگے اور انکو پھر دوزخ میں جانیکا حکم ہوگا تو اُن میں سے ایک شخص عرض کریگا اے میرے پروردگار مجکو یہ اُمید تھی کہ جب تونے دوزخ سے نکالا ہے تو پھر اُس میں نہ ڈالے گا بس جناب باری اُسکو بخشدیگا[1] (م)

۳۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومنین دوزخ سے نکالیجائینگے اور پُل صراط پر روکے جائینگے اور ایک کے حق کا دوسرے سے بدلا لیا جائے گا جب ہر طرح کی صفائی ہوجائے گی تب اُنکو بہشت میں جانے کا حکم ہوگا خدا کی قسم ہر ہر شخص جنت میں اپنے اپنے مکانات کو اس سے زیادہ پہچان لیگا جتنا دنیا میں اپنا اپنا مکان پہچانتا تھا (ب)

۳۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنت میں جائیگا پہلے اُس کو جہنم کا وہ مقام بھی دکھادیا جائیگا جو کہ اگر وہ دنیا میں بدی کرتا تو دوزخ میں وہیں اُسکو رہنا پڑتا یہ نمایش اسلئے ہوگی کہ جنتی اللہ کا شکر اور زیادہ کرے اور جو دوزخ میں جانیوالا ہوگا اُسکو بھی پہلے جنت کے اُس مقام کی زیارت کرادیجائے گی جو کہ اگر دنیا میں یہ شخص نیکی کرتا تو جنت میں وہی جگہ اُسکو نصیب

[1] باقی تین شخصوں کا حال مذکور نہیں ہے غالباً وہ بھی بخشے ہی جائینگے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی یہ دکھانا اسلئے ہوگا کہ دوزخی کی حسرت اور بھی زیادہ ہو (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائینگے تو موت جنت اور دوزخ کے درمیان میں ذبح کردیجائیگی اور منادی کردی جائیگی جنتیو! اب تم کبھی نہ مروگے اور اے دوزخیو اب تم کبھی نہ مروگے اُسوقت جنتیونکو تو خوشی پر خوشی ہوگی اور دوزخیونکو غم پر غم (ق)

باب صفة الجنة واهلها

جنت اور جنتیونکا حال

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیک بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کی گئیں ہیں کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان نے سُنیں نہ کسی کے دل پر کھٹکیں چاہو تو قرآن میں بھی دیکھ لو فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ کوئی شخص اُن نعمتونکو نہیں جانتا جو بہشتیونکی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے چھپا رکھی گئی ہیں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کی ایک کوڑے برابر جگہ تمام دنیا اور دنیا بھر کی چیزوں سے بہتر ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر جنت سے کوئی بی بی زمین کیطرف جھانکے تو جنت سے زمین تک تمام روشن ہوجائے اور چمک جائے اور خوشبو سے بس جائے اور اُس کا موباف (سربند) دنیا اور دنیا بھر کی چیزونسے بہتر ہے (ب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۱۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں مومنوں کے لئے اتنے اتنے بڑے ایک ایک خالی کئے ہوئے موتیوں کے خیمے ہونگے جس کی چوڑائی (اور ایک روایت میں ہے لانبائی) ساٹھ ساٹھ میل کی ہے اور اُن کے ہر ہر گوشے میں جنتی کے متعلقان اس طرح پر بیٹھے ہونگے کہ ایک گوشے والے دوسرے گوشے والے کو نہ دیکھینگے مومن اپنے گھروں میں آیا جایا کریگا۔ جنتیں دو قسم کی ہونگی دو جنت چاندی کی اور اُن کے باسن بھی چاندی ہی کے ہونگے اور دو جنت سونے کی اور اُنکے باسن بھی سونے ہی کے ہونگے اور وہاں بندے اور پروردگار کے بیچ میں حجاب کبریائی کے سوا کچھ حجاب نہ ہوگا (ق)

۲۱۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں بازار بھی ہے وہاں لوگ ہر جمعہ کو آیا کرینگے پھر اُتر کی ہوا چلے گی جس سے بہشتیوں کے بدن اور کپڑے بہت خوشبو ہو جائینگے اور اُنکا حُسن وجمال بھی بڑھ جائے گا بازار سے لوٹ کر اپنے لوگوں میں آئینگے اور یہاں اُنکے حسن وجمال میں بھی افزایش ہو گئی ہوگی تو گھر والے کہینگے واللہ تم بڑے ہی حسین وجمیل ہو آئے وہ بھی کہینگے خدا کی قسم تمھارے حسن وجمال نے بھی بہت بڑی ترقی کی ہے (م)

۲۱۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنتیوں کی پہلی جماعت جو بہشت میں جائے گی وُہ ایسی چمکتی ہونگی جیسے چودھویں رات کا چاند پھر دُوسرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجے کی جماعت جیسے خوب چمکتے ستارے۔ انکے دل ملے ہوئے ہونگے
اُن میں اختلاف اور بغض نہوگا بہشتیوں کے لئے حوریں ایسی ایسی نازک
اندام حسین و لطیف ہونگی جن کے کمال لطافت سے ہڈی کے مغز
دکھائی دینگے بہشتی صبح و شام برابر اللہ کی پاکی بیان کیا کرینگے {جیسے
سانس (م)}۔

نہ کبھی بیمار ہونگے نہ کبھی اُنکو پیشاب پاخانہ کی حاجت ہوگی نہ تھوکینگے نہ
رینٹھ نکلیگا {سب فضلے ڈکار اور پسینہ ہوکر نکل جائینگے (م)} اُن کے لئے
نیٹا ۱۲
برتن باسن سونے اور چاندی کے ہونگے کنگھیاں بھی سونے کی ہونگی۔ اُنکی
انگیٹھیوں میں اگر جلا کریگا پسینے اُنکے مشک سے بھی زیادہ خوشبو دار
عود ۱۲
ہونگے حُسن و خلق میں سب کے قدم برابر رہینگے سب کے قد و قامت آدمؑ
کے برابر ساٹھ ساٹھ ہاتھ کے ہونگے ۔ (ق)

۲۱۷ اور وہاں کبھی کسی پر بڑھاپا نہ آئیگا نہ کبھی کوئی کسی طرح کی محنت و مشقت
دیکھے گا (م)

۲۱۸ بہشتی اپنے اوپر کے مکان والوں کو دیکھینگے جیسا تم روشن ستاروں کو
آسمان کے کنارے دیکھتے ہو اور اُنکے بالاخانوں کی بلندی و پستی اُنکے
درجے کے لائق ہوگی صحابہؓ نے عرض کیا بلند مرتبے تو انبیاؑ کے ہونگے
دُوسروں کو کہاں نصیب ہونگے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری جان ہے یہ مرتبے انلوگونکے ہونگے جو ایمان لائے اور پیغمبروں کی تصدیق کی (ق)

۳۱۹ اللہ تعالیٰ بہشتیوں سے فرمائیگا تم لوگ راضی ہوئے؟ بہشتی عرض کرینگے اب میرے رب جب تونے مجھ پر تمام مخلوقات سے زیادہ ایسے ایسے انعام واکرام کئے تو بھلا ہم تجھ سے کیونکر نہ راضی ہونگے؟ اللہ تعالےٰ فرمائیگا کیا میں تم کو ان تمام نعمتوں سے عمدہ ترکوئی اور چیز نہ دوں؟ جنتی عرض کرینگے اے میرے رب بھلا ان نعمتوں سے زیادہ عمدہ بھی کوئی نعمت ہوسکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں میں اپنی خوشنودی عطا کرونگا۔ اور اب کبھی تم لوگوں سے خفا نہ ہونگا۔

۳۲۰ اللہ تعالیٰ ادنیٰ درجے کے بہشتی سے فرمائیگا جو جو خواہش ہو مانگ پھر تو جنتی خوب خوب آرزوئیں وتمنائیں ظاہر کریگا تو پوچھا جائے گا کہ بس اتنی ہی؟ وہ عرض کریگا جی ہاں بس۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا جو جو تیری تمنا ہے وہ لے اور اتنا ہی اور بھی لے (م)

۳۲۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دوزخ کے کنارے سے اسکے گڈھے میں کوئی پتھر گرایا جائے تو وہ پتھر ستر برس تک دوزخ کے تھاہ میں نہ پہنچے گا خدا کی قسم ایسی گہری دوزخ دوزخیوں سے بھر دیجائے گی اور جنت کے دروازوں کے دونوں بازوؤں کے درمیان کی مسافت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالیس برس کی ہے اُسپر ایک دن ایسا آنیوالا ہے کہ وہ دروازہ لوگوں کے اژدحام سے بھرا ہوگا،، (م)

بخاری
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم باتیں کر رہے تھے اور آپکے حضور میں ایک صحرائی صاحب تھے آپ یہ فرما رہے تھے کہ کوئی بہشتی اللہ تعالیٰ سے بہشت میں کھیتی کرنے کی درخواست کریگا اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا یہاں تیرے لئے ہر طرح کا سامان اور جنس موجود نہیں ہے؟ وہ عرض کریگا ہاں اے پروردگار موجود تو سب کچھ ہے مگر کھیتی کرنے کو جی چاہتا ہے تب اسکو کھیتی کرنے کی اجازت دیجائے گی وہ تخم ریزی کریگا بوئیگا بس پلک مارتے کھیتی اُگ جائیگی اور تیار ہو جائیگی اور کٹ کٹ کر درست ہو جائے گی۔ اور کئی پہاڑوں کے برابر انبار ہو جائیگا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا لے اپنی آرزو پوری کر تجکو کوئی نعمت آسودہ نہیں کرتی اُس صحرائی نے بعض بہشتی کا یہ حال سُنکر کہا واللہ وہ بہشتی ضرور کوئی قریشی یا انصاری ہوگا کیونکہ یہی لوگ کھیتی کرتے ہیں اور ہم لوگ صحرائی ہیں کھیتی والے نہیں اس کلام کو سنکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے" (ب)

باب رویۃ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کا دیدار

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں صحابہؓ بیٹھے تھے آپ نے

لہ اور فرمایا ادنی درجے کا بہشتی اپنے باغوں اور اپنی عورتوں اور نعمتوں اور اپنے خدام (بقیہ صفحہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چودہویں رات کے چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا قریب میں تم لوگ اپنے پروردگار کو یوں ہی دیکھو گے جیسے اس چاند کو بے تکلف دیکھتے ہو اگر تم سے صبح اور عصر کی نماز کی حفاظت ہو سکے تو ضرور کرو پھر آپنے یہ آیت پڑھی

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا (ق) [1]

جب[۲۲۴] بہشتی بہشت میں جائینگے تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیوں تم لوگ اور کچھ بھی چاہتے ہو تو کہو وہ بھی مرحمت کروں؟ جنتی عرض کرینگے اے میرے رب کیا تو نے ہمارے منہ روشن نہیں فرمائے کیا تو نے ہمیں بہشت نصیب نہیں فرمائی اور جہنم سے نجات نہیں دی؟ جو ہم تجھ سے اور کچھ بھی آرزو کریں! تب اللہ تعالیٰ پردہ اٹھائیگا اور جنتی لوگ اللہ کے دیدار سے مشرف ہو جائینگے پھر تو انکو ایسی خوشی ہوگی کہ خدا کی دیدار کی خوشی کے آگے جنتیوں کو اور

بقایا حدیث[۲۲۳] خدمتگاروں اور تختوں کو جسپر بیٹھیگا بقدر ہزار برس کے دیکھیگا اور اعلیٰ درجے کا بہشتی وہ ہوگا جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کی زیارت کیا کریگا پھر آپنے یہ آیت پڑھی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ۔ کتنے منہ اسی دن تر و تازہ اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے ۱۲۔ ابو رزین عقیلی نے پوچھا یا رسول اللہ قیامت میں کیا ہم سب لوگ اللہ تعالیٰ کو الگ الگ دیکھیں گے آپنے فرمایا ہاں انہوں نے پوچھا بھلا اسکی مخلوق میں کون چیز نمونے کے لائق ہے؟ فرمایا اے ابا رزین کیا تم میں سے ہر شخص الگ الگ چودھویں رات کے چاند کو نہیں دیکھتا ہے؟ کہا ہاں فرمایا یہ تو اللہ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہے اللہ تو کامل تر اور بزرگ تر ہے ۱۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنتی لوگ ناز و نعمتوں میں مشغول ہونگے کہ ایک بڑا نور بلند ہوگا تو اس روشنی کے دیکھنے کو جنتی لوگ اپنا اپنا سر اٹھائینگے تو دیکھینگے کہ ادھر سے پروردگار نے تجلی فرمائی ہے پھر پروردگار فرمائیگا سلام علیکم اے جنتیو آپنے فرمایا اسی کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پھر تو اللہ تعالیٰ جنتیوں کو دیکھیگا اور جنتی اللہ تعالیٰ کو دیکھینگے پھر جب تک اللہ تعالیٰ کا دیدار میسر رہیگا تب تک اور نعمتوں کو کون دیکھتا ہے؟ ۱۲ مشکوٰۃ

[1] تو آفتاب نکلنے اور ڈوبنے کے پہلے تو اپنے پروردگار کے خوبیوں کے ساتھ اسکی پاکی بیان کر ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی نعمت اچھی معلوم ہی نہو گی پھر آپنے یہ آیت پڑھی لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۱؎ (م)

۳۲۵ ابوذرؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا حضور نے اپنے پروردگار کو ملاحظہ فرمایا ہے؟ آپنے ارشاد فرمایا وہ نور ہے میں کیونکر اُس کو دیکھتا (م)

۳۲۶ ابن عباسؓ نے یہ آیۃ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى پڑھ کر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب باری کو دو مرتبہ دل کی آنکھ سے دیکھا (م)

باب صفة النار واهلها

دوزخ اور دوزخیوں کا بیان

۳۲۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ کی گرمی دوزخ کی آگ کی گرمی سے انہتر درجے کم ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دنیا کی آگ کیا کم ہے؟ فرمایا ہاں مگر دوزخ کی آگ انہتر درجے زیادہ تیز ہے ہر ہر درجہ دنیا کی آگ برابر گرم ہے (ق)

۳۲۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں دوزخ اس طرح پر لائی جائے گی کہ اُسکے ستر ہزار باگیں ہونگی اور ہر ہر باگ کو ستر ستر ہزار

ل۱؎ نیکی والوں کے لئے نیک بدلا ہے اور زیادہ بھی ۱۲

www.KitaboSunnat.com

فرشتے کھینچتے ہونگے (م)

۳۲۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دوزخی پر ہلکا عذاب ہوگا اُس کی یہ حالت رہیگی کہ اُسکو آگ کی دو جوتیاں جنکے تسمے بھی آگ ہی کے ہونگے پہنائی جائینگی جس سے اُس کا دماغ دیگ کی طرح کھولتا رہیگا اور دوزخی یہ خیال کرتا ہوگا کہ مجھ سے زیادہ سخت عذاب کسی پر نہ ہوگا اور یہ اُسپر نہایت ہی ہلکے درجے کا عذاب ہے (ق)

۳۳۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں ایک وہ دوزخی لایا جائیگا جسکو دنیا میں طرح بطرح کی نعمتیں حاصل تھیں پھر اُسکو دوزخ میں ڈوباکر پوچھینگے دنیا میں تونے کبھی کوئی آرام بھی پایا تھا؟ دوزخی عرض کریگا اے رب تیری ہی قسم کبھی کوئی آرام نہیں پایا تھا اور ایک وہ جنتی لایا جائے گا جسکو دنیا میں طرح بطرح کے غم والم سختی ومصیبت ہی رہی اُسکو جنت میں ڈوباکر پوچھینگے کبھی تونے کوئی غم والم بھی دیکھا ہے؟ تجھپر کبھی کوئی سختی مُصیبت بھی پہنچی ہے؟ وہ عرض کریگا اے میرے رب تیری قسم مجھ پر کبھی کوئی غم والم نہیں آیا اور نہ مینے کبھی کوئی سختی و مُصیبت دیکھی (م)

۳۳۱ اللہ تعالیٰ قیامت میں ہلکے عذاب والے دوزخی سے پوچھیگا کہ اگر

ف۱ یعنے جہنم کے ایک غوطہ میں دنیا کے عمر بھر کا آرام بھول جائیگا ۱۲ جہنم ایسی بُری بلا ہے ۱۲ ف۲ یعنے جنت کے ایک غوطہ میں دُنیا کے عمر بھر کا غم والم سب بھول جائیگا جنت ایسی دلچسپ جگہ ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجکو تمام دنیا ملے تو تو اپنی رہائی کے لئے اسکو خرچ کر سکتا ہے؟ وُہ عرض کریگا ہاں اے میرے رب ضرور خرچ کر دونگا تو جناب باری تعم فرمائے گا بیٹے بجھ سے اس سے کہیں تھوڑی چیز اُسوقت میں چاہی تھی جب کہ تو اپنے باپ کی پشت میں تھا مگر تو نے نہ مانا وُہ چیز یہ تھی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا مگر تو نے میرا شریک ٹھہرایا (ق)

۳۳۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی آگ کسی دوزخی کو ٹخنوں تک کسی کو گھٹنوں تک کسیکو کمر تک کسیکو گردن تک جلایا کریگی (م)

۳۳۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخی دوزخ میں اتنے موٹے چوڑے کرکر ڈالے جائینگے کہ اُنکے دونوں مونڈھوں کے درمیان میں اسقدر فاصلہ ہوگا جس کو تیز سوار تین روز میں طے کر سکے گا اور دانت اُحد کے پہاڑ برابر ہونگے اور بدن کا چمڑا تین دن کی راہ برابر موٹا ہوگا (م)

باب خلق الجنّة والنار
جنت اور جہنم کی پیدائیش

۳۳۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایکبار جنت اور جہنم آپس میں یہ گفتگو کرنے لگے جہنم نے کہا میں تو شیخی بازوں اور گردن کشوں کے لئے ہوں بہشت نے کہا میرا کیا حال ہے کہ مجھ میں مجبور و گرے ہوئے بھولے فریب کھا جانیوالے اور ناچیز ہی لوگ داخل ہونگے اللہ تعم نے بہشت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے فرمایا تو میری رحمت ہے ہم جس بندے پر مہربانی کرنا چاہینگے اُس کو تجھ میں رکھینگے اور جہنم سے فرمایا تو میرا عذاب ہے ہمکو جس بندے پر عذاب کرنا منظور ہوگا اسکو تجھ میں جھونک دینگے اور ہمیں دونوں (بہشت و جہنم) کو بھرنا ہے لیکن جب تک اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں دوزخ میں نہ رکھیگا دوزخ نہ بھرے گی جب اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اُس میں رکھیگا تو دوزخ بول اُٹھے گی بس بس بس اور بھر جائے گی اور سمٹ جائیگی اور اللہ تعالیٰ اپنی کسی مخلوق پر ظلم نکرے گا اور اللہ تعالیٰ جنت کے لئے ایک نئی خلقت پیدا کرے گا (ق)

۴۳۵ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دوزخی لوگ دوزخ میں ڈالے جائینگے تو دوزخ چاہیگی کہ مجھ میں اور لوگ جھونکے جائیں اور آسودہ نہو گی پھر جب ربّ العزت اللہ تعالیٰ اپنا قدم اُس میں رکھے گا تب دوزخ تنگ ہو جائے گی اور سمٹ جائیگی اور کہنے لگے گی بس بس تیری عزت اور کرم کی قسم اب میں بھر گئی اور بہشت ایسی کشادہ رہیگی کہ اللہ تعالیٰ اُسکے لئے دوسری خلقت پیدا کریگا اور بہشت کی اُس بچی ہوئی جگہ میں اُنکو بسائے گا (ق)

۴۳۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز نماز سے فارغ ہوکر منبر پر چڑھے اور مسجد کے قبلے کی طرف اشارہ کرکے فرمایا میں جو ابھی نماز پڑھا رہا تھا نماز ہی میں مجکو دیوار کی طرف جنت اور جہنم دکھلائی گئی میں نے آج کی ایسی کبھی نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی بھلی چیز دیکھی اور نہ کبھی کوئی ایسی بُری چیز دیکھی" (ب)

بابُ بدءِ الخلق و ذکر الانبیاءِ

ابتدائے پیدائش اور نبیوں کا ذکر

۲۳۷ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ دنیا کے پہلے کیا تھا؟ فرمایا بس اللہ ہی اللہ تھا اُسکے پہلے کچھ نہ تھا اور اُس کا عرش پانی پر تھا پھر اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور ہر ہر چیز کو لکھ رکھا (ب)

۲۳۸ عمرؓ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور ابتدائے پیدائش سے لے کر اُس روز تک کا حال بیان فرما گئے جس روز جنتی جنت میں جائینگے اور دوزخی دوزخ میں جائینگے یہ واقعہ بعضوں کو یاد ہے اور بعضے بھول گئے (ب)

۲۳۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے خلق کی پیدائش سے پہلے ایک تحریر کی اُس میں یہ بھی لکھدیا کہ میری رحمت میرے غضب پر بالا ہے یہ تحریر[1] اللہ کے پاس عرش پر موجود ہے (ق)

۲۴۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فرشتے نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کے شعلے سے اور آدم مٹی سے (ب)

۲۴۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنت میں آدمؑ کی صورت بنا کر جب تک چاہا چھوڑ دیا شیطان انکے گرد پھر پھر کر دیکھنے لگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب دیکھ لیا کہ یہ پھونک ہے تو جان لیا کہ اس خلقت کو اپنے نفس پر[1] پورا قابو نہ ہوگا (م)

[۲۳] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابراہیم نبی نے اسی برس کے سن میں قدوم[2] (بسولہ) سے اپنا ختنہ آپ کرلیا" (ق)

[۲۴] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابراہیم سوائے تین[3] بار کے کبھی جھوٹ نہ بولے ان میں سے دو بار محض اللہ ہی کے لئے ایک بار یہ کہا اِنِّي سَقِيمٌ میں بیمار ہوں دوسری بار یہ کہا بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هٰذَا بلکہ انکے اس بڑے نے یہ کام کیا تیسری بار یہ کہ ایک مرتبہ ابراہیم اور ان کی بی بی سارا کہیں چلے جاتے تھے کہ ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں پہنچے کسی نے اس ظالم کو خبر کردی کہ یہاں ایک شخص آیا ہے اسکے ساتھ نہایت ہی خوبصورت عورت ہے اس ظالم نے ابراہیم کو بلا کر پوچھا وہ عورت تمہاری کون ہے؟ آپنے فرمایا میری بہن ہے پھر ابراہیم نے (وہاں سے آکر) سارا سے بھی فرمادیا اگر یہ ظالم جانے کہ تو میری بی بی ہے تو زبردستی تجکو مجھ سے چھین ہی لیگا تجھ سے بھی کوئی پوچھے تو یہی کہنا آخر تو دین کی بہن ہی

---

[1] یعنے اس خلقت کا گمراہ کردینا آسان ہوگا یہ جلد بہک جائے گی ۱۲ [2] بعضوں کے نزدیک قدوم شام کے ملک کی ایک بستی کا نام ہے ۱۲ [3] ایک بار کفار کسی میلے میں جاتے تھے اور ابراہیم کو منظور ہوا کہ میدان خالی ہوجائے تو انکے بتونکو توڑ ڈالوں تو جب ان لوگوں نے انکو بھی چلنے کو کہا تب ابراہیم نے حیلہ کیا کہ میں بیمار ہوں ۱۲ [4] جب کفار میلے گئے تو ابراہیم نے بتونکو توڑ ڈالا انلوگوں نے آپسے تحقیقات کی تو آپنے فرمایا یہ سب بڑا ہی نے یہ کام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے دُنیا بھر میں سوائے میرے اور تیرے کوئی مومن نہیں ہے پھر اُس ظالم کا سپاہی آیا اور بی بی سارؑا کو پکڑ لے گیا ابراہیمؑ نماز میں مشغول ہو گئے بی بی سارؑا اُسکے پاس پہنچیں اس ظالم نے اُنپر ہاتھ بڑھانیکا ارادہ ہی کیا تھا کہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوا پھر تو اُس کی بُری حالت ہوئی زمین پر پاؤں پٹکنے لگا گھبرا کر کہا سارا! تو میرے لئے دُعا کر اب میں تیرے ساتھ بدنیتی نہ کرونگا سارا نے دعا کی خدا نے اُس ظالم کو رہا کر دیا ظالم نے بار دگر دست درازی کرنا چاہا اور پھر اُسی طرح یا اُس سے بھی زیادہ آفت میں مبتلا ہوا پھر گڑگڑانے لگا سارا! میرے حق میں دُعا کر اب میں تجکو کچھ تکلیف نہ دونگا انھوں نے دُعا کی خدا نے پھر اُسے چھوڑ دیا تب اس ظالم نے دربان سے کہا تم آدمی نہیں لائے یہ تو جن ہے سارا کی خدمت کے لئے ایک عورت ہاجرہؑ نام دے کر سارا کو رخصت کیا ابراہیمؑ نماز ہی میں تھے کہ سارا مع ہاجرہؑ کے واپس آئیں ابراہیمؑ نے اشارہ سے پُوچھا کیسی گذری؟ سارا نے فرمایا خُدا نے اُس کافر کی بدنیتی کا ضرر اُسی پر ڈالا اور اُسنے مجھے خدمت کے لئے ہاجرہؑ کو دیا ابُوہریرہؓ نے اس روایت کو بیان کر کے فرمایا اے آسمانی پانی کے بیٹو (قریش) یہی ہاجرہؑ تمہاری ماں ہیں (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مُوسیٰؑ بڑے شرمناک تھے بدن کو مارے شرم کے ہمیشہ ایسا چھپائے رہتے کہ کوئی دیکھ نہیں سکتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل نے انکو بہت ایذا دی اور بدنام کیا کہ موسیٰ جو اپنا بدن ڈھانکے رہا کرتے ہیں تو ہو نہو انکو برص یا آب نزول ضرور ہے اللہ تعالےٰ نے موسیٰؑ کی صفائی چاہی ایک دن کا یہ واقعہ ہے کہ موسیٰؑ تنہائی میں کپڑے اتار اور پتھر پر رکھکر ننگے نہانے لگے کہ پتھر کپڑے سمیت وہاں سے بھاگ چلا موسیٰؑ اسکے پیچھے یہ کہتے ہوئے دوڑے پتھر میرا کپڑا دے پتھر میرا کپڑا دے یہانتک کہ بنی اسرائیل کی ایک بھاری جماعت تک پہنچ گئے اس جماعت نے موسیٰؑ کو برہنہ دیکھ لیا اور بول اٹھے خدا کی قسم موسیٰؑ میں تو کچھ عیب اور کوئی نقصان نہیں ہے موسیٰؑ نے پتھر کو مارا۔ خدا کی قسم موسیٰؑ کی مار سے پتھر میں تین یا چار یا پانچ نشان بھی پڑ گئے (ق)

۳۴۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایوبؑ برہنہ نہا رہے تھے ان پر سونے کی ٹڈیاں برسنے لگیں اور آپ انکو اپنے کپڑے میں جمع کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے پکارا ایوبؑ! کیا میں نے تجکو ان چیزوں سے بے پروا نہیں کیا ہے؟ عرض کیا ہاں اے میرے رب مگر تیری ہی عزت کی قسم مجکو تیری نعمت سے بے پروائی نہیں ہو سکتی (ب)

۳۴۶ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موسیٰؑ سے ملک الموت نے کہا میں تمھاری روح قبض کرنے آیا ہوں موسیٰؑ نے انکو ایک ایسا طمانچہ مارا کہ انکی آنکھ ہی پھوڑ دی ملک الموت نے اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچکر عرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا یا اللہ تو نے مجھے اپنے ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اور
اُس نے میری آنکھ بھی پھوڑ ڈالی اللہ تعالیٰ نے اُنکی آنکھ اچھی کر کے فرمایا پھر
جا اور موسیٰؑ سے کہہ کہ اگر تجھکو زندگی کی خواہش ہے تو تو اپنا ہاتھ بیل
کی پیٹھ پر رکھ جتنے بال تیرے ہاتھ کے نیچے چھپیں اُتنے برس تو اور زندہ
رہیگا موسیٰؑ نے پوچھا پھر کیا ہوگا؟ ملک الموت نے فرمایا پھر یہی موت۔
موسیٰؑ نے فرمایا تب ابھی سہی اے میرے رب مجھکو زمین پاک سے ایک
پتھر پھینکنے کے انداز سے قریب کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
میں بیت المقدس میں ہوتا تو تمھیں موسیٰؑ کی قبر راہ کے قریب سرخ ریت
کے پاس دکھا دیتا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے شب معراج میں موسیٰؑ
کی ملاقات کی دراز قامت. گھونگر والے بال تھے جیسے کوئی قبیلہ شنوءہ کا
مرد ہو اور عیسیٰؑ کی ملاقات کی یہ میانہ قد سرخ رنگ تھے گویا غسل خانے
سے نکلے آتے تھے (ابن مسعودؓ کے بیٹے عروہ کے مشابہ تھے (م) اور ابراہیمؑ
کو دیکھا میں اُن سے بہت مشابہ ہوں پھر مجھے دو ظرف ایک دودھ سے
بھرا ہوا دوسرا شراب سے بھرا ہوا دیکر کہا گیا ان میں سے جسکو چاہو اختیار
کر لیجئے دودھ اختیار کیا اور پی بھی لیا تب مجھ سے کہا گیا تجکو دین اسلام
کی راہ دکھائی گئی اگر تو شراب لے لئے ہوتا تو تیری اُمت گمراہ ہوتی (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے مجھے جو جو چیزیں دکھائیں ہیں نے اُن میں مالکؒ۔ دوزخ کے داروغہ اور دجال کو بھی دیکھا (ق)

۳۴۹ ابن عباسؓ فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان میں کہیں جا رہا تھا ایک میدان میں پہنچا آپنے پوچھا یہ کون میدان ہے ؟ مینے عرض کیا وادی ازرق ہے فرمایا مجھے اسوقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں موسیٰؑ کو دیکھ رہا ہوں گندم گون۔ گھونگر والے بال ہیں دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں دیئے ہوئے فریاد وزاری کیساتھ اس میدان میں لبّیک پکارتے چلے جاتے ہیں۔ پھر وہاں سے چلے اور پہاڑ کی راہ میں پہنچے تو آپنے پوچھا یہ کون پہاڑ ہے؟ لوگوں نے کہا ہرشیٰ یا لفت ہے فرمایا میں گویا یونسؑ کو دیکھ رہا ہوں سرخ اونٹنی پر سوار کمل کا جبّہ پہنے ہوئے، لبّیک کہتے چلے جاتے ہیں اور اُنکی اونٹنی کی باگ کھجور کے چھلکے کی ہے (م)

۳۵۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا داؤدؑ پر زبورؔ نہایت آسان کی گئی تھی آپ سواری پر زین کسنے کو فرما کر زبور شروع کرتے زین کسنا تمام نہیں ہوتا کہ آپ پہلے ہی زبور ختم کر لیتے اور داؤدؑ سوائے اپنے

لہ مالک۔ دوزخ کے داروغہ کا نام ہے ۱۲ سلہ ہرشیٰ اور لفت پہاڑ کے نام ہیں ۱۲ سلہ زبور آسمانی کتاب ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ کی کمائی کے اور کچھ نہیں کھاتے تھے" (ب)

۲۵۱ دو عورتیں کہیں جاتی تھیں اُن دونوں کیساتھ اُنکا ایک ایک بچہ بھی تھا ایک بچہ کو بھیڑیا اُٹھائے گیا ہر ایک نے دُوسری سے کہا کہ تیرے ہی بچہ کو بھیڑے گیا ہے اور یہ بچہ میرا ہے آخر یہ مقدمہ داؤدؑ کے حضور میں پیش ہوا اُنھوں نے بڑی عورت کو لڑکا دلوا دیا وہ دونوں عورتیں تجویز ثانی کے لئے داؤدؑ کے بیٹے سلیمانؑ کے پاس آئیں اور واقعہ بیان کیا اُنھوں نے فرمایا چھری لاؤ کہ میں اس بچہ کو دُو ٹکڑے کر کے بانٹ دوں" چھوٹی نے کہا سُلیمانؑ خدا آپ پر رحم کرے ایسا مت کیجئے یہ بچہ اُسی بڑی کا ہے بس سُلیمانؑ نے بچہ چھوٹی[1] کو دِلوا دیا (ق)

۲۵۲ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلیمانؑ نے فرمایا آج کی رات میں اپنی نوّے بیبیوں سے صحبت کرونگا اور بعض روایت میں سَو ہے ہر ہر بی بی ایک ایک ایسا سوار جنے گی جو خُدا کی راہ میں جہاد کرنیوالا ہوگا فرشتے نے کہا انشاء اللہ کہو مگر سلیمانؑ انشاء اللہ کہنا بھول گئے پھر سُلیمانؑ نے اپنی سب بیبیوں سے صحبت کی (خدا کی قدرت) نوّے یا سَو بیبیوں میں سے کوئی بھی حاملہ نہ ہوئیں فقط ایک کو حمل قرار بھی پایا اور وُہ جنی بھی تو آدھا لڑکا قسم اُس ذات پاک کی جسکے ہاتھ میں محمدؐ کی

[1] چھوٹی کے شفقت نے بتا دیا کہ مادری جوش ہے وُہ بچہ اُسی چھوٹی عورت کا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان ہی سلیمانؑ اگر انشاء اللہ فرما لیتے تو بیشک اُن کی سب بیبیاں جنتیں اور وُہ سب سوار خدا کی راہ میں لڑتے (ق)

رسُولؐ اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زکریا نجار (بڑھی) تھے (م)

رسُولؐ اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان ہر لڑکوں کے پہلو میں پیدائش کے وقت اپنی دو انگلیاں چبھوتا ہے مگر عیسیٰؑ کو شیطان نے چبھونا چاہا تو اُن کے اوپر کی جھلّی ہی میں چبھونے پایا (ق)

رسُولؐ اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں میں کامل بہت گزرے ہیں مگر عورتوں میں عمران کی بیٹی۔ مریمؑ اور فرعون کی بی بی۔ آسیہؑ جیسی کاملہ اور کوئی نہیں گذریں عائشہؓ کی بزرگی ساری عورتوں پر ایسی ہے جیسے کھانوں میں ثریدلہ (ق)

رسُولؐ اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوہریرہؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین کو سنیچر کے روز پیدا کیا اور پہاڑونکو اتوار کے دن اور درختونکو سوموار کے روز اور ناپسندیدہ چیزونکو منگل کے دن اور نور کو بدھ کے روز اور حیوانات کو جمعرات کے دن پیدا کیا اور آدمؑ کو سب مخلوق کے آخر میں جمعہ کے روز عصر کے بعد آخر ساعت میں پیدا کیا (م)

لہ روٹی کے ٹکڑے شوربے میں ڈالدیتے ہیں یہی ثرید ہے عرب کے کھانوں میں یہ کھانا نہایت مرغوب ہے و سریع الہضم بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

رسولوں کے سردار کے فضائل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۳۹۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اسمٰعیلؑ کی اولاد میں سے کنانہ کو اور کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم سے مجھ کو چن لیا (م)

۳۵۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آدمؑ کی سب اولاد میں سردار میں ہونگا اور پہلے پہل قبر سے اٹھنے والا میں ہی ہونگا اور شفاعت سب سے پہلے میں ہی کرونگا اور میری ہی شفاعت سب سے پہلے قبول بھی ہوگی (م)

۳۶۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت سب پیغمبروں کی امتوں سے زیادہ ہوگی اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں ہی کھلواؤنگا (م)

۳۶۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جب میں جنت کا دروازہ کھلواؤنگا تو جنت کا دربان پوچھیگا کون؟ میں کہونگا محمدؐ، دربان کہے گا آئیے تشریف لائیے مجھے بھی یہی حکم ہوا تھا کہ سب سے پہلے حضور ہی کے لئے دروازہ کھولوں (م)

۳۶۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوّل شفاعت کرنیوالا میں ہونگا جتنے لوگوں نے مجھے مانا اُتنے لوگوں نے اور کسی نبی کو نہیں مانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعضے نبی کو ماننے والا تو ایک ہی شخص ہوا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے اور دوسرے نبیوں کی مثل ایک مکان کی سی ہے مثلاً کسی نے نہایت عمدہ مکان بنایا لوگ اسکو پھر پھر کر دیکھتے ہیں اور اُسکے اچھی بناوٹ پر خوش ہوتے ہیں مگر اُس مکان میں ایک اینٹ کی کسر ہے میں نے آکر اُس خالی اینٹ کی جگہ کو بھی بھر دیا اور وہ ناتمام مکان مجھ سے پورا ہو گیا اور رسالت مجھ پر ختم ہو گئی اور میں خاتم النبیین ہوں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنے نبی تشریف لائے اُن سب لوگوں کے معجزے اسی قسم کے تھے کہ لوگ اُسیوقت تک اسپر ایمان لاسکے اور مجکو قرآن مجید زندہ[1] معجزہ دیا گیا اسلئے مجکو امید ہے کہ قیامت میں میری اُمت اور نبیوں کی اُمت سے زیادہ ہو (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں ایسی عنایت ہوئیں جو مجھ سے پہلے اور کسی نبی کو نہیں دی گئیں میں فقط اپنے رعب ہی رعب سے ایک مہینے بھر کی مسافت پر فتحیاب ہوتا ہوں ساری[2] زمین ہمارے لئے نماز کے لائق اور پاک کرنیوالی بنائی گئی میری اُمت جہاں نماز کا وقت

---

[1] یعنے آپ کا یہ معجزہ جو قرآن ہے یہ ایک زندہ معجزہ ہے ہر زمانے کے لوگ اس قرآن کو بغور دیکھکر آپکی رسالت کی تصدیق کرسکتے ہیں ۱۲ [2] یعنے جہاں نماز کا وقت آجائے اور مسجد نہ ہو تو اُسی جگہ نماز پڑھ لے اور پانی نہ پائے تو تیمم کرکے نماز ادا کرے پانی کے انتظار میں دیر نہ کرے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پائے وہیں پڑھ لے میرے لئے غنیمت کا مال حلال کیا گیا یہ مال مجھ سے پہلے اور کسی پر حلال نہ تھا مجھے شفاعت[1] کا منصب دیا گیا اگلے نبی لوگ خاص خاص گروہ کے لئے آئے تھے اور میں سب لوگوں کے لئے نبی ہوں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں دُوسرے نبیوں پر چھ باتوں میں فضیلت دیا گیا ہوں مجکو جامع[2] باتیں دی گئیں اور میں فقط اپنی خداداد ہیبت سے فتحیاب ہوا غنیمت کا مال میرے لئے حلال ہوا ساری زمین میرے لئے نماز اور تیمم کے لائق بنائی گئی اور میں ساری مخلوق کے لئے بھیجا گیا اور میں خاتم النبیین ہوا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے جامع باتیں بتائی گئیں۔ اور میں فقط اپنے رعب سے فتحیاب ہوا اور ایک بار میں نے خواب دیکھا کہ زمین کا خزانہ لایا گیا ہے اور میرے ہاتھ میں رکھدیا گیا ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا اور میں نے اسکے تمام پورب پچھم سب کو دیکھ لیا اور ساری زمین جو اس وقت میرے لئے سمیٹی گئی قریب ہو کہ وہانتک میری امت کی

---

[1] یعنے شفاعت کبریٰ ۱۲ [2] یعنی کلام تو مختصر اور اسکے معنے مطلب بہت جیسے انما الاعمال بالنیات ومن حسن اسلام المرء ترک مالا یعنیہ والدین النصیحۃ والمستشار موتمن وغیرہ وغیرہ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت ہو اور مجھے دو خزانے[1] سرخ اور سفید دیئے گئے اور میں نے اپنے رب سے یہ دُعا کی کہ میری امت عام قحط[2] سے ہلاک نہ ہو اور انپر سوائے مسلمانوں کے اُنکا دشمن (کافر) مسلط نہ ہو جو انکو ہلاک کرکے اُنکی بود و باش کی جگہ بھی لے لے تو پروردگار نے فرمایا محمدؐ! جب میں کوئی حکم کرتا ہوں پھر وُہ رد نہیں ہو سکتا اور میں تمہاری اُمت کو عام قحط سے ہلاک نکرونگا اور نہ اُنپر سوائے مسلمانوں کے کوئی ایسے دشمن کو مُسلّط کرونگا جو انکو ہلاک کرکے اُن کی بود و باش کی جگہ تک چھین لے اگرچہ تمام جہان کے کافر اکٹھے ہوں مگر تمہاری اُمت خود آپس میں لڑے گی کسی کو ہلاک ہی کر ڈالے گی اور کسی کو قید کرے گی (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی معاویہ[3] کی مسجد میں تشریف لے گئے وہاں دو رکعت نماز پڑھی صحابہؓ نے بھی آپ کے ساتھ نماز[4] پڑھی پھر آپ دیر تک دُعا کرتے رہے دعا سے فارغ ہوئے تو فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں کیں اُن میں سے دو تو قبول ہوئیں اور تیسری دعا قبول نہ ہوئی پہلی دُعا یہ تھی الٰہی میری اُمت کو عام قحط سے ہلاک نہ فرما دُوسری دُعا یہ تھی الٰہی میری اُمّت کو ڈوبنے[5] سے بچانا یہ دونوں دعائیں قبول

---

[1] ایک کسریٰ بادشاہ فارس کا خزانہ کہ وہاں سونا بہت تھا اور دُوسرا قیصر بادشاہ روم کا خزانہ کہ وہاں چاندی بہت ہے ۱۲ [2] ایسا قحط جو تمام پھیل جائے ۱۲ [3] بنی معاویہ انصار کا ایک قبیلہ ہے ۱۲ [4] اس حدیث سے نفل نماز کو جماعت سے ادا کرنا ثابت ہوتا ہے ۱۲ [5] یعنی ساری امت ڈوب جائے جیسا نوح کے وقت میں ہوا

www.KitaboSunnat.com

ہوئیں تیسری یہ دعا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑیں لیں اسکو نامنظور کیا (م)

عطا بن یسار نے عمرو بن العاص کے بیٹے عبداللہؓ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ صفتیں پوچھیں جو توراۃ میں مذکور ہیں انھوں نے فرمایا خدا کی قسم توراۃ میں آپ کی وہ صفتیں بھی مذکور ہیں جو قرآن شریف میں ہیں یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا الخ یعنے اے نبی میں نے تجکو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بھیجا اور تو اَن پڑھوں (عرب) کے لئے پناہ ہے تو میرا خاص بندہ اور رسول ہے اور مینے تیرا نام متوکل رکھا ہے ایسا متوکل کہ وہ نہ بدخو ہے نہ سخت دل نہ سخت گو نہ بازاروں میں غل مچانے والا نہ بدی کا بدلا لینے والا بلکہ درگذر کرنیوالا بخشدینے والا ہے اور جب تک اللہ تعالیٰ اس کی ذات سے گمراہونکو یہ ہدایت نہ کریگا کہ وہ توحید کا اقرار کریں اس کی پاک رُوحکو قبض نکریگا اللہ تعالےٰ توحید کی برکت سے اندھوں کی آنکھیں اور بہروں کے کان کھولدیگا اور غافل دلونکو ہوشیار کردیگا (ب)

بَابُ اَسْمَاءِ النَّبِیِّ وَصِفَاتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام اور صفات

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بہت نام ہیں میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور ماحی (مٹانیوالا) ہوں اللہ تعالیٰ میرے سبب سے کفر کو مٹاتا ہے اور حاشر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں لوگ میرے بعد اُٹھائے جائینگے اور عاقب ہوں یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں (ق)

آور مُقفّیٰ اور نبیّ الرحمۃ ہوں" (م)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگونکو اس بات پر تعجب نہیں ہے کہ خدا نے قریش کی گالیوں اور لعنت ملامت کو مجھ سے کیونکر پھیرا؟ وہ مُذمّم کو بُرا کہتے ہیں اور میں مذمّم نہیں بلکہ اسکے خلاف محمّد ہوں (ب)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے سر مُبارک اور داڑھی کے آگے جانب کے بال کچھ سُفید تھے جب آپ تیل لگاتے تو وہ بھی معلوم نہیں ہوتے اور آپ کی داڑھی گھنی تھی آپ کا گول چہرہ ایسا درخشاں تھا جیسا آفتاب ماہتاب اور آپکے مونڈھے کے پاس مہر نبوت کبوتر کے بیضہ کے ہمشکل بدن کے ہمرنگ تھی (م)

اُس پر مسوں کی طرح تل تھے (م)

اُم خالدؓ کہتی ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کے حضور میں چند کپڑے آئے جن میں ایک چھوٹی سی کالی چادر سبز یا زرد بوٹے دار تھی آپنے مجھے بلوا بھیجا لوگ مجھے گود میں اُٹھا لائے آپنے اپنے مبارک ہاتھ سے وہ چادر مجھے اوڑھا دی اور یہ دعا دی پُرانا کر اور پھاڑ۔ پُرانا کر اور پھاڑ۔ اور فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُمّ خالد! اچھی ہے نا؟ پھر میں آپ کی مہر نبوت کے ساتھ کھیلنے لگی میرے باپ نے مجھے ڈانٹا آپنے فرمایا کھیلنے دو (ب)

انس فرماتے ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میانہ قد سُرخ وسفید گندم گون تھے آپکے بال کسی قدر گھونگروالے تھے وہ کبھی آدھے کان تک کبھی کان کی لو تک کبھی کان اور مونڈھوں کے درمیان تک رہتے چالیس برس کے سن میں رسُول ہوئے دس برس مکہ معظمہ میں اور دس برس مدینہ طیبہ میں رہے ساٹھ[۱] برس کے سن میں انتقال فرمایا آپ کی داڑھی اور سر میں بیس بال بھی سفید نہ تھے (ق)

آپ کا سر مبارک بڑا تھا اور قدم پُر گوشت تھے تو آپکے پہلے یا پیچھے کبھی کسی کو آپ جیسا حسین وجمیل نہیں دیکھا آپ کی ہتیلیاں چوڑی اور پُر گوشت تھیں (ب)

براء فرماتے ہیں آپ میانہ قد تھے اور آپ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان میں کشادگی تھی آپ کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپکو سُرخ[۲]

---

[۱] تریسٹھ ۶۳ برس کی روایت سب روایتوں سے صحیح تر ہے اور جسنے ۶۵ کی عمر کہی اُسنے پیدائش اور وفات کا سال بھی پورا شمار کرلیا ہے اور جسنے ساٹھ ہی برس کی عمر کہی اُسنے کسر (اکائیوں) کو چھوڑ دیا ہے ۱۲ [۲] شیخنا شیخ الکل جناب مولانا نذیر حسین صاحب ظلہٗ نے فرمایا سرخ سے مراد وہ کپڑا ہے جس میں سرخ خطوط ہوتے ہیں وہ دور سے سُرخ ہی معلوم ہوتا ہے جیسے سو مبارک پور کی سُرخ خطوط کی چادر کیونکہ سُرخ یکرنگ کا استعمال مردونکو بعض روایت سے مکروہ معلوم ہوتا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوڑا پہنے ہوئے دیکھا پھر مینے آپ سے زیادہ خوبصورت کسیکو نہیں دیکھا (ن)

اور ایک روایت میں ہے کہ مینے کسی کان کی لو تک بال والے کو سرخ جوڑے میں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپکے سر کے بال آپ کے مونڈھوں کو چھو چھو جاتے تھے (م)

اور آپ کا دہن مبارک کشادہ تھا اور آنکھیں بڑی بڑی اُن میں سرخ ڈورے پڑے ہوئے تھے اور آپ کی ایڑیاں کم گوشت تھیں (م)

انسؓ فرماتے ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سن کو نہیں پہنچے تھے کہ خضاب لگاتے اگر میں آپ کی داڑھی کے سفید بال گننا چاہتا تو گن لیتا (ق) بس کچھ بال داڑھی کے اور کچھ کنپٹیوں کے اور کچھ سر کے سُفید ہو گئے تھے (م)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ نہایت روشن اور بہت چمکتا ہوا تھا آپکا پسینہ موتی معلوم ہوتا تھا آپ جھکے ہوئے چلتے تھے مینے کسی قسم کا ساٹن یا اور کوئی ریشمی کپڑا ایسا نہیں پایا جو آپ کی ہتیلی سے زیادہ زم ہو اور نہ آپکے بدن کے ایسی خوشبو کسی مشک وعنبر میں سونگھی (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی ام سلیم کے یہاں تشریف لاتے وُہ آپ کے لئے چمڑے کا بچھونا بچھا دیتیں آپ اسپر قیلولہ فرماتے آپ کو پسینہ بہت آتا تھا ام سلیم ایک دفعہ اُنکو جمع کر کے اپنی خوشبو میں ملاتی تھیں آپنے پوچھا ام سلیم! یہ کیا ہو رہا ہے؟ عرض کیا یا رسُول اللہ آپ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسینہ مشک سے بھی زیادہ خوشبو ہے میں اُسکو اپنی خوشبو میں ملا رہی ہوں اور اس کی برکت کی امیدوار ہوں آپنے فرمایا خوب کیا (ق)

جابر بن سمرہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی آپ نماز پڑھکر اپنے گھر تشریف لے چلے میں بھی آپ کے ساتھ ہولیا لڑکے سب آپکے پاس آتے گئے آپنے ہر ہر لڑکے کے کلے چھوے اور میرا کلہ بھی چھوا میں نے آپکا ہاتھ بہت ہی ٹھنڈا اور خوشبو پایا ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آپ اپنا دست مبارک عطر فروش کی پٹاری سے نکال لائے ہیں (م)

کعب بن مالکؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خوش ہوتے تو آپ کا منہ چمکنے لگتا تو ایسا معلوم ہوتا جیسے چاند کا ٹکڑا ہے لوگ آپ کی خوشی آپکے چہرۂ مبارک سے پہچان لیتے (ق)

باب فی اخلاقہٖ وشمائلہٖ صلے اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت اور سیرت

انسؓ فرماتے ہیں میں نے دس برس نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی آپنے مجھے کبھی اُف بھی نہیں کہا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ تونے فلاں کام کیوں کیا؟ اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ تونے فلاں کام کیوں نہ کیا؟ (ق)

انسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت شریف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب لوگوں سے اچھی تھی ایک روز آپ نے مجھے کسی کام کو بھیجا میں نے کہا واللہ میں نہ جاؤنگا مگر دل میں جانا منظور تھا پھر میں نکلا اور بازار میں جہاں چند لڑکے کھیل رہے تھے وہاں پہنچا آپ بھی آ پہنچے اور پیچھے سے میری گردن پکڑلی مینے پھر کر جو آپ کی طرف دیکھا تو آپنے ہنسکر فرمایا اُنیس! میں نے جہاں بھیجا تھا وہاں گیا؟ مینے عرض کیا یا رسول اللہ اب جاتا ہوں (م)

انس فرماتے ہیں ایک روز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کہیں جاتا تھا آپ بحرانی کی چادر گندے کنارے کی اوڑھے ہوئے تھے ایک دیہاتی نے آپ کی چادر اس زور سے کھینچی کہ آپ اُس کی طرف جھک گئے مینے آپ کی گردن دیکھی تو خراش پڑگئی تھی پھر اُسنے کہا کہ محمد اللہ کے مال میں سے کچھ مجھے بھی دلوا آپ اُس کی طرف متوجہ ہوکر ہنسنے لگے اور کچھ دلوا دیا (ق)

۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت خوبصورت بڑے سخی نہایت دلیر تھے ایک بار مدینہ طیبہ میں غل پڑا لوگ آواز کی جانب دوڑے آپ بھی ابو طلحہؓ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار ہوکر یہ فرماتے ہوئے کہ ڈرو مت، ڈرو مت سب سے آگے نکل گئے آپ کے گلے میں تلوار لٹکی تھی لوٹ کر آئے تو فرمایا میں نے اس گھوڑے کو دریا پایا (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبھی کوئی چیز ایسی نہیں مانگی گئی کہ آپنے نہیں[1] فرمایا ہو (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے دو پہاڑوں کے درمیان بھر بکریاں مانگیں آپنے اُسے دلوادیں پھر تو وُہ اپنے لوگوں میں پہنچکر کہنے لگا لوگو! جلدی مُسلمان ہوتے جاؤ خدا کی قسم محمدؐ تو اتنا دیتے ہیں کہ اپنے محتاج ہو جانے سے بھی نہیں ڈرتے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حُنین[2] سے لوٹے آتے تھے کہ دیہاتی سائل لوگ آئے اور آپ کو ایسا چمٹے کہ آپ ہٹتے ہٹتے ببول کے درخت کے کنارے پہنچے اور اس میں آپ کی چادر اُلجھ گئی تب آپ ٹھہر گئے اور فرمانے لگے میری چادر دیدو اگر میرے پاس ان خاردار درختوں کے برابر گائے بکری اونٹ وغیرہ ہوتے تو میں ضرور تم لوگونکو دیڈالتا کبھی تم مجھے نہ بخیل پاتے نہ جھوٹا اور نہ ڈرپوک (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو مدینہ والونکے خادم لوگ برتنوں میں پانی لے کر آتے جو شخص آپ کے آگے پانی لاتا آپ اپنا دست مبارک اُس پانی میں ڈبوتے اکثر لوگ نہایت ٹھنڈی صبح کو بھی پانی لاتے تو بھی آپ اپنا ہاتھ اُس میں ڈبو دیتے (م)

---

[1] یعنے جو چیز جس کسی نے آپ سے مانگی آپنے دے ہی دی انکار کبھی نہیں فرمایا ۱۲ [2] ایک مقام کا نام ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدینہ طیبہ میں کسی کی ایک لونڈی تھی وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑ کر جہاں چاہتی لیجاتی (ب)

ایک عورت کی عقل میں کچھ فتور تھا اُسنے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے تنہائی میں حضور سے کچھ عرض کرنا ہے آپنے فرمایا اے فلاں کی ماں تجکو جس گلی میں اپنی حاجت بیان کرنی ہو تجویز کر کہ میں تیری باتیں سنوں بس آپ کسی گلی میں اُسکی باتیں تمام ہونے تک برابر ٹھہرے رہے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بے حیائی کی بات نہیں بولتے نہ لعنت کرتے اور نہ کسی کو گالی دیتے غصے میں بس یہ فرماتے اسکو کیا ہوا ہے اس کی پیشانی خاک آلودہ ہو (ب)

ایکبار لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مشرکوں کے لئے بددعا کیجئے فرمایا میں اس کام کو نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ میں تو رحمت کیلئے ہوں (م)

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کنواری دولھن سے بھی زیادہ شرمگین تھے آپ کو جب کوئی چیز ناپسند ہوتی تو صحابہؓ آپ کے تیور سے پہچان لیتے (ق)

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح پر ہنستے ہوئے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ کا منہ کُھلجائے اور کوّا نظر آنے لگے بس آپ مسکرا دیا کرتے تھے (ب)

بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تملوگوں کی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جلدی جلدی باتیں نہیں فرماتے تھے آپ کی باتیں ایسی ہوتی تھیں کہ کوئی انکو گننا چاہتا تو گن لیتا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر میں تشریف لاتے تو بال بچوں کے کام دھندے میں لگے رہتے پھر نماز کے وقت تشریف لیجاتے (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب (خدا کی طرف سے) کسی دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ اُن میں سے آسان ہی کام اختیار فرماتے اگر اسمیں کچھ گناہ نہوتا اور اگر گناہ ہوتا تو سب سے زیادہ اس سے دور رہتے اور آپنے کبھی کسی سے اپنا بدلہ نہ لیا ہاں خدا کے مجرم کی سزا ضرور کرتے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے کسی کو کبھی نہیں مارا نہ غیر کو نہ اپنی بی بی کو نہ خادم کو اللہ کی راہ میں جہاد البتہ کیا (م)

انسؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ اپنے اہل وعیال پر مہربان کسی کو نہیں دیکھا آپ کے صاحبزادے ابراہیمؑ مدینہ طیبہ کے گاؤں میں پرورش پاتے تھے آپ اُنکے دیکھنے کو تشریف لیجاتے اور ہم لوگ بھی آپؐ کے ساتھ ہوتے ابراہیم کے دودھ کی ماں کے شوہر لوہار تھے اُنکا گھر دھویں سے بھرا ہوتا آپ اُس گھر میں تشریف لیجا کر ابراہیم کو گود میں لیتے اُنکو چومتے پھر لوٹ آتے جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو آپنے فرمایا ابراہیم میرا بیٹا تھا اور وُہ شیر خوارگی میں مر گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُسکو دُودھ پلانے کے لئے دو دائیاں مقرر ہیں وہ دونوں اسکے دودھ پینے کی مدت جنت میں پورا کر رہی ہیں (م)

باب المبعث وبدء الوحی

رسول ہونا اور وحی شروع ہونا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چالیس برس کی عمر میں رسول ہوئے اور تیرہ برس مکہ معظمہ میں رہے پھر دس برس ہجرت کرکے مدینہ طیبہ میں رہے اور ترسٹھ ۶۳ برس کے سن میں انتقال فرمایا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ میں (نبوت کے بعد پندرہ برس رہے سات برس تک داہنے بائیں سے فقط آواز ہی سنا کئے اور روشنی دیکھا کئے اور آٹھ برس وحی آیا کی اور مدینہ طیبہ میں دس برس ٹھہرے۔ اور پینسٹھویں برس انتقال فرمایا (ق)

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر صدیق اور عمر فاروق ان سب حضرات کا انتقال ترسٹھویں برس ہوا (م)

بی بی عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی اُترنے کا زمانہ قریب آیا تو پہلے آپ سچے سچے خواب دیکھنے لگے جو خواب دیکھتے اس کی

۱؎ ترسٹھ برس کی روایت سب روایتوں سے صحیح تر ہے اور جس نے ۶۵ کی عمر کہی اُس نے پیدائش اور وفات کا سال بھی پورا شمار کرلیا ہے اور جس نے ساٹھ ہی برس کی عمر کہی اُسنے کسر (اکائیوں) کو چھوڑ دیا ہے ۲؎ یعنی سن ولادت و ہجرت ملاکر پندرہ برس ہوتے ہیں ۱۲

www.KitaboSunnat.com

تعبیر صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتی پھر آپ کو گوشہ نشینی کا شوق ہوا چند روز کا کھانا پانی غار حرا میں لیجاتے اور وہیں عبادت کیا کرتے جب تمام ہو جاتا تو پھر بی بی خدیجہ رض کے یہاں آکر کھانا پانی اُسی غار میں لیجاتے یہانتک کہ اُسی غار میں آپ پر وحی آئی ایک فرشتہ آیا اور کہا پڑھ" رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مینے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تب فرشتے نے مجکو پکڑ کر خوب ہی دبوچا پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ۔ مینے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پھر دوبارہ خوب ہی دبوچا اور مجھے سخت تکلیف ہوئی پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ مینے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تب تیسری بار بھی خوب دبوچا اور مجھے سخت تکلیف ہوئی پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ[1] اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ آپ ان آیتوں کو یاد کیے ہوئے نہایت لرزاں اور ترساں بی بی خدیجہ رض کے پاس تشریف لائے اور فرمایا مجھے کپڑا اوڑھاؤ مجھے کپڑا اوڑھاؤ آپکو کپڑا اوڑھایا گیا جب آپ کا ڈر جاتا رہا تب آپنے بی بی خدیجہ رض سے سرگذشت بیان فرما کر کہا مجھے اب اپنی جان کا ڈر ہے بی بی خدیجہ رض نے فرمایا نہیں واللہ آپکو خدا کبھی رسوا نہ کریگا آپ تو

---

[1] پڑھ اپنے رب کے نام سے جسنے بنایا آدمی کو لوہو کی پھٹکی سے پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے علم سکھایا قلم سے سکھایا آدمی کو جو نہ جانتا تھا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناتے دارونکے ساتھ سلوک کرتے ہیں سچ بولتے ہیں دوسرونکا بوجھ اٹھاتے ہیں محتاجوں کی خبر لیتے ہیں مہمان نوازی کرتے ہیں حق والونکے مددگار ہیں پھر بی بی خدیجہؓ نے آپکو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن کے نوفل کی پاس لیجاکر کہا اپنے بھتیجے کا حال سنئے ورقہ نے حال پوچھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرگذشت بیان فرمایا ورقہ نے کہا یہ وہی فرشتہ ہے جو موسیٰؑ پر وحی لایا کرتا تھا قریب میں تمھاری قوم تم کو شہر سے نکالے گی اے کاش تمھاری نبوت اور دعوت اسلام کے وقت میں قوی جوان رہتا اے کاش میں اُس وقت تک زندہ رہتا آپنے پوچھا کیا میری قوم مجکو شہر بدر کردیگی؟ ورقہ نے کہا ہاں جو شخص نبوت اور شریعت کے احکام پھیلانا چاہتا ہے اسکے ساتھ یہی معاملہ پیش آتا ہے اگر میں اُس زمانے میں زندہ رہا تو تمھاری پوری مدد کرونگا مگر ورقہ نے بہت جلد انتقال کیا اور چندے وحی موقوف رہی (ق)

پھر تو آپ[1] نہایت غمگین ہوئے اور بار بار یہ ارادہ کرلیا کہ پہاڑ پر چڑھ جائیں اور اپنے تئیں گراکر ہلاک ہی کرڈالیں جب اس ارادے سے پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے اُسیوقت جبرئیلؑ ظاہر ہوتے اور فرماتے محمدؐ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں یہ سنکر حضرتؐ کے دل کو چین واطمینان ہوجاتا اور

---

[1] وحی موقوف ہونیکے صدمے سے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بےچینی وبیقراری جاتی رہتی (ب)

۳۸۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں کہیں جاتا تھا کہ ایک آواز آسمان کی طرف سے آئی میں نے سر اُٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ جو غارِ حرا میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے بیچ میں کرسی پر بیٹھا ہوا نظر آیا میں مارے ڈر کے زمین پر گر پڑا پھر کسی طرح گھر آکر کہا مجھے کپڑا اُڑھاؤ مجھے کپڑا اُڑھاؤ لوگوں نے مجھے کپڑا اُڑھا دیا پھر یہ آیت اُتری لہ یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ جب سے وحی برابر آنے لگی (ق)

۳۹۰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وحی کبھی گھنٹے کی آواز کی طرح آتی ہے اُسوقت مجھ پر نہایت سختی ہوتی ہے سختی دُور ہونے کے بعد وحی کا مضمون یاد رہجاتا ہے اور کبھی فرشتہ آدمی کی صورت میں مجھ سے باتیں کرتا ہے میں اُن باتوں کو یاد کرلیتا ہوں بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں سخت جاڑے میں آپ پر وحی آتی اور آپکی پیشانی پسینہ پسینہ ہوجاتی (ق)

۳۹۱ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی آتی تو آپ پریشان ہوجاتے اور آپ کا چہرہ بدل جاتا اور آپ سرنگوں ہوجاتے صحابہ بھی سرنگوں ہوجاتے جب وحی موقوف ہوتی تو سر اُٹھاتے" (م)

لہ اے لحاف میں لپٹنے والے کھڑا ہو پھر ڈر سنا اور اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور گندگی کو چھوڑ دے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۲ جب وَ اَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ کی آیت اُتری تو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر چڑھ کر قریش کے قبیلونکو نام بنام پکارنے لگے۔ اے فہر کی اولاد اے عدی کی اولاد یہانتک کہ سب کے سب اکٹھے ہوگئے اور جو نہ آسکا اُس نے کسیکو اپنا وکیل بھیجا کہ دیکھے یہ کیسی پکار ہے تو ابولہب آیا اور اُسکے ہمراہ قریش بھی آئے آپنے پوچھا تم لوگ یہ بتاؤ کہ اگر میں تم کو خبر دوں کہ اس پہاڑ کی طرف سے سوار نکلتے ہیں وہ تم لوگوں کو لوٹ لیا چاہتے ہیں تو تم لوگ مجکو سچا جانوگے یا جھوٹا سب نے کہا ہاں بیشک سچا جانینگے ہم لوگوں نے تم سے سوائے سچ کے کبھی جھوٹ نہیں سُنا ہے آپنے فرمایا میں تم کو ایسے سخت عذاب سے ڈراتا ہوں جو تم کو پیش آنیوالا ہے ابولہب نے کہا تیرا بُرا ہو کیا تو نے ہم لوگونکو اسی لئے اکٹھے کیا تھا؟ اُسپر یہ سورۃ اتری تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ (ق)

۳۹۳ عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے نزدیک نماز پڑھتے تھے اور قریش کی جماعت بیٹھی ہوئی تھی اُن میں سے کسی نے کہا فلاں شخص کے یہاں اونٹ ذبح ہوا ہے کوئی شخص جاؤ اور اُس کی نجاست اور اُس کا خون اور اُس کی اوجھڑی لے آؤ جب محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کریں تو اُن کی پیٹھ پر لاد دو ایک بدبخت اٹھا لایا اور جب آپ سجدے میں گئے

ل اپنے نزدیک کے ناتے والونکو ڈر سُنا دے ۱۲ ۲ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اُسکو آپ کی پیٹھ پر لا دیا آپ سجدے میں ٹھہرے رہے اور وہ بے ایمان سب ہنستے ہنستے لوٹے جاتے تھے فاطمہؓ کو کسی نے خبر کی وہ دوڑی آئیں اور آپ کی پیٹھ خالی کی اور اُن بے ایمانوں کو کوسنے لگیں آپ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا الٰہی ان قریشوں کو ہلاک کر تین بار فرمایا آپ کی عادت تھی کہ دُعا کرتے تو تین بار سوال کرتے تو تین بار" الٰہی ہشام کے بیٹے عمر (ابوجہل) اور ربیعہ کے بیٹے عُتبہ اور شیبہ اور عتبہ کے بیٹے ولید اور خلف کے بیٹے اُمیہ اور ابو مُعیط کے بیٹے عقبہ اور ولید کے بیٹے عمارہ کو غارت کر عبداللہ فرماتے ہیں خدا کی قسم جنگ بدر میں میں نے دیکھا کہ یہ کفار مرے پڑے ہوئے ہیں اور اُنکی لاشیں کھینچ کھینچ کر بدر کے کنوئیں میں ڈالی جاتی ہیں آپنے فرمایا ان کنوئیں والوں پر پھٹکار رہوئی (ق)

۲۹۴ بی بی عائشہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ پر کوئی دن اُحد کے دن سے بھی زیادہ سخت گذرا ہے؟ فرمایا تمہاری قوم سے جو صدمہ پہنچا ہے وہ صدمہ اُحد کے دن سے کہیں زیادہ ہے عقبہ کے دن جیسا صدمہ مجکو پہنچا ہے پھر تمام عمر ویسا صدمہ نہیں پہنچا میں نے عبد یالیل بن کلال کے بیٹے کو اسلام لانے کے لئے کہا اُس نے نہ مانا میں وہاں سے نہایت ہی غمگین بدحواس اپنے سامنے کے رُخ پر چلا خبر نہ تھی کہ کہاں جاتا ہوں قرن الثعالب[1] میں مجھے

[1] یہ مکہ اور طائف کے درمیان میں ایک پہاڑ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوش ہوا وہاں جو میں نے سر اُٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مجھے بدلی سایہ کئے ہوئے ہے بغور دیکھا تو اُس میں جبرئیلؑ نظر آئے اُنھوں نے مجکو پکار کر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی باتیں اور اُنکا جواب سُنکر آپکے پاس پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے آپ جو چاہیں اُنکو حکم کریں اتنے میں پہاڑوں کے فرشتے نے خالی مجھے پکارا اور سلام کیا اور کہا محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی باتیں سُنیں اور میں پہاڑوں پر متعین ہوں اللہ تعالیٰ نے مجکو آپکی جناب میں بھیجا ہے کہ آپ اُن کافروں کے بارے میں جو کچھ حکم فرمائیں میں اسکی تعمیل کروں اگر آپ فرمائیے تو میں اُنپر دونوں طرف سے پہاڑونکو ٹکرادوں آپنے فرمایا ایسا نہ کرو مجکو اپنے اللہ سے یہ اُمید ہے کہ وُہ اُن کے نطفے سے ایسا بندہ پیدا کرے جو فقط اللہ وحدہ لاشریک لہ کو پوجے اور کسی کو اُسکا شریک نہ کرے (ق)

۳۹۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دانت اور سر مبارک جنگ اُحد میں زخمی ہوا آپ یہ فرماتے ہوئے خون پونچھتے جاتے تھے جس قوم نے اپنے نبی کا سر اور دانت زخمی کیا کیونکر اُس کا بھلا ہوگا (م)

باب علامات النبوۃ

نبوۃ کی علامتیں

۳۹۶ انسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑکپن میں لڑکوں کیساتھ کھیل رہے تھے کہ جبرئیلؑ آئے اور آپکو پکڑ کر چت لٹایا اور آپ کا سینۂ مبارک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاک کر کے آپکا دل نکالا اور اُس میں سے لہو کا ایک لوتھڑا نکال کر کہا کہ یہ شیطان کا حصہ تھا پھر اُسکو زمزم کے پانی سے سونے کے طشت میں دھویا اور اُس کی جگہ پر رکھ کر درست کر دیا لڑکوں نے جو یہ ماجرا دیکھا تو دوڑے ہوئے آپؐ کی دودھ پلائی ماں کے یہاں یہ کہتے ہوئے پہنچے محمد (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) تو مارے گئے، لوگ دوڑے تو کیا دیکھتے ہیں کہ آپ کا رنگ فق ہے، انس رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے سلائی کا نشان آپ کے سینۂ مبارک پر دیکھا تھا (م)

۳۹۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا میں مکہ کے اُس پتھر کو خوب پہچانتا ہوں جو مجکو رسول ہونیکے پہلے ہی سلام کیا کرتا تھا (م)

۳۹۸ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مکے والوں نے آپکے رسول ہونیکی نشانی طلب کی آپنے چاند کو دو ٹکڑے کر کے ایسا دکھا دیا کہ لوگوں نے حراء پہاڑ کو[1] چاند کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان میں دیکھ لیا (م)

۳۹۹ ابوجہل نے لوگوں سے پوچھا کیا محمد (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) تم لوگوں کے سامنے بھی اپنے منہ کو خاک[2] آلودہ کرتے ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں" اس نے کہا لات[3] و عزیٰ کی قسم اگر میں دیکھوں تو اُن کی گردن روند ڈالوں ایک روز آپ نماز ہی میں تھے کہ ابوجہل نے آکر آپ کی گردن روندنے کا ارادہ ہی کیا تھا۔ کہ دونوں ہاتھوں سے کچھ روکتا ہوا پیچھے ہٹا لوگوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا

۱؎ چاند دو ٹکڑے ہو کر اس کا ایک ٹکڑہ حرا پہاڑ کی طرف اور دوسرا ٹکڑہ دوسری طرف اور حرا پہاڑ بیچ میں ہو گیا ۱۲ ۲؎ نماز پڑھنے میں سجدہ کرتے ہیں ۱۲ ۳؎ دو بتوں کے نام ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے اور محمدؐ کے بیچ میں آگ کا ایک گڑھا ہے اور وہ بڑا ہی ہولناک مقام ہے اور وہاں فرشتے بھی ہیں آپنے فرمایا اگر ابوجہل میرے قریب آتا تو فرشتے اُس کی بوٹی بوٹی نوچ لیتے (م)

عدیؓ بن حاتم کہتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں ایک شخص نے فاقہ اور محتاجگی کی اور دوسرے نے راہزنی کی شکایت کی آپنے فرمایا عدیؓ تو نے حیرہ[1] دیکھا ہے؟ اگر تو زندہ رہا تو دیکھ لیگا کہ ہودہ نشیں عورت حیرہ سے چلے گی اور امن وامان کیساتھ آکر خانہ کعبہ کا طواف کریگی اور اُسکو خدا کے سوا اور کسی کا ڈر نہوگا اور یہ بھی دیکھ لیگا کہ کسریٰ کا خزانہ فتح ہوگا اور یہ بھی دیکھ لیگا۔ کہ لوگ مٹھی بھر سونا یا چاندی لئے پھرینگے مگر کوئی اُس کا قبول کرنیوالا نہ ملے گا اُور تمہارے بعض آدمی قیامت میں اللہ تعالیٰ سے اس طرح پر ملاقات کرینگے کہ خدا اور اُس بندے کے درمیان میں کوئی مترجم نہ ہوگا اُسوقت اللہ تعالیٰ فرمائیگا، کیا میں نے تیری طرف رسول نہیں بھیجا تھا جو تجکو دین کے احکام پہنچا دیتا؟ بندہ عرض کریگا ہاں اے پروردگار بھیجا تھا پھر پوچھیگا کیا میں نے تجکو مال نہیں دیا اور تجھپر فضل وکرم نہیں کیا؟ بندہ عرض کریگا ہاں اے پروردگار مجکو مال بھی دیا اور تیرا بڑا فضل وکرم بھی تھا پھر بندہ اپنے داہنی دیکھے گا تو جہنم ہی نظر آئے گی اور بائیں دیکھے گا تو جہنم ہی نظر آئے گی تو جہنم سے بچو اگرچہ خرمے کا ٹکڑا ہی دیکر ہو اور

[1] حیرہ کوفہ کے اطراف میں ایک شہر کعبہ شریف سے بہت دُور ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کو یہ بھی میسر نہ ہو وہ اچھی بات ہی بول کر جہنم سے نجات حاصل کرے"،
عدیؓ کہتے ہیں (بموجب فرمانے حضرت کے) میں نے دیکھ لیا کہ ہودہ نشین عورت
نے حیرہ سے آکر خانہ کعبہ کا طواف کیا اور راہ میں اُسکو سوائے خدا کے اور کسی کا
خوف نہ تھا اور کسریٰ کے خزانہ فتح کرنیوالوں میں تو میں خود داخل تھا اب
اگر تم لوگوں کی حیات دراز ہوئی تو آپکا یہ فرمانا کہ لوگ مٹھی بھر سونا یا چاندی
لئے پھرینگے اور اُس کا قبول کرنیوالا نہ ملے گا" بھی دیکھ لوگے (ب)
خبابؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سر کے نیچے کملی رکھے ہوئے کعبہ
کے سائے میں لیٹے ہوئے تھے ہم نے مشرکوں سے بہت کچھ ایذا اور تکلیف
پائی تھی تو میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کفار پر بددعا کیوں نہیں
کرتے؟ بس آپ اُٹھ بیٹھے آپکا چہرہ سُرخ ہو گیا اور فرمانے لگے اگلے لوگوں میں
ایسے ایسے لوگ گذرے ہیں کہ (بیدین لوگ) کسی کو زمین میں گڈھا کھود کر کھڑا
کرتے اور اُسکے سر پر آرہ چلا کر دو ٹکڑے کر ڈالتے مگر اسقدر تکلیف بھی اُس بندے
کو دین سے نہ پھیرتی اور کسی پر لوہے کی کنگھی اس سختی سے کھینچتے کہ وہ اُس کے
گوشت کو طے کرکے پٹھے اور ہڈی تک پہنچتی مگر ایسی سختی بھی اُسکو دین سے نہ
پھیرتی، واللہ یہ دین ایسا کامل ہونیوالا ہے کہ سوار صنعاء[1] سے حضرموت[2] تک
اس امن وامان سے چلا جائیگا کہ اُسکو خدا کے سوا اور کسی کا خوف نہ ہوگا یا اپنی

[1] ملک یمن کے نزدیک ایک شہر ہے ۱۲ [2] ایک شہر کا نام ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بکریوں کے لئے بھیڑیوں سے ڈریگا مگر افسوس کہ تم لوگ جلدی کرتے ہو (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ام حرام بنت ملحان کے یہاں تشریف لایا کرتے تھے یہ عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں ایک روز آپ تشریف لائے انھوں نے آپکو کھانا کھلایا اور بیٹھ گئیں اور آپکے سر کی جوئیں دیکھنے لگیں آپ سو گئے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے ام حرام نے پوچھا یا رسول اللہ آپ ہنستے کیوں ہیں فرمایا میری اُمت کی ایک جماعت اللہ کی راہ میں لڑتی ہوئی میرے روبرو کی گئی، وہ دریا کی پیٹھ پر یوں سوار ہو رہی ہے جیسے کوئی بادشاہ تخت پر سوار ہوتا ہو انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا کیجیے کہ خدا مجکو بھی اُن میں کرے آپنے اُنکے لئے دُعا کی پھر سر رکھا اور سو گئے اور پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپکو کس چیز نے ہنسایا؟ فرمایا میری امت کی ایک جماعت اللہ کی راہ میں جہاد کرتی ہوئی میرے روبرو پیش کی گئی جیسا پہلی بار فرمایا تھا ویسا ہی پھر فرمایا انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجکو بھی اُن میں سے کرے فرمایا تم تو پہلوں میں سے ہو پھر ام حرام معاویہ کے زمانے میں کشتی سے اُتر کر جانور پر سوار ہوئیں اور اسپر سے گر پڑیں اور شہید ہو گئیں (ق)

ازدِ شنوءہ کا ایک شخص ضماد نامی آسیب و جن اتارتا تھا وہ مکہ میں آیا تو وہاں کے بیوقوفوں سے سنا کہ محمد دیوانے ہو گئے ضماد نے کہا میں دیکھوں تعجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ پر انکو شفا نصیب کرے ضماد نے محمد صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرکے کہا محمد! میں اس ہوا (آسیب وجن) کا منتر جانتا ہوں آپ کو خواہش ہو تو فرمایئے آپنے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَمَّا بَعْدُ یعنی ساری خوبیاں اللہ ہی کی ہیں ہم اُسیکو سراہتے ہیں اور اُسی سے مدد چاہتے ہیں خدا جسکو راہ دکھائے کوئی اسکو گمراہ کرنیوالا نہیں ہے اور خدا جس کو گمراہ کرے کوئی اُسکو راہ دکھانیوالا نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد خدا کے بندے اور اسکے رسول ہیں بعد حمد و نعت کے ضماد نے عرض کیا آپ پھر پڑھیں آپنے اُسکو تین بار پڑھ سُنایا اُسنے عرض کیا میں نے کاہنوں کے بول بھی سنے ہیں اور جادوگروں کے بول بھی سُنے ہیں اور شاعروں کے بول بھی سنے ہیں مگر آپ کی ان باتوں کی ایسی بات کسی سے بھی کبھی نہیں سنیں یہ کلام تو نہایت ہی فصیح و بلیغ و متین ہیں لایئے آپ اپنا دست مبارک بڑھایئے میں اسلام پر بیعت کروں پس وہ مسلمان ہی ہو گیا (م)

۴۰۳ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے خود سفیان بن حرب نے بیان کیا کہ جس مدت میں مجھ سے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صلح کی ٹھہری تھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُسوقت میں اتفاقاً ملک شام میں ٹھہرا ہوا تھا کہ دِحیہ کلبی رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ہرقل (بادشاہ روم) کے نام لائے اور بصریٰ کے حاکم کو دیا اُسنے وہ خط ہرقل کو دیا ہرقل نے پوچھا جو شخص اپنے نبی ہونیکا دعویٰ کرتا ہے اُس کی قوم کا کوئی آدمی یہاں ہے؟ کسی نے کہا ہاں بعض تاجر اُسکی قوم کے یہاں آئے ہوئے ہیں غرض قریشیوں کی جماعت کیساتھ میں بلایا گیا ہملوگ ہرقل کے سامنے بٹھلائے گئے اُسنے پوچھا جو شخص اپنے کو نبی بتاتا ہے تم لوگوں میں سے کون شخص رشتے میں اُس سے زیادہ قریب ہے؟ میں نے کہا "میں" تب لوگوں نے مجکو ہرقل کے سامنے بٹھلا دیا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھلایا ہرقل نے اپنے مترجم کو (جو رومی و عربی دونوں زبانیں جانتا تھا) بلا کر کہا ابوسفیان کے ساتھیوں سے کہدو کہ میں ابوسفیان سے اُس شخص کا حال دریافت کرتا ہوں جو اپنے تئیں نبی کہتا ہے اگر ابوسفیان جھوٹ کہے تو تم لوگ اسکا جھوٹ ظاہر کر دینا اور حق بات بیان کر دینا، ابوسفیان نے کہا خدا کی قسم اگر جھوٹا مشہور ہونیکا ڈر نہ رہتا تو میں ضرور جھوٹ بیان کرتا،،

(اب ہرقل کی طرف سے سوالات شروع ہوئے)۔

(ہرقل) اُس شخص (محمدؐ صاحب) کا حسب و نسب تم لوگوں میں کیسا ہے؟

(ابوسفیان) نہایت شریف اور بڑا عالیخاندان۔

(ہرقل) یہ دعویٰ تم میں سے کسی نے کبھی اور بھی کیا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوسفیان) کبھی نہیں (ہرقل) اُس شخص کے باپ دادوں میں کوئی بادشاہ بھی گذرا ہے؟ (ابوسفیان) نہیں کوئی نہیں (ہرقل) نبوت کے دعوے کے پہلے محمدؐ صاحب کا کبھی کوئی جھوٹ ظاہر ہوا؟ (ابوسفیان) "نہیں" (ہرقل) کس قسم کے لوگ اُن کے تابع ہیں سردار یا غریب؟ (ابوسفیان) سردار نہیں فقط غریب غریب لوگ (ہرقل) اُن کے تابعین بڑھتے جاتے ہیں یا کم ہوتے جاتے ہیں؟ (ابوسفیان) بڑھتے جاتے ہیں (ہرقل) کوئی ایسا بھی ہے جس نے اُن کا دین قبول کر کے پھر انکے دین سے خفا ہو کر پھر گیا ہو؟ (ابوسفیان) نہیں (ہرقل) کبھی تم اُن سے لڑے بھی ہو؟ (ابوسفیان) ہاں (ہرقل) لڑائی کا کیا حال رہا (ابوسفیان) کبھی اُن کی جیت کبھی ہماری (ہرقل) اُنھوں نے کبھی بدعہدی بھی کی ہے؟ (ابوسفیان) "نہیں" مگر خبر نہیں کہ اِس صلح میں وہ کیا کرینگے بس سوائے اتنی بات کے واللہ میں کچھ نہ ملا سکا (ہرقل) اُن کے پہلے بھی کسی نے نبوت کا دعوی کیا تھا (ابوسفیان) "نہیں" (ہرقل بادشاہ سوالات تمام کر کے اب اُنکا نتیجہ بیان کرتا ہے) ہرقل نے مترجم سے کہا کہ ابوسفیان سے کہدو کہ میں نے اُنکا حسب و نسب پوچھا تم نے انکو بڑا عالیخاندان کہا پیغمبر لوگ عالیخاندان ہی ہوا کرتے ہیں میں نے پوچھا کہ اُن کے باپ دادا میں سے کوئی بادشاہ بھی تھا تم نے کہا نہیں میں خیال کرتا تھا کہ اگر انکا کوئی قرابتمند بادشاہ گذرا ہوگا تو ہو سکتا ہے کہ یہ شخص (اس حیلہ سے) اپنے خاندان کی بادشاہت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہتا ہو میں نے انکے تابعداروں کا حال پوچھا تو تم نے کہا غریب لوگ ہیں" پیغمبروں کے تابعدار غریب ہی لوگ ہوا کئے ہیں میں نے پوچھا کہ نبوت کے پہلے کبھی یہ جھوٹ بولے ہیں تو تم نے کہا نہیں تو میں نے جانا کہ جو آدمیوں سے کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو بھلا وہ خدا پر کیونکر جھوٹ باندھیگا میں نے پوچھا انکا دین قبول کرکے کوئی پھر بھی جاتا ہے تو تم نے کہا "نہیں" ایمان کا یہی حال ہی کہ اُس کی بشاشت بڑھتی ہی جاتی ہے میں نے پوچھا انکے تابعدار بڑھتے جاتے ہیں یا گھٹتے جاتے ہیں تم نے کہا بڑھتے جاتے ہیں سو دین ایمان دن پر دن بڑھتا ہی جاتا ہے میں نے لڑائی کا حال پوچھا تم نے کہا کبھی وہ جیتے ہیں کبھی ہم پیغمبر لوگ پہلے دین کے دشمنوں کے ساتھ یونہی آزمائے جاتے ہیں آخر کار غلبہ پیغمبروں ہی کو ہوتا ہے پینے اُن کی عہد شکنی کا حال پوچھا تم نے کہا عہد شکن نہیں ہیں پیغمبر لوگ عہد شکن نہیں ہوتے میں نے پوچھا کہ پہلے بھی انکے یہاں کسی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے تم نے کہا نہیں میں نے خیال کیا کہ اگر پہلے کسی نے انکے یہاں اس کا دعویٰ کیا ہو تو میں کہتا کہ یہ بھی اُسی کی چال چلے ہیں پھر ہرقل نے پوچھا وہ حکم کیا کرتے ہیں (ابوسفیان) نماز پڑھنے روزے رکھنے ناتے داروں کے ساتھ سلوک کرنے حرام سے بچنے کو کہتے ہیں (ہرقل) اگر تمہارا بیان ٹھیک ہی تو بیشک یہ شخص پیغمبر ہے میں جانتا تھا کہ آخر زمانے میں پیغمبر آنیوالے ہیں مگر یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ قریشی ہونگے اگر مجکو یہ امید ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ میں اُن تک پہنچ سکونگا تو میں بڑے شوق سے اُن کی زیارت کرتا اور اگر میں وہاں ہوتا تو انکے قدم دھوتا اور یہ ملک جو آج میرے پاؤں کے تلے ہے (یعنی ملک شام وروم) اُسپر وہ غالب ہوجائینگے پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ منگایا اور اُسکو پڑھا (ق) اور پوری حدیث باب الکتاب الی الکفار میں گذر چکی ہے"

باب فی المعراج

معراج کا بیان

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں حطیم میں چت لیٹا ہوا تھا کہ میرے پاس جبرئیلؑ آئے اور میرا سینہ حلق سے ناف کے نیچے تک چیر ڈالا پھر ایک لگن سونے کا ایمان سے بھرا ہوا لایا گیا اور میرا دل دھوکر اس میں ایمان و حکمت بھر دی گئی پھر براق نامی ایک سفید جانور خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا لایا گیا وہ اپنا قدم اتنی دور رکھتا تھا کہ جہاں تک اس کی نگاہ جائے میں اسپر سوار ہوکر جبرئیلؑ کے ساتھ چلا اور آسمانِ دُنیا تک پہنچا جبرئیل ع نے آسمان کا دروازہ کھلوایا دربان نے پوچھا کون؟ کہا جبرئیلؑ پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمدؐ پوچھا کیا کوئی انکے پاس بھیجا گیا تھا؟ جبرئیل نے فرمایا ہاں بلائے ہوئے آئے ہیں کہا محمدؐ صاحب خوب آئے اور فراخ جگہ میں آئے پھر دروازہ کھولا گیا میں اندر گیا تو آدم نظر آئے جبرئیل نے فرمایا یہ آپکے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ آدم ہیں انکو سلام کیجیے مین نے انکو سلام کیا انھوں نے جواب دیکر فرمایا اے سعادتمند بیٹے اور صالح پیغمبر خوب آئے پھر مجکو اوپر لے گئے اور دوسرے آسمان کا دروازہ کھلوایا دربان نے پوچھا کون" کہا "جبرئیل" پوچھا تمھارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد پوچھا کیا کوئی انکو بلانے گیا تھا؟ کہا ہاں" دربان نے کہا مرحبا خوب آئے) اچھا آنا آئے پھر دروازہ کھولدیا میں اندر گیا تو وہاں یحییٰ اور عیسیٰ موجود تھے یہ دونوں خالہ زاد بھائی ہیں جبرئیل نے کہا یہ یحییٰ ہیں اور یہ عیسیٰ انکو سلام کیجیے مینے انکو سلام کیا انھوں نے سلام کا جواب دیکر فرمایا مرحبا سعادتمند بھائی اور صالح نبی اچھے آئے پھر جبرئیل مجکو تیسرے آسمان پر لے چلے وہاں پہنچکر دروازہ کھلوایا دربان نے پوچھا کون؟ کہا جبرئیل پوچھا ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد پوچھا کوئی انکے بلانے کو بھی گیا تھا؟ کہا ہاں دربان نے کہا مرحبا خوب آئے کہکر دروازہ کھولدیا جب تیسرے آسمان میں پہنچا تو یوسف کو دیکھا جبرئیل نے کہا "یہ یوسف ہیں انکو سلام کیجیے مینے انکو سلام کیا انھوں نے جواب دیکر فرمایا اے سعادتمند بھائی اور صالح نبی خوب آئے پھر مجکو چوتھے آسمان پر لے چلے اور دروازہ کھلوایا دربان نے پوچھا کون" کہا جبرئیل" پوچھا آپکے ساتھ کون ہے کہا "محمد" پوچھا انکے بلانے کو بھی کوئی بھیجا گیا تھا؟ کہا ہاں تب دربان نے کہا مرحبا خوب آئے کہکر دروازہ کھولدیا جب میں اس آسمان میں گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو وہاں ادریسؑ تھے جبرئیلؑ نے فرمایا یہ ادریسؑ ہیں ان کو سلام کیجئے میں نے
انکو سلام کیا اُنھوں نے جواب دیکر فرمایا اے سعادتمند بھائی اور صالح
نبی اچھا آنا آئے پھر مجکو پانچویں آسمان پر لے چلے اور دروازہ کھلوایا
دربان نے پوچھا کون ؟ کہا جبرئیلؑ پوچھا تمہارے ساتھ کون ہی؟ کہا محمدؐ
پوچھا بلائے ہوئے آئے ہیں ؟ کہا ہاں دربان نے یہ کہکر مرحبا خوب آنا آئے
دروازہ کھولدیا اندر گیا تو وہاں ہارونؑ تھے جبرئیلؑ نے فرمایا یہ ہارونؑ
ہیں انکو سلام کیجئے میں نے انکو سلام کیا اُنھوں نے جواب دیکر فرمایا "اے
سعادتمند بھائی اور صالح نبی خوب آنا آئے" پھر چھٹے آسمان پر لیجا کر دروازہ
کھلوایا دربان نے پوچھا کون ؟ کہا جبرئیلؑ پوچھا ساتھ کون ہی ؟ کہا محمدؐ پوچھا
بلائے ہوئے آئے ہیں ؟ کہا ہاں" دربان نے "مرحبا اچھا آنا آئے" کہکر
دروازہ کھولدیا وہاں موسیٰؑ تھے جبرئیلؑ نے فرمایا یہ موسیٰ ہیں انکو سلام
کیجئے میں نے انکو سلام کیا اُنھوں نے جواب دیکر فرمایا اے سعادتمند بھائی اور
صالح نبی اچھا آنا آئے جب میں آگے بڑھا تو موسیٰؑ رونے لگے پوچھا گیا
کیوں روتے ہیں ؟ فرمایا اسپر روتا ہوں[1] کہ میرے بعد دنیا میں ایک
نوجوان بھیجا گیا اُس کی اُمت میری اُمت سے زیادہ جنت میں جائے گی
پھر ساتویں آسمان پر لے چلے اور دروازہ کھلوایا دربان نے پوچھا کون ؟

---

[1] موسیٰ کا یہ رونا اپنی امت کی کمی پر تھا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی زیادتی پر نہیں روتے تھے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا جبرئیلؑ پوچھا اور کون ہی؟ کہا محمدؐ پوچھا بلائے ہوئے آئے ہیں؟ کہا ہاں"
دربان نے مرحبا خوب تشریف لائے کہکر دروازہ کھولدیا وہاں ابراہیمؑ تھے"
جبرئیلؑ نے فرمایا یہ آپ کے باپ ابراہیم ہیں انکو سلام کیجئے مینے سلام کیا
انھوں نے جواب دیکر فرمایا اے میرے سعادتمند بیٹے اور صالح نبی اچھا
آنا آئے پھر میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا اسکے بیر اتنے اتنے بڑے تھے جیسے بڑا
مٹکا اور اُس کی پتیاں ایسی تھیں جیسے ہاتھی کے کان جبرئیلؑ نے فرمایا یہ
سدرۃ المنتہی ہی وہاں میں نے چار نہریں دیکھیں دو چھپی اور دو کھلی میں نے
پوچھا جبرئیلؑ یہ کیا ہیں؟ فرمایا چھپی ہوئی نہریں بہشت میں ہیں اور کھلی ہوئی
دو نہریں نیل اور فرات (دنیا میں) ہیں پھر مجھے بیت المعمور دکھایا اور میرے
پاس ایک برتن میں شراب اور ایک میں دودھ اور ایک برتن میں شہد آیا
میں نے فقط دودھ پی لیا تو جبرئیلؑ نے فرمایا دودھ سے مراد دین ہے
آپ اور آپ کی اُمت دین اسلام پر رہے گی پھر مجھ پر رات دن میں پچاس
وقتوں کی نماز فرض کی گئی جب میں درگاہ الٰہی سے واپس ہوا تو موسیٰؑ کے
پاس آیا موسیٰؑ نے پوچھا آپ پر کون عبادت فرض کی گئی؟ مینے کہا پچاس
وقتوں کی نماز" موسیٰؑ نے فرمایا آپ کی اُمت نہ ادا کرسکے گی خدا کی قسم
میں نے آپ سے پہلے ہی لوگونکو آزما کر دیکھا ہے اور بنی اسرائیل کیساتھ
خوب خوب تدبیریں کر دیکھیں ہیں آپ لوٹ جائیے اور اپنی اُمت کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسانی چاہیے میں لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے دس نمازیں کم کر دیں میں پھر موسیٰ کے پاس آیا اُنھوں نے پھر وہی پہلی سی باتیں کیں تو میں نے اللہ کے دربار میں پھر حاضر ہو کر آسانی چاہی اللہ تعالیٰ نے دس نمازیں اور کم کر دیں، تو میں موسیٰ کے پاس آیا انھوں نے پھر وہی باتیں کر کے مجھے لوٹا دیا جناب باری نے دس نمازیں اور کم کر دیں میں نے آکر موسیٰ سے کہا انھوں نے پھر وہی کلام کیا میں پھر درگاہ الٰہی میں حاضر ہو کر عرض کیا جناب باری نے دس اور بھی کم کر دیں اور ہر روز دس نمازوں کا حکم باقی رکھا میں موسیٰ کے پاس آیا انھوں نے پھر وہی باتیں سمجھا کر مجھے لوٹا دیا تو ہر روز پانچ وقتوں کی نماز فرض رہی میں موسیٰ کے پاس آیا انھوں نے پوچھا کہیے اب کیا فرض ہوا میں نے کہا ہر روز پانچ وقتوں کی نماز" فرمایا آپ کی امت سے ہر روز پانچ وقتوں کی نماز بھی ادا نہ ہو سکے گی میں آپ سے پہلے لوگوں کو خوب آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کیساتھ بہت کچھ تدبیریں کر دیکھیں ہیں آپ اپنے پروردگار کے حضور میں پھر حاضر ہوجیئے اور اپنی اُمت کے لئے آسانی چاہیے آپنے فرمایا میں اللہ تعالیٰ سے بار بار اس قدر آسانی چاہا کیا کہ اب میں خود شرما گیا میں اپنے رب کے حکم پر راضی ہوں اور اسکے حکم کو تسلیم کرتا ہوں اور میں اپنا اور اپنی امت کا کام اُسی اللہ ہی پر سونپتا ہوں پھر جب میں وہاں سے آگے بڑھا تو آواز دینے والے نے آواز دی کہ میں نے اپنا فرض بھی قائم رکھا اور اپنے بندوں پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمانی بھی کی (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک سفید جانور براق نامی خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا لایا گیا اسکا قدم اُس کی انتہائی نظر پڑتا تھا میں اُسپر سوار ہوا اور بیت المقدس پہنچکر براق کو اُس حلقے میں باندھدیا جس میں اور انبیا بھی باندھا کرتے تھے پھر مینے مسجد اقصےٰ میں جاکر دو رکعت نماز پڑھی وہاں سے نکلا تو جبرئیلؑ ایک برتن میں شراب اور ایک برتن میں دودھ لائے مینے دودھ پی لیا جبرئیلؑ نے فرمایا آپنے دین اسلام اختیار کیا پھر مجکو آسمان تک لے گئے اور پہلی حدیث کی طرح واقعہ بیان کرکے فرمایا" میں آسمان پر گیا تو وہاں مجکو آدمؑ ملے انھوں نے مجکو مرحبا کہا اور میرے لئے دعا خیر کی اور تیسرے آسمان پر یوسفؑ ملے انکی ایسی اچھی صورت تھی کہ بس آدھا حسن انھیں کو دیا گیا تھا انھوں نے بھی مجکو مرحبا کہکر میرے لئے دعا خیر کی اس حدیث کے راوی نے موسیٰؑ کا رونا نہیں بیان کیا اور ساتویں آسمان پر ابراہیمؑ ملے (بیت المعمور) کی طرف پیٹھ ٹیکے ہوے تھے وہاں (بیت المعمور میں) ہر روز ستر ستر ہزار نئے فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر اُنکو دوبارہ آنے کی نوبت نہیں پہنچتی پھر جبرئیلؑ نے مجکو سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچایا اسکے پتے اتنے بڑے تھے جیسے ہاتھی کے کان اور اسکے پھل (بیر) اتنے اتنے بڑے جیسے بڑا مٹکا پھر اس

لہ بیت المقدس ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبب ہے کہ اس درخت (سدرہ) کو خدا کے حکم سے ڈھانک لیا تھا جس چیز نے ڈھانک لیا تھا اُس درخت (سدرہ) کی حالت بدل گئی تھی اور ایسا خوبصورت ہو گیا تھا کہ خدا کی مخلوقات میں کوئی ایسا نہیں ہے جو اُس کی خوبی بیان کر سکے اور خدا نے جو کچھ چاہا مجھ پر اپنا حکم فرمایا یعنے ہر رات دن میں پچاس وقتوں کی نمازیں فرض کر دیں میں وہاں سے رخصت ہو کر موسیٰؑ کے پاس آیا انھوں نے پوچھا آپکے رب نے آپ کی اُمت پر کیا فرض کیا؟ میں نے کہا ہر رات دن میں پچاس وقتوں کی نمازیں" فرمایا لوٹ جائیے اور اللہ تعالیٰ سے آسانی چاہیئے آپ کی اُمت سے اتنا نہ ہو سکے گا میں نے بنی اسرائیل کو خوب جانچا ہے۔ مینے درگاہ الٰہی میں حاضر ہو کر عرض کیا اے میرے رب۔ میری اُمت پر آسانی کر اللہ تعالیٰ نے پانچ وقتوں کی نمازیں کم کر دیں پھر میں نے موسیٰ کے پاس آ کر کہا اسقدر کم کی گئیں اُنھوں نے فرمایا لوٹ جائیے اور آسانی چاہیئے آپ کی امت سے اتنا بھی نہو سکے گا غرض بار بار کی آمد و رفت میں آخر پانچ وقت تک کی نوبت پہنچی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمدؐ! یہ نمازیں تو ہر ہر رات دن میں پانچ ہی پانچ وقتوں کی ہیں پر انکا ثواب پچاس وقتوں کا ہے جس نے نیکی کا فقط ارادہ کیا اور عمل نہ کیا اسکے لئے ایک نیکی لکھ لیجاتی ہے اور اگر وُہ نیکی کر بھی لے تو اسکے لئے دس نیکیاں لکھ لیجاتی ہیں اور جس نے بُرائی کا فقط ارادہ کیا مگر عمل نکیا تو وُہ نہیں لکھی جاتی اور اگر وہ بُرائی کر بھی لی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ایک ہی لکھی جاتی ہے آپ فرماتے ہیں پھر میں اللہ کی جناب سے رخصت ہو کر موسیٰ کے پاس آیا اور سرگذشت بیان کی اُنھوں نے پھر فرمایا آپ اپنے رب کے یہاں پھر جایئے اور آسانی چاہیئے میں نے کہا "میں بار بار جا یا کیا اب تو شرم آتی ہے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں مکہ معظمہ میں تھا تو ایک رات میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور جبرئیل اُترے اور میرے سینے کو چیر کر آبِ زمزم سے دھویا پھر ایک سونے کی لگن ایمان وحکمت سے بھری ہوئی لائے اور جو کچھ اُس میں تھا اُسکو میرے سینے میں ڈالکر بند کر دیا پھر جبرئیل میرا ہاتھ پکڑ کر آسمان کی طرف لے چلے جب میں آسمانِ دنیا کے قریب پہنچا تو جبرئیل نے دربان سے فرمایا دروازہ کھولو دربان نے پوچھا "کون" ؟ کہا "جبرئیل" پھر پوچھا تمہارے ساتھ بھی کوئی ہے ؟ کہا "محمد ہیں" کہا آپ بلائے گئے ہیں ؟ کہا ہاں" جب آسمان کا دروازہ کھلا تو میں اوپر گیا وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ اُنکے داہنے اور بائیں بہت سے لوگ ہیں جب وہ شخص اپنے داہنی طرف دیکھتا ہے تو ہنستا ہے اور جب بائیں طرف دیکھتا ہے تو روتا ہے اُسنے کہا اے صالح نبی اور سعادتمند بیٹے مرحبا خوش آمدی میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں ؟ کہا آدمؑ ہیں اور انکے داہنے بائیں انکی اولاد کی روحیں ہیں داہنے والی بہشتی ہیں بائیں والے دوزخی، داہنے والونکو دیکھکر ہنستے ہیں اور بائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والونکو دیکھ کر روتے ہیں پھر مجھے اور آسمانوں کے قریب لیجاکر دربان سے اُسی طرح دروازہ کھلوایا اور آپنے آسمانوں میں آدمؑ اور ادریسؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور ابراہیمؑ کو پایا پھر آپ فرماتے ہیں مجھے ایک بلند اور ہموار مقام پر لے گئے میں نے وہاں ایک ایسی آواز سُنی جیسے لکھتے وقت قلم سے نکلتی ہے اُسوقت اللہ تعالیٰ نے میری اُمت پر پچاس وقتوں کی نمازیں فرض کیں جب وہاں سے رخصت ہو کر موسیٰؑ کے پاس آیا تو اُنھوں نے پوچھا" اللہ تعالیٰ نے آپکی اُمت پر کیا فرض کیا؟ میں نے کہا پچاس وقتوں کی نمازیں" موسیٰؑ نے فرمایا اللہ کے حضور میں پھر جایئے آپ کی اُمت سے اتنی نمازیں ادا نہ ہوسکیں گی تب میں جناب باری کے حضور میں حاضر ہوا اور اللہ تعالیٰ نے آدھی نمازیں معاف فرمائیں پھر مینے موسیٰؑ کے پاس آکر کہا آدھی نمازیں تو معاف ہوگئیں موسیٰؑ نے فرمایا پھر جایئے آپ کی اُمت سے اتنا بھی نہیں ہوسکیگا پھر جناب باری میں حاضر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آدھی اور مُعاف کیں پھر موسیٰؑ کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے پھر لوٹا دیا کہ یہ بھی بہت ہے آپکی اُمت سے اتنا بھی نہ ہوسکیگا میں نے پھر جناب باری سے آسانی چاہی تو اللہ تعالیٰ نے پانچ وقتوں کی نمازیں فرض کیں اور فرمایا کہ یہ پانچ پچاس کے برابر ہیں میرے یہاں باتیں بدلی نہیں جاتیں پھر میں موسیٰؑ کے پاس آکر حال بیان کیا اُنھوں نے پھر لوٹ جانیکو فرمایا مینے کہا اب تو مجھے خدا سے شرم آتی ہی پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وُہ ایسی طرح طرح کے رنگوں سے ڈھکا ہوا تھا کہ جنکو میں بیان نہیں کرسکتا کہ وُہ کون رنگ تھے اسکے بعد میں جنت میں گیا تو اُس میں موتیوں کے گنبد تھے اور وہاں کی خاک مشک تھی (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ایک روز میں حطیم[1] میں کھڑا تھا اور قریش لوگ معراج کی سیر پر نکتہ چینی کرنے لگے تو بیت المقدس کی ایسی ایسی چیزیں پوچھنی شروع کیں جو مجھے یاد نہ رہی تھیں تب تو میں نہایت ہی گھبرایا بس اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کردیا کہ مین اُسکو بے تکلف دیکھنے لگا پھر تو وہاں (بیت المقدس) کی جو جو چیزیں مجھ سے پوچھتے تھے میں انکو صاف دیکھتا اور برابر بتاتا جاتا تھا اور میں نے اپنے آپ کو نبیوں کی جماعت میں دیکھا موسیٰ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں میانہ قد۔ پتلے بدن کے ہیں اور انکے بال گھونگر والے ہیں جیسے کوئی قبیلہ شنُوْءَہ کا مرد ہو اور عیسیٰ کو بھی دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھتے ہیں اُن کی شباہت ایسی تھی جیسے عُروَہ بن مسعود ثقفی۔ اور ابراہیمؑ کو بھی دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں اُنکے بہت مشابہ ہوں پھر نماز کا وقت آیا اور میں سب نبیوں کا امام ہوا بعد نماز کے کسی نے مجھ سے کہا محمدؐ! یہ جہنم کے داروغہ ہیں نام انکا مالک ہے آپ انکو سلام کیجئے میں اُن کی طرف متوجہ ہوا تو اُنھوں نے خود مجھکو سلام کیا (م)

[1] کعبہ کے ایک حصے کا نام ہے جو اب کعبہ سے خارج اور اُسکی دیوار سے متصل ہے جس میں میزاب رحمت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قریش نے (شب معراج میں بیت المقدس جانیکے باب میں مجھے جھٹلایا) تو میں حطیم[1] میں کھڑا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے بے پردہ ظاہر کر دیا تو مینے بیت المقدس کو دیکھ دیکھ کر اُس کی ساری نشانیاں تبادیں" (ق)

بابُ المعجزات

معجزے

ابُو بکر صدیق فرماتے ہیں ہجرت کیوقت ہم لوگ غار میں سے مشرکین کے قدمونکو اپنے سروں پر دیکھ رہے تھے میں نے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا اگر کوئی مشرک اپنے قدم کی طرف دیکھے گا تو ہم لوگونکو بھی دیکھ لیگا،، آپنے فرمایا جن دو شخصوں کے ساتھ تیسرا خدا ہو اُن کے ساتھ تمہارا یہ کیسا خیال ہے (ق)

عازبؓ نے ابو بکرؓ سے پوچھا آپ جو رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (مکے سے ہجرت کر کے) چلے تو راہ میں کیا کیا گذرا ابو بکرؓ نے فرمایا ہم لوگ راتکر ساری رات چلے اور دن کو بھی چلے جب ٹھیک دوپہر ہوئی اور آفتاب ٹھہر گیا اور راہ چلنا بند ہوا اُسوقت ایک بڑا پتھر سایہ دار نظر آیا ہم لوگ وہاں اترے اور میں نے اپنے ہاتھوں سے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آرام فرمانیکی

[1] حطیم کعبہ شریف کا ایک حصہ کعبہ شریف سے ملا ہوا کمر تک کی دیوار ونسے گھرا ہوا اسطرح ہے ۱۲ (کعبہ شریف / حطیم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ درست کی اور اُسپر ایک پوستین بچھا دیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے عرض کیا بس اب آپ ذرا سو رہیئے میں اِدھر اُدھر دیکھتا رہونگا آپ سو رہے
اور میں خبر لیتا رہا اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چرواہا چلا آتا ہے میں نے
لکڑی کے پیالے میں جس کو میں نے آپؐ ہی کے لئے ساتھ لے لیا تھا اور آپؐ
اُسی پیالے میں پانی بھی پیتے اور اُسی سے وضو بھی کرتے تھے میں نے اُسی میں
بکری کا دودھ دُھوایا جب میں دودھ لیکر آیا تو حضرتؐ کو سوتا پایا۔ جگانا
مناسب معلوم نہوا میں بھی سو رہا جب حضرتؐ بیدار ہوئے اور میں نے دُودھ
کو پانی ڈالکر سرد کر کے حضرت سے پینے کے لئے عرض کیا آپنے اسقدر پی لیا کہ میرا
جی بہت ہی خوش ہوا پھر آپنے پوچھا ابھی کوچ کا وقت نہیں ہوا ہے؟ میں نے
عرض کیا ہو گیا" تب آفتاب ڈھلنے کے بعد ٹھنڈے میں ہم لوگوں نے کوچ
کیا اتنے میں سراقہ بن مالک بھی پیچھے سے (ہماری تلاش میں) آ ہی پہنچا میں نے
کہا یا رسول اللہ دشمن تو آپہنچا آپنے فرمایا خوف نہ کر خدا ہمارے ساتھ ہے آپنے
سراقہ کیواسطے بد دُعا کی فوراً اُس کا گھوڑا پیٹ تک سخت زمین میں دھنس
گیا سراقہ نے گھبرا کر کہا میں جانتا ہوں کہ آپنے مجھپر بد دُعا کی ہے اب آپ میری
خلاصی کے لئے بھی دُعا کیجئے میں وعدہ کرتا ہوں کہ لوگ جو آپ کی تلاش میں
آتے ہیں اُنکو واپس کر دونگا آپنے دُعا کی فوراً اس کی خلاصی ہو گئی وہ وہاں
سے اُلٹے پاؤں بھاگا پھر تو جو جو تلاش کرنیوالا اُسکو ملتا گیا سب کو واپس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی کرتا گیا اور کہتا گیا کہ میں خوب تلاش کر چکا ہوں محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)
ادھر نہیں ہیں (ق)

عبداللہ بن سلام باغ میں میوے توڑ رہے تھے وہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ) تشریف لانا سُنا فوراً آپؐ کے پاس آموجود ہوئے اور عرض کیا میں آپ سے تین باتیں ایسی پوچھتا ہوں جنکو نبی کے سوا اور کوئی نہیں جانتا (۱) قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے (۲) بہشت میں بہشتیونکا پہلا کھانا کیا ہوگا (۳) لڑکے ماں باپ کے مشابہ کیوں ہوتے ہیں، آپنے فرمایا جبرئیلؑ نے مجھے ابھی فوراً خبر دی ہی کہ قیامت کی پہلی نشانی آگ ہوگی جو لوگوں کو پورب سے پچھم بھگا لیجائے گی اور بہشتیونکا پہلا کھانا مچھلی کی کلیجی ہوگی اور جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفے پر غالب ہوتا ہے تو لڑکا باپ کے ہم شکل ہوتا ہے اور جب عورت کا نطفہ مرد کے نطفے پر غالب ہوتا ہے تو لڑکا ماں کے ہم شکل ہوتا ہے (عبداللہ نے کہا) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں یا رسول اللہ یہودی بڑے بہتانی ہیں اگر اُنکو میرا اسلام قبول کرنا معلوم ہو جائے گا اور پھر آپ اُن سے کچھ میرا حال دریافت فرمائیں گے تو وہ ضرور جھوٹ جھوٹ باتیں بیان کر دینگے جب یہود لوگ آئے تو آپنے اُنلوگوں سے پوچھا عبداللہ بن سلام تم لوگوں میں کیسا شخص ہے؟ سب نے کہا بہت اچھا ہے اور بڑے باپ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹا ہے ہمارا سردار ہے اور ہمارے سردار کا بیٹا ہے آپنے فرمایا اگر وہ اسلام قبول کرے تب ؟ اُنھوں نے کہا "خدا کی پناہ" اتنے میں عبداللہ نکل آئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں اور بیشک محمدؐ صاحب خُدا کے پیغامبر ہیں پس پھر تو یہود فوراً کہنے لگے "یہ بڑا ہی بد ہے اور اس کا باپ بھی بڑا ہی بد تھا غرض خوب عیب لگایا عبداللہ نے کہا میں اسی سے ڈرتا تھا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب ابُوسفیان کے (ملک شام سے) آنیکی خبر ملی تو آپنے (مدینے والوں سے) مشورہ کیا اور سعد بن عبادہؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسُول اللہ اُسی کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے اگر آپ ہم کو سواریوں سمیت دریا میں بیٹھ جانے کا حکم فرمائیں تو ہم بیشک بیٹھ جائیں اور اگر آپ حکم فرمائیں کہ ہم بَرکُ الغِمَادُ تک اپنی سواریونکو بھگاتے لیجائیں ضرور اُسیطرح بھگاتے لیجائیں تب آپنے مہاجرین اور انصار وغیرہ کو جہاد کے لئے چلنے پر آمادہ کیا لوگ چلے اور بدر میں اُترے وہاں پر آپنے زمین پر ہاتھ رکھ رکھ کر بتادیا کہ فلاں کافر یہاں مرا پڑا ہوگا اور فلاں یہاں بنستر کافرونکو نام زد کر کے انکے مرے پڑے ہونے کی جگہیں بھی متعین کر دیں، آپنے

لہ یمن کے ایک شہر کا نام ہے مکہ معظمہ سے پانچ رات کے راہ دور پر واقع ہے ۱۲ ؎ مدینہ طیبہ سے مکہ کے جانب ۴ منزل کے فاصلہ پر ایک مقام ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسکو جسکو جہاں جہاں فرمایا تھا وہ شخص وہیں مارا گیا کوئی اُس نشان سے ذرا بھی ہٹکر نہیں گرا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن خیمہ میں فرمانے لگے الٰہی میں تجھ سے تیری امان چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرے وعدہ کا ایفا چاہتا ہوں، خداوندا اگر تو یہی چاہے تو آج کے بعد سے پھر تجکو کوئی نہ پوجے (آپکا یہ فرمانا تھا) کہ ابوبکر صدیق نے آپکا ہاتھ تھام کر عرض کیا یا رسول اللہ بس آپ اپنے پروردگار سے بہت دعا کر چکے پھر تو آپ زرہ پہنکر یہ آیت پڑھتے ہوئے تیز نکلے سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ یعنے کافرونکو قریب میں شکست دیجاویگی اور وہ پیٹھ پھیر دینگے (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دیکھو) یہ گھوڑے پر سوار ہتیار بند جبرئیل ہیں" (ب)

ایک انصاری (بدر میں) ایک کافر کے پیچھے دوڑتا ہوا حملہ کرتا ہی تھا کہ ایکبارگی اُسنے ایسی آواز سُنی جیسے کوئی اُس کافر کو کوڑے مارتا ہوا اور کوئی سوار کہتا ہی کہ خیزوم[1]! آگے بڑھ بس کافر اسکے آگے چت پڑا ہوا نظر آیا پھر جو دیکھا تو اُس کی ناک پر نشان پڑا ہوا ہے اور اس کا منہ ایسا پھٹ گیا ہے جیسے اُسکو کسی نے کوڑا مارا ہوا اور تمام بدن نیلا ہو گیا ہے

[1] خیزوم گھوڑے کا نام ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاری نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپنے فرمایا
تونے سچ کہا وُہ تیسرے آسمان کے فرشتوں کی کمک تھی اُس دن
مسلمانوں نے ستر مشرکوں کو قتل کیا اور ستر کو قید کیا (م)

سعدؓ بن ابی وقاص فرماتے ہیں میں نے جنگ اُحد میں رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داہنے بائیں دو سفید پوش شخصوں کو دیکھا کہ ایسی
سخت لڑائی لڑ رہے ہیں کہ میں نے کبھی ایسی سخت لڑائی نہ پہلے
دیکھی تھی اور نہ پھر کبھی دیکھی وُہ دونوں جبرئیلؑ ورمیکائیلؑ تھے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت کو ابُورافع یہودی کی
طرف بھیجا تو عبداللہ بن عتیک اسکے پاس رات کو گئے وہ سوتا تھا بس
اُسکو مار ڈالا عبداللہ کہتے ہیں میں نے تلوار اسکے پیٹ پر رکھی وُہ اُسکی
پلیٹھ تک جا پہنچی جب میں نے معلوم کر لیا کہ اسے مار لیا تو (بھاگنے کیلئے)
دروازے کھولنے شروع کئے اور سیڑھی تک پہنچا چاندنی رات تھی سیڑھی
کو زمین سمجھ کر جو پاؤں رکھا تو گر پڑا اور میری پنڈلی ٹوٹ گئی تو عمامہ
سے باندھ کر اپنے یاروں کے پاس جو قلعہ کے نیچے کھڑے تھے آپہنچا اور
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں حاضر ہو کر سارا ماجرا بیان کیا
آپنے فرمایا اپنا پاؤں تو پھیلا میں نے پاؤں پھیلایا آپنے اُسپر اپنا بابرکت
ہاتھ پھیر دیا پھر تو میرا پاؤں ایسا اچھا ہو گیا جیسے ٹوٹا ہی نہ تھا (ب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابرؓ فرماتے ہیں ہم لوگ جنگ اَحزَاب میں خندق کھود رہے تھے اسمیں
ایک بڑا بھاری پتھر نکلا صحابہؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا
آپنے فرمایا اچھا میں اُترتا ہوں آپ کھڑے ہوئے اور یہ وہ وقت تھا کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیٹ پر (بھوک سے) پتھر بندھا ہوا تھا اور تین دن سے
ہم لوگوں نے کوئی چیز چکھی بھی نہ تھی بس آپنے کدال لے کر جو اُس پتھر کو مارا ہی
تو وہ پتھر پاش پاش ہو گیا میں نے (جابرؓ) اپنی بی بی کے پاس جا کر کہا کچھ کھانیکو
تمھارے پاس ہے؟ اسوقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے بھوکے ہیں
بی بی نے ایک تھیلا نکالا اُس میں ایک صاع جو تھا اور میرے پاس گھر کا پلا
ہوا بکری کا بچہ تھا میں نے اُسکو ذبح کیا جب تک بی بی نے جو پیس ڈالے
میں نے ہانڈی میں گوشت ڈالکر حضرت کے پاس آکر چپکے سے کہا اسقدر کھانا
موجود ہے آپ چند صحابہ کیساتھ تشریف لائے" آپنے للکار دیا خندق والو
جابرؓ نے مہمانی تیار کی ہے جلدی چلتے جاؤ اور مجھ سے فرمایا کہ جبتک میں نہ
آؤں ہانڈی نہ اُتارنا اور نہ روٹی پکانا جب حضرتؐ آئے تو میں گوندھا ہوا آٹا
نکال لایا آپنے اُس میں اپنا لعاب دہن ڈالکر برکت کی دُعا کر دی پھر ہانڈی
کے پاس آکر بھی ایسا ہی کیا پھر میری بی بی سے کہا کہ اور کسی پکانیوالی کو بُلا
لے تیرے ساتھ وہ بھی روٹی پکائے اور ہانڈی سے گوشت نکال کر چولھے
پر سے نہ اُتارنا یہ خندق والے ہزار جوان تین دن کے بھوکے تھے میں خُدا کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم کھا کر کہتا ہوں کہ سب نے خوب ہی سیر ہو کر کھایا اور باقی کھانا چھوڑ کر چلے گئے اور میری ہانڈی اُسی طرح جوش مار رہی تھی اور آٹا بھی اُسی طرح پکایا جا رہا تھا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خندق کھودتے وقت عمارؓ کے سر پر اپنا دست مبارک پھیرتے تھے اور انکے سر کی خاک جھاڑتے اور یہ فرماتے جاتے تھے کہ عمار! تجکو باغیوں کی ایک جماعت قتل کریگی" (م)

جب کفار جنگ احزاب میں بھاگے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب ہم اُن سے لڑنے جائینگے اور وہ ہم سے لڑنے نہ آئینگے ہم ہی اُنپر چڑھائی کرینگے (ب)

جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خندق سے لوٹے تو ہتیار رکھکر غسل کر رہے تھے کہ جبرئیلؑ اپنے سر سے گرد غبار جھاڑتے ہوئے آپہنچے اور کہا یا رسول اللہ آپنے ہتیار رکھدیا؟ خدا کی قسم میں نے تو ابھی تک ہتیار نہیں رکھا ہے" اُٹھیے کافرونکا پیچھا کیجئے آپنے فرمایا کدھر" انھوں نے بنی قریظہ[۱] کی طرف اشارہ کیا آپ اُدھر چل نکلے (ق)

اور ایک روایت میں ہے کہ انسؓ نے فرمایا جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی قریظہ کی طرف تشریف لے گئے اور جبرئیلؑ کی جماعت والوں نے بنی غنم[۲] کی

---

[۱] بنی قریظہ یہود کی ایک قوم ہے مدینہ طیبہ سے تین چار کوس پر رہتی تھی انلوگوں نے عہد شکنی کی تھی ۱۲ [۲] بنی غنم انصاریوں کا ایک قبیلہ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گلیوں میں جو خاک اڑائی ہے گویا میں اُسے دیکھ رہا ہوں (ب)

صلح حُدَیبیہ کے دن لوگ بڑے پیاسے ہو گئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن میں پانی تھا اُس سے آپنے وضو کیا صحابہ رضنے عرض کیا ہم لوگوں کے پاس پانی نہ وضو کے لئے ہے نہ پینے کے لئے جو کچھ ہے وُہ حضور ہی کے لوٹے میں ہے آپنے اس لوٹے میں ہاتھ ڈالا فوراً آپ کی انگلیوں سے چشمے جاری ہو گئے ہم لوگوں نے خوب پیا اور سب نے وضو کیا اُسوقت ہم لوگ پندرہ ۱۵ ہی سو تھے لاکھ آدمی بھی ہوتے تو بھی وُہ پانی کافی ہوتا (ق)

براء بن عازب رض کہتے ہیں حُدَیبیہ کے دن چودہ سو آدمی تھے حُدَیبیہ ایک کنویں کا نام ہے صحابہ رض نے اُس کا سارا پانی کھینچ لیا ایک قطرہ بھی نہ چھوڑا یہ خبر رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی آپنے کنویں کے پاس آکر اسکے کنارے بیٹھکر پانی کا باسن منگایا اور وضو کر کے کلی کی اور دُعا کر کے کلی کنویں میں ڈالدی اور فرمایا اسے تھوڑی دیر تک چھوڑ دو پھر تو کوچ کیوقت تک صحابہ رض اپنے کو اور اپنی اپنی سواریونکو خوب ہی سیراب کرتے رہے (ب)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحابہ رض نے ایک سفر میں پانی کی شکایت کی آپنے سواری سے اُتر کر علی رض اور ایک دُوسرے شخص کو حکم دیا کہ جاؤ پانی تلاش کرو یہ دونوں صاحب نکلے ایک عورت کو دیکھا کہ اونٹ پر دو لہ پکھال پانی لئے

لہ پکھال دو منہ والی بڑی مشک کو کہتے ہیں ایک منہ پانی بھرنیکا اور دوسرا نکالنے کا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے بس اسکو حضرت کے حضور میں حاضر کر دیا اور اس عورت کو اونٹ پر سے اتارا حضرت ؐنے برتن منگا کر اُن پکھالوں سے پانی بھرا اور پکار رہوئی کہ سب لوگ آتے جاؤ پانی پیتے جاؤ چالیس پیاسوں نے خوب سیر ہوکر بھی پیا اور سب نے اپنی اپنی مشک وغیرہ بھی بھر لی جب سب لوگ آسودہ ہو کر چلے خُدا کی قسم یہی معلوم ہوتا تھا کہ وُہ پکھالیں پہلے سے بھی زیادہ بھری ہوئی ہیں (ق)

جابرؓ فرماتے ہیں ہم لوگ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ جاتے تھے ایک کشادہ میدان میں اُترے آپ رفع حاجت (پاخانہ) کے لئے تشریف لے گئے وہاں کوئی چیز (درخت یا دیوار یا ٹیلہ وغیرہ) پردے کے واسطے نہ ملی دُور میدان کے کنارے دو درخت تھے آپ ایک درخت کے قریب تشریف لے گئے اور اُسکی ایک شاخ پکڑ کر فرمایا اللہ کے حکم سے میرے پیچھے پیچھے چلا آ۔ بس وُہ درخت اسی طرح پیچھے پیچھے ساتھ ہولیا جیسے نکیل والا اُونٹ کہ کھینچنے والا جہاں چاہتا ہے لئے پھرتا ہے پھر آپ دُوسرے درخت کے پاس آئے اسکی بھی ایک شاخ پکڑ کر یہی فرمایا کہ اللہ کے حکم سے میرے پیچھے پیچھے چلا آ۔ یہ درخت بھی پہلے درخت کی طرح آپکے ساتھ ساتھ ہولیا جب آپ دونوں درختوں کے بیچ میں آدھوں آدھ مسافت پر ہو گئے تب فرمایا تم دونوں خدا کے حکم سے آپسمیں ملجاؤ بس وُہ دونوں درخت ملگئے اور آپنے اُنکی آڑ میں رفع حاجت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلی میں اپنے دل سے باتیں ہی کر رہا تھا کہ یہ کیا ماجرا ہوا پھر جو اُدھر رُخ کیا تو دیکھا کہ حضرت اِدھر کو تشریف لئے آتے ہیں اور وہ دُونوں درخت جُدا جُدا ہو کر اپنی اپنی جگہوں پر جا کر کھڑے ہو گئے (م)

یزید بن ابو عُبَید فرماتے ہیں میں نے سَلَمہ بن اَکوَعؓ کی پنڈلی میں ایک چوٹ دیکھی تو پوچھا ابو مسلم[1]! یہ چوٹ کیسی ہے؟ کہا خیبر کے دن مجھے ایک ایسی چوٹ لگی تھی کہ دیکھنے والے یہی کہتے تھے کہ سلمہ اب اس سے جانبر نہ ہوگا تب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ نے چوٹ پر تین بار پھونک دیا پھر تو میں نے آج تک کبھی اُس کی تکلیف پائی ہی نہیں (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید بن حارثہ اور جعفر بن ابی طالبؓ اور عبداللہ بن رَواحہؓ کی شہادت کی خبر لوگوں کو ایسے وقت میں دی کہ ہنوز اُن لوگوں کی خبر کسی کو نہ پہنچی تھی اور ان لوگوں کی شہادت کی تفصیل بھی اِس طرح پر فرمادی "زید نے نشان لیا وُہ شہید ہو گیا پھر جعفر نے نشان لیا وُہ بھی شہید ہو گیا پھر ابن رواحہ نے نشان لیا وُہ بھی شہید ہو گیا آپ یہ واقعہ بیان فرماتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھیں آنسو بہاتی جاتی تھیں پھر فرمایا جب اُس نشان کو اُس شخص نے اُٹھایا جو اللہ کی تلواروں میں کی ایک تلوار ہے یعنی خالد بن ولید نے، تو پھر خدا نے فتح ہی دے دی (ب)

[1] سلمہ بن اکوع کی کنیت ابو مسلم ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عباسؓ فرماتے ہیں میں جنگ حُنین[۱] میں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تھا جب کشت وخون شروع ہوا تو مسلمانوں نے پیٹھ دی تب آپؐ اپنے خچر[۲] کو ایڑ مار کر کفار کی جانب تیز کرنے لگے اور میں آپؐ کے خچر کی باگ تھامے تھا کہ کہیں ایکبارگی دشمنوں میں نہ پل پڑے اور ابو سفیانؓ رکاب تھامے تھے آپنے فرمایا عباسؓ! ببُول[۳] والوںکو آواز دو میںنے زور سے للکارا ببُول والے کہاں ہیں میری آواز سننا تھا کہ ببول والے ایسا لوٹے جیسے گائے اپنے بچے کی طرف لوٹتی ہے اور (جوشیلی آواز سے) کہا ہم حاضر ہیں ہم حاضر ہیں پھر تو کافروں سے بھڑ پڑے" غازی للکار رہے تھے" انصاریو! انصاریو! لیجیو مدد کیجیو" آخر میں فقط بنی حارث بن خزرج کو للکارا" رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خچر سے اپنی گردن اُٹھا کر صحابہ کی جان بازی ملاحظہ فرماکر للکارا (بہادرو شاباش) ہاں یہی وقت گرما گرمی کا ہے پھر آپنے کنکریاں لیکر کفار کے منہ پر پھینکیں اور فرمایا محمدؐ کے رب کی قسم کفاروں نے شکست کھائی خدا کی قسم پھر تو کافروں کی شکست اُنہیں کنکریوں سے ہوئی اس وقت سے میں برابر انکی تیزی کو بودی اور اُنکے کاموںکو ہارا ہوا دیکھا کیا (م)

کسی[۴] نے براء بن عازبؓ سے پوچھا" ابو عُمارہ! کیا تم لوگ حُنین کے دن

---

[۱] یہ لڑائی ماہ شوال ۸ھ میں فتح مکہ کے بعد ہوئی تھی اور حنین ایک موضع کا نام ہے جو مکہ معظمہ اور طائف کے بیچ میں ہے ۱۲ [۲] اس خچر کا نام دُلدُل تھا ایک بادشاہ فروہ بن نفاثہ نے آپکو ہدیہ بھیجا تھا ۱۲ [۳] اس درخت کے تلے بہت صحابہؓ نے جہاد پر بیعت کی تھی یہ بیعت حدیبیہ میں ہوئی تھی اسکو بیعت الرضوان کہتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھاگ کھڑے ہوئے تھے؟ کہا نہیں خدا کی قسم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹھ نہیں دی صرف اسقدر تھا کہ نوعمر لوگ جنکے پاس ہتیار بھی تھوڑے ہی تھے وہ لوگ دشمنوں کی طرف نکل کھڑے ہوئے اور ایسی تیر انداز قوم سے پالا پڑا جنکا تیر کبھی چوکتا ہی نہیں تھا اُس قوم نے اُن جوانوں پر ایسے تیر برسائے کہ نشانہ خطا کرنا اُن کی شان ہی سے نہ تھا تب وہ نوعمر لوگ حضرت کی جانب پھرے آپ اسوقت سفید خچر سوار تھے اور ابوسفیانؓ اُسکی باگ تھامے ہوئے تھے آپ اُتر پڑے اور اللہ سے مدد چاہی اور فرمایا اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ + اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ۔ پھر آپنے سب کو صف باندھ کر کھڑا کیا (م)

آور ایک روایت میں ہے کہ براءؓ نے فرمایا جب لڑائی سخت ہو گئی تو ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ ڈھونڈھنے لگے اُسوقت ہم میں بڑا دلیر وہ تھا جو حضرتؐ کے برابر کھڑا رہا (ق)

جنگ حُنین میں صحابہؓ نے پشت دی تو کافروں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگھیرا۔ آپنے خچر سے اُتر کر ایک مٹھی خاک اُٹھالی اور کافروں کے منہ پر مار کر فرمایا خدا انکو خراب کرے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کی ایک مٹھی خاک کو ہر ہر کافر کی آنکھوں میں بھر دی پھر تو کفار شکست کھا کر بھاگ نکلے اور آپنے غنیمت کا سب مال مسلمانوں کو بانٹ دیا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ حنین میں ایک مدعی اسلام کی نسبت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا یہ شخص جہنمی ہے جب لڑائی پیش آئی تو وہ شخص کافروں سے خوب ہی لڑا
اور نہایت زخمی ہوا تب کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ایسے بہادر کو آپنے جہنمی
کیوں فرمایا تھا" فرمایا یاد رکھو وہ ضرور جہنمی ہے" ادھر کسی کو اس میں کچھ شبہہ
ہونیوالا ہی تھا کہ اُدھر اُس شخص سے زخم کی تکلیف کا سہارا نہ ہو سکا آخر
اُسنے تیر یا تلوار سے اپنی جان آپ ہلاک کر ڈالی تب تو اکثر صحابہؓ حضرتؐ
کے پاس دوڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات
سچی کی حضرت نے فرمایا اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور
اللہ کا پیغامبر ہوں پھر بلالؓ سے فرمایا اُٹھو پکار دو بہشت میں مومن کے سوا اور
کوئی نہیں جائیگا اور اللہ تو اِس دین کو بدکار آدمی سے بھی زور دیتا ہے (ب)
بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں" رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی نے ایسا جادو کیا
کہ آپ بے کئے کام کو بھی کیا خیال کرتے ایک روز آپ میرے یہاں اللہ تعالیٰ
سے دُعا پر دُعا کرنے لگے پھر مجھ سے فرمایا عائشہؓ! تجکو معلوم ہوا کہ میں نے جو
اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا تھا اللہ نے مجھے کیا بتایا؟ میرے پاس دو فرشتے
آدمی کی صورت میں آئے ایک سر کے پاس بیٹھا دوسرا پاؤں کے قریب ایک نے
دوسرے سے پوچھا اُنکو کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا جادو ہے (پہلے)
کس نے کیا؟ (دوسرے) اَعْصَم کے بیٹے لَبِید یہودی نے (پہلے) کس چیز میں؟
(دوسرے) کنگھی اور کنگھی سے ٹوٹے ہوئے بالوں اور تر خرمے کے شگوفہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پہلے) اسکو رکھا کہاں ؟ (دوسرے) ذَرْوَانْ[1] کنویں میں" پھر حضرت چند صحابہ کے ساتھ وہاں تشریف لے گئے اور فرمایا وہ کنواں یہی ہے جو مجھے دکھلایا گیا ہے اُس کنویں کا پانی ایسا سُرخ تھا جیسے مہندی کا پانی اور کھجور کا شگوفہ ایسا تھا جیسا شیطان کا سر پھر حضرت نے اُسکو نکلوایا (ق)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں حاضر تھے کہ حضرت غنیمت کا مال (جو حنین میں ہاتھ آیا تھا اُس کو جعرانہ میں) بانٹ رہے تھے کہ بنی تمیم کا ایک شخص ذُو الخُوَیصِرَہ نامی آپکے پاس آیا اور کہا یا رسُول اللہ انصاف سے بانٹیے آپنے فرمایا افسوس جب کہ میں نے ہی بے انصافی کی تو پھر اب انصاف کون کریگا اگر میں نے بے انصافی کی تو یاد رکھ کہ تو بڑے ہی ٹوٹے اور گھاٹے میں پڑا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسُول اللہ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اس شخص کی گردن ماروں آپنے فرمایا چھوڑ دو یہ وہ شخص ہے کہ تم اسکے ساتھیوں کی نماز کے مقابل اپنی نماز کو حقیر جانوگے اور انکے روزوں کے مقابل میں اپنے روزوں کو ناچیز سمجھوگے اور وہ لوگ بھی قرآن پڑھینگے مگر اُنکا قرآن اُنکے حلق سے نہ بڑھیگا[2] اور وُہ لوگ دین سے ایسا نکلے ہوئے ہونگے جیسا تیر شکار سے نکل جاتا ہے اب تیر کا پیکان دیکھا جاتا ہے اُس کا تسمہ دیکھا جاتا ہے اُس کی لکڑی دیکھی جاتی ہے اُس کا

[1] ذروان نامی ایک کنواں مدینہ طیبہ میں تھا ۱۲ [2] یعنے وہ فرقہ بظاہر بڑا دیندار معلوم ہوگا مگر حقیقت میں بڑا ہی بے دین ہوگا یعنے اصل دین کا بیخ کن ہوگا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پَر دیکھا جاتا ہے مگر نہیں کوئی اثر پایا نہیں جاتا حالانکہ تیر اُس شکار کی نجاست اور خون کو طے کرتا ہوا نکلا ہے اسکے بعض تابعداروں کی علامت یہ ہو گی کہ وہ کالا آدمی ہوگا اور اُسکے کسی بازو میں ایک ایسی چیز نمودار ہوگی جیسے عورت کا پستان یا گوشت کا لوتھڑا کہ وہ ہلا کرے گا اور یہ لوگ ایسے شخص پر بغاوت کرکے چڑھائی کرینگے جو اُس زمانے کا بہترین خلق ہوگا۔ ابو سعیدؓ نے یہ حدیث بیان کرکے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ابو طالب کے بیٹے علیؓ خارجیوں کی اس جماعت سے رہے اور اُس لڑائی میں میں بھی علیؓ کے ساتھ تھا (بعد فتح کے علیؓ نے اُس علامت کے شخص کی تلاش کا حکم دیا اور لوگ اُسکو مقتولوں میں سے) ڈھونڈھ ڈھانڈھ کر علیؓ کے پاس لائے تو میں نے اُسکو ٹھیک ویسا ہی پایا جیسا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشین گوئی فرمائی تھی۔

اور ایک روایت میں ذوالخویصرہ کی جگہ یہ ہے کہ ایک ایسا شخص آیا جسکی آنکھیں اندر کو گھسی ہوئی تھیں پیشانی بلند۔ ڈاڑھی گھنی۔ کلے اُبھرے ہوئے اور سر منڈا ہوا تھا اُسنے کہا اے محمدؐ خدا سے ڈر آپنے فرمایا پھر بارے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کون کریگا جب کہ میں ہی نافرمانی کرونگا؟ اللہ تعالیٰ تو مجھے اپنے تمام زمین والوں سے زیادہ امانت دار جانتا ہے اور تو مجھکو امین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں سمجھتا پھر کسی نے اسکے مار ڈالنے کی اجازت مانگی آپنے روکا جب وہ گیا تو آپنے فرمایا اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو قرآن تلاوت کرے گی مگر اُسکا قرآن اسکے حلق سے آگے نہ بڑھے گا اور وہ اسلام سے ایسا نکلے ہوئے ہونگے جیسا شکار سے تیر' وہ لوگ اہل اسلام کو قتل کرینگے اور بُت پرستونکو چھوڑ دینگے اگر میں اس قوم کو پاؤں تو قوم عاد کی طرح ایک کو بھی باقی نہ چھوڑوں سب کو مار ہی ڈالوں" (ق)

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں میری ماں مشرکہ تھی میں اس کو مسلمان ہو جانیکو کہا کرتا تھا ایک روز جو میں نے اُسکو مسلمان ہونے کو کہا تو اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں ایسی بات کہی جو مجھے نہایت بُری لگی میں روتا ہوا حضرتؐ کے پاس چلا آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ دعا کریں کہ خدا ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت کرے آپنے دُعا کی "خداوندا ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت کر آپکے دُعا فرمانیکے سبب سے میں خوش خوش رخصت ہوا جب ماں کے دروازے پر پہنچا تو دروازہ بند پایا میری ماں نے میری آہٹ پاکر کہا ابُو ہریرہ! ذرا ٹھہر جا میں نے باہر سے پانی گرنے کی آواز سُنی' ماں نے غسل کیا۔ کرتا پہنا اور جلدی کے مارے اوڑھنی نہ اوڑھنے پائی تھی کہ دروازہ کھولنے کو دوڑی اور کہا ابو ہریرہؓ! میں گواہی دیتی ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ (صاحب) خدا کے بندے اور اسکے پیغامبر ہیں پھر تو میں مارے خوشی کے روتا ہوا حضرت کے پاس لوٹا آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا کا شکر بجا لائے اور کلمہ خیر فرمایا ام)

ابو ہریرہ نے صحابہ یا تابعین سے فرمایا تم لوگ کہا کرتے ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بہت حدیثیں نقل کیا کرتا ہے اگر میں جھوٹ کہتا ہونگا تو قیامت میں خدا مجھے اسکا بدلا دیگا میرے بھائی مہاجر لوگ خرید فروخت میں مشغول رہتے تھے اور میرے بھائی انصاری لوگ کھیتی وغیرہ میں پھنسے رہتے تھے میں بیچارا ایک مسکین غریب آدمی ہمیشہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ لگا رہتا تھا مجھے تو فقط اپنا پیٹ ہی بھر لینا تھا (خرید و فروخت یا کھیتی وغیرہ تو تھی ہی نہیں) ایک روز نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی شخص تم میں سے اپنا کپڑا پھیلائے رہے (اور میں حدیثیں بیان کروں) اور جب میں حدیثیں تمام کروں تو وہ اپنے کپڑے کو اکٹھا کرے اور اپنے سینے میں لگائے پھر وہ میری حدیثوں میں سے کچھ بھی کبھی بھول جائے بس بندہ نے اپنا کمل پھیلا ہی تو دیا اور وہی ایک کمل تو بدن پر تھا ہی جب حضرت نے حدیثیں تمام کرلیں تو میں نے اسکو سمیٹ کر اپنے سینے سے لگایا اُسی ذات پاک کی قسم جسنے حضرت کو سچا نبی بھیجا حضرت کی جو جو حدیثیں میں نے سُنی تھیں آج تک اُن میں کی کوئی حدیث پھر کبھی نہ بھولا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جریر بن عبد اللہ سے فرمایا تو مجکو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِی الخلصۃ[1] سے آرام نہیں دیتا؟ میں نے عرض کیا ہاں بیشک آرام دونگا مگر میری حالت یہ تھی کہ میں گھوڑے پر بیٹھ نہیں سکتا تھا گر گر پڑتا تھا یہ حال مینے حضرتؐ سے عرض کیا آپنے اپنا مبارک ہاتھ اس زور سے میرے سینے پر مارا کہ میں نے آپکے ہاتھ کا نشان اپنے سینے پر دیکھا اور فرمایا خداوندا اسکو ثابت رکھ اور اسکو سیدھی راہ دکھانیوالوں میں سے کر جریرؓ کہتے ہیں تب سے میں گھوڑے سے کبھی نہ گرا پھر جریرؓ ڈیڑھ سَو دلیر سوار ونکے ساتھ روانہ ہوئے اور بتخانہ ذی الخلصہ میں آگ لگادی اور اسکے بتونکو توڑ ڈالا"(ق)

۲۲۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص وحی لکھا کرتا تھا وہ اسلام سے پھر گیا اور مشرکوں سے جا ملا حضرتؐ نے فرمایا اُس شخص کو زمین اپنی گود میں نہ رہنے دیگی (وہ شخص مرگیا اور) اتفاقاً ابوطلحہؓ اُس سرزمین پر گذرے جہاں وہ مرا تھا اُس کی لاش کو دیکھا کہ زمین کے اوپر پڑی ہوئی ہے لوگوں سے پوچھا یہ مردہ اوپر کیوں پڑا ہے؟ لوگوں نے کہا یہ شخص بار بار دفن کیا گیا مگر اسکو زمین قبول نہیں کرتی (برابر اوپر ہی پھینکدیا کرتی ہے) (ق)

۲۲۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں تشریف لئے جاتے تھے آفتاب ڈوبتے وقت ایک آواز سُنی فرمایا یہ یہودی مردوں کی آواز ہے اُنپر قبر کا عذاب

---

[1] ذی الخلصہ قبیلۂ خثعم کے بتخانے کا نام ہے اُسکو کعبۃ الیمانیہ بھی کہتے ہیں اس میں ایک بت خلصہ نامی تھا ۱۲ [2] یعنے اُسکو کیوں نہیں توڑ ڈالتا کہ دل کو چین و آرام ہو جائے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو رہا ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم ایکبار سفر سے واپس آتے تھے مدینہ طیبہ کے قریب پہنچے تو ایسی آندھی آئی کہ اُس میں سوار ونکا اُڑ جانا بھی تعجب نہ تھا آپنے فرمایا یہ آندھی کسی منافق کی جان لینے کو بھیجی گئی ہے جب مدینہ طیبہ میں تشریف لائے تو معلوم ہوا کہ منافقوں کا ایک بڑا سردار مر گیا (م)

ابو سعید فرماتے ہیں ہم (مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف) رسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کے ساتھ چلے عُسفان میں (جو کہ سے کوئی دو منزل ہی) کئی روز ٹھہرے رہے بعض لوگ کہنے لگے یہاں ہم لوگ کسی کام میں تو ہیں نہیں اور وہاں بال بچے اکیلے پڑے ہیں دشمنونکا خوف جدا گھیرے ہوئے ہے یہ خبر آپکو پہنچی تو آپنے فرمایا اُسی کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے مدینہ کی کوئی راہ ایسی نہیں ہی جسپر دو دو فرشتے نگہبانی کے لئے تعنات نہوں اور ہم لوگوں کے پہنچنے تک برابر فرشتونکا پہرا رہیگا پھر فرمایا اچھا کوچ کرتے جاؤ ہم لوگ کوچ کرکے مدینہ کی طرف چلے اُسی کی قسم جس کی قسم کھائی جاتی ہے یعنے اللہ کی قسم ہم لوگوں نے مدینہ میں داخل ہوکر امن وامان پایا مگر اسباب بھی نہ اُتارا تھا کہ مدینہ والو پر بنی عبداللہ بن غطفان کی قوم چڑھ آئی حالانکہ ہم لوگوں کے پہنچنے تک ان دشمنوں کو اس خیال پر کسی نے آمادہ تک نہیں کیا تھا (م)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کال پڑا جمعہ کے روز آپ خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک دیہاتی نے آکر عرض کیا یارسول اللہ اب تو مال تباہ ہوئے اور بال بچے بھوکوں مر رہے ہیں آپ ہم لوگوں کے لئے اللہ سے دُعا کیجئے بس آپ نے دُعا کے لئے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اُسوقت تک آسمان میں بدلی کا نام ونشان نہ تھا اُسی کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے حضرتؐ کا دست دُعا بلند ہی تھا کہ پہاڑوں کے برابر بدلی نمودار ہوئی اور آپ منبر ہی پر تھے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی ڈاڑھی مبارک سے مینہ کا پانی ٹپک رہا ہے[1] پھر تو دُعا کے بعد جسقدر دن باقی تھا اُسوقت سے دُوسرے جمعہ تک برابر خوب بارش ہوتی رہی دوسرے جمعہ کو اُسی نے یا اور کسی نے آکر عرض کی یارسول اللہ اب تو گھر گر گئے اور مال ڈوب گئے آپ ہم لوگوں کے لئے اللہ تعالےٰ سے دُعا کیجئے کہ مینہ تھم جائے حضرتؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا کر دُعا کی الٰہی گرداگرد برسا اور ہم پر نہ برسا" پھر تو آپ جس جس طرف اشارہ کر کے دُعا کرتے تھے اُسطرف بدلی صاف پھٹتی جاتی تھی۔ آخر مدینہ بالکل صاف ہوگیا اور اطراف میں بدلی رہی مینہ برستا رہا اور قَنَاۃ (نالہ) مہینے بھر تک بہتا رہا جو آتا یہی کہتا بڑا پانی برس رہا ہے اور بعض روایت میں ہے کہ آپنے فرمایا الٰہی گرداگرد برسا ہم پر نہ برسا الٰہی ٹیلوں پر اور

[1] یعنے مسجد بھی ٹپکنے لگی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہاڑوں پر اور نالوں کے اندر اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں میں برسا۔ انسؓ فرماتے ہیں پھر آسمان صاف ہو گیا اور ہم لوگ مسجد سے چلے تو دھوپ میں چلے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ستون پر جو کھجور کے تنے کا تھا ٹیک لگا کر خطبہ (وعظ) فرمایا کرتے تھے منبر بنا اور حضرتؐ منبر پر وعظ کہنے لگے تو وہ ستون جس کو ٹیک کر آپ پہلے وعظ فرمایا کرتے تھے آنحضرتؐ کے فراق میں چلّاتے چلّاتے اُس کا یہ حال تھا کہ بس اب پھٹا اب پھٹا حضرتؐ منبر سے اُتر کر اُسکے پاس گئے اور اپنے بابرکت ہاتھ سے پکڑ کر اُسکو اپنے گلے سے لگایا پھر تو وہ ستون یوں نالہ و فریاد کرنے لگا جیسے بچے چُپ کرائے جاتے ہیں اور چُپ نہیں ہوتے اور سسکیاں بھر بھر کر روتے ہی جاتے ہیں آخر کار (حضرتؐ کے وصال سے) اس ستون کو قرار آیا حضرتؐ نے فرمایا چونکہ اس ستون کے قریب کا ذکر بند ہو گیا[۱] اسلئے وہ رونے لگا تھا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک شخص بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا تھا آپنے فرمایا داہنے ہاتھ سے کھا اُسنے کہا میں داہنے ہاتھ سے نہیں کھا سکتا آپنے فرمایا کہ اب داہنے ہاتھ سے نہیں کھا سکیگا۔ اُسکا داہنے ہاتھ کو

[۱] سبحان اللہ اللہ کا ذکر اور رسولؐ کا قرب کیسی چیز ہے کہ ستون کا یہ حال ہوا بار خدایا ہمکو بھی اپنی اور اپنے حبیبؐ کی محبت اور تقرب عطا فرما ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ کھانا فقط شیخی سے تھا پھر تو واقع میں اُس کا وہ ہاتھ کبھی منہ تک اُٹھ ہی نہ سکا (م)

ایکبار مدینے والے ڈرے اور فریاد کرنے لگے بس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوطلحہ رض کے گھوڑے پر سوار ہو کر تحقیقات کو گئے پہلے یہ گھوڑا بڑا ہی بودا تھا آپ لوٹ کر آئے تو فرمایا میں نے تمہارے اس گھوڑے کو تو دریا پایا جب سے پھر کبھی کوئی گھوڑا اُس سے آگے نہ نکلا (ب)

جابر رض فرماتے ہیں میرے باپ شہید ہوئے اُنپر لوگوں کا دین تھا میں نے قرض خواہوں سے عرض کیا تم لوگ میرے باپ کے دین میں میرے باغ کی کھجوریں لے لو اُن لوگوں نے نہ مانا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ آپکو معلوم ہے کہ میرے والد اُحد میں شہید ہو گئے اور اپنے اوپر بہت دین چھوڑ گئے ہیں یہ چاہتا ہوں کہ قرض خواہ لوگ آپکو میرے پاس دیکھیں آپنے فرمایا جا اور ہر ہر قسم کی کھجوروں کا الگ الگ ڈھیر لگا میں نے ہر قسم کی کھجوروں کے الگ الگ ڈھیر لگا رکھے پھر آپکو بُلا لایا، جب قرض خواہوں نے حضرت کو میرے پاس دیکھا تو اُسوقت وہ اور بھی دلیر ہو گئے حضرت نے جب قرضخواہوں کا یہ حال دیکھا تو جو سب سے بڑا ڈھیر تھا. اُسکے گرد آپ تین بار گھومے پھر اُسی پر بیٹھ کر فرمایا اپنے قرض خواہونکو میرے پاس بُلا پھر آپ اُنلوگونکو ناپ ناپ کر دیتے گئے یہاں تک کہ اللہ نے میرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باپ کا کل دَین ادا کر دیا میری تو یہی خوشی تھی کہ خدا فقط میرے باپ کا دَین ہی ادا کر دے اور میں اپنی بہنوں کے لئے ایک کھجور بھی نہ لیجاؤں مگر خدا نے سارے ڈھیر جیوں کے تیوں پُورے پورے بچا دیئے جس ڈھیر پر حضرت بیٹھ کر بانٹ رہے تھے اُس میں سے بھی تو گویا ایک کھجور بھی کم نہوئی (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مالک کی ماں اپنے کُپّے میں گھی بھیجا کرتیں جب اُنکے لڑکے آتے اور اُن سے لاوُن مانگتے تو وہ اُسی خالی کُپے میں تلاش کرتیں اور اُس میں گھی پاتیں پھر اُس میں سے برابر اُنکو گھی ملا کرتا اور سالن[1] پورا ہو جایا کرتا ایکبار اُنھوں نے اُس کُپّے کو نچوڑ ڈالا تو اُسمیں سے گھی نکلنا بند ہو گیا تب حضرتؐ کے یہاں آئیں اور یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے پوچھا کیا تم نے اُس کُپّے کو نچوڑ تو نہیں ڈالا؟ اُنھوں نے کہا جی ہاں نچوڑ ڈالا ہے فرمایا اگر تو اُس کو نہ نچوڑتی تو برابر اُس میں سے گھی نکلا ہی کرتا (م)

انسؓ فرماتے ہیں ابو طلحہؓ نے (اپنی بی بی) اُمّ سُلیمؓ سے کہا آج رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سُست تھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھوکے ہیں تمھارے پاس کچھ ہے؟ کہا ہاں ہے پھر جَو کی کئی روٹیاں نکال لائیں اُنکو اپنی اوڑھنی کے کسی کونے میں لپیٹ کر میری بغل میں چھپا دیا اور باقی اوڑھنی کا میرے

---

[1] نان خورش ۱۲

www.KitaboSunnat.com

سر پر عمامہ باندھ دیا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں بھیجدیا
میں اُن روٹیونکو لئے ہوئے حضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اُسوقت
لوگوں کیساتھ مسجد میں تشریف رکھتے تھے میں نے سب کو سلام کیا آپنے مجھے
فرمایا تم کو ابو طلحہؓ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں جناب پوچھا کچھ کھانا
لائے ہو؟ عرض کیا جی ہاں تب آپنے اپنے ساتھیوں سے ارشاد فرمایا اُٹھتے
جاؤ پھر حضرتؐ اور آپ کے ساتھی لوگ ابو طلحہؓ کے گھر چلے اور میں انلوگونکے
آگے چل نکلا اور پہنچکر ابو طلحہؓ سے یہ ماجرا بیان کیا ابو طلحہؓ نے اُم سُلیم سے کہا
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تشریف لئے آتے ہیں اور ہمارے
پاس کچھ بھی نہیں ہی جو انلوگوں کو کھلائیں اُم سُلیم نے کہا اللہ اور اُس کا
رسول ہی خوب جانتا ہے بس ابو طلحہ استقبال کو بڑھے اور حضرتؐ کو اپنے
ساتھ لوالائے حضرتؐ نے فرمایا اُم سُلیم! جو کچھ تیرے پاس ہو لا وہ انھیں
روٹیونکو لے آئیں آپنے فرمایا انکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈال" روٹیاں توڑی گئیں
اور اُم سُلیم نے سالن کے لئے کپّے سے گھی نچوڑ دیا پھر آپنے برکت کے کلمے جو
خدا نے چاہا فرمائے اور کہا دسؔ دسؔ آدمیونکو باری باری بلاؤ ستر یا اسّی
آدمی تھے دسؔ دسؔ کرکے سب نے آسودہ ہوکر کھالیا (ق)

۴۵۲ اور ایک روایت میں ہی آپنے فرمایا دسؔ کو بلاؤ دسؔ آئے آپؐ نے فرمایا
بسم اللہ کرکے کھاؤ انلوگوں نے کھالیا اسی طرح دسؔ دسؔ کرکے اسّی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخصوں نے کھایا آخر میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو طلحہؓ اور اُن کے گھر والوں نے کھایا اور جوٹھا بھی چھوڑ دیا (م)

انسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زوراء[1] میں تھے آپکے پاس ایک باسن آیا آپنے اپنا دست مبارک اُس باسن میں رکھدیا فوراً آپ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہوگیا اور سب لوگوں نے اُس سے وضو کرلیا قتادہؒ نے انسؓ سے پوچھا کیوں صاحب آپ لوگ کتنے تھے؟ کہا تین سو تھے یا قریب تین سو کے (ق)

عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں ہم لوگ معجزہ وغیرہ کو برکت کے لئے شمار کرتے تھے اور تم لوگ اُسکو ڈرانے کے لئے شمار کرتے ہو ہم لوگ کسی سفر میں حضرتؐ کیساتھ تھے وہاں پانی گھٹ گیا آپنے فرمایا دیکھو کسی کے پاس کچھ بچا بچایا پانی ہو تو لاؤ تھوڑا سا پانی بچ رہا تھا لوگ اُسکو لائے آپنے اپنا مبارک ہاتھ پانی کے برتن میں ڈالا اور فرمایا آتے جاؤ۔ پاک اور بابرکت پانی لیتے جاؤ اور یہ برکت خداداد ہے میں نے دیکھا کہ آپ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہے اور جب کھانا کھایا جاتا تھا تو ہم لوگ صاف سُنتے تھے کہ کھانا سبحان اللہ کہہ رہا ہے (ب)

---

[1] مدینہ کے ایک مقام کا نام ہے ۱۲ منہ اولیاء کرام سے بھی ایسے واقعات ظہور میں آئے ہیں در و دیوار سے درختوں سے صاف صاف سبحان اللہ وغیرہ سُنا گیا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۵ ابو قتادہ فرماتے ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو وعظ سُنایا اُس میں یہ بھی فرمایا تم لوگ اوّل رات چلوگے اور آخر رات میں بھی چلوگے اور خُدا نے چاہا تو صبح کو پانی پاؤگے پھر تو اُس رات کو لوگ ایسا چلے کہ کوئی کسی کی طرف متوجہ بھی نہیں ہوتا تھا رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چلے جاتے تھے آدھی رات گذری تو آپ راہ سے کنارے ہوکر لیٹ گئے اور خادم پر تاکید فرمادی جاگتے رہنا خبردار کہیں میری صبح کی نماز نہ کھوجائے مگر سب کے سب ایسا سوئے کہ نماز کیوقت کسی کی آنکھ نہ کھلی بلکہ سب میں پہلے جاگنے والے حضرتؐ ہی تھے اور یہ وہ وقت تھا کہ دھوپ آپ کی پیٹھ پر آچکی تھی آپنے فرمایا کوچ کرتے جاؤ ہم لوگ سوار ہوکر روانہ ہوئے جب آفتاب بلند ہوا تو آپ اُترے اور میرے ساتھ جو وضو کا برتن تھا اس میں کچھ پانی رہ گیا تھا آپنے اسکو منگا کر اُس پانی سے معمولی وضو سے ہلکا وضو کیا اور کسی قدر پانی بچ بھی رہا تو آپؐ نے مجھ سے یہ فرمادیا کہ میرے لئے اسکو حفاظت سے رکھنا اس سے ایک بڑی بات ظاہر ہونیوالی ہے پھر بلالؓ نے اذانلہ دی حضرتؐ نے دو رکعت (فجر کی سُنت) نماز پڑھی پھر فجر کی فرض پڑھکر سوار ہوگئے اور ہم لوگ بھی سوار ہوئے اور دن چڑھے اُس قافلہ سے جاملے جو پہلے روانہ ہوا تھا اُنلوگوں تک

لہ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر نماز اپنے اصلی وقت میں نہ ادا کرسکے تو غیر وقت میں اصلی وقت کے طور پر اذان واقامت اور جماعت کے ساتھ ادا کی جائے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہنچتے پہنچتے آفتاب بلند ہوگیا تھا اور ساری چیزیں گرما گئی تھیں وُہ ایسا گرم وقت تھا کہ صحابہؓ عرض کرنے لگے یا رسُول اللہ اب تو ہم لوگ مرے جاتے ہیں اور پیاس سے بھی بُرا حال ہوا جاتا ہے آپنے فرمایا نہیں نہیں ایسا نہ ہوگا پھر آپنے وہی میرے وضو کا برتن منگا کر خود اُس سے پانی ڈھالتے جاتے تھے اور میں لوگوں کو پلاتا جاتا تھا جب لوگوں نے پانی دیکھا تو ایکبارگی سب کے سب برتن پر ٹوٹ پڑے آپنے فرمایا اچھی عادت رکھو اور نرمی اختیار کرو گھبراؤ نہیں سب کے سب سیراب ہوگے بس لوگ تھم گئے اور حضرتؐ پانی ڈھالا کئے اور میں پلاتا گیا یہانتک کہ سوائے میرے اور حضرتؐ کے اور کوئی باقی نہ رہا تو آپنے پانی ڈھالکر مجھے پینے کے لئے عنایت فرمایا میں نے عرض کیا یا رسُول اللہ جب تک حضور نہ پی لینگے میں نہ پیونگا آپنے فرمایا پلانیوالا آخر میں پیا کرتا ہے[لہ] تب میں نے پیا اور پھر آپنے بھی پیا بعد اُسکے جو پانی ملا تو وہاں ہم لوگ آسودہ اور سیراب پہنچے (م)

غزوۂ تبوک[ٹہ] میں لوگ بڑے بھوکے ہوئے عمرؓ نے عرض کیا یا رسُول اللہ لوگوں کا بچا بچایا توشہ منگوا لیئے اور اُس پر برکت کی دُعا کر دیجئے حضرتؐ نے چمڑے کا دستر خوان بچھوا کر اُس پر بچا ہوا توشہ منگوانا شروع کیا پھر تو کوئی ایک مٹھی چینا لایا کوئی ایک مٹھی کھجور لایا کوئی ایک ٹکڑا روٹی ہی لایا

لہ ہر تقسیم کرنے والے کو یہ آداب ملحوظ رکھنا چاہیئے ۱۲ ٹہ تبوک ایک مقام کا نام ہے مدینہ طیبہ سے ایک ماہ کی راہ پر ہے اور حضرتؐ کا یہ آخری غزوہ تھا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غرض دسترخوان پر تھوڑی سی چیز جمع ہو گئی پھر آپنے دعاء برکت کر کے فرمایا آؤ اپنے اپنے باسنوں میں جتنا چاہو لے لیتے جاؤ پھر تو لوگوں نے اپنے اپنے برتنوں میں اسقدر بھر بھر لیا کہ لشکر کا سارا برتن کھانوں سے بھر گیا سمارے لشکر نے خوب سیر ہو کر کھایا اور بچ بھی گیا تب آپنے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغامبر ہوں جو شخص اِن[1] باتوں پر یقین کریگا وُہ کبھی جنت سے روکا نہ جائیگا (م)

انسؓ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی زینبؓ سے نکاح کیا تو میری ماں اُم سُلَیم نے کھجور اور گھی اور پنیر کا مالیدہ سا بنا کر کے پیالے میں رکھا اور مجھ سے فرمایا کہ حضرتؐ کے پاس لیجا اور کہدینا کہ میری ماں نے حضور کو بھیجا ہے اور سلام عرض کیا ہے اور گزارش کی ہے کہ یا رسول اللہ یہ ایک تھوڑی چیز حضور کے لئے جاتی ہے میں لے گیا اور پیغام بھی پہنچا دیا آپنے فرمایا رکھدے اور فلاںؓ فلاںؓ فلاںؓ کو میرے پاس بلا لا اور بھی جو جو ملے اسکو بلاتے لانا میں اُن تینوں شخصوں کو اور جو جو ملتے گئے سب کو بُلا لایا یہاں تک کہ حضرتؐ کا گھر لوگوں سے بھر گیا کسی نے انسؓ سے پُوچھا کتنے لوگ ہونگے کہا تین سَو ہونگے پھر میں نے حضرتؐ کو دیکھا کہ آپنے اس مالیدے پر اپنا بابرکت ہاتھ رکھا اور دُعا کی پھر دس دس آدمیوں کو بُلا بُلا کر فرمایا اللہ کا نام

[1] اللہ کے معبود ہونے اور محمد صاحب کے رسول ہونے پر ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے کر اپنے اپنے آگے سے کھاتے جاؤ غرض سب نے خوب سیر ہو کر کھالیا پھر آپنے مجھ سے وُہ پیالہ اُٹھوا منگایا میں نہیں جانتا تھا کہ جب میں نے پیالہ رکھا تھا اُسوقت اُس میں زائد کھانا تھا یا اُسوقت جب میں نے (تین سو آدمیوں کے) کھانے کے بعد اُٹھایا (ق)

جابرؓ فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ کسی لڑائی میں ایک آبکش اونٹ پر سوار تھا وُہ ایسا تھک گیا تھا کہ کوئی دم میں چل ہی نہیں سکتا تھا کہیں حضرت مجھ سے قریب ہوگئے تو فرمایا تمھارے اونٹ کا کیا حال ہی؟ میں نے عرض کیا حضرت تھک گیا ہی آپنے اُس اونٹ کے پیچھے کھڑے ہو کر اسکو ہانکا اور دُعا بھی کی پھر تو وُہ اونٹ سب اونٹوں کے آگے ہی آگے چلنے لگا آپنے فرمایا کہو اب تم اپنے اونٹ کو کیسا دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا حضور کی برکت سے بڑا ہی چالاک ہوگیا آپنے فرمایا چالیس درم پر بیچتے ہو؟ تو میں نے اس شرط پر[لہ] بیچ ڈالا کہ میں اسپر مدینہ تک چڑھا چلونگا جب آپ مدینہ طیبہ پہنچے تو میں نے صبح کو وہ اونٹ آپ کی خدمت میں حاضر کیا آپنے مجھے اُس کی قیمت دی اور اونٹ بھی مجھے دیدیا (ق)

ابو حمیدؓ ساعدی فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ تبوک کی لڑائی میں نکلا تو ہم لوگ وادی قُریٰ میں کسی عورت کے باغچہ میں گذرے

لہ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بیع کیساتھ کوئی معلوم شرط کر لینا درست ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپنے فرمایا بھلا انداز تو کرتے جاؤ اِس میں کتنا میوہ ہوگا؟ ہملوگ اپنا اپنا مختلف انداز ظاہر کرتے گئے آپنے اپنا انداز دس وَسْق[1] فرمایا اور باغ والی سے فرمایا میرے واپس آنے تک اسکے وسقوں کی گنتی یاد رکھنا وہانسے ہملوگ روانہ ہوکر تبوک پہنچے تو آپنے فرمایا آج ایسی غضب کی آندھی آنیوالی ہے جسکے جھونکے میں کوئی ٹھہر نہ سکے گا اونٹ والے اپنے اپنے اونٹونکو خوب مضبوط باندھ رکھیں پھر تو بڑی ہی سخت آندھی آئی ایک شخص کھڑا ہوا تھا آندھی نے اسکو اٹھا کر طَے[2] کی دونوں پہاڑوں کے درمیان میں پھینکدیا جب ہملوگ وادی قری پہنچے تو حضرتؐ نے اُس عورت سے پوچھا باغ کے میوے کتنے نکلے؟ عورت نے کہا حضرتؐ دس وَسَق (ق)

اَبُوذر فرماتے ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ قریب میں مصر پر فتحیاب ہوگے وہاں کے ایک وزن کا نام قیراط ہے جب تم اسکو فتح کرو تو مصر والونپر احسان کرنا کیونکہ مصر والے وہ لوگ ہیں کہ اُن سے اور مجھ سے عہد وقرابت[3] ہے یا فرمایا مصر والے میرے سسرالیے ہیں پھر جب تم مصر میں یہ واقعہ دیکھو کہ دو شخص اینٹ کی برابر جگہ کے لئے جھگڑتے ہیں اُسوقت مصر سے نکل جانا جب میں نے دیکھا کہ عبدالرحمن بن شُرَحْبِیل بن حَسَنہ اور انکے بھائی ربیعہ ایک

[1] ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع قریب پونے تین سیر پختہ کے اور سیر اسی روپیہ کمپنی کا ہوتا ہے ۱۲ [2] ملک یمن کی ایک قوم کا نام ہے ۱۲ [3] بی بی ماریہ قبطیہ حضرتؐ کے بیٹے ابراہیمؑ کی ماں اسی قوم کی تھیں اور نیز اسمٰعیلؑ کی ماں بی بی ہاجرہ اسی قوم سے تھیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اینٹ کی برابر جگہ کے لئے جھگڑ پڑے تب میں مصر سے بھاگا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں بارہ منافق ایسے ہونگے جو جنت میں جانا تو کیسا جنت کی بو تک نہ پائینگے یہانتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں بیٹھے اُن بارھوں میں سے آٹھ شخصونکو دُبیلہ ہلاک کریگا یہ آگ کا شعلہ ہے جو اُن کے مونڈھوں میں پیدا ہوگا اور اس کی لہر اُن کی سینوں تک پہنچے گی (م)

جب خیبر فتح ہوا تو (یہودیوں نے) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک بھنی ہوئی بکری زہر ملی ہوئی بھیجی آپنے فرمایا یہاں کے سب یہودیوں کو جمع کرو وہ سب جمع ہوئے حضرتؐ نے پوچھا میں تم سے پوچھا چاہتا ہوں پھر کچھ میں بھی تم لوگوں سے کہونگا تم لوگ میری بات کو باور کروگے یا نہیں؟ سب نے کہا اے ابوالقاسم[1] ہم لوگ آپکی بات ضرور باور کرینگے پھر آپنے اُنسے فرمایا تمھارا باپ کون شخص ہے؟ انھوں نے کہا فلاں ہے آپنے فرمایا تم نے غلط کہا بلکہ تمھارا باپ فلاں شخص تھا سب نے کہا ابوالقاسم! آپنے سچ فرمایا تب آپنے فرمایا اگر میں اور کچھ تم سے پوچھوں اور اس بارے میں جو کچھ کہوں اُسکو بھی باور کروگے؟ سب نے کہا ہاں بیشک اے ابوالقاسم اگر ہم جھوٹ بولینگے تو جیسا آپنے ہمارے باپ کے بارے میں ہمارا جھوٹ پہچان لیا اسمیں بھی

[1] یہ آپ کی کنیت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہچان ہی لینگے، آپنے پوچھا جہنمی کون ہیں؟ یہودیوں نے کہا ہم لوگ جہنمی تو ہیں مگر تھوڑے دنوں کے لئے پھر ہمارے نکلنے کے بعد ہمارے قائم مقام آپ لوگ (جہنم میں) ہونگے آپنے فرمایا تمھیں جہنم میں پڑے رہو تم جھوٹے ہو خدا کی قسم ہم لوگ کبھی تمہارے قائم مقام نہ ہونگے پھر فرمایا اگر میں تم سے اور کچھ پوچھوں تو تم اس میں بھی میری بات باور کروگے؟ اُنھوں نے عرض کی ہاں اے ابوالقاسم آپنے پوچھا تم نے اِس بکری میں زہر ملایا ہے؟ یہودیوں نے کہا ہاں ملایا ہے" فرمایا کس خیال نے تم کو ایسی حرکت پر آمادہ کیا،، کہا ہم نے یہ خیال کیا کہ اگر آپ جھوٹے ہونگے تو آپ سے ہم لوگونکی خلاصی ہو جائے گی اور اگر سچے ہونگے تو آپکو ضرر نہ پہنچے گا (ب)

۲۶۳ عمرو بن اخطب انصاریؓ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھا کر منبر پر چڑھ گئے اور ظہر تک وعظ فرماتے رہے پھر اترے اور ظہر پڑھکر منبر پر چڑھے اور عصر تک وعظ فرمایا کئے پھر اُتر کر عصر پڑھی پھر منبر پر چڑھے تو آفتاب ڈوبنے تک وعظ فرمایا کئے پھر تو قیامت تک جو کچھ ہونیوالا تھا سب کا سب بیان فرما گئے تو وہ وعظ جس کو زیادہ یاد ہے وہی بڑا عالم ہے (م)

۲۶۴ عبدالرحمنؒ نے مسروقؒ سے پوچھا جنّات لوگ جس رات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرآن سننے آئے تھے اُس کی خبر حضرتؐ کو کیونکر ہوئی؟ اُنھوں نے کہا تمہارے باپ عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ حضرتؐ کو انلوگوں کی خبر کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درخت نے کردی تھی (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک سائل آیا آپنے اسے آدھا وسق[1] جو دیا سائل خود اور اُس کی بی بی اور اسکے مہمان سب کے سب برابر اس میں سے کھاتے رہے ایکبار کہیں اُسکو ناپ ڈالا بس وہ جو ندارد ہی تو ہو گیا تب وہ سائل حضرت کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض حال کیا آپنے فرمایا اگر تم اُسے نہ ناپتے تو تم سب لوگ ہمیشہ کھاتے ہی رہتے اور وہ تمھارے لیے برابر باقی رہتا (م)

باب الکرامات[2]

ایک روز اُسید بن حضیر اور عباد بن بشر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ ضروری باتیں کر رہے تھے رات زیادہ گذر گئی اور نہایت اندھیری بھی تھی جب وہ دونوں صاحب رخصت ہو چلے تو ان میں سے ایک کی چھڑی روشن ہو گئی اور وہ دونوں اُس کی روشنی میں چلے جب جدا جدا راہ میں جانا ہوا تو دوسرے صاحب کی چھڑی بھی روشن ہو گئی اور ہر شخص اپنی اپنی چھڑی کی روشنی میں گھر تک پہنچا (ب)

[1] ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع چار مد اور مد وہ پیمانہ ہے جس میں تیرہ چھٹانک پانی آتا ہے اور سیر اسی روپیہ کمپنی کا ہوتا ہے ۱۲ [2] اولیا کی کرامت کے حق ہونے کے یہی معنی ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابرؓ فرماتے ہیں جنگ احد میں میرے باپ نے رات کو مجھ سے فرمایا مجھے معلوم ہوتا ہے کہ حضرتؐ کے یاروں میں سب کے پہلے میں ہی مارا جاؤنگا اور میرے بعد سوائے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تم سے زیادہ میرا کوئی عزیز نہیں مجھ پر دَین ہے اسکو ادا کر دینا اور میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ تم اپنی (نو دون) بہنوں پر مہربانی رکھنا پھر جو صبح ہوئی تو پہلے میرے باپ ہی شہید[1] ہوئے میں نے اپنے باپ کو دُوسرے شہید کیساتھ ایک ہی قبر میں دفن کیا (ب)

اصحابؓ صُفّہ محتاج لوگ تھے ایک روز رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسکے یہاں دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ اِن میں سے ایک شخص کو اپنے یہاں لیجائے اور جسکے یہاں چار کا کھانا ہو وہ ایک یا دو کو لیجائے ابوبکرؓ صدیق تین محتاجوں کو لے گئے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دَسؓ کو لے گئے اُس رات ابوبکرؓ صدیق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا کھا کر اسقدر ٹھہرے رہے کہ عشاء کی نماز بھی پڑھی گئی اور آپ آنحضرتؐ کے گھر آکر بھی ٹھہرے رہے یہانتک کہ آنحضرتؐ نے بھی کھانا کھایا تب ابوبکرؓ صدیق اپنے گھر آئے اُنکی بی بی نے کہا آپنے آج بہت دیر لگا دی مہمانونکو آپکا برابر انتظار رہے

[1] جیسا فرمایا تھا ویسا ہی واقع ہوا ۱۲ [2] اس حدیث سے یہ ہدایت نکلتی ہے کہ جو شخص کسی کو کسی بھلائی کی رغبت دلائے اسکو اس میں سب سے زیادہ شرکت کرنا چاہیے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو بکر صدیق نے پوچھا کیا تو نے انکو اب تک کھانا نہیں کھلایا ہے؟ کہا انھوں نے بغیر آپ کے کھانے سے انکار کیا، ابو بکر صدیقؓ نہایت غصے ہوئے اور قسم کھا بیٹھے کہ میں ہرگز نہ کھاؤنگا اُن کی بی بی نے بھی کھانے سے قسم کھائی اور مہمان لوگ بھی کھانے سے قسم کھا بیٹھے تب ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا (قسم) شیطانی حرکت ہوئی اور کھانا منگایا اور ابو بکر صدیقؓ اور اُنکے مہمانوں نے کھانا شروع کیا جیوں جیوں لقمہ اُٹھاتے تھے نیچے سے کھانا اور زیادہ اُبھرتا جاتا تھا ابو بکر صدیقؓ نے اپنی بی بی سے کہا اے قوم فراس کی بہن کھانے کا یہ کیا حال ہے؟ بی بی صاحبہ نے کہا "مجھے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم یہ کھانا اسوقت پہلے سے سہ گونہ زیادہ ہے پھر سب نے کھایا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھی بھیجدیا گیا اور آپنے بھی اُس میں سے کھایا (ق)

عُروہ بن زبیرؓ فرماتے ہیں اَروی بنت اَوس نے سعید بن زیدؓ پر مروان بن حکم کے یہاں نالش کی دعوی یہ تھا کہ سعید نے میری زمین دبالی ہے سعید نے جواب دیا میں اُس کی زمین کیونکر لے سکتا ہوں؟ جب کہ میں اس کی بُرائی خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُن چکا ہوں مروان نے کہا کیا سُنا ہے؟ سعیدؓ نے فرمایا میں نے حضرتؐ سے سُنا ہے کہ جو کوئی کسی کی ایک بالشت زمین بھی زبردستی دبالیگا اللہ تعالی اُس زمین کے ساتوں کا طوق اُسکے گلے میں ڈالدیگا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مروان نے کہا میں تم سے اسکے بعد گواہ نہ طلب کرونگا پھر سعیدؓ نے کہا بار خدایا اگر یہ عورت جھوٹی ہو تو تو اسکو اندھی کر دے اور اسکو اُسی کی زمین میں ہلاک کر وہ عورت اندھی ہو گئی ٹٹول ٹٹول کر چلتی پھرتی تھی اُسکے گھر میں ایک بڑا گڈھا تھا آخر اس میں گری اور ہلاک ہو گئی (ق)

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ وُہ عورت کہتی تھی سعید کی بد دُعا سے میرا یہ حال ہو گیا آخر اُسی زمین متنازعہ فیہا میں ایک بڑا گہرا گڈھا تھا اُس میں گری اور وہی اُس کی قبر ہوئی (م)

باب وفات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انتقال نبی صلعم

براءؓ فرماتے ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں جو شخص پہلے پہل ہم لوگوں کے یہاں مدینۂ منورہ تشریف لائے وہ مُصعبؓ بن عُمیرؓ اور ابن ام مکتوم ہیں یہ دونوں صحابی ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہم لوگوں کو قرآن پڑھانے لگے پھر عمارؓ اور بلالؓ اور سعدؓ آئے اسکے بعد عمر بن خطابؓ بیس صحابیوں کے ساتھ تشریف لائے پھر خود بدولت جناب رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قدم رنجہ فرمایا مدینہ والونکو جیسی خوشی حضرتؐ کے مدینے میں رونق افزا ہونے کی دیکھی ویسی خوشی کا زمانہ اُن پر پھر کبھی نہیں دیکھا لڑکیوں اور لڑکوں کی مارے خوشی کے یہ حالت تھی

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ سب کے سب جوش میں بھرے تھے اور کہتے پھرتے تھے رسُول اللہ آئے رسُول اللہ آئے اسوقت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور اسکے مثل اور سُورتیں پڑھ چکا تھا (ب)

ایک روز رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھ کر فرمانے لگے اللہ نے ایک بندے کو دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنے کی اجازت دی ہی یا تو دنیا کے ناز و نعمت جس قدر چاہے یا اللہ کے پاس کی چیز لے[1] اُس بندے نے اللہ ہی کے پاس کی چیز اختیار کی یہ سُنکر ابوبکر صدّیقؓ رونے لگے اور کہا یارسُول اللہ میں اور میرے باپ ماں آپ پر قربان" لوگ تعجب سے کہنے لگے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں اور ابوبکر جواب میں کیا کہتے ہیں آخر معلوم ہوا کہ بندے سے مراد حضرتؐ ہی ہیں حضرت ہی کو اللہ نے اختیار دیا تھا اور ابُوبکر صدّیقؓ ہم لوگوں میں سب سے زیادہ سمجھدار تھے (وہ پہلے ہی سمجھ گئے) (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ روز کے بعد اُحد کے شہید و نپر ایسی نماز پڑھی جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو رخصت کرتا ہو پھر منبر پر چڑھ کر فرمایا میں تم لوگوں کا میر منزل ہوں اور میں تم لوگونکا گواہ ہوں اور تم سے مجھ سے ملاقات کی جگہ حوض کوثر ہے اور میں یہاں سے حوض کوثر کو

---

[1] یعنے وہاں کی نعمتیں لے یعنے دنیا سے کوچ کر کے بہشت کی نعمتیں اختیار کرے ۱۲

www.KitaboSunnat.com

کھڑا کھڑا دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کی کنجیاں دی گئی ہیں اور مجھکو تم سے یہ ڈر نہیں ہر کہ تم لوگ میرے بعد شرک کرنے لگوگے بلکہ یہ ڈر البتہ ہے کہ تم پر دنیا پھیلائی جائے گی اور تم لوگ اُس میں پھنس جاؤ گے اور بعض روایت میں ہے کہ تم لوگ دُنیا کے واسطے کشت و خون کروگے پھر اپنے اگلوں کی طرح ہلاک بھی ہو جاؤ گے (ق)

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ نے جو جو نعمتیں مجکو عنایت فرمائی ہیں اُن میں بہت بڑی نعمت یہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میری باری کے دن میری گود میں انتقال فرمایا دوسری یہ بھی بڑی بات ہوئی کہ اللہ تعالےٰ نے آپکے انتقال کے وقت میرا اور حضرتؐ کا لعاب دہن ساتھ ملا دیا یعنی میرے بھائی عبدالرحمن ہاتھ میں مسواک لئے ہوئے آئے میں اُسوقت حضرتؐ کو ٹیک لگائے ہوئے تھی حضرتؐ نے عبدالرحمن کو دیکھا جس سے معلوم ہوا کہ آپ مسواک چاہتے ہیں میں نے عرض کیا مسواک دُوں؟ آپنے سر سے اشارہ فرمایا کہ ہاں" میں نے مسواک لیکر آپکو دی مگر آپ پر مسواک کرنا دشوار ہوا تو میں نے کہا نرم کردوں؟ آپنے سر مبارک ہلا دیا کہ ہاں" میں نے اس کی کوچی نرم کردی آپنے مسواک کی اور آپ کے آگے لگن میں پانی رکھا تھا آپ اُس میں اپنا دست مبارک تر کرکے چہرۂ مبارک پر ملنے لگے اور فرمانے لگے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں بیشک موت کی سختی بڑی سختی ہے پھر ہاتھ اٹھا کر فرمانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لگے فِی الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی یعنی الٰہی مجکو اعلیٰ رفیقوں میں شامل کر یہ فرما ہی رہے تھے کہ جان بحق تسلیم کی اور پھر ہاتھ جھک پڑے (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد میرے وارث میرے ترکہ سے دینار تقسیم نکرنے پائینگے میں جو کچھ چھوڑ جاؤں بی بیونکے نفقہ اور عامل کی اُجرت کے سوا سب صدقہ ہے (ق)

باب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت کوئی چیز نہ چھوڑی نہ اشرفی نہ روپے نہ بکریاں نہ اونٹ اور نہ کچھ وصیّت کی (م)

نہ غلام نہ لونڈی نہ اور کوئی چیز چھوڑی ہاں فقط سفید خچر اور ہتیار اور وہ زمین جس کو صدقہ کر دیا تھا (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے تم لوگوں پر ایک دن ایسا بھی آئیگا کہ تم مجھے نہ دیکھو گے اُسوقت لوگوں کو مجھے دیکھ لینا اپنے اہل وعیال ومال سب سے زیادہ پیارا ہوگا (م)

باب مناقب قریش وذکر القبائل

قریش کے مناقب اور قبیلوں کا ذکر

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سرداری قریش ہی کے لئے ہے وہ مسلمان جو قریش نہیں ہیں قریش مسلمان کے تابع ہیں اور وہ کافر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو قریش نہیں ہیں قریش کافر کے تابع ہیں (ق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خلیفہ ہمیشہ قرشی ہی شخص ہوگا جب تک دُنیا میں دو شخص باقی رہیں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا خلیفہ قریشی ہی ہوگا جب تک یہ لوگ دین کو قائم رکھیں گے تب تک جو جواُن سے عداوت کریگا خدا اُس کو ذلیل ہی کرے گا (ب)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بارہ خلیفوں تک اسلام غالب رہیگا اور وہ سب خلیفہ قرشی ہونگے (ق)

باب مناقب الصحابۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

صحابہ رضؓ کے مناقب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے صحابیوں کو گالی نہ دو (اللہ کے نزدیک انکے وُہ مرتبے ہیں کہ) اگر تم لوگوں میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا صدقہ کرے تو صحابہؓ کے مُد آدھی مُد صدقے کے برابر بھی ثواب کا مستحق نہوے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان کی طرف سر اُٹھا کر فرمایا ستارے آسمان کے امن کے باعث ہیں جب ستارے جاتے رہینگے تب آسمان پر جو جو آفتیں آنیوالی ہیں آجائینگی اور میں اپنے اصحاب کے لئے امن ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب میں رخصت ہو جاؤنگا تب صحابہ پر جو جو بلا مصیبت آنیوالی ہیں۔ کل آجائینگی اور میرے اصحاب میری اُمتوں کے لئے امن ہیں جب صحاب نہ رہینگے تو اُمت پر جو جو فتنے اور فساد آنیوالے ہیں سب ٹوٹ پڑینگے (م)

باب مناقب ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مناقب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنی جان اور مال میں سب سے زیادہ مجھ پر احسان کیا ہے وہ ابوبکرؓ ہیں اگر میں خدا کے سوا کسی کو اپنا دلی دوست بناتا تو ابوبکرؓ ہی کو بناتا اور برادری اور محبت اسلام کی تو ہے ہی مسجد میں سوائے ابوبکرؓ کی کھڑکی کے اور کسی کی کھڑکی کھلی نہ رہے (ق)

ایک عورت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر کچھ باتیں کرنے لگی آپ نے اُسے کسی دوسرے وقت بُلایا اُسنے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں آؤں اور کہیں آپکو نہ پاؤں یعنے آپؐ کا انتقال ہوگیا ہو تو کیا کرونگی؟ فرمایا اگر تو مجھے نہ پائے تو ابوبکرؓ کے پاس آنا (ق)

عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک لشکر کا سردار کرکے ذات السلاسل[1] کی طرف بھیجا مینے آپکے پاس آنکر پوچھا یا رسول اللہ آپکے نزدیک سب سے زیادہ پیارا کون ہے؟ فرمایا عائشہؓ مینے عرض کیا اور

[1] ایک جگہ کا نام ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردوں میں؟ فرمایا انکے باپ ہیں نے پوچھا پھر کون؟ فرمایا عمرؓ پھر آپ اور لوگونکو نام بنام کہتے گئے تب تو میں چپکا ہو رہا کہ کہیں مجھے سب کے پیچھے شمار نفرمایا۔

ابن عمرؓ فرماتے ہیں ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ابوبکر کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے پھر عمرؓ کو پھر عثمانؓ کو باقی اور صحابہ میں کسی کو کسی پر فضیلت نہیں دیتے تھے (ق)

بابُ مناقبِ عمر رضی اللہُ تعالیٰ عنہُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مناقب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلی امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے تھے جنکو الہام[۱] ہوا کرتا تھا اگر میری اُمت میں کوئی ایسا ہے تو وُہ عمر ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیبیاں حضرتؐ سے خرچ کے بارے میں اُلجھ رہی تھیں زیادہ خرچ مانگتی تھیں اتنے میں عمرؓ آگئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی آپ کی آواز سُننا تھا کہ سب کی سب جلدی سے چھُپ ہی تو گئیں پھر عمر آئے اور حضرتؐ کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ خدا آپکے دانتونکو ہنستا رکھے آپ کیا ہنسے فرمایا مجھے ان عورتوں پر ہنسی آئی کہ تمہاری آواز سنتے ہی کیا ہی چھپیں ہیں عمرؓ نے کہا اے اپنی جانوں کی

[۱] اس جگہ الہام سے کامل درجہ کا الہام مراد ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دشمنو مجھ سے تو تم سب ڈر گئیں اور اللہ کے رسول سے کچھ نہ ڈریں عورتوں نے کہا آپ سخت خو اور سخت گو بھی تو ہیں حضرت ؐ نے فرمایا عمر بن خطاب! اور کچھ کہو اس ذات پاک کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے شیطان جس راہ میں تم سے ملے گا بھاگ ہی نکلے گا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں جنت میں گیا تو وہاں ابو طلحہؓ انصاری کے چند ہی بی بی کو دیکھا اور کسیکے پاؤں کی آواز سنی' پوچھا کس کے پاؤں کی آواز ہے؟ فرشتے نے کہا بلال ہیں اور ایک محل دیکھا کہ اُسکے ایک طرف کوئی جوان عورت بیٹھی ہوئی ہے پوچھا ایسا محل اور ایسا سامان یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا عمرؓ کا ہے' مینے چاہا کہ اندر جاکر بھی دیکھوں مگر عمر مجھے تمھاری غیرت یاد آگئی عمرؓ نے فرمایا یا رسول اللہ میری ماں باپ آپ پر قربان۔ میں اور آپکے اندر جانے پر غیرت کرونگا (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مینے خواب دیکھا میرے پاس کوئی شخص دودھ کا بھرا ہوا پیالہ لایا ہے مینے اسکو اسقدر سیراب ہوکر پیا ہے کہ ناخن تک تری پہنچ گئی ہے پھر بچا ہوا دودھ عمرؓ بن خطاب کو دیدیا ہے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ اسکی تعبیر؟ فرمایا اس کی تعبیر علم ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مینے خواب دیکھا کہ میں کسی کنوئیں پر ہوں اُسپر ایک ڈول ہے اور جسقدر خدا نے چاہا [illegible] نے اُس سے کھینچا پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک یا دو ڈول ابوبکر صدیق نے کھینچا مگر اُن کے کھینچنے میں سستی معلوم ہوتی تھی خدا اُن کی سستی کو بخشے پھر وہ ڈول موٹ ہو گیا اور اُسکو عمرؓ نے کھینچنا شروع کیا میں نے کسی زور آور جوان کو عمرؓ کی طرح کھینچتے ہوئے نہیں دیکھا یہانتک کہ لوگوں نے اپنے اونٹ خوب سیراب کئے اور پانی پلائی اور اونٹ بٹھانے کی جگہ بھی بنالی (ق)

۲۹۲ عمرؓ نے فرمایا تین باتوں میں جو میری رائے پہلے سے قائم ہو چکی تھی اسی کی موافق میرے رب نے حکم نازل فرمایا (۱) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا خوب ہوتا کہ ہم لوگ مقام[1] ابراہیم کو نماز کی جگہ ٹھہرا لیتے بس یہ آیت اُتری وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيمَ مُصَلًّى[2] (۲) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپکے پاس ہر قسم کے لوگ نیک و بد آیا کرتے ہیں آپ اپنی اہل خانہ کو پردے کا حکم دیتے تو خوب تھا بس پردے کی آیت[3] اُتری (۳) ایکبار حضرت کی بیبیاں غیرت[4] کے معاملے میں سب کی سب متفق ہو گئیں اُسوقت مینے حضرت کی بیبیوں سے کہا اگر پیغمبر صاحب تم لوگوں کو طلاق دیدیں تو اللہ سے یہی امید ہے کہ وہ

---

[1] کعبہ شریف میں ایک خاص مقام کا نام ہے ۱۲ [2] اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ مقرر کرو ۱۲ [3] وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ یعنے جب تم حضرت کی بیبیوں سے کچھ طلب کرنے جاؤ تو پردے کے باہر سے طلب کرو ۱۲ (سورہ احزاب رکوع ۷) [4] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بی بی زینب کے یہاں شہد پیا اور وہاں کچھ زیادہ ٹھہر بھی گئے تھے اسپر اور بیبیوں کو رشک آیا اور بی بی عائشہؓ وحفصہؓ نے اسی پر اتفاق کیا کہ پیغمبر صاحب جسکے یہاں تشریف لائیں وہی کہے کہ آپ میں سے مغافیر کی بو آتی ہے جب آپ آئے تو یہی کہا گیا بس آپنے اپنے اوپر شہد. باقی بر صفحہ ۲۱۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انکو تم لوگوں سے اچھی اچھی بیبیاں عنایت فرمائے گا تب آیت ویسی ہی اتری
اور ایک روایت میں ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزوں میں میری رائے کے موافق
میرے رب نے حکم نازل فرمایا (۱) مقام ابراہیم میں نماز ادا کرنے میں (۲) پردے کے
بارے میں (۳) بدر کے قیدیوں کے بارے میں (ق)

بابُ مناقِبِ ابی بکرٍ وعُمرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ دونوں کے مناقب

ایک شخص بیل چرا رہا تھا۔ تھک گیا تو اسپر سوار ہو گیا بیل بول اٹھا میں
سواری کے لئے نہیں پیدا کیا گیا ہوں میں تو زمین جوتنے کے لئے البتہ پیدا
کیا گیا ہوں لوگوں نے کہا سبحان اللہ بیل بولتا ہے؟ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اسپر ایمان لائے اُسوقت یہ دونوں
صاحب موجود نہ تھے۔

اور ایک شخص اپنے ریوڑ میں بکریاں چرا رہا تھا ایک بھیڑیے نے کسی بکری
کو پکڑ لیا اُسیوقت بکری والے نے چھڑا لیا تو بھیڑیے نے کہا آج تو تو نے چھڑا
لیا بھلا فتنے کے زمانے میں جب میرے سوا انکا اور کوئی چرواہا نہ ہوگا انکو
مجھ سے کون چھڑائیگا؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ بھیڑیا اور باتیں کرتا ہے؟

بقیہ صفحہ ۲۱۲- کھانا حرام ہی توکر لیا اسکا پورا قصہ سورۂ تحریم کی تفسیر میں ہے ۱۲ منہ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ الخ یعنے اگر نبی صاحب تم لوگوں کو چھوڑ دیں تو ان کا رب تمھارے بدلے تم سے اچھی اچھی عورتیں دیگا ۱۲ (سورۂ تحریم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم اور ابوبکرؓ و عمرؓ اسپر ایمان لائے حالانکہ اُسوقت بھی یہ دونوں صاحب وہاں موجود نہ تھے (ق)

۲۹۹ ابن عباس فرماتے ہیں عمرؓ کی وفات کے دن میں چند لوگوں میں کھڑا ہوا تھا جب اُنکا جنازہ چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے اُنکے حق میں دُعا خیر کی اور ایک شخص نے میرے پیچھے سے اپنی کہنی میرے مونڈھے پر رکھکر کہا عمرؓ! خُدا آپ پر رحمت فرمائے بیشک مجھے امید ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو آپکے دونوں ساتھیوں (محمد رسُول اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر صدیقؓ) کے ساتھ کردے گا میں حضرتؐ سے بارہا سُنا کرتا تھا یہ آپ فرمایا کرتے تھے میں تھا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ تھے مَیں نے کہا اور ابوبکرؓ و عمرؓ نے کہا میں چلا اور ابوبکرؓ و عمرؓ چلے میں آیا اور ابوبکرؓ و عمرؓ آئے میں نکلا اور ابوبکرؓ و عمرؓ نکلے میں نے جو پھر کر دیکھا تو یہ باتیں علیؓ فرما رہے تھے (ق)

بابُ مناقِبِ عُثمان رضی اللہُ تعالیٰ عنہُ

حضرت عثمان رضؓ کے مناقب

۲۹۶ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے اور آپکی رانیں کھلی ہوئی تھیں کہ ابُوبکر صدیقؓ نے اندر آنے کی اجازت چاہی آپنے بلا لیا اور باتیں کرنے لگے پھر عمرؓ نے اجازت چاہی انکو بھی اُسی حال میں بُلا لیا اور باتیں کرنے لگے پھر عثمانؓ نے اجازت چاہی تب آپ سنبھل بیٹھے جب وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رخصت ہو گئے تو بی بی عائشہؓ نے پوچھا ابو بکرؓ آئے پھر عمرؓ آئے تب تو آپ ہلے تک نہیں نہ انکے آنے کی کچھ پرواکی اور جب عثمانؓ آئے تو آپ اُٹھ بیٹھے اور کپڑے بھی برابر کر لیئے ؟ آپنے فرمایا جس شخص سے فرشتے حیا کرتے ہوں میں اُس سے کیونکر حیا نہ کروں اور ایک روایت میں ہے آپنے فرمایا عثمانؓ بڑے غیرتمند ہیں اگر میں انکو بھی اُسی حال میں بلا لیتا تو شاید وُہ مارے غیرت کے نہ قریب آتے نہ عرض حال کر سکتے" (م)

بَابُ مَنَاقِبِ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ تینوں کے مناقب۔

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ اُحد کے پہاڑ پر چڑھے تو پہاڑ ہلنے لگا حضرتؐ نے پہاڑ کو اپنے پاؤں سے ٹھوکر دیکر فرمایا" اے اُحد ٹھیرا رہ اسوقت تو تیرے اوپر نبیؐ اور صدیق اور دو شہید ہی ہیں (ب)

ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں میں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینے کے کسی باغ میں تھا کہ ایک شخص نے باغ کا کواڑ کھلوایا آپنے فرمایا کھولدو اور انکو جنت کی خوشخبری دو میں نے کھولا تو ابو بکر صدیقؓ تھے میں نے انکو جنت کی خوشخبری سُنا دی وُہ اللہ کا شکر بجا لائے پھر ایک شخص نے کواڑ کھلوایا آپنے فرمایا کھولدو اور اُنکو بھی جنت کی خوشخبری دو میں نے دروازہ کھولا تو وہ عمرؓ تھے میں نے انکو بھی حضرتؐ کا پیغام پہنچا دیا وہ بھی اللہ کا شکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجالائے پھر ایک شخص نے کواڑ کھلوایا آپنے فرمایا کھولدو اور اُنکو بھی جنت کی خوشخبری دو مگر اس شخص پر ایک بڑی مصیبت آنیوالی ہے دیکھا تو عثمان رض تھے حضرتؐ کا پیغام پہنچا دیا یہ بھی خدا کا شکر بجالائے اور فرمایا خدا صبر دے (ق)

بَابُ مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رض کے مناقب۔

۴۹۹ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا میرے ساتھ تم ایسے ہو جیسے موسےٰ علیہ السلام کے ساتھ ہارون۔ فرق اس قدر ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں" (ق)

علیؓ نے فرمایا اُس ذات پاک کی قسم جسنے دانہ اُگایا جاندار ونکو پیدا کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا مجھ (علیؓ) کو دوست وہی رکھیگا جو مومن ہوگا اور مجھ سے عداوت وہی رکھے گا جو منافق ہوگا (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی لڑائی میں فرمایا کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دونگا جسکے ہاتھ پر خدا فتح دیگا اور وہ خدا ورسول کو چاہتا ہے اور خدا ورسول اُسکو جب صبح ہوئی تو سب کے سب حضرتؐ کی خدمت میں آموجود ہوئے سب کی خواہش یہی تھی کہ حضرتؐ جھنڈا مجھی کو دیتے حضرتؐ نے فرمایا علیؓ کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا اُنکی تو آنکھیں دُکھتی ہیں فرمایا اُنکو بلا بھیجو آپنے اُنکی آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈالدیا پھر تو وُہ ایسے اچھے ہوگئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے بیمار ہی نہ تھے تب آپنے انکو جھنڈا دیا علیؓ نے پوچھا یا رسول اللہ جب تک وہ لوگ ہمارے ایسے مسلمان نہو جاویں تب تک ہم اُنسے لڑتے ہی جائیں فرمایا تم اپنی خوبی کے ساتھ چلے جاؤ جب اُن کے یہاں پہونچو اُنکو اسلام قبول کرنے کی رغبت دلاؤ اور خدا کا جو حق انپر واجب ہے اس سے انکو خبردار کرو اللہ کی قسم تم سے ایک شخص کا ہدایت پاجانا تمہارے لئے سرخ اونٹ سے کہیں بہتر ہے (ق)

بَابُ مَنَاقِبِ الْعَشَرَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

عشرہ مبشرہ رضہ کے مناقب

عمرؓ نے وصیت کرتے وقت اور انتقال کے وقت فرمایا خلافت کے لائق اُن چند شخصوں سے زیادہ تر مستحق کوئی نہیں ہے جن سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی گئے وہ لوگ علیؓ۔ عثمانؓ۔ زبیرؓ۔ طلحہؓ۔ سعدؓ عبدالرحمن ہیں" (ب)

قیسؒ بن حازم کہتے ہیں اُحد کی لڑائی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تیر وغیرہ آتے تھے ابو طلحہؓ اپنے ہاتھ پر روکتے گئے تھے میں نے انکے ہاتھ کو دیکھا کہ شل ہوگیا ہے (ب)

ایکؓ روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کوئی ایسا بھی ہے جو آج جنگ احزاب کی خبر لائے؟ زبیرؓ نے کہا میں ہوں آپنے فرمایا ہر نبی کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مددگار ہوا کئے ہیں میرا مددگار زبیرؓ ہے (ق)

زبیرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ کون شخص ہے جو بنی قریظہ کی خبر لائے بس میں گیا جب لوٹ آیا تو آپنے میرے لئے اپنے باپ ماں دونوں کو اکٹھا کر کے فرمایا میرے باپ ماں تجھ پر قربان (ق)

علیؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے باپ ماں دونوں کو اکٹھا کر کے فرماتے ہوئے سوائے سعدؓ کے اور کسی کے لئے نہیں سنا انکو اُحد کی لڑائی میں آپ فرماتے تھے اے سعد تیر مارے جا میرے باپ ماں تجھ پر قربان (ق)

سعدؓ بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں عربوں میں خدا کی راہ میں پہلے پہل تیر چلانے والا میں ہوں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات مدینہ کو لوٹے آتے تھے دشمن کے خوف سے رات کو سوئے نہ تھے تو فرمایا اے کاش کوئی نیک آدمی پہرا دیتا اتنے میں ہتیار کی جھنکار کی آواز آئی آپنے پوچھا کون؟ کہا میں ہوں سعدؓ پوچھا کیوں آئے عرض کیا اسوقت آپ کی تنہائی پر مجھے خوف آیا اس لئے پہرا دینے آیا ہوں آپنے انکے حق میں دعائے خیر کی اور چین سے سو رہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے میری امت کا امین ابو عبیدہؓ جراح ہے (ق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عائشہؓ سے کسی نے پوچھا اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کو خلیفہ بنا جاتے تو تمہارے نزدیک کسکو بناتے کہا ابو بکرؓ کو پوچھا پھر کس کو کہا عمرؓ کو کہا انکے بعد کس کو کہا ابو عبیدہ بن جراح کو (م)

ایک روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ اور طلحہؓ اور زبیرؓ حرا پہاڑ پر تھے کہ پہاڑ ہلنے لگا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جا اسوقت تجھ پر نبی یا صدیق یا شہید ہیں اور بعضوں نے سعد بن ابی وقاص کو زیادہ کیا ہے اور علیؓ کو ذکر نہیں کیا ہے (م)

بَاب مَنَاقِب اَهلِ بَيْتِ النَّبِیّ صلعم

جب کہ یہ آیت اتری تَعَالَوا نَدعُ اَبنَآءَنَا وَاَبنَآءَکُم تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیؓ اور فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ کو بلا کر فرمایا اللہ! یہ لوگ میرے اہل بیت ہیں (م)

جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ابراہیمؑ کا انتقال ہوا تو حضرت نے فرمایا اس بچے کے لئے جنت میں دودھ پلانیوالی مقرر ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاطمہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہے جس نے اسکو آزردہ کیا اس نے مجھی کو آزردہ کیا (ق)

لہ یعنے آؤ ہم بلا میں اپنے اور تمہارے بیٹونکو ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسنؓ کو اپنے کاندھے پر لئے ہوئے فرماتے تھے یا اللہ میں اس بچے کو پیار کرتا ہوں تو بھی اسے پیار کر (ق)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز ایک پن گھٹ پر جو خُم کہلاتا ہے اور وہ مقام مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان میں واقع ہے۔ کھڑے ہوگئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرکے خوب وعظ و نصیحت کی اور فرمایا بعد حمد کے اے لوگو یاد رکھو کہ میں بھی آدمی ہوں قریب ہے کہ پروردگار کی طرف سے میرے لئے کوئی بلانے والا آئے اسوقت میں بھی یہاں سے چلا جانا منظور ہی کرونگا میں تم لوگوں کے لئے دو بھاری چیزیں چھوڑ جانیوالا ہوں ایک قرآن شریف جس میں ہدایت اور نور ہے تم لوگ اُسپر عمل کرنا اور اُسی پر جمے رہنا آپنے قرآن شریف پر عمل کرنے کی بہت سخت تاکید کی اور بڑی رغبت دلائی پھر فرمایا اور دوسرے میرے اہل بیتؓ ہیں تم لوگوں کو انکے بارے میں اللہ سے ڈراتا ہوں اور ایک روایت میں ہے آپنے فرمایا قرآن شریف اللہ کی ڈوری ہی جس نے اُسکو پکڑا وہی ہدایت پر رہا اور جس نے اُسکو چھوڑا بس وہ گمراہ ہوا (م)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز شام کو بی بی فاطمہؓ کے یہاں تشریف لائے اور پوچھا یہاں بچوا ہے یہاں بچوا ہے؟ آپ امام حسنؓ کو بچوا کہکر تلاش کر رہے تھے تھوڑی دیر میں امام حسنؓ دوڑتے ہوئے آپہنچے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر تو ایک دوسرے کے گلے میں لپٹ گئے آپ نے فرمایا الٰہی میں اس بچے کو پیار کرتا ہوں تو بھی اسے پیار کر۔ اور جو اسکو پیار کرے اسکو بھی پیار کر (ق)

ابُوبکر فرماتے ہیں میں نے رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ منبر پر ہیں اور حسنؓ آپ کے پہلو میں تھے آپ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی انکو دیکھتے اور فرماتے میرا یہ بیٹا سردار ہے امید ہے کہ اللہ تعالےٰ اسکے ذریعہ سے مسلمانوں کی دو بڑی جماعت میں صلح[لہ] نصیب کرے (ب)

عبدالرحمٰن بن ابی نُعم نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے سُنا جب کہ ان سے کسی (عراقی) نے احرام کی حالت میں مکھی مار ڈالنے کا مسئلہ پوچھا اُنھوں نے فرمایا۔ عراقیوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے کو تو مار ڈالا۔ اب مکھی مارنے کا مسئلہ پوچھتے پھرتے ہیں حضرتؐ کے نواسے وہ تھے جن کی شان میں حضرتؐ نے فرمایا وہ دونوں دنیا کے میرے دو پھول ہیں (ب)

لہ اس حدیث میں آپ نے مسلمانوں کے تفرق کی خبر دی ہے اور اس بات کی کہ اسکا نتیجہ صلح چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جب حضرت امام حسنؓ حضرت علیؓ کے بعد خلیفہ ہوئے تو معاویہؓ کو جو حضرت علیؓ کیساتھ خلافت تھا وہی خلاف انکے بھی بحال رہا اور دونوں میں سابق کیطرح جنگ کی ٹھہری دونوں جانب سے لشکرکشی ہوئی۔ حضرت امام حسنؓ نے مسلمانوں پر شفقت کی نظر سے کہ خونریزی بہت ہوگی اور دونوں طرف سے مسلمان مارے جائینگے معاویہؓ کے پاس صلح کا پیام بھیجا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں میں صلح ہوگئی اور حضرت امام حسنؓ خلافت سے دست بردار ہوئے اور معاویہؓ خلیفہ قرار پائے اور اس سے پیشین گوئی جس کا ذکر اس حدیث میں پوری ہوئی اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دونوں فریق مسلمان ہیں اگرچہ حضرت امام حسنؓ اور انکے ساتھی صواب پر اور معاویہؓ اور انکے ساتھی خطا پر تھے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ صلح کے بعد معاویہؓ کی خلافت صحیح تھی"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۰ انسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمشکل حسنؓ سے زیادہ کوئی نہ تھا اور حسینؓ کی شان میں بھی فرماتے کہ یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت مشابہ تھے (ب)

۵۲۱ ابن عباس فرماتے ہیں مجھے حضرتؐ نے اپنے سینے سے لگا کر فرمایا "الٰہی اسکو دانائی کی باتیں سکھا اور ایک روایت میں ہے کہ قرآن کا علم دے" (ب)

۵۲۲ ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کو تشریف لے گئے ادھر میں نے آپکے وضو کے لئے پانی طیار کر رکھا آپؐ نے آکر پوچھا پانی کس نے رکھا؟ میں نے عرض کیا "بندے نے" فرمایا الٰہی اس کو دین کی سمجھ دے (ق)

۵۲۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُسامہ بن زید اور حسنؓ کو پکڑ کر فرمایا الٰہی تو بھی انہیں پیار کر میں انہیں پیار کرتا ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت ایک ران پر اُسامہ اور دوسری ران پر حسنؓ کو بٹھلاتے پھر دونوں کو چمٹا کر فرماتے الٰہی تو بھی انپر مہربانی کر کیونکہ میں انپر مہربان ہوں (ب)

۵۲۴ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اُسامہ بن زید کو لشکر کا سردار مقرر کیا تو بعض لوگوں نے اُن کی سرداری پر طعن کیا اسپر حضرتؐ نے فرمایا تم لوگ اُن کی سرداری پر طعن کرتے ہو تم پہلے انکے باپ[1] کے سرداری پر

اسامہ ۱۲ — زید بن حارثہ ۱۲

---

[1] غزوۂ موتہ میں زید بن حارثہ سردار مقرر کئے گئے تھے لوگوں نے انپر بھی طعن کیا تھا ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی طعن کر چکے ہو خدا کی قسم وہ (اسامہ کے باپ ۱۲) سرداری کے لائق تھا اور وہ (زید ۱۲) میرا بڑا پیارا تھا اور اسکے بعد یہ بھی میرا بڑا پیارا ہے (ق)

۴۲۵ میں تم لوگوں کو اس شخص کے بارے میں وصیت کرتا ہوں یہ شخص تم لوگوں میں صالح ہے (م)

۴۲۶ ابو بکرؓ عصر پڑھ کے ٹہلنے چلے اور علیؓ بھی ساتھ تھے آپنے حسنؓ کو دیکھا کہ لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں بس انکو اپنے کاندھے پر اُٹھا لیا اور فرمایا یہ بچہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ ہے علیؓ کے مشابہ نہیں ہے علیؓ سنتے تھے اور ہنستے تھے (ب)

باب مناقب ازواج النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ازواج مطہرات کے مناقب

۴۲۷ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے زمانہ کی عورتوں میں بہتر عورت مریم ہیں اور اپنے زمانہ کی عورتوں میں بہتر عورت خویلد کی بیٹی خدیجہؓ ہیں[1] (ق)

۴۲۸ جبرئیلؑ نے فرمایا یا رسول اللہ یہ خدیجہ[2] چلی آتی ہیں اور ایک ظرف میں سالن یا کھانا بھی لئے آتی ہیں آجائیں تو آپ انکو پروردگار کیطرف سے اور میری طرف سے سلام کہئے اور یہ خوشخبری سنا دیجئے کہ انکے لئے جنت

[1] بی بی خدیجہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی بی بی ہیں ۱۲ [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حراء پہاڑ پر تشریف رکھتے تھے اور بی بی خدیجہؓ (آپ کی پہلی بی بی) آپؐ کے لئے مکہ معظمہ سے کھانا لئے آتی تھیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں موتی کا گھر تیار ہے جہاں نہ کچھ شور وشغب ہے نہ رنج وتعب (ق)

۵۲۹
بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں مجھے جسقدر رشک بی بی خدیجہؓ پر ہے حضرتؐ کی اور کسی بیبیوں پر نہیں ہے حالانکہ میں نے انکو دیکھا بھی نہ تھا حضرتؐ انکو بہت یاد کیا کرتے اور جب بکری ذبح کرتے تو کچھ گوشت بی بی خدیجہؓ کی سہیلیوں کو بھیجدیتے میں جب کبھی کہتی کہ "دنیا میں خدیجہ جیسی عورت کوئی ہے ہی نہیں"؟ تو آپ فرماتے وہ ایسی تھیں اور ایسی تھیں اور مجھکو اُنسے اولاد بھی ہوئی (ق)

۵۳۰
رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بی بی عائشہؓ سے فرمایا تم مجھے خواب میں تین بار دکھائی گئیں ایکبار فرشتے تم کو ریشمی جوڑا پہنا کر لائے اور مجھ سے کہا کہ یہ تمھاری بی بی ہے مینے جو منہ کھولکر دیکھا تو تمھیں تھیں میں کہتا تھا کہ یہ خواب اگر خدا کی طرف سے ہے تو وہ تم کو میری بی بی بنا ہی دیگا (ق)

۵۳۱
بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی کے لئے تحفہ بھیجنے میں صحابہ کا یہ معمول تھا کہ جو شخص آپ کو کچھ تحفہ بھیجنا چاہتا وہ میری باریؔ[1] کا انتظار کرتا تو آپ کی بیبیوں کی دو جماعت تھی ایک جماعت میں عائشہؓ اور حفصہؓ اور صفیہؓ اور سودہؓ تھیں اور دوسری جماعت میں اُم سلمہؓ اور باقی سب بیبیاں تھیں اُم سلمہؓ کی جماعت والیوں نے اُم سلمہؓ سے کہا تم رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہو آپ صحابہ سے فرمادیں کہ جسکو تحفہ تحائف بھیجنا ہو آپ

[1] جس بی بی کی باری میں تحفہ آتا وہ تحفہ اُسی بی بی کا ہوتا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس بی بی کے یہاں ہوں بھیجدیا کرے (عائشہؓ کی خصوصیت کیسی) اُمّ سلمہؓ نے آپ سے عرض کیا آپنے فرمایا مجھے عائشہؓ کے مقدمے میں رنج نہ دو میں اپنے کسی بی بی کے پاس ہوتا ہوں تو مجھ پر وحی نہیں آتی البتہ عائشہ ایسی بیوی ہیں کہ میں اُنکے پاس ہوتا ہوں جب ہی مجھ پر وحی آتی ہے اُم سلمہؓ نے کہا یارسول اللہ میں آپ کو رنج دینے سے توبہ کرتی ہوں تب اُن کی جماعت والیوں نے بی بی فاطمہؓ سے وہی پیغام کہلایا آپنے فرمایا اے بچی جس کو میں پیار کرتا ہوں کیا تو اسکو پیار نہیں کرتی؟ بی بی فاطمہؓ نے عرض کیا ہاں اَبّا میں بھی اُسکو ضرور پیار کرتی ہوں فرمایا بس تب تو بھی عائشہ کو پیار کر (ق)

باب جامع المناقب

جامع مناقب

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ایک ریشمی کپڑا ہے میں جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ کپڑا مجھے اوڑا لیجاتا ہے میں نے اس خواب کو اپنی بہن حفصہؓ[1] سے بیان کیا انھوں نے حضرتؐ سے ذکر کیا آپنے فرمایا تمھارا بھائی عبداللہ نیک آدمی ہے (ق)

حذیفہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وقار میں میانہ روی میں خصلت میں سب سے زیادہ مشابہت عبداللہ بن مسعودؓ کو تھی گھر

[1] بی بی حفصہؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بی بی تھیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نکلنے کے وقت سے لوٹ جانے تک انکا سارا انداز حضرت ہی کا سا تھا رہے انکے درونی معاملے انکو خدا جانے (ب)

۵۲۴ ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں میں اپنے بھائی کے ساتھ یمن سے آیا اور چند روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں ٹھہرا تو عبداللہ بن مسعود اور اُن کی ماں کو وقت بیوقت حضرت کے گھر میں باربار اسقدر آتے جاتے دیکھا کہ مینے جانا یہ لوگ بھی حضرت کے اہل بیت ہی ہیں (ق)

۵۲۵ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قرآن چار شخصوں سے سیکھو عبداللہ ابن مسعودؓ۔ ابو حذیفہ کے آزاد کئے ہوئے غلامؓ سالم۔ اور اُبیؓ بن کعب۔ اور معاذؓ بن جبل سے (ق)

۵۲۶ علقمہ بیان کرتے ہیں میں ملک شام میں گیا وہاں (دمشق کی مسجد میں) دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کی کہ الٰہی مجھے کوئی دیندار ہمنشیں نصیب کر پھر ایک جماعت میں جا بیٹھا وہاں ایک بزرگ تشریف لائے اور میرے پہلو میں بیٹھے مینے پوچھا آپ کون ہیں فرمایا ابو درداء۔ مینے کہا میری دُعا قبول ہوئی،، انھوں نے پوچھا تم کون ہو مینے عرض کیا میں کوفیوں میں سے ہوں انھوں نے فرمایا کیا تم لوگوں میں اُم عبد کے بیٹے (عبداللہ بن مسعود) جو حضرت کے جوتے اور تکئے اور چھاگل[1] کے محافظ تھے نہیں ہیں؟ اور تم میں تو وہ شخص

---

[1] چمڑے کا لوٹا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ہیں جن کو خدا نے شیطان سے امان دی ہے اور اپنے رسول کے زبانی انکو اس کی اطلاع بھی کردی ہے یعنے عمار بن یاسر۔ اور کیا تم میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسا محرم راز کہ آپ کا جو راز کوئی نہ جانتا تھا وہ بھی جاننے والا ہو نہیں ہی؟ یعنے حذیفہؓ (ب)

سعدؓ فرماتے ہیں میں اور ابن مسعودؓ اور بلالؓ وغیرہم چھ شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ مشرکوں نے حضرتؐ سے عرض کیا ان (غربا) کو اپنے دربار سے نکال دیجیے ورنہ یہ لوگ شوخ ہو جائینگے آپکے دل میں کچھ خطرہ ہو ہی رہا تھا کہ یہ آیت اتری وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ (ترجمہ جو لوگ صبح و شام خدا کو خلوص کیساتھ یاد کیا کرتے ہیں انکو نہ نکالئے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں انصار میں سے چار شخصوں نے تمام قرآن یاد کیا۔ ابی بن کعبؓ اور معاذ بن جبلؓ اور زیدؓ بن ثابت اور انس کے چچا ابو زیدؓ نے (ق)

خبابؓ بن ارت فرماتے ہیں ہم لوگوں نے اللہ کے واسطے ہجرت کی خدا قبول کرے ان میں سے بعض تو ایسے مرے کہ انھوں نے دنیا میں اپنی نیکیوں کا پھل کچھ نہ کھایا جیسے مصعب بن عمیرؓ کہ احد کی لڑائی میں شہید ہو گئے انکو پورا کفن تک میسر نہ ہوا۔ ایک ایسی چھوٹی کملی میں دفن کیئے گئے کہ جب ہم لوگ انکا سر چھپاتے تو پانوں کھل جاتے اور پاؤں چھپاتے تو سر کھلجاتا آخر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرتؐ نے فرمایا سر ہی ڈھانکو اور پاؤں کو اذخر[۱] سے چھپاؤ اور بعضوں کے میوے پک گئے وہ اسے چنتے ہیں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک ریشمی جوڑا ہدیہ آیا صحابہ اُس کے پھول بوٹے اور نرمی پر تعجب کرنے لگے آپنے فرمایا تم اسپر تعجب کر رہے ہو جنت میں سعد بن معاذ کا رومال اس سے کہیں عمدہ ہے (ق)

انسؓ کی ماں ام سُلیمؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ انسؓ آپکا خادم ہے اسکے لئے آپ دُعا کیجئے آپنے فرمایا الٰہی انس کے مال واولاد اور سب چیزوں میں برکت دے انسؓ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میرا مال بہت ہوا اور میرے بیٹے پوتے آج بھی سو سے زیادہ موجود ہیں (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سعدؓ بن معاذ کی موت سے اللہ کا عرش ہل گیا (ق)

سعدؓ بن ابی وقاص فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زندہ شخص کے حق میں "جنتی" کہنا نہیں سُنا مگر آپنے عبداللہ بن سلام کو انکی زندگی ہی میں جنتی فرمادیا (ق)

قیسؓ بن عُبادہ فرماتے ہیں میں مدینہ کی مسجد میں بیٹھا تھا وہاں ایک شخص آیا اُسکے چہرے پر عاجزی کے آثار نمایاں تھے اسکو دیکھ کر لوگوں نے کہا یہ شخص

---

[۱] ایک قسم کی خوشبودار گھاس ہے [۲] بعض پودے پھلے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنتی ہے اُسنے ہلکی دو رکعت نماز ادا کی پھر نکل چلا میں بھی اُسکے ساتھ ہو کر اُس سے کہا جب آپ مسجد میں گئے تو لوگوں نے کہا یہ شخص جنتی ہی اُنھوں نے کہا واللہ جب تک معلوم نہ ہو ایسی بات نہ کہنی چاہیے اب مجکو جنتی کہنے کی وجہ معلوم کر لو رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں میں نے یہ خواب دیکھا کہ ایک لہلہاتا ہوا بہت بڑا باغ ہے بیچ باغ میں لوہے کا ایک ستون ہی جڑ اُس کی زمین میں ہے اور سرا آسمان سے لگا ہوا ہے اور اُسکے سرے پر ایک کڑا ہے مجھے کسی نے اسپر چڑھنے کو کہا مینے کہا اسپر کیونکر چڑھوں اتنے میں ایک خادم آیا اور اُسنے میرے کپڑے پیچھے سے اُٹھالئے تب میں ستون پر ایسا چڑھ گیا کہ بس سرے ہی پر تو جا پہنچا اور ستون کا کڑا پکڑ لیا تو کسی نے کہا خوب زور سے پکڑ وہ کڑا میرے ہاتھ ہی میں تھا کہ آنکھ کھل گئی میں نے یہ اپنا خواب حضرت کی جناب میں عرض کیا آپنے فرمایا وہ باغ اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہی اور وہ کڑا عُروۃ الوُثقٰی[لہ] ہے تو مرتے دم تک اسلام پر قایم رہیگا قیسؓ نے فرمایا یہ خواب دیکھنے والے عبداللہ بن سلام ہیں[(ف)] ثابت بن قیس انصاری بڑے فصیح البیان تھے جب یہ آیت اُتری[لہ] یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ الخ تو تا بحث خانہ نشین ہو گئے اور حضرتؐ کے پاس کی حاضری موقوف کی آپنے سعدؓ بن

لہ جس کو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ۱۲ لہ اے ایمان والو! اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معاذ سے پُوچھا ثابتؓ کیوں نہیں آتے بیمار تو نہیں ہو گئے؟ سعدؓ دریافت کے لئے ثابتؓ کے یہاں آئے تو ثابتؓ نے کہا چونکہ ایسی آیت اُتری ہے اور تم جانتے ہو کہ حضرتؐ سے باتیں کرنے میں میری آواز تم لوگوں سے اونچی رہتی ہے تو میں جہنمی ہوا سعدؓ نے ثابت کا یہ بیان آنحضرتؐ کے حضور میں آکر عرض کیا آپ نے فرمایا ایسا نہیں ہے بلکہ وہ تو بہشتی ہے (م)

ابُوہریرہ فرماتے ہیں ہم لوگ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ سورہ جمعہ اُتری جب یہ آیت آئی وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ یعنے اور لوگ بھی ہیں جو ان صحابہؓ سے نہیں ملے ہیں لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں اسوقت ہم لوگوں میں سلمان فارسی بھی موجود تھے اپنے اپنا مبارک ہاتھ انپر رکھکر فرمایا ایمان اگر ثریا ستارے کے پاس بھی ہوتا جب بھی ان میں سے کتنے لوگ حاصل ہی کر لیتے (م)

رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الٰہی اپنے اس چھوٹے غلام ابو ہریرؓہ اور اس کی ماں کو مسلمانوں کا محب و محبوب بنا (م)

ابُوسفیانؓ سلمانؓ صہیبؓ و بلالؓ وغیرہ کی جماعت میں آیا کرتے ایک روز صحابہؓ نے کہا افسوس یہ دشمنِ خدا ابوسفیان[1] اب تک ہم لوگوں کے ہاتھ سے نہیں مارا گیا اسپر ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا تم لوگ سردار قریش کی شان میں ایسی بات

لہ ابوسفیان اسوقت تک ایمان نہیں لائے تھے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہو؟ پھر ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپنے فرمایا ابو بکر! تم نے اپنے اس بول سے اُن غریب مسلمانوں کو خفا تو نہیں کیا؟ اگر تم نے انکو خفا کیا ہے تو اپنے پروردگار کو خفا کیا ابو بکرؓ نے ان مسلمانو نکے پاس آکر کہا کیوں بھائیو آپ لوگونکو میں نے خفا کیا؟ انھوں نے کہا بھائی خدا تم کو بخشے ایسی بات نہیں ہے (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور انصار سے بغض نفاق کی نشانی ہے (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے انصار کو دوست رکھا۔ وہ خدا کا پیارا ہوا اور جس نے انصار کو خفا کیا اس سے خدا خفا ہوا (ق)

جب خدا نے اپنے رسول کو ہوازن کا مال غنیمت جسقدر دینا تھا دیا اور آنحضرت قریشیوں کو سو سو اونٹ تقسیم کرنے لگے تب بعض انصاریوں نے کہا ہمارا حضرتؐ کو بخشے دیکھئے تو یہی آنحضرت قریشیونکو اس کثرت سے دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو اتنا نہیں دیتے حالانکہ یہ ہی قریش ہیں کہ ہماری تلواروں سے انکا خون ٹپک رہا ہے کہیں یہ خبر حضرت کو پہنچی بس حضرتؐ نے چمڑے کے خیمے میں فقط انصاریوں کو اکٹھا کر کے فرمایا مجھے ایسی خبر ملی ہے کیا یہ بات ٹھیک ہے انصار کے عقلمندوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم لوگوں میں جو دانا

لہ ہم لوگ کافر قریشیوں ہی سے لڑتے ہیں تاکہ وہ ایمان لاویں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہیں انھوں نے کچھ بھی نہیں کہا ہے ہاں نوجوان لوگ البتہ کچھ بولے ہیں آپنے فرمایا میں نومسلموں کو انکی دلدہی کے لئے (زیادہ) دیا کرتا ہوں کیا تم لوگ اس بات سے راضی نہیں ہو کہ وہ لوگ مال لیجائیں اور اے انصار تم لوگ رسول کے ساتھ اپنے اپنے گھر لوٹو انصاریوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بس ہم لوگ راضی ہوگئے (ق)

۵۵۲ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی انصاریوں ہی میں سے ہوتا اور اگر لوگ ایک راہ چلیں اور انصار دوسری راہ چلیں تو میں انصاریوں ہی کی راہ اختیار کروں انصار ایسے ہیں جیسے استر اور سب لوگ ایسے ہیں جیسے ابرہ۔ انصاریو! یاد رکھنا ایک وقت ایسا بھی آنیوالا ہی کہ لوگ اپنے کو تم پر ترجیح دینگے اُسوقت تم صبر کرنا یہانتک کہ مجھ سے حوض کوثر پر آملو" (ب)

۵۵۳ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکے کے دن فرمایا جو شخص ابوسفیان کے گھر میں آیا اُسنے امان پایا اور جس مشرک نے ہتیار ڈالدیا وہ بھی امن میں آگیا کسی انصار نے کہا اس شخص پر اپنی قومی مہربانی غالب ہوگئی اور اپنے لوگوں کی محبت نے انکو مجبور کر دیا انصار کا یہ کہنا تھا کہ اللہ نے وحی کے ذریعہ سے آپ کو ان باتوں کی خبر کردی آپنے فرمایا اے انصار تم نے یہ کہا ہے ایسی بات ہرگز نہیں ہی میں تو اللہ کا غلام اور اسکا پیغامبر ہوں اللہ کے واسطے ہجرت کر کے تمھارے یہاں آبسا ہوں اب تو مجکو تمہارے ہی ساتھ جینا مرنا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاریوں نے عرض کیا یا رسول اللہ خدا ہی کی قسم ہم لوگوں کا یہ کہنا فقط اسی سبب سے تھا کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہم پر ایسا کرم فرمایا ہے کہ آپ کو اور ہم لوگوں سے ملا دیا تو اب کسی طرح گوارا نہیں ہے کہ آپ ہم لوگوں کے سوا اور کسی کی طرف مائل [1] ہوں اگرچہ وہ آپ کا بڑا اپنا ہی کیوں نہ ہو۔ شعر

غیرت از چشم برم روی تو دیدن ندہم گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

حضرت نے فرمایا اللہ و رسول نے تم لوگوں کی بات کی تصدیق کی اور تمہاری معذرت قبول کی (م)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز کہیں تشریف لئے جاتے تھے راہ میں بہت سے لڑکوں اور عورتوں کو دیکھا کہ کسی کی شادی کی تقریب سے فراغت کر کے چلے آتے ہیں آپ وہاں کھڑے ہو گئے اور فرمایا یا اللہ اے انصار تم لوگ میرے سب سے زیادہ پیارے ہو یا اللہ تم لوگ میرے سب سے زیادہ پیارے ہو (ق)

ابو بکرؓ اور عباسؓ انصار کی مجلس میں آئے دیکھا کہ وہ لوگ رو رہے ہیں پوچھا تم لوگ کیوں روتے ہو؟ کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس یاد کر کر رو رہے ہیں یہ خبر ان دونوں صاحبوں میں سے کسی نے حضرتؐ کو کر دی۔ بس آپ چادر کا کنارہ سر پر باندھے ہوئے نکلے اور منبر پر چڑھے اس دن کے بعد پھر تو آپ کو منبر پر چڑھنے کی باری ہی نہیں آئی اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا

---

[1] غیرتم با تو چنان ست کہ گر دست دہد نہ گذارم کہ در آئی بہ خیال دگران ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرکے فرمایا میں تم لوگوں کو انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ لوگ میرے دلی دوست اور بڑے محرم راز ہیں انپر جو حق تھا وہ اسکو اپنی طرف سے سب ادا کر چکے اب انکو اُس کا جو کچھ ثواب پانا ہے وہ ابھی تک البتہ باقی ہی۔ انکے اچھوں کو مانو اور انکے بروں سے درگذر کرو (ب)

جبرئیلؑ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو کیسا جانتے ہیں؟ فرمایا سب مسلمانوں میں انکو افضل جانتے ہیں جبرئیلؑ نے کہا جو فرشتے بدر میں شریک تھے فرشتوں میں اُن کا رتبہ بھی ایسا ہی ہی (ب)

علیؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور زبیر اور مقداد یا ابا مرشد سے فرمایا تم لوگ روضہ خاخ[1] تک جاؤ۔ وہاں ایک عورت اونٹ پر سوار ملے گی اسکے پاس ایک خط ہے۔ اُس سے وہ خط لے آؤ۔ ہم لوگوں نے گھوڑے دوڑائے اور وہاں پہنچ گئے۔ ایک عورت اونٹ پر بیٹھی ہوئی ملی۔ اس سے کہا خط نکال۔ بولی کیسا خط؟ میرے پاس (خط وط) نہیں ہی ہم نے کہا نکالتی ہے تو نکال نہیں تو تیرے ننگا جھاڑی لیجائے گی اُس نے اپنے جوڑے سے خط نکال دیا۔ ہم لوگ وہ خط لئے ہوئے حضرت کے حضور میں حاضر ہوئے اس میں حاطب بن ابی بلتعہ نے مکے کے مشرکو نکو مخبری کی تھی اسمیں حضرت کا بعض راز فاش کر دیا تھا آپنے پوچھا حاطب! یہ کیسی حرکت ہے؟

---

[1] ایک مقام کا نام ہے اسکے معنے ہیں شفتالو کا باغ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا یا رسول اللہ آپ جلدی نہ فرمائیں بات یہ ہے کہ میں ایک شخص تھا جو قریش میں مل گیا ہوں ان کی قوم میں سے نہیں ہوں وہاں میرے بال بچوں کا کوئی خبر گیراں نہیں ہے اور مہاجرین جو آپ کے ساتھ ہیں ان لوگوں کے قرابتی مکے میں موجود ہیں مشرکین قرابت کے سبب سے وہاں مہاجرین کے بال بچوں کی جان و مال کی نگہبانی کیا کرتے ہیں میں نے چاہا کہ کوئی ایسا کام کروں جس کے سبب سے مکے والے میرے قرابتمندوں کی بھی نگہبانی کرتے رہیں۔ یا رسول اللہ یہ حرکت مجھ سے اس سبب سے نہیں ہوئی کہ (معاذ اللہ) میں کافر یا منافق ہوں آپ نے فرمایا حاطب نے سچ کہا عمرؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ مجھے چھوڑیے کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا حاطب وہ شخص ہے جو بدر میں حاضر تھا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بدر والوں کی طرف متوجہ ہو کر کیا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اے بدر والو اب تم جو چاہو سو کرو تمہارے لئے جنت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں ہے کہ میں نے تم کو بخش دیا حاطبؓ کی اس حرکت پر یہ آیت اتری یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ یعنی اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمن کو اپنا مددگار نہ بناؤ (ق)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جو لوگ بدر اور حدیبیہ کی لڑائی میں شریک تھے وہ دوزخ میں نہ جائینگے (م)

مومنین ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جابرؓ کہتے ہیں ہم لوگ جنگ حُدَیْبِیَہ میں چودہ سو آدمی تھے ان تمام لوگوں کی نسبت آپنے فرمایا تم لوگ آج روئے زمین والوں سے بہتر ہو (ق) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں ایک سائل آیا آپنے اپنی کسی بی بی کے پاس آدمی بھیجا انھوں نے کہا اُسی کی قسم جس نے آپکو سچا نبی بنایا میرے پاس پانی کے سوا اور کچھ نہیں ہے پھر دوسری بی بی کے یہاں بھیجا وہاں سے بھی یہی جواب ملا پھر اور بیبیونکے پاس بھیجا اور سب نے یہی جواب دیا تب آپنے فرمایا جو کوئی اس سائل کی ضیافت کرے گا خدا اُسپر رحمت فرمائیگا ابوطلحہؓ اُٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اس شخص کی ضیافت کرونگا ،، ابوطلحہؓ نے اُسکو اپنے گھر لیجا کر اپنی بی بی سے پوچھا تمھارے پاس کچھ کھانیکو بھی ہے؟ اُن کی بی بی نے کہا فقط چھوٹے بچونکے لئے کسی قدر ہے۔ ابوطلحہؓ نے کہا۔ اُنکو بہلا کر سُلا دینا اور جب مہمان آئیں تو اُنکو ایسا طور د کھانا جیسے ہملوگ بھی کھانا کھا رہے ہیں جب مہمان اپنا ہاتھ کھانے کے لئے بڑھائیں تو تم بظاہر چراغ میں اشتعال دینے کو جانا اور چراغ کو بجھا دینا اُن کی بی بی نے ایسا ہی کیا اور اندھیرے میں ابوطلحہؓ اور اُن کی بی بی اور مہمان کھانے پر بیٹھے۔ مہمان نے تو (جو کچھ تھا) کھا لیا۔ اور ان دونوں میاں بی بی نے بھوکے رات بسر کی۔ صبح کو ابوطلحہؓ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے آپنے فرمایا اللہ نے تعجب کیا "یا فرمایا اللہ تعالیٰ ابوطلحہؓ اور اس کی بی بی سے خوش ہوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انھیں کی شان میں یہ آیت بھی اُتری وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (یعنی انصار ایسے ہیں) کہ تنگی کے حال میں بھی اپنے جانوں پر مہانوں کو ترجیح دیتے ہیں (ق)

تسمیۃ من سمی من اھل البدر فی الجامع للبخاری

ان اصحابؓ بدر کے نام جو بخاری شریف میں ہیں ۱۲

سورہ حشر رکوع اول ۱۲

عبداللہ ہاشمی کے بیٹے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عثمان کے بیٹے عبداللہ ابوبکر صدیق قرشی۔ خطاب کے بیٹے عمر عدوی۔ عفان کے بیٹے عثمانؓ قرشی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم انکو اپنے قائم مقام اپنی بیٹی رقیہ کی بیمارداری کے لئے مدینے میں چھوڑ گئے تھے مگر انکا حصہ اور بدریوں کے برابر لگایا۔ ابوطالب کے بیٹے علیؓ ہاشمی۔ بکیر کے بیٹے ایاسؓ۔ ابوبکرؓ کے آزاد غلام رباح کے بیٹے بلالؓ۔ عبدالمطلب کے بیٹے حمزہؓ ہاشمی۔ ابو بلتعہ کے بیٹے حاطبؓ قریش کے ہم قسم۔ عتبہ بن ربیعہ کے بیٹے ابوحذیفہ قرشی۔ ربیع کے بیٹے حارثہ انصاری یہ بدر ہی میں شہید بھی ہوئے (انصاریوں میں پہلے شہید یہی ہیں) عدی کے بیٹے خبیبؓ انصاری۔ حذافہ کے بیٹے خنیسؓ سہمی۔ رافع کے بیٹے رفاعہؓ انصاری۔ عبدالمنذر کے بیٹے ابولبابہ رفاعہؓ انصاری۔ عوام کے بیٹے زبیرؓ قرشی۔ سہل کے بیٹے زیدؓ ابوطلحہ انصاری۔ مالک کے بیٹے ابوزیدؓ انصاری۔ سعد زہری۔ خولہ کے

لہ یہ اُن بدریوں کے نام ہیں جو جامع بخاری میں ہیں انکی گنتی اور کتابوں میں تین سو تیرہ تک لکھی ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹے سعد قرشی۔ زید بن عمرو بن نفیل کے بیٹے سعید قرشی۔ حنیف کے بیٹے سہل انصاری۔ رافع کے بیٹے ظہیر انصاری اور انکے بھائی (مظہر) مسعود کے بیٹے عبداللہ ہذلی۔ عوف کے بیٹے عبدالرحمن زہری۔ حارث کے بیٹے عبیدہ قرشی۔ صامت کے بیٹے عبادہ انصاری۔ عوف کے بیٹے عمرو بنی عامر بن لوی کے ہم قسم۔ عمرو کے بیٹے عقبہ انصاری۔ ربیعہ کے بیٹے عامر عنزی۔ ثابت کے بیٹے عاصم انصاری۔ ساعدہ کے بیٹے عویم انصاری۔ مالک کے بیٹے عتبان انصاری۔ مظعون کے بیٹے قدامہ نعمان کے بیٹے قتادہ انصاری۔ عمرو بن جموح کے بیٹے معاذ۔ عفراء کے بیٹے معوذ اور ان کے بھائی (ربیعہ کے بیٹے مالک ابو اسید انصاری۔ اثاثہ بن عباد بن مطلب بن عبد مناف کے بیٹے مسطح۔ ربیع کے بیٹے مرارہ عامری۔ کے بیٹے معن انصاری عمرو کے بیٹے مقداد کندی بنی زہرہ کے ہم قسم۔ امیہ کے بیٹے ہلال انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین (ب)

باب ذکر الیمن والشام وذکر اویس القرنی

ملک یمن اور شام کا بیان اور اویس قرنی کا ذکر

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شخص اویس نام یمن سے آئیگا اور یمن میں ان کی ماں کے سوا اور کوئی قرابتمند انکا باقی نہ رہیگا انکو برص تھا انہوں نے خدا سے دعا کی خدا نے صحت دی فقط ایک درم برابر داغ رہ گیا ہے تم لوگوں میں جو شخص ان سے ملے وہ اپنے لئے دعائے مغفرت کرالے (م)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۲ کچھ لوگ یمن سے آئے تھے آنحضرت نے فرمایا ہمارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں انکے دل نہایت نرم ہیں ایمان بس یمن ہی کا ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے اور فخر و تکبر اونٹ والوں میں ہی اور چین اور وقار بکری والوں میں ہی (ق)

۵۱۳ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کفر کا سرا پورب کی طرف ہی اور شیخی اور اترانا گھوڑے والوں میں ہی اور اونٹ والے چلانے والے ہیں جو پشمی خیموں کے رہنے والے ہیں اور نرمی اور وقار بکری والوں میں ہی (ق)

۵۱۴ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا الٰہی ہم کو ہمارے ملک شام میں برکت دے الٰہی ہم کو ہمارے یمن میں برکت دے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں۔ فرمایا الٰہی ہم کو ہمارے شام میں برکت دے الٰہی ہمکو ہمارے یمن میں برکت دے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں تیسری بار میں آپنے فرمایا اس مقام میں کثرت سے زلزلے ہونگے اور بڑا فتنہ و فساد ہوگا اور وہیں سے شیطان کی سینگھ نکلے گی (ب)

باب ثواب هذه الامة

اس امت (مرحومہ) کا ثواب۔

۵۱۵ نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تمہاری عمر کی نسبت اگلوں کی عمر کیساتھ ایسی ہے جیسے عصر سے مغرب! اور تمہاری مثل یہود و نصاریٰ کی مثل ایسی ہے جیسے کسی نے کسی مزدور سے کہا کہ میرا کام دوپہر تک ایک قیراط[1] پر کون کریگا؟ یہود نے ایک

[1] قیراط سونے کا ایک وزن ہے پانچ جَو کے برابر ہوا کرتا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیراط پر دوپہر تک کام کیا۔ پھر اُس مالک نے کہا کہ میرا کام دوپہر سے عصر تک ایک قیراط پر کون کرے گا؟ نصاریٰ نے قبول کرلیا پھر اُس شخص نے کہا کہ میرا کام عصر سے آفتاب ڈوبتے تک دو قیراط پر کون کریگا؟ سنو! تمھیں لوگ ہو جس نے عصر سے آفتاب ڈوبنے تک دو قیراط پر کام کیا سنو! ہمارے لیئے دوگونہ ثواب ہے، تب یہود و نصاریٰ نے خفا ہو کر کہا۔ ہم لوگوں نے کام زیادہ کیا اور مزدوری کم پائی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہاری مزدوری جس قدر مقرر ہوئی تھی اسمیں کچھ ظلم تو نہیں ہوا انھوں نے کہا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ میرا فضل و کرم ہے جس پر چاہوں کروں (ب)

نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ میرے بڑے پیارے ہیں جو میرے بعد پیدا ہونگے اور اُن میں سے ہر شخص یہی تمنا کرے گا کہ کاش میں اپنے اہل و مال سب کو قربان کر کے بھی حضرتؐ کو دیکھ لیتا (م)

نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قایم رہے گی جو اُس کی مدد نہ کریگا یا اسکے خلاف کرنا چاہیگا اُس سے اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم اُنکے بابت آجائے گا۔ اور وہ لوگ اُسی حالت میں ہونگے (ق)

تمت

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ